سو(100) سال قبل یعنی 1319ھ میں حروف تہجی کے لحاظ سے ترتیب دی گئی

آسانُ لُغاتِ قرآن

قرآن مجید کے دس ہزار سے زائد الفاظ کا

عام فہم اور آسان اردو زبان میں ترجمہ

قدیم ترتیب اور جدید اضافوں کے ساتھ

اضافہ جات
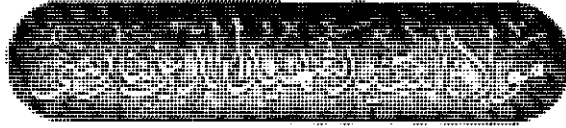
مُحمد اقبال کیلانی

نظر ثانی

مولانا عطاء الرحمان ثاقب

اُمِ ساجد کیلانی

حدیث پبلیکیشنز

2۔شیش محل روڈ۔لاہور

فون : 7232808

بسم الله الرحمن الرحيم

تصدیر

زیر نظر کتاب "عمدہ لغات قرآن" آج سے سو سال قبل کی تحریر شدہ اور شائع شدہ کتاب ہے اس کے فاضل مصنف شہید الدین احمد (بنارسی) ہیں جو غیر معروف ہیں۔ مصنف نے اسے 1319ھ میں مرتب اور شائع کیا۔ اس وقت سے اب تک غالباً یہ دوبارہ شائع نہیں ہوئی۔

حسن اتفاق سے یہ کتاب جناب محمد اقبال کیلانی حفظہ اللہ (الریاض) بانی سلسلہ "تفہیم السنۃ" کو ان کے والد مرحوم مولانا حافظ محمد ادریس کیلانی رحمہ اللہ کے کتب خانے سے ملی، انہوں نے اسے دیکھ کر محسوس کیا کہ عوام کے لئے اس کی اشاعت مفید ہوگی، چنانچہ وہ اسے دوبارہ منظر عام پر لا کر اسے حیات نو عطا کر رہے ہیں۔ **وفقہ اللہ تعالیٰ**

عربی لغت میں کسی لفظ کا تلاش کرنا، عام لوگوں کے لئے تقریباً ناممکن ہے، کیونکہ اصل مادوں کے علم کے بغیر لغت میں لفظ کو تلاش کرنا نہایت مشکل ہے حتیٰ کہ بعض دفعہ اہل علم بھی اصل مادے اور مشتق منہ تک پہنچنے میں ناکام رہتے ہیں۔ فاضل مصنف رحمہ اللہ نے اس لغت کو، عام عربی لغت کے برعکس حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب کیا ہے جس کی وجہ سے ایک عام آدمی بھی، جسے عربی زبان سے آشنائی نہ ہو، وہ الفاظ قرآنی اس لغت میں آسانی سے تلاش کر سکتا ہے۔ اس لحاظ سے عوام اور فہم قرآن کے طالب اور شائقین کے لئے یہ لغت نہایت مفید ہے اور اس کی اشاعت قرآن کریم کی ایک عظیم خدمت ہے۔

علاوہ ازیں ہمارے فاضل دوست اور "تفہیم السنۃ" سلسلے کی مقبول تالیفات کے مولف جناب محمد اقبال کیلانی حفظہ اللہ (استاد جامعۃ الملک السعود، الریاض، سعودی عرب) نے اس کی قدیم زبان کی اصلاح کر کے اور صرفی ونحوی چیزوں کا اضافہ کر کے اس کی افادیت میں اور زیادہ اضافہ کر دیا ہے۔ **جزاہ اللہ عن الاسلام والمسلمین احسن الجزاء**

امید ہے کہ قرآن فہمی کے لئے یہ لغت، جس کا ذوق الحمدللہ روز افزوں ہے، نہایت مفید اور کارآمد ثابت ہوگی اور اس اعتبار سے اس کی اشاعت تو بھی یقیناً ایک دینی، علمی اور قرآنی خدمت ہے، اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے اور اسے مصنف و ناشر اور دیگر معاونین و کارکنان "تفہیم السنۃ" سب کے لئے صدقۂ جاریہ بنائے۔ ع

ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد

(فضیلۃ الشیخ) حافظ صلاح الدین یوسف (حفظہ اللہ تعالیٰ)
رکن اسلامی نظریاتی کونسل، پاکستان
خطیب جامع اہل حدیث مدنی روڈ، مصطفی آباد، لاہور
جمادی الثانی 1423ھ

تقریظ

میں نے اس لغت کا مطالعہ کیا ہے۔ یہ اپنی نوعیت کی منفرد لغت ہے۔ آسان اور نہایت مختصر، اگرچہ اس طرز پر اس سے قبل لغات القرآن کے نام سے ایک لغت موجود ہے، مگر وہ اس کی نسبت بہت ضخیم ہے۔ زیر نظر لغات کی خوبی یہ ہے کہ قرآن مجید کا کوئی بھی لفظ تلاش کرنے کے لئے "مادہ" معلوم کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ عربی گرائمر کی ابتدائی معلومات رکھنے والے قرآن مجید کے طالب علم کے لئے اس لغت سے استفادہ بہت مفید رہے گا۔

بعض مقامات پر اردو الفاظ کے انتخاب میں قدرے سقم نظر آتا ہے۔ تاہم وہ مفہوم کے ادراک میں مانع نہیں۔ ہر فعل، صیغہ، ذکر کر دیا گیا ہے۔ تاکہ اس کی گرائمر معلوم ہو سکے۔ مصدر، ظرف کی نشاندہی بھی کر دی گئی ہے۔ مونث کے صیغوں میں کہیں کہیں "وہ عورت" لکھا گیا ہے، جو لفظی ترجمے کے ساتھ مناسبت نہیں رکھتا۔ لغت سے استفادہ کرتے ہوئے خود ہی اس کی تصحیح کر لی جائے۔

مجموعی طور پر یہ لغت مختصر ہونے کے ساتھ ساتھ بہت فائدہ مند ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ جب تک قرآن مجید کے لفظی ترجمے سے آگاہی نہیں ہوتی، بامحاورہ مفہوم بھی صحیح سمجھ نہیں آ سکتا۔ یہ کتاب اس ضرورت کو کافی حد تک پورا کرتی ہے۔

اللہ تعالیٰ مصنف کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین!

(مولانا) **عطاء الرحمن ثاقب** (حفظہ اللہ تعالی)
پرنسپل، فہم القرآن انسٹیٹیوٹ، لاہور
رکن اسلامی نظریاتی کونسل، پاکستان

فہرست

آسان لغاتِ قرآن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْاَمِيْنِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ،
اَمَّا بَعْدُ !

اجر وثواب اور خیر و برکت کے اعتبار سے قرآن مجید کے فضائل لامحدود ہیں لیکن اس کے نزول کی حقیقی غرض و غایت لوگوں کی ہدایت اور راہنمائی ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

﴿وَ اِنَّهٗ لَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ﴾

''بے شک یہ قرآن ہدایت اور رحمت ہے اہل ایمان کے لئے۔'' (سورہ نمل، آیت 77)

دوسری جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ﴾

''اور ہم نے تجھ پر کتاب نازل کی ہے جس میں (نیکی اور برائی سے متعلق) ہر چیز کے بارے میں وضاحت موجود ہے اور یہ کتاب مسلمانوں کے لئے ہدایت، رحمت اور خوشخبری ہے۔'' (سورہ نحل، آیت نمبر 89)

سورہ یونس میں ارشادِ مبارک ہے:

﴿يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴾

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک نصیحت اور سینوں کی بیماریوں کے لئے شفا آ چکی ہے جو اہل ایمان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ (سورہ یونس، آیت نمبر 57)

نزولِ قرآن کے وقت کتنے ہی نفوسِ قدسیہ ایسے تھے، جو اس قرآن مجید کی حکمت سے لبریز آیات کو سن کر ایمان لائے۔ چند مثالیں ملاحظہ ہوں:

① حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی آپ بیتی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اسلام لانے سے پہلے ایک روز میں رسول اکرم ﷺ کو ستانے کے لئے گھر سے نکلا، آپ ﷺ مجھ سے پہلے حرم میں داخل ہو چکے تھے، میں جب حرم پہنچا تو آپ ﷺ نماز میں سورہ الحاقہ تلاوت فرما رہے تھے میں آپ ﷺ کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور سننے لگا۔ قرآن پاک کے پُر اثر کلام پر میں حیران ہو رہا تھا کہ یکا یک میرے دل میں خیال آیا کہ یہ شخص ضرور شاعر ہے۔ تب فوراً ہی آپ ﷺ کی زبان مبارک سے یہ الفاظ ادا ہوئے ﴿اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ وَّ مَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ﴾ یہ رسول کریم کا قول ہے کسی شاعر کا قول نہیں لیکن تم لوگ کم ہی ایمان لاتے ہو۔ (آیات 40-41) میں نے اپنے دل میں سوچا اگر یہ شاعر نہیں تو پھر کاہن ہے۔ اسی وقت آپ ﷺ کی زبان مبارک سے یہ الفاظ ادا ہوئے ﴿وَ لَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ﴾ اور نہ ہی یہ کسی کاہن کا قول ہے مگر تم لوگ کم ہی نصیحت حاصل کرتے ہو۔" ﴿تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾ یہ کلام تو رب العالمین کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔ (آیت 42-43) رسول اکرم ﷺ کی زبان مبارک سے ادا کی گئی قرآن مجید کی یہ آیات میرے دل پر اسلام کا نقشِ اولین ثابت ہوئیں۔

اس کے بعد وہ مشہور واقعہ پیش آیا جس کے نتیجہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایمان لائے۔ واقعہ کا خلاصہ یہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کے قتل کے ارادے سے ننگی تلوار لے کر نکلے، راستے میں اپنی بہن فاطمہ رضی اللہ عنہا کے مسلمان ہونے کی خبر ملی تو اُلٹے پاؤں بہن کے گھر پہنچے جہاں حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اور ان کے شوہر حضرت سعید رضی اللہ عنہ کو قرآن مجید پڑھا رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آمد پر حضرت خباب رضی اللہ عنہ گھر کے اندر چھپ گئے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے قرآن مجید کے اوراق چھپا لئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بہن اور بہنوئی دونوں کو پیٹنا شروع کر دیا۔ بہن کے سر سے خون نکلتا دیکھ کر ندامت محسوس ہوئی، تو کہا اچھا لاؤ دکھاؤ وہ صحیفہ، جو تم پڑھ رہے تھے، بہن نے وضاحت کی کہ تم شرک کی وجہ سے نجس ہو، پہلے غسل کرو، حضرت عمر رضی

اللہ عنہ نے غسل کیا، صحیفہ سورہ طٰہٰ کی آیات پر مشتمل تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پڑھا، تو کہنے لگے "کیا عمدہ اور بلند پایہ کلام ہے" حضرت خباب رضی اللہ عنہ یہ تبصرہ سن کر باہر نکل آئے اور کہا "عمر! مجھے امید ہے اللہ نے تمہیں رسول اکرم ﷺ کی دعا کے نتیجہ میں چن لیا ہے۔ پس اے عمرؓ! آؤ اللہ کی طرف، آؤ اللہ کی طرف۔" حضرت عمر رضی اللہ عنہ دارِ ارقم میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچے اور حلقہ بگوش اسلام ہو گئے۔

② حضرت طفیل بن عمرو رضی اللہ عنہ یمن کے قبیلہ دوس کے سردار تھے۔ شاعر بھی تھے کسی کام سے مکہ گئے تو قریش مکہ نے رسول اکرم ﷺ کے خلاف کان بھرنے شروع کر دیئے جس سے وہ آپ ﷺ کے بارے میں سخت بدگمان ہو گئے۔ ایک روز طفیل بن عمرو نے آپ ﷺ کو حرم میں نماز پڑھتے دیکھا، قرآن مجید کے چند جملے سنے تو محسوس کیا یہ تو بڑا اچھا کلام ہے۔ اپنی بدگمانی پر کچھ نادم سے ہوئے۔ جب رسول اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہو کر گھر چلے تو طفیل بھی آپ کے پیچھے پیچھے ہو لئے، گھر پہنچ کر عرض کیا "میں فلاں فلاں قبیلے سے ہوں قریش کے سرداروں کے کہنے پر آپ کے بارے میں سخت بدگمان تھا حتیٰ کہ میں نے اپنے کانوں میں روئی ٹھونس لی تھی حرم میں آپ کی زبان مبارک سے چند کلمات سنے ہیں جو مجھے اچھے لگے ہیں آپ مجھے تفصیل سے بتایئے آپ کیا کہتے ہیں؟" جواب میں نبی اکرم ﷺ نے سورہ اخلاص اور سورہ فلق کی تلاوت فرمائی۔ حضرت طفیل بن عمرو رضی اللہ عنہ نے اسی وقت بیعت کے لئے ہاتھ آگے بڑھا دیئے اور کلمہ شہادت پڑھ کر دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے۔

③ حضرت ضماد ازدی رضی اللہ عنہ زمانہ جاہلیت میں رسول اکرم ﷺ کے دوست تھے مکہ آئے، تو لوگوں نے بتایا کہ محمد ﷺ تو دیوانے ہو گئے ہیں۔ حضرت ضماد رضی اللہ عنہ جھاڑ پھونک کے ماہر تھے۔ اس ارادے سے رسول اکرم ﷺ کے پاس گئے کہ ان کا علاج کروں گا تاکہ وہ صحت مند ہو جائیں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر مدعا پیش کیا۔ رسول اکرم ﷺ نے پہلے کلمہ شہادت ادا فرمایا، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا فرمائی اور اس کے بعد قرآن مجید کا کچھ حصہ تلاوت فرمایا۔ ضماد ازدی رضی اللہ عنہ کو یہ کلام پاک اتنا پسند آیا کہ دوبارہ پڑھنے کی درخواست کی۔ رسول اکرم ﷺ نے تین مرتبہ اعادہ فرمایا۔ ضماد ازدی رضی اللہ عنہ سننے کے بعد کہنے لگے "میں نے ایسا کلام پہلے کبھی نہیں سنا، میں نے کاہنوں کا کلام سنا ہے، شاعروں اور ساحروں

کا کلام بھی سنا ہے مگر یہ کلام تو سمندر کی تہہ تک پہنچنے والا کلام ہے۔" حضرت ضماد ازدی رضی اللہ عنہ نے نہ صرف اپنی طرف سے بلکہ پوری قوم کی طرف سے آپ کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔ رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ۔

④ مدینہ منورہ میں دین اسلام کے اولین خوش نصیب مبلغ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ اپنے میز بان حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مل کر قبیلہ بنو عبد الاشہل کے باغ میں کچھ لوگوں کو اسلام کی دعوت دے رہے تھے کہ بنو عبد الاشہل کے سردار اسید بن حضیر آئے اور درشت لہجے میں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کو مخاطب ہو کر کہا "تم ہمارے آدمیوں کو بے وقوف بنا رہے ہو خیریت چاہتے ہو تو فوراً یہاں سے نکل جاؤ اور آئندہ کبھی اس طرف کا رخ نہ کرنا۔" حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ نے بڑے تحمل اور نرمی سے فرمایا "میرے بھائی! آپ تشریف رکھیں اور ایک دفعہ میری بات سن لیں، پسند آئے تو مانیں، نہ آئے تو رد کر دیں۔" حضرت مصعب رضی اللہ عنہ کی یہ گفتگو سن کر اسید بن حضیر کا سارا غصہ جاتا رہا، بیٹھ گئے حضرت مصعب رضی اللہ عنہ نے اسلام کے چند احکام بتانے کے بعد قرآن مجید کی تلاوت شروع کی ادھر تلاوت ختم ہوئی ادھر اسید بے اختیار بول اٹھے۔ "کیسا اچھا دین اور کیسا اعلیٰ کلام ہے، اس دین میں داخل ہونے کے لئے تم کیا کرتے ہو؟" حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ نے کہا "غسل کر کے حق کی شہادت دیں اور نماز پڑھیں۔" حضرت اسید رضی اللہ عنہ نے غسل کیا اور کلمہ شہادت پڑھ کر حلقہ بگوش اسلام ہو گئے۔

⑤ حضرت اسید رضی اللہ عنہ کے چچا زاد بھائی، قبیلہ اوس کے سردار حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام کا واقعہ بھی ایسا ہی ہے۔ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کو اپنے محلہ میں دین اسلام کی دعوت دیتے دیکھ کر سعد بن معاذ غضب ناک ہو گئے۔ حضرت مصعب رضی اللہ عنہ نے بڑے صبر و تحمل سے کام لیا۔ ان کے سامنے محاسن اسلام پیش کئے اور قرآن مجید کی تلاوت کی۔ قرآن مجید کی تلاوت سنتے ہی حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا سینہ نور ایمان سے جگمگا اٹھا اور ان کی زبان سے بھی بے اختیار وہی بات نکلی جو حضرت اسید رضی اللہ عنہ کی زبان سے نکلی تھی کہ اس دین میں داخل ہونے کے لئے تم کیا کرتے ہو؟ انہیں بتایا گیا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے غسل کیا، ایمان کی شہادت دی، دو رکعت نماز ادا کر کے

اپنے رب کے حضور سجدہ شکر ادا کیا۔

قرآن مجید جس طرح پہلے لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت تھا اسی طرح آج بھی ہدایت اور رحمت ہے۔ بشرطیکہ اسے سوچ سمجھ کر پڑھا جائے۔ قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھنے کے سلسلہ میں ہم یہاں حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ کا واقعہ پیش کرتے ہیں، جو یقیناً قارئین کے لئے سبق آموز ہوگا۔

حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ اپنے قبیلہ کے سردار اور ذہین وفطین انسان تھے ایک روز قرآن مجید کی تلاوت سن رہے تھے۔ قاری نے سورہ انبیاء کی جب یہ آیت تلاوت کی ﴿لَقَدْ اَنْزَلْنَا اِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ﴾ ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا بھی ذکر ہے پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لوگے؟ (سورہ انبیاء، آیت نمبر 10)، تو سن کر چونک اٹھے، کہنے لگے ذرا قرآن مجید تو لاؤ، دیکھوں میرا ذکر اللہ تعالیٰ نے کہاں کیا ہے؟

قرآن مجید کا غور سے مطالعہ شروع کیا۔ پڑھتے پڑھتے کچھ لوگوں کا تذکرہ ان الفاظ میں ملا ''وہ رات کو بہت کم سوتے ہیں، آخر شب استغفار کرتے ہیں ان کے مالوں میں سائل اور محروم کا حق ہے۔'' (سورہ ذاریات، آیت 17-19) پھر کچھ ایسے لوگوں کا ذکر خیر آیا جن کے بارے میں ارشاد مبارک ہے ''ان کے پہلو خواب گاہوں سے الگ رہتے ہیں وہ لوگ اپنے رب کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں اور ہماری دی ہوئی چیزوں سے خرچ کرتے ہیں۔'' (سورہ سجدہ، آیت 16) پڑھتے پڑھتے کچھ لوگوں کا تذکرہ آیا جن کی شان یہ بیان کی گئی تھی ''وہ لوگ خوش حالی اور تنگ دستی میں خرچ کرتے ہیں، غصہ کو پی جاتے ہیں، لوگوں کو معاف کرتے ہیں اللہ ایسے ہی نیک لوگوں سے محبت کرتا ہے۔'' (سورہ آل عمران، آیت 134) حضرت احنف رضی اللہ عنہ اپنے آپ کو پہچانتے تھے، کہنے لگے میرے اللہ میں تو ان لوگوں میں کہیں نظر نہیں آتا۔ چنانچہ مزید مطالعہ کیا تو کچھ اور لوگوں کا ذکر ان الفاظ میں ملا ''جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں تو وہ تکبر کرتے ہیں اور کہتے ہیں کیا ہم ایک دیوانے اور شاعر آدمی کے لئے اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں؟'' (سورہ صافات، آیت 35-36) ایسے بدنصیب لوگوں کا مزید ذکر ان الفاظ میں پایا ''جب اللہ کے علاوہ دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو خوش ہوتے ہیں۔'' (سورہ زمر، آیت 45) قرآن مجید کا مطالعہ کرتے

کرتے حضرت احنف رضی اللہ عنہ کو کچھ ایسے بدقسمت لوگ بھی ملے جن سے قیامت کے روز پوچھا جائے گا ''تمہیں کون سی چیز جہنم میں لے گئی؟'' وہ جواب دیں گے''ہم نماز ادا نہیں کرتے تھے مسکینوں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے (اللہ اوراس کے رسول کے بارے میں) شکوک وشبہات پیدا کرنے والوں کے ساتھ مل کر ہم بھی باتیں کیا کرتے تھے اور روز جزا کو جھٹلایا کرتے تھے۔''(سورہ مدثر، آیت 42-46)

حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ اگرچہ اپنے بارے میں کسی خوش فہمی میں مبتلا نہیں تھے لیکن انہیں یہ اطمینان ضرور تھا کہ وہ اللہ اوراس کے رسول پر سچا ایمان رکھتے ہیں اللہ کے باغیوں اور منکروں میں ان کا شمار نہیں، کہنے لگے''میرے اللہ! ایسے لوگوں سے میری پناہ میں ان لوگوں سے بیزار ہوں میرا ان سے کوئی تعلق نہیں۔ چنانچہ پھر اپنی تلاش شروع کردی بالآخر اپنا تذکرہ قرآن مجید کی ان آیتوں میں ڈھونڈ نکالا ''کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا انہوں نے ملے جلے عمل کئے کچھ اچھے اور کچھ برے، اللہ سے امید ہے کہ ان کے حال پر نظر کرم فرمائے گا، بے شک اللہ بڑی مغفرت والا اور رحم فرمانے والا ہے۔''(سورہ توبہ، آیت 102) ساتھ ہی کچھ دوسرے لوگوں کا کردار ان الفاظ میں بیان کیا گیا تھا''اللہ کی رحمت سے وہی لوگ مایوس ہوتے ہیں، جو گمراہ ہیں۔''(سورہ الحجر، آیت 56) حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ نے یہ آیتیں پڑھیں تو کہنے لگے بس! بس! میں نے اپنے آپ کو پالیا، مجھے قرآن میں اپنا ذکر بھی مل گیا۔ حمد اور تعریف اس ذات کے لئے ہے جس نے مجھ جیسے گنہگاروں کو فراموش نہیں فرمایا۔

قارئین کرام! اس کتاب ہدایت میں ہم بھی اپنے آپ کو تلاش کرسکتے ہیں، مرد بھی عورتیں بھی، بچے بھی اور بوڑھے بھی، اولاد بھی، والدین بھی، یتیم بھی اور بیوہ بھی، مسکین بھی اور محتاج بھی، صرف افراد ہی نہیں بلکہ قومیں بھی اپنے آپ کو تلاش کرسکتی ہیں بشرطیکہ حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ کی طرح ہم بھی جانتے ہوں کہ جو کچھ ہم پڑھ رہے ہیں وہ ہے کیا۔

قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے عربی زبان جاننا اور سمجھنا ضروری ہے اسی غرض کے لئے آسان لغات قرآن کی اشاعت کا اہتمام کیا گیا ہے۔

کچھ آسان لغاتِ قرآن کے بارے میں:

اشاعت حدیث کا پروگرام ''تفہیم السنہ'' آج سے پندرہ سال قبل 1985ء میں شروع ہوا تھا۔ 1992ء میں کتاب التوحید زیرِ طبع تھی، محترم والد حافظ محمد ادریس کیلانی رحمہ اللہ کتاب کی نظر ثانی فرما چکے تھے کہ داعی اجل کی طرف سے بلاوا آ گیا۔ زندگی کے آخری سانس تک مرحوم اشاعت حدیث کے لئے ہمہ تن مصروف رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی یہ خدمت قبول فرما کر انہیں جنت الفردوس میں بلند درجات سے نوازے۔ آمین۔

اشاعتِ حدیث کے ساتھ ساتھ محترم والد صاحب کی یہ زبردست خواہش تھی کہ کسی نہ کسی صورت میں خدمت قرآن کے کارِ خیر میں بھی حصہ ڈالنا چاہئے۔ چنانچہ ایک مرتبہ انہوں نے علامہ نواب وحید الزمان رحمہ اللہ کا ترجمہ اور تفسیر شائع کرنے کا مشورہ بھی دیا لیکن وقت اور وسائل کی کمیابی اس خواہش کی تکمیل میں آڑے آئی، مرحوم والد صاحب کی رحلت کے بعد یہ خیال مسلسل ذہن میں موجود رہا کہ اللہ تعالیٰ نے مرحوم والد صاحب کی خواہش کی تکمیل کا کوئی موقع عطا فرمایا تو اسے پورا کرنے کی ضرور کوشش کروں گا۔ قریباً چار پانچ سال قبل مرحوم والد صاحب کی لائبریری سے بعض کتب دیکھ رہا تھا کہ اچانک ''عمدہ لغات قرآن'' پر نظر پڑی، جسے مولانا شہید الدین بنارسی رحمہ اللہ نے مرتب کیا ہے۔ لغات کے آغاز میں مولانا موصوف تحریر فرماتے ہیں ''اللہ کا بے حد شکر ہے کہ اس نے اپنی رحمت کاملہ سے کمترین شہید الدین احمد غفر اللہ ذنوبہ، متوطن بنارس کو یہ توفیق عطا فرمائی کہ بغرض آسانی شائقین ترجمہ قرآن مجید تمام لغات قرآن کو ترتیب حروف تہجی مع معانی اردو 1319ھ میں جمع کر کے عمدہ لغات قرآن نام رکھا، اللہ تعالیٰ اس کو مقبول فرما کر میری نجات کا ذریعہ بنائے۔ آمین'' گویا یہ لغات آج سے سو سال پہلے مرتب کی گئی تھی اس لغات کی سب سے اہم خوبی جو مجھے نظر آئی وہ اس کی ترتیب بلحاظ حروف تہجی تھی، یہی ترتیب ہمارے ہاں تمام اردو اور انگریزی ڈکشنریوں کی ہے، جسے ہر پڑھا لکھا آدمی بڑی آسانی سے استعمال کر سکتا ہے۔

قرآن مجید کی قریباً تمام کتب لغات عموماً الفاظ کے مادوں کے اعتبار سے مرتب کی گئی ہیں جسے عام

آدمی تو کجا بعض اوقات پڑھے لکھے حضرات بھی استعمال کرنے میں دقت محسوس کرتے ہیں، جس کی وجہ یہ ہے کہ اولاً ہر آدمی الفاظ کے مادوں سے واقف نہیں ہوتا۔ ثانیاً بعض الفاظ ایسے ہیں جن کے مادے معلوم کرنا پڑھے لکھے لوگوں کے لئے بھی مشکل ہوتا ہے۔ مثلاً مَاءٌ (کا مادہ موہ)، تَقْوٰی (کا مادہ وقی)، فُؤَاد (کا مادہ فاد)، مَوْئِلاً (کا مادہ وال)، سنة (کا مادہ وسن)، اَذَاعُوْا (کا مادہ ذیع)، مَوْءَ دَةٌ (کا مادہ واد) وغیرہ ایسے مادے ہیں جنہیں وہی لوگ جانتے ہیں، جو عربی زبان پر اچھا عبور رکھتے ہیں۔ چنانچہ ''عمدہ لغات قرآن'' کی آسان اور سادہ ترتیب کی وجہ سے میں نے اسے طبع کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ اس مقصد کے لئے جب اس کا باقاعدہ مطالعہ شروع کیا تو سب سے پہلے اس کی قدیم اردو زبان کے الفاظ کو جدید اور آسان الفاظ میں بدلنے کی ضرورت محسوس ہوئی جنہیں جدید مروجہ الفاظ میں بدل دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مزید سہولت کے لئے لغات میں دیئے گئے تمام اسماء کے آگے واحد اور جمع کا اضافہ بھی کر دیا گیا ہے۔ (واحد کا جمع اور جمع کا واحد) افعال اور صیغوں کی وضاحت بھی پہلے نہیں تھی وہ بھی شامل کر دی گئی ہے۔ یاد رہے ماضی معروف یا مضارع معروف کو صرف ماضی اور مضارع لکھا گیا ہے جبکہ مجہول افعال کے ساتھ ''مجہول'' کا اضافہ کیا گیا ہے۔

عربی زبان سیکھنے والے شائقین کے لئے عربی زبان کی ضروری اصطلاحات نیز گرائمر کے بعض اہم بنیادی قواعد اور ضروری گردانیں بھی شامل کر دی گئیں ہیں جنہیں سمجھنے اور یاد کرنے کے بعد قرآن مجید کو سمجھنا ان شاءاللہ بہت آسان ہو جائے گا۔

لغات کی نظر ثانی اور دیگر اضافہ جات کی تکمیل میں عزیزہ ہمشیرہ اُمِ ساجد کیلانی، سابق پرنسپل جامعہ عائشہ صدیقہ، کھیالی، گوجرانوالہ کا تعاون میرے لئے بہت حوصلہ افزا ثابت ہوا۔ محترم مولانا عطاء اللہ ثاقب رحمہ اللہ، پرنسپل فہم قرآن انسٹیٹیوٹ و رکن اسلامی نظریاتی کونسل نے شدید مصروفیات کے باوجود محض خدمتِ قرآن کے جذبہ سے بڑی دلچسپی اور عرق ریزی سے اس کی نظر ثانی مکمل فرمائی جس کے لئے میں ان کا تہِ دل سے شکر گزار رہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اسے ان کے لئے صدقہ جاریہ بنائے اور جنت الفردوس میں ان کے لئے بلندیٔ درجات کا باعث بنائے، آمین۔ برادر عزیز ہارون الرشید کیلانی نے لغات

کی کمپوزنگ اور تزئین کے لئے قابل قدر محنت کی، برادر عزیز خالد محمود کیلانی، مدیر حدیث پبلی کیشنز کی ذاتی دلچسپی اور محنت شاقہ کی بدولت لغات کی بروقت طباعت ممکن ہوئی۔ میں تمام حضرات کا فرداً فرداً شکر گزار ہوں کہ ان سب کے پرخلوص تعاون کی وجہ سے ہی مجھے ''تفہیم السنہ'' کی تالیف کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے لغات قرآن پر کام کرنے کا حوصلہ اور موقع ملا تاہم قرآن مجید کی اس حقیر خدمت کا پہلا سبب مولانا شہید الدین بنارسی رحمہ اللہ کی انتہائی محنت اور عرق ریزی سے مرتب کی گئی لغات ہے اور دوسرا سبب مرحوم والد صاحب کی خواہش ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دست بستہ درخواست ہے کہ وہ اس لغات کو مرحومین کے لئے تاقیامت صدقہ جاریہ بنائے اور دونوں بزرگوں کی مغفرت اور بلندی درجات کا باعث بنائے۔ آمین۔

میں اپنے رب رحیم وکریم کے حضور سجدہ شکر بجالاتا ہوں کہ اس نے میری تمام تر علمی اور عملی بے بضاعتی کے باوجود مجھ ایسے ناکارہ اور نالائق کو یہ توفیق بخشی کہ وہ کسی نہ کسی طرح خدمت قرآن کی سعادت میں حصہ لے سکے۔ اب اسی رب رحیم وکریم کے حضور یہ درخواست ہے کہ وہ اپنے بے پایاں فضل وکرم اور احسان سے قرآن مجید کی اس انتہائی حقیری خدمت کو شرف قبولیت سے نوازے۔ آمین!

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَ تُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْم

محمد اقبال کیلانی عفا اللہ عنہ

الریاض، سعودی عرب

16 صفر، 1421ھ

بمطابق 20 مئی 2000ء

عربی زبان کی بعض ضروری اصطلاحات

حرکت زیر، زبر اور پیش کو حرکت کہتے ہیں

وضاحت عربی میں زیر کو "جر" یا "کسرہ"، زبر کو "فتح" یا "نصب" اور پیش کو "رفع" یا "ضمہ" بھی کہتے ہیں

متحرک حرکت والے حرف کو متحرک کہتے ہیں

مَجرور وہ حرف جس کے نیچے زیر (یا جر) ہو اسے مجرور کہتے ہیں۔ مثلاً ضَــــرِبَ میں "ر" مجرور ہے۔ ایسے حرف کو مکسور بھی کہتے ہیں

مَفتُوح وہ حرف جس کے اوپر زبر (یا فتح) ہو اسے مفتوح کہتے ہیں مثلاً ضُــــرِبَ میں "ب" مفتوح ہے۔ ایسے حرف کو منصوب بھی کہتے ہیں

مَضمُوم وہ حرف جس کے اوپر پیش (یا ضمہ) ہو اسے مضموم کہتے ہیں مثلاً ضُــــرِبَ میں "ض" مضموم ہے۔ ایسے حرف کو مرفوع بھی کہتے ہیں

ساکن وہ حرف جس پر سکون کی علامت ہو اسے ساکن کہتے ہیں مثلاً "وَرْدٌ" میں "ر" پر سکون ہے لہٰذا اسے ساکن کہا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ سکون کو جزم بھی کہتے ہیں اور جس حرف پر سکون یا جزم ہو اسے مجزوم کہتے ہیں۔

مشدد وہ حرف جس پر شد ہو مشدد کہلاتا ہے۔ مثلاً مُحَمَّدٌ میں "م" مشدد ہے۔

تنوین	اکٹھی دوزبر یا دوزیر یا دو پیش کو تنوین کہتے ہیں۔ مثلاً مُحَمَّدٌ میں "د" کے اوپر تنوین ہے۔
نون تنوین	دوزبر، دوزیر یا دو پیش کے تلفظ میں جو "نون" کی آواز پیدا ہوتی ہے، اسے نون تنوین کہتے ہیں۔ مثلاً اً(اَنْ) ،اٍ (اِنْ)، اٌ (اُنْ)
مذکر	نر کو مذکر کہتے ہیں۔ مثلاً مرد۔
مونث	مادہ کو مونث کہتے ہیں۔ مثلاً عورت۔
حاضر	جو شخص موجود ہو اسے حاضر کہتے ہیں۔ مثلاً تم۔
غائب	جو شخص موجود نہ ہو اسے غائب کہتے ہیں۔ مثلاً وہ۔
متکلم	کلام کرنے والے کو متکلم کہتے ہیں۔ مثلاً میں یا ہم۔
واحد	ایک چیز کو واحد یا مفرد کہتے ہیں۔ مثلاً رَجُلٌ (ایک مرد)
تثنیہ	دو چیزوں کو تثنیہ کہتے ہیں۔ مثلاً رَجُلاَنِ (دو مرد)
جمع	دو سے زائد چیزوں کو جمع کہتے ہیں۔ مثلاً رِجَالٌ (بہت سے مرد)
اسم جمع	وہ لفظ جو بظاہر واحد ہو لیکن اس میں جمع کا مفہوم پایا جائے۔ مثلاً قَوْمٌ (ایک قوم)
کلمہ	وہ لفظ جو بامعنی ہو جس سے کوئی معنی سمجھ میں آ جائے، نحو کی اصطلاح میں اسے "کلمہ" کہا جاتا ہے۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ ① اسم ② فعل ③ حرف
اسم	کسی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں: ① اسم نکرہ ② اسم معرفہ
اسم نکرہ	عام اشیاء کے نام کو نکرہ کہتے ہیں۔ مثلاً کِتَابٌ ، کُرْسِیٌّ، رَجُلٌ ، وغیرہ

اسم معرفہ خاص اشیاء کے نام کو اسم معرفہ کہتے ہیں مثلاً زَیْدٌ (ایک خاص مرد کا نام ہے) مَکَّۃُ (ایک خاص شہر کا نام ہے)

اسم تفضیل وہ اسم ہے جس کے مفہوم میں دوسرے کے مقابلہ میں زیادتی پائی جائے۔ مثلاً وَاللّٰہُ اَعْلَمُ (اللہ خوب جانتا ہے) اس میں ''اَعْلَمُ'' اسم تفضیل ہے۔

اسم زمان ومکان جو اسم کسی کام کرنے کی جگہ بتائے اسے اسم مکان کہتے ہیں مثلاً مسجد اسم مکان ہے جو اسم کام کرنے کا زمانہ بتائے اسے اسم زمان کہتے ہیں مثلاً یَوْمُ الْجُمُعَۃِ (جمعہ کا دن) اسم زمان ہے۔

اسم موصول وہ اسم ہے جس کا مفہوم بعد میں آنے والے جملے سے مکمل ہو۔ مثلاً اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے زمین وآسمان کو پیدا کیا) اس مثال میں ''اَلَّذِیْ'' اسم موصول ہے۔ چند اسماء موصولہ درج ذیل ہیں:

① اَلَّذِیْ (واحد مذکر کے لئے) ② اَلَّتِیْ (واحد مونث کے لئے)
③ مَنْ (عاقل کے لئے) ④ مَا (غیر عاقل کے لئے)

وضاحت: اَلَّذِیْ واحد مذکر کے لئے، اَلَّذَانِ تثنیہ مذکر کیلئے اور اَلَّذِیْنَ جمع مذکر کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ اَلَّتِیْ واحد مونث کے لئے اَللَّتَانِ تثنیہ مونث کے لئے اور اَللاَّئِیْ جمع مونث کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

اسم اشارہ جس لفظ کے ذریعہ کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے، اسے اسم اشارہ کہتے ہیں۔ اسم اشارہ کی دو قسمیں ہیں:

① اسم اشارہ قریب ② اسم اشارہ بعید

❶ اسم اشارہ قریب مثلاً هٰذَا قَلَمٌ (یہ قلم ہے) هٰذَا اسم اشارہ قریب کہلاتا ہے۔

اس کے باقی صیغے درج ذیل ہیں:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هٰذَا	هٰذَانِ	هٰؤُلَآءِ
مونث	هٰذِهٖ	هَاتَانِ	هٰؤُلَآءِ

❷ اسم اشارہ بعید مثلاً ذٰلِکَ کِتَابٌ (وہ ایک کتاب ہے) ذٰلِکَ اسم اشارہ بعید کہلاتا ہے۔اس کے باقی صیغے درج ذیل ہیں:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ذٰلِکَ	ذَانِکَ	اُوْلٰئِکَ
مونث	تِلْکَ	تَانِکَ	اُوْلٰئِکَ

فعل — کام کو کہتے ہیں۔اس کی چار قسمیں ہیں:

① ماضی ② مضارع ③ امر ④ نہی

فعل ماضی — وہ فعل جو گزرے ہوئے زمانے میں واقع ہوا ہو، ماضی کہلاتا ہے۔مثلاً ضَرَبَ (اس نے مارا)

فعل مضارع — وہ فعل جو زمانہ حال میں واقع ہوا ہو یا مستقبل میں واقع ہونے والا ہو، مضارع کہلاتا ہے۔ مثلاً یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا وہ مارے گا)

فعل امر — وہ فعل جس میں کسی بات کا حکم دیا جائے۔فعل امر کہلاتا ہے۔مثلاً اِضْرِبْ (تو مار)

فعل نہی — وہ فعل ہے جس میں کسی بات سے حکماً منع کیا جائے۔فعل نہی کہلاتا ہے۔مثلاً لَا تَضْرِبْ (تو نہ مار)

معروف — وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو معروف کہلاتا ہے۔مثلاً ضَرَبَ (اس نے مارا) اس مثال میں

مارنے والا مرد یعنی فاعل معلوم ہے لہٰذا یہ فعل معروف ہے۔

مجہول وہ فعل جس کا فاعل نامعلوم ہو مجہول کہلاتا ہے۔ مثلاً ضُرِبَ (وہ ایک مرد مارا گیا) اس میں فاعل نامعلوم ہے لہٰذا یہ فعل مجہول ہے۔

فاعل کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔ مثلاً ضَـرَبَ خَـالِدٌ (خالد نے مارا) اس فقرے میں خالد فاعل ہے۔

مفعول جس پر کام کیا جائے اسے مفعول کہتے ہیں۔ مثلاً ضَـرَبَ خَالِدٌ حَامِدًا (خالد نے حامد کو مارا) اس فقرے میں حامد مفعول ہے۔

حرف وہ کلمہ ہے جس کے الگ کوئی معنی نہ ہوں اور وہ معنی بتانے میں اسم یا فعل کا محتاج ہو۔ مثلاً بِ (ساتھ) مِنْ (سے) اِلٰی (طرف) وغیرہ

ضمیر جو لفظ کسی نام کی جگہ بولا جائے اسے ضمیر کہتے ہیں۔ مثلاً هُوَ (وہ) اَنَا (میں) وغیرہ۔

وضاحت ضمائر کی دو قسمیں ہیں: ① ضمیر متصل ② ضمیر منفصل

دونوں ضمیروں کی تفصیل درج ذیل ہے:

❶ ضمیر متصل:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	هٗ	هُمَا	هُمْ
مونث غائب	هَا	هُمَا	هُنَّ
مذکر حاضر	كَ	كُمَا	كُمْ
مونث حاضر	كِ	كُمَا	كُنَّ
متکلم (مذکر/مونث)	ى		نَا

❷ ضمیر منفصل:

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر غائب	هُوَ	هُمَا	هُمْ
مونث غائب	هِیَ	هُمَا	هُنَّ
مذکر حاضر	اَنْتَ	اَنْتُمَا	اَنْتُمْ
مونث حاضر	اَنْتِ	اَنْتُمَا	اَنْتُنَّ
متکلم (مذکر/مونث)	اَنَا		نَحْنُ

علم صرف — وہ علم ہے جس میں الفاظ کی تبدیلی کا طریقہ بیان کیا جائے۔ مثلاً ضَـرَبَ سے ضَـرَبَـا، ضَرَبُوْا، ضَرَبَتْ وغیرہ۔

علم نحو — وہ علم ہے جس میں اسم، فعل، اور حرف کو باہم ترتیب دینے کا طریقہ بیان کیا جائے۔ مثلاً هٰذِهِ الْبِنْتُ صَالِحَةٌ (یہ لڑکی نیک ہے)

حروف تہجی — الف سے لے کری تک انتیس (29) حروف ہیں، انہی حروف کو حروف تہجی کہتے ہیں۔

حروف شمسی — وہ حروف ہیں جن کے شروع میں "ا–ل" لگانے سے لام پڑھا نہ جاسکے۔ مثلاً اَلــرَّجُــلُ میں "ر" اور "اَلشَّــمْــسُ" میں "ش" حروف شمسی ہیں۔ یہ درج ذیل چودہ (14) حروف ہیں : ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ل، ن.

حروف قمری — مذکورہ چودہ حروف کے علاوہ باقی چودہ حروف قمری کہلاتے ہیں۔ ان پر "ا–ل" لگانے سے ال پڑھا جاتا ہے۔ مثلاً اَلْقَلَمُ میں "ق" اور اَلْبَدْرُ میں "ب" قمری حروف ہیں۔

حرف اصلی یا مادہ — وہ حروف ہیں جو کسی لفظ کی تمام مختلف حالتوں میں موجود رہتے ہیں۔ مثلاً حَامِدٌ، مَـحْمُوْدٌ، مُحَمَّدٌ میں "ح، م، د" اصلی حروف یا مادہ کہلاتے ہیں، جو تینوں لفظوں میں

موجود ہیں۔

حروف زائد کسی لفظ میں اصلی حروف سے زائد حروف کو زائد کہا جاتا ہے۔ مثلاً حَامِدٌ میں "ا"، مَحْمُوْدٌ میں پہلا "میم" اور "واؤ"، مُحَمَّدٌ میں پہلا "میم" حرف زائد ہے۔

وضاحت: یادر ہے کہ حروف اصلی کو حروف زائد سے الگ کرنے کے لئے ف، ع، ل کو میزان یا معیار قرار دیا گیا ہے جو حرف ف کے مقابلہ میں ہوگا اسے فا کلمہ کہا جائے گا جو عین کے مقابلہ میں ہوگا اسے عین کلمہ کہا جائے گا اور جو ل کے مقابلے میں ہوگا اسے لام کلمہ کہا جائے گا۔ مذکورہ مثال میں "ح" فا کلمہ ہے، "م" عین کلمہ ہے اور "د" لام کلمہ ہے۔

وزن جب کسی لفظ کے اصل حروف کا ف، ع، ل سے مقابلہ کیا جائے اور باقی حروف یعنی (زائد) کو برقرار رکھا جائے تو ف، ع، ل پر مشتمل حروف کو وزن کہا جائے گا۔ مثلاً کَبُرَ کا وزن فَعُلَ ہے۔ کَبِيْرٌ کا وزن فَعِيْلٌ ہے۔ اَكْبَرُ کا وزن اَفْعَلُ ہے. تَكْبِيْرٌ کا وزن تَفْعِيْلٌ ہے۔

حروف جَر وہ حروف جو اسم پر داخل ہو کر جر (یا زیر) دیتے ہیں حروف جَر کہلاتے ہیں۔ مثلاً بِالسَّيْفِ میں "ب" حرف جر ہے۔ جس کی وجہ سے "ف" کے نیچے زیر آئی ہے۔ حروف جر کی تعداد سترہ (17) ہے جو یہ ہیں:

(1) بَاء (2) تَاء (3) كَاف (4) لَام (5) وَاوْ (6) مُنْذُ (7) مُذْ (8) خَلاَ (9) رُبَّ (10) حَاشَا (11) مِنْ (12) عَدَا (13) فِيْ (14) عَنْ (15) عَلٰى (16) حَتّٰى (17) اِلٰى

حروف عاطفہ وہ حروف جو ایک کلمہ کو دوسرے کے ساتھ اس طرح ملا دیں کہ دونوں کلمے مفہوم اور اعراب میں ایک جیسے ہو جائیں حروف عاطفہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً جَاءَ زَيْدٌ وَ خَالِدٌ (حامد اور خالد آئے) اس مثال میں "وَ" حرف عطف ہے۔ حروف عاطفہ کی تعداد (9) ہے جو یہ ہیں:

(1) وَ (2) فَ (3) ثُمَّ (4) اَوْ (5) اَمْ (6) حَتّٰى (7) لاَ (8) بَلْ (9) لٰكِنْ.

حرف ندا وہ حرف جو کسی کو بلانے کے لئے استعمال ہوتا ہے حرف ندا کہلاتا ہے۔ مثلاً "يَا اَللّٰهُ" میں "يَا"

حرفِ ندا ہے۔ جسے بلایا جائے اسے منادیٰ کہتے ہیں۔ مذکورہ مثال میں اللہ، منادیٰ ہے۔

حروفِ استفہام وہ حروف جو کسی کا مطلب دریافت کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں، حروف استفہام کہلاتے ہیں۔ مثلاً هَلْ اَنْتُمْ ذَاهِبُوْنَ ؟ (کیا تم لوگ جانے والے ہو؟) اس مثال میں ''هَلْ'' حرف استفہام ہے۔ حروف استفہام کی تعداد تیرہ (13) ہے جو کہ درج ذیل ہیں:

(1) أ (کیا) (2) هَلْ (کیا) (3) مَنْ (کون) (4) مَا (کیا) (5) مَاذَا (کیا) (6) لِمَ (کیوں، کس لئے) (7) مَتٰى (کب) (8) اَيَّانَ (کب) (9) اَيْنَ (کہاں) (10) كَيْفَ (کیسے) (11) اَنّٰى (کہاں) (12) كَمْ (کتنا) (13) اَىُّ (کون سا)

حروف علت حروف علت تین ہیں جو کہ یہ ہیں: ا ، و ، ی

حروف صحیح حروف علت کے علاوہ باقی سارے حروف تہجی، حروف صحیح کہلاتے ہیں۔

ہمزہ وہ الف جو متحرک ہو یعنی جس پر زبر، زیر، پیش یا جزم ہو ہمزہ کہلاتا ہے۔ مثلاً رَأْسٌ میں ''أْ'' ہمزہ کہلاتا ہے۔ اَمَرَ میں ''اَ'' ہمزہ کہلاتا ہے۔

وضاحت: ① حروف تہجی کا ایک حرف ''ء'' بھی ہمزہ کہلاتا ہے۔ ② متحرک الف پر بھی زبر، زیر، پیش یا جزم کے ساتھ ہمزہ لکھا جاتا ہے جیسا کہ مذکورہ مثالوں سے واضح ہے جبکہ الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اور اس کا ماقبل مفتوح ہوتا ہے۔

ہمزۃ الوصل کسی لفظ کے شروع کا وہ ہمزہ جو اپنے سے پہلے لفظ کے ساتھ ملنے کی وجہ سے تلفظ میں نہ بولا جائے، ہمزۃ الوصل کہلاتا ہے۔ مثلاً صَفْحَةُ الْكِتَابِ میں اَلْكِتَاب کا ہمزہ بولا نہیں جاتا (اگرچہ لکھا جاتا ہے) ہمزۃ الوصل کہلاتا ہے۔

اسم جامد وہ اسم جو کسی دوسرے لفظ سے نہ نکلا ہو بلکہ مستقل اپنا وجود رکھتا ہو۔ مثلاً رَجُلٌ

اسم مشتق وہ اسم ہے جو مصدر سے بنایا گیا ہو مثلاً عِلْمًا (مصدر) سے عَالِمٌ بنایا گیا ہے لہٰذا عَالِمٌ اسم مشتق ہے۔

اسم مَصدر وہ اسم ہے جو خود کسی سے نہیں بنتا لیکن اس سے بہت سے لفظ بنتے ہیں۔ مثلاً نَصْرٌ ، ضَرْبٌ

اسم مُصَغَّر جس اسم سے چھوٹائی کا مفہوم ظاہر ہوتا ہو اسے اسم مصغر یا اسم تصغیر کہتے ہیں۔ مثلاً کتـــابٌ سے کُتَیْبٌ (چھوٹی کتاب) عَبْدٌ سے عُبَیْدٌ (چھوٹا سا بندہ)

مَبْنِی وہ کلمات جن کے آخری حرف کی حرکت کبھی نہیں بدلتی۔ مثلاً ھٰٓؤُلَاءِ ، اَلَّذِیْ

مُعْرَب وہ کلمات جن کے آخری حرف کی حرکت بدلتی رہتی ہے۔ مثلاً جَاءَ زَیْدٌ ، رَأَیْتُ زَیْدًا

ثلاثی مجرد جو فعل تین اصلی حرف پر مشتمل ہو اسے ثلاثی مجرد کہتے ہیں۔ مثلاً ضَـرَبَ ، فَعَلَ، ذَهَبَ وغیرہ ثلاثی مجرد کے درج ذیل چھ ابواب ہیں:

① ضَرَبَ یَضْرِبُ وزن فَعَلَ یَفْعِلُ

② نَصَرَ یَنْصُرُ وزن فَعَلَ یَفْعُلُ

③ سَمِعَ یَسْمَعُ وزن فَعِلَ یَفْعَلُ

④ فَتَحَ یَفْتَحُ وزن فَعَلَ یَفْعَلُ

⑤ کَرُمَ یَکْرُمُ وزن فَعُلَ یَفْعُلُ

⑥ حَسِبَ یَحْسِبُ وزن فَعِلَ یَفْعِلُ

ثلاثی مزید فیہ : ثلاثی مجرد کے تین اصلی حروف میں جب ایک یا دو حروف کا اضافہ کر کے دوسرے افعال بنائے جاتے ہیں تو انہیں ثلاثی مزید فیہ کہتے ہیں۔ مثلاً نَـزَلَ ثلاثی مجرد ہے اور اَنْـزَلَ ثلاثی مزید فیہ ہے، قَتَلَ ثلاثی مجرد ہے قَـاتَلَ ثلاثی مزید فیہ ہے۔ ثلاثی مزید فیہ کے درج ذیل دس باب ہیں:

① اِفْعَال ② تَفْعِیْل ③ مُفَاعَلَة ④ تَفَعُّلْ

⑤ تَفَاعُلْ ⑥ اِفْتِعَال ⑦ اِنْفِعَال ⑧ اِسْتِفْعَال

⑨ اِفْعِلَال ⑩ اِفْعِیْلَال

عربی گرائمر کے بعض اہم قواعد

1	ماضی قریب	ماضی مطلق پر قَدْ لگانے سے ماضی قریب بن جاتا ہے۔ جیسے قَدْ ضَرَبَ (اس نے ابھی مارا)
2	ماضی بعید	ماضی مطلق پر کَانَ لگانے سے ماضی بعید بن جاتا ہے مثلاً کَانَ ضَرَبَ (اس نے بہت پہلے مارا)
		نوٹ ماضی کے صیغوں کے ساتھ کَانَ کے صیغے بھی بدلتے جاتے ہیں مثلاً کَانَ ضَرَبَ ، کَانَا ضَرَبَا، کَانُوْا ضَرَبُوْا
3	ماضی منفی	ماضی مطلق پر "مَا" لگانے سے ماضی منفی بن جاتا ہے مثلاً مَا ضَرَبَ (اس نے نہیں مارا)
4	ماضی استمراری	جو کام گزشتہ زمانہ میں ہمیشہ یا اکثر ہوتا رہا ہو اسے ماضی استمراری کہتے ہیں۔ مضارع سے پہلے "کَانَ" لگانے سے ماضی استمراری بن جاتا ہے مثلاً کَانَ یَضْرِبُ (وہ مارتا تھا)
		نوٹ مضارع کے صیغوں کے ساتھ کان کے صیغے بھی بدلتے رہتے ہیں۔ مثلاً کَانَ یَضْرِبُ، کَانَا یَضْرِبَانِ، کَانُوْا یَضْرِبُوْنَ
5	مضارع منفی	مضارع سے پہلے "لَا" لگانے سے مضارع منفی بن جاتا ہے۔ مثلاً لَا یَضْرِبُ (وہ نہیں مارتا یا وہ نہیں مارے گا)
6	مضارع مختص بحال	جب فعل مضارع کو زمانہ حال سے مخصوص کرنا مطلوب ہو تو مضارع کے شروع میں "ل" لگا دیتے ہیں مثلاً لَیَضْرِبُ (وہ مارتا ہے)

7 مضارع مختص بمستقبل جب مضارع کا مفہوم مستقبل کے ساتھ مخصوص کرنا ہو تو مضارع پر "س" یا "سَــــوْف" لگا دیتے ہیں "س" مستقبل قریب کے لئے لگاتے ہیں مثلاً سَیَضْرِبُ (وہ عنقریب مارے گا) سَوْفَ مستقبل بعید کے لئے لگاتے ہیں مثلاً سَوْفَ یَضْرِبُ (وہ بہت دیر بعد مارے گا)

8 مضارع جحد بلم مضارع سے پہلے "لَمْ" لگا دیں تو اس سے ماضی منفی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں مثلاً لَمْ یَضْرِبْ (اس نے نہیں مارا) اسے مضارع جحد بلم کہتے ہیں

نوٹ 1-مضارع پر "لَـمْ" لگانے سے مضارع کے تمام صیغوں سے نون اعرابی گر جاتے ہیں۔ مثلاً یَضْرِبَانِ پر لَمْ لگانے سے لَمْ یَضْرِبَا (ان دو مردوں نے نہیں مارا) بنے گا۔ نون ضمیر باقی رہتے ہیں۔

2-مضارع پر "لَمْ" لگانے سے آخری حرف پر جزم آ جاتی ہے۔ مثلاً لَمْ یَضْرِبْ

9 مضارع جحد بلن مضارع سے پہلے "لَنْ" لگانے سے مستقبل میں تاکید اور منفی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں مثلاً لَنْ یَّضْرِبَ (وہ ہرگز نہیں مارے گا) اسے مضارع جحد بلن کہتے ہیں

نوٹ 1-مضارع پر "لَــنْ" لگانے سے "ن" اعرابی گر جاتے ہیں جبکہ "ن" ضمیر باقی رہتے ہیں۔ مثلاً لَنْ یَضْرِبَا (وہ دو مرد ہرگز نہیں ماریں گے)

2-مضارع پر "لَنْ" لگانے سے مضارع کے آخری حرف پر زبر آ جائے گی۔ مثلاً لَنْ یَّضْرِبَ

10 مضارع مستقبل بہ نون خفیفہ وثقیلہ مستقبل میں تاکید کا مفہوم پیدا کرنے کے لئے مضارع سے پہلے "ل" مفتوح اور آخر میں "نْ" (نون خفیفہ)، "نّ" (نون ثقیلہ) بڑھا دیتے ہیں مثلا لَیَضْرِبَنْ یا لَیَضْرِبَنَّ (وہ ضرور مارے گا)

11 امر موکد امر حاضر یا امر غائب کے صیغوں میں تا کید پیدا کرنے کے لئے ان کے آخر میں نون خفیفہ یا نون ثقیلہ بڑھا دیتے ہیں مثلاً اِضْرِبْ سے، اِضْرِبَنْ یا اِضْرِبَنَّ (تو ضرور مار) یا لِيَضْرِبَنْ یا لِيَضْرِبَنَّ (وہ ضرور مارے)

رموز اوقاف

کسی زبان کی تحریر کو ٹھیک ٹھیک سمجھنے کے لئے اس تحریر میں استعمال کی گئی علامتیں بہت اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔ بسا اوقات علامت کا صحیح علم نہ ہونے کی وجہ سے تحریر کا مفہوم کہنے والے کے مفہوم سے الٹ ہو جاتا ہے مثلاً ''روکو، مت جانے دو۔'' کا مطلب یہ ہے کہ جانے والے کو روک دیا جائے لیکن اگر پڑھنے والا روکو پر نہ ٹھہرے اور اس فقرے کو یوں پڑھے ''روکو مت، جانے دو۔'' تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ جانے والے کو مت روکو جانے دو۔ گویا ایک ہی فقرے میں تحریر کی علامت نہ سمجھنے یا اس پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے دو متضاد اور الٹ مفہوم نکلنے کا پورا پورا امکان موجود ہے۔ اس سے کسی بھی تحریر میں علامتوں کی اہمیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

قرآن مجید کی آیات کا صحیح مفہوم سمجھنے کے لئے استعمال کی گئی علامتوں کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ ان علامتوں کو ''رموز اوقات'' کہا جاتا ہے۔

رموز اوقات کی تفصیل درج ذیل ہے:

1) O یہ بات مکمل ہونے کی علامت ہے لہذا یہاں دوران تلاوت رکنا چاہئے۔

2) لا اس علامت پر نہ ٹھہرنا بہتر ہے لیکن ضرورت سے ٹھہرنے میں کوئی حرج نہیں۔

3) م یہ وقف لازم کی علامت ہے۔ یہاں ضرور ٹھہرنا چاہئے نہ ٹھہرنے سے آیت کے مفہوم میں خلل پڑ سکتا ہے۔

4) ط یہ وقف مطلق کی علامت ہے۔ یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں بات کہنے والا مزید

کچھ کہنا چاہتا ہے لہذا یہاں رک کر اگلی عبارت پڑھنی چاہئے۔

5) ج — یہ وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر ہے مگر نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

6) ز — یہ لفظ ''تجاوز'' کا اختصار ہے یہاں ٹھہرے بغیر گزر جانا چاہئے۔

7) ص — یہ وقف مرخص کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنے کی رخصت ہے۔

8) صلے — یہ ''الوصل اولیٰ'' کا اختصار ہے یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

9) ق — یہ قیل علیہ الوقف کا مخفف ہے یہاں ٹھہرنا چاہئے۔

10) صل — یہ قد یوصل کی علامت ہے۔ ٹھہرنا اور نہ ٹھہرنا دونوں طرح جائز ہے لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔

11) قف — یہ ٹھہرنے کی علامت ہے یہاں پر ٹھہرنا چاہئے۔

12) س/سکتہ — سانس توڑے بغیر معمولی رکنے کی علامت ہے۔

13) وقفہ — سکتہ اور وقفہ کا ایک ہی مفہوم ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ وقفہ پر سکتہ کی نسبت زیادہ رکنا چاہئے۔

14) لا — اس علامت پر ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہئے۔

15) لا — میں الف کا تلفظ ادا نہیں کیا جاتا جبکہ اوپر گول نشان ہو۔

16) ∴ — جو عبارت تین تین نقطوں میں گھری ہوئی ہو اسے دوسرے تین نقطوں پر وصل کر کے پہلے تین نقطوں پر وقف کرنا چاہئے یا پہلے تین نقطوں پر وصل کر کے دوسرے تین نقطوں پر وقف کرنا چاہئے۔ اس علامت کو معانقہ یا مراقبہ کہتے ہیں۔

❀ ❀ ❀

بعض اہم گردانیں

1 ماضی معروف

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ		
1	ضَرَبَ	اس ایک مرد نے مارا	واحد	مـــذکـــر	حاضر
2	ضَرَبَا	ان دو مردوں نے مارا	تثنیہ		
3	ضَرَبُوْا	ان سب مردوں نے مارا	جمع		
4	ضَرَبَتْ	اس ایک عورت نے مارا	واحد	مـــونث	
5	ضَرَبَتَا	ان دو عورتوں نے مارا	تثنیہ		
6	ضَرَبْنَ	ان سب عورتوں نے مارا	جمع		
7	ضَرَبْتَ	تو ایک مرد نے مارا	واحد	مـــذکـــر	غائب
8	ضَرَبْتُمَا	تم دو مردوں نے مارا	تثنیہ		
9	ضَرَبْتُمْ	تم سب مردوں نے مارا	جمع		
10	ضَرَبْتِ	تو ایک عورت نے مارا	واحد	مـــونث	
11	ضَرَبْتُمَا	تم دو عورتوں نے مارا	تثنیہ		
12	ضَرَبْتُنَّ	تم سب عورتوں نے مارا	جمع		
13	ضَرَبْتُ	میں نے مارا	واحد، مذکر ومونث	متــکلــم	
14	ضَرَبْنَا	ہم نے مارا	تثنیہ/جمع، مذکر ومونث		

2 ماضی مجہول

صیغہ			ترجمہ	گردان	نمبر شمار
حاضر	مذکر	واحد	وہ ایک مرد مارا گیا	ضُرِبَ	1
		تثنیہ	وہ دو مرد مارے گئے	ضُرِبَا	2
		جمع	وہ سب مرد مارے گئے	ضُرِبُوْا	3
	مونث	واحد	وہ ایک عورت ماری گئی	ضُرِبَتْ	4
		تثنیہ	وہ دو عورتیں ماری گئیں	ضُرِبَتَا	5
		جمع	وہ سب عورتیں ماری گئیں	ضُرِبْنَ	6
غائب	مذکر	واحد	تو ایک مرد مارا گیا	ضُرِبْتَ	7
		تثنیہ	تم دو مرد مارے گئے	ضُرِبْتُمَا	8
		جمع	تم سب مرد مارے گئے	ضُرِبْتُمْ	9
	مونث	واحد	تو ایک عورت ماری گئی	ضُرِبْتِ	10
		تثنیہ	تم دو عورتیں ماری گئیں	ضُرِبْتُمَا	11
		جمع	تم سب عورتیں ماری گئیں	ضُرِبْتُنَّ	12
متکلم		واحد، مذکر و مونث	میں مارا گیا / میں ماری گئی	ضُرِبْتُ	13
		تثنیہ/جمع، مذکر و مونث	ہم دونوں/سب مارے گئے	ضُرِبْنَا	14

3 مضارع معروف

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ		
1	يَضْرِبُ	وہ ایک مرد مارتا ہے یا مارے گا	واحد	مذکر	حاضر
2	يَضْرِبَانِ	وہ دو مرد مارتے ہیں یا ماریں گے	تثنیہ		
3	يَضْرِبُوْنَ	وہ سب مرد مارتے ہیں یا ماریں گے	جمع		
4	تَضْرِبُ	وہ ایک عورت مارتی ہے یا مارے گی	واحد	مونث	
5	تَضْرِبَانِ	وہ دو عورتیں مارتی ہیں یا ماریں گی	تثنیہ		
6	يَضْرِبْنَ	وہ سب عورتیں مارتی ہیں یا ماریں گی	جمع		
7	تَضْرِبُ	تو ایک مرد مارتا ہے یا مارے گا	واحد	مذکر	غائب
8	تَضْرِبَانِ	تم دو مرد مارتے ہو یا مارو گے	تثنیہ		
9	تَضْرِبُوْنَ	تم سب مرد مارتے ہو یا مارو گے	جمع		
10	تَضْرِبِيْنَ	تو ایک عورت مارتی ہے یا مارے گی	واحد	مونث	
11	تَضْرِبَانِ	تم دو عورتیں مارتی ہو یا مارو گی	تثنیہ		
12	تَضْرِبْنَ	تم سب عورتیں مارتی ہو یا مارو گی	جمع		
13	اَضْرِبُ	میں ایک مرد (یا عورت) مارتا ہوں یا ماروں گا	واحد، مذکر و مونث	متکلم	
14	نَضْرِبُ	ہم سب مرد (یا عورتیں) مارتے ہیں یا ماریں گے	تثنیہ/جمع، مذکر و مونث		

﴿4﴾ مضارع مجہول

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ		
1	يُضْرَبُ	وہ ایک مرد مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا	واحد	مذکر	غائب
2	يُضْرَبَانِ	وہ دو مرد مارے جاتے ہیں یا مارے جائینگے	تثنیہ	مذکر	غائب
3	يُضْرَبُوْنَ	وہ سب مرد مارے جاتے ہیں یا مارے جائینگے	جمع	مذکر	غائب
4	تُضْرَبُ	وہ ایک عورت ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی	واحد	مونث	غائب
5	تُضْرَبَانِ	وہ دو عورتیں مارتی جاتی ہیں یا ماری جائینگی	تثنیہ	مونث	غائب
6	يُضْرَبْنَ	وہ سب عورتیں ماری جاتی ہیں یا ماری جائینگی	جمع	مونث	غائب
7	تُضْرَبُ	تو ایک مرد مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا	واحد	مذکر	حاضر
8	تُضْرَبَانِ	تم دو مرد مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے	تثنیہ	مذکر	حاضر
9	تُضْرَبُوْنَ	تم سب مرد مارے جاتے ہو مارے جاؤ گے	جمع	مذکر	حاضر
10	تُضْرَبِيْنَ	تو ایک عورت ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی	واحد	مونث	حاضر
11	تُضْرَبَانِ	تم دو عورتیں ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی	تثنیہ	مونث	حاضر
12	تُضْرَبْنَ	تم سب عورتیں ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی	جمع	مونث	حاضر
13	أُضْرَبُ	میں ایک مرد (یا عورت) مارا جاتا ہوں یا مارا جاؤں گا	واحد، مذکر و مونث	متکلم	
14	نُضْرَبُ	ہم سب مرد (یا عورتیں) مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے	تثنیہ / جمع، مذکر و مونث	متکلم	

5 اسم فاعل

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ	
1	ضَارِبٌ	ایک مرد مارنے والا	واحد	مذکر
2	ضَارِبَانِ	دو مرد مارنے والے	تثنیہ	
3	ضَارِبُوْنَ	سب مرد مارنے والے	جمع	
4	ضَارِبَةٌ	ایک عورت مارنے والی	واحد	مونث
5	ضَارِبَتَانِ	دو عورتیں مارنے والی	تثنیہ	
6	ضَارِبَاتٌ	سب عورتیں مارنے والی	جمع	

6 اسم مفعول

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ	
1	مَضْرُوْبٌ	ایک مرد مارا ہوا	واحد	مذکر
2	مَضْرُوْبَانِ	دو مرد مارے ہوئے	تثنیہ	
3	مَضْرُوْبُوْنَ	سب مرد مارے ہوئے	جمع	
4	مَضْروْبَةٌ	ایک عورت ماری ہوئی	واحد	مونث
5	مَضْرُوْبَتَانِ	دو عورتیں ماری ہوئی	تثنیہ	
6	مَضْرُوْبَاتٌ	سب عورتیں ماری ہوئی	جمع	

7 امرحاضر

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ	
1	اِضْرِبْ	تو ایک مرد مار	واحد	مذکر
2	اِضْرِبَا	تم دو مرد مارو	تثنیہ	
3	اِضْرِبُوْا	تم سب مرد مارو	جمع	
4	اِضْرِبِیْ	تو ایک عورت مار	واحد	مونث
5	اِضْرِبَا	تم دو عورتیں مارو	تثنیہ	
6	اِضْرِبْنَ	تم سب عورتیں مار	جمع	

8 امرغائب

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ	
1	لِیَضْرِبْ	وہ ایک مرد مارے	واحد	مذکر
2	لِیَضْرِبَا	وہ دو مرد ماریں	تثنیہ	
3	لِیَضْرِبُوْا	وہ سب مرد ماریں	جمع	
4	لِتَضْرِبْ	وہ ایک عورت مارے	واحد	مونث
5	لِتَضْرِبَا	وہ دو عورتیں ماریں	تثنیہ	
6	لِیَضْرِبْنَ	وہ سب عورتیں ماریں	جمع	

9 نہی حاضر

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ	
1	لَاتَضْرِبْ	نہ مار تو ایک مرد	واحد	مذکر
2	لَاتَضْرِبَا	نہ مارو تم دو مرد	تثنیہ	
3	لَا تَضْرِبُوْا	نہ مارو تم سب مرد	جمع	
4	لَاتَضْرِبِیْ	نہ مار تو ایک عورت	واحد	مونث
5	لَاتَضْرِبَا	نہ مارو تم دو عورتیں	تثنیہ	
6	لَا تَضْرِبْنَ	نہ مارو تم سب عورتیں	جمع	

10 نہی غائب

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ	
1	لَایَضْرِبْ	نہ مارے وہ ایک مرد	واحد	مذکر
2	لَایَضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو مرد	تثنیہ	
3	لَایَضْرِبُوْا	نہ ماریں وہ سب مرد	جمع	
4	لَاتَضْرِبْ	نہ مارے وہ ایک عورت	واحد	مونث
5	لَاتَضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو عورتیں	تثنیہ	
6	لَایَضْرِبْنَ	نہ ماریں وہ سب عورتیں	جمع	

بسم الله الرحمن الرحیم

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ؟ (17:54)

"اور یقیناً ہم نے ذکر کرنے والوں کے لئے قرآن کو آسان بنادیا ہے پھر ہے کوئی اس سے نصیحت حاصل کرنے والا؟"

سورة القمر، آیت نمبر 17

ا (الف)

أَ = کیا- خواہ- ہمزہ- کبھی ندائے قریب کے لئے اور کبھی تسمیہ کے لئے آتا ہے-

آباء = باپ- دادا- چچا (واحد اب ہے)

آتِ = تو لا- تو دے- (امر- واحد مذکر حاضر)
آتٍ = آنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)
اٰتٰی = اس نے دیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اَتَوْا = انہوں نے دیا- (ماضی- جمع مذکر)
اٰتُوْا = تم لاؤ- تم دو-(امر- جمع مذکر)
اٰتِیْ = میں آؤں گا- (مضارع- واحد متکلم)
اٰتَیْتَ = تو نے دیا -(ماضی- واحد مذکر حاضر)
اٰتَیْتُ = میں نے دیا- (ماضی- واحد متکلم)
اٰتِیَۃٌ = آنے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)
اٰتَیْتُمْ = تم نے دیا- (ماضی - جمع مذکر حاضر)
اٰتَیْتُمُوْا = تم نے دیا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)
اٰتِیْنَ = تم دیتی رہو- (امر- جمع مونث حاضر)
اٰتَیْنَ = انہوں نے دیا- (ماضی- جمع مونث غائب)
اٰتَیْنَا = ہم نے دیا- (ماضی - جمع متکلم)

اٰثَار = نشانات- قدم- (واحد اَثَرٌ ہے)
اٰثَرَ = اس نے پسند کیا - (ماضی واحد مذکر غائب)
اٰثِمٌ = گنہگار (جمع اٰثِمُوْنَ ہے- اسم فاعل- واحد مذکر)
اٰثِمِیْنَ = گنہگار (واحد اٰثِمٌ ہے- اسم فاعل- بحالت نصبی و جری- جمع مذکر)

آخِذِیْنَ = لینے والے' **اٰخِذٌ** واحد ہے-(اسم فاعل- بحالت نصبی و جری- جمع مذکر)

آخِرَ = پچھلا- آخری-

اٰخَرَ = دوسرا-

اٰخِرَانِ = دو' دوسرے' دو اور

اٰخِرَۃٌ = پچھلی' عقبیٰ

اٰخَرُوْنَ = دوسرے لوگ- (اسم فاعل - جمع مذکر)

اٰخِرِیْنَ = پچھلے لوگ

اٰدَمَ - پہلے پیغمبر جو سب آدمیوں کے باپ ہیں- (اسم علم)

آ — ذ

اٰذَانٌ = کان (**اُذُنٌ** واحد ہے)

اٰذَنُ = میں اجازت دیتا ہوں/ دوں گا- (مضارع- واحد متکلم)

اٰذَنَّا = ہم نے حکم دیا - ہم نے خبر دی- (ماضی- جمع متکلم)

اٰذَنْتُ - میں نے خبر دی- (ماضی- واحد متکلم)

اٰذَوْا = انہوں نے ستایا- تکلیف دی- (ماضی- جمع مذکر غائب)

اٰذَیْتُمْ = تم نے ستایا- تکلیف دی- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

اٰزَرَ = اس نے کمر مضبوط کی- (مصدر **اِیْزَارٌ**- ماضی- واحد مذکر غائب)

آزَرَ = حضرت ابراہیم علیہ السلام کے باپ کانام

اٰزِفَۃُ = نزدیک آنے والی یعنی قیامت- (اسم فاعل- واحد مونث)

اٰسٰی = میں غم کھاؤں گا-(مضارع- واحد متکلم)

آسِفٌ = غم بھرا- غمگین' غم کھانے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

آسَفُوْا = انہوں نے ناراض کیا- غصہ دلایا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

آسِنٌ = بدبودار - (اسم فاعل- واحد مذکر)

غَیْرُ اٰسِنٍ = بو نہ دینے والا-

آصَالٌ = شام (عصر کے بعد کا وقت- اصیل واحد ہے)

آ ـ ف

اٰفَاق = دنیا آسمان کے کنارے (افق واحد ہے)

اٰفِلِیْنَ = غائب ہونے والے(اسم فاعل- جمع مذکر- واحد آفل ہے- بحالت نصبی و جری)

اٰكِلُوْنَ = کھانے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر- واحد اٰكِلٌ ہے- بحالت رفعی)

آ ـ ل

آلِ = اولاد، گھر کے لوگ، پیروکار

اٰلَآءِ = احسان- نعمتیں- (اِلْيٌ واحد ہے-)

آلْاٰن = کیا اب-

آلَافِ = کئی ہزار- (اَلْفٌ واحد ہے-)

اٰلِهَةٌ = زیادہ معبود- (اِلٰهٌ واحد ہے-)

اٰمُرُ = میں حکم دیتا ہوں یا دوں گا-(مضارع- واحد متکلم)

اٰمِرُوْنَ = حکم دینے والے- حاکم- (اسم فاعل- جمع مذکر)

اٰمَنَ = وہ ایمان لایا- اس نے مانا- اس نے اقرار کیا- اس نے اعتبار کیا- اس نے امن دیا- اس نے بے خوف کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اٰمَنُ = میں مانوں گا- اعتبار کروں گا- (ماضی- واحد متکلم)

اٰمِنٌ = چین پانے والا- امن پانے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

اٰمَنَّا = ہم ایمان لائے- (ماضی- جمع متکلم)

اٰمَنَتْ = وہ ایمان لائی- (ماضی- واحد مونث غائب)

اٰمَنْتُ = میں ایمان لایا- (ماضی- واحد متکلم)

اٰمِنَةٌ = چین پانے والی- امن والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

اٰمَنْتُمْ = تم ایمان لائے- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

اٰمَنُوْا = وہ ایمان لائے- (ماضی- جمع مذکر غائب)

اٰمِنُوْا = تم ایمان لاؤ- (امر- جمع مذکر حاضر)

اٰمِنُوْنَ = چین پانے والے (اسم فاعل- جمع مذکر)

اٰمِنِیْنَ = چین پانے والے۔ بے خوف (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصبی و جری)

اٰمِیْن = اے اللہ قبول فرما۔

آ — ن

آن = اب۔ وقت۔ لمحہ

آنٍ = کھولتا پانی۔ گرم پانی۔ ابلتا پانی۔ (اسم فاعل واحد مذکر)

آنَاءِ = گھڑیاں۔ اوقات (واحد اٰنِ ہے۔)

اٰنَسَ = اس نے دیکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اٰنَسْتُمْ = تم نے دیکھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اٰنِف = ابھی۔ اسی وقت۔ (اسم ظرف)

اٰنِیَةٌ = برتن (واحد اِنَاء ہے)

آ — و

آوٰی = اس نے جگہ دی۔ اس نے ٹھکانہ دیا۔ (ماضی واحد مذکر غائب)

اٰوَوْا = انہوں نے جگہ دی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اٰوُوْا = تم پناہ لو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اٰوِیْ = میں پناہ لیتا ہوں یا لوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اٰوَیْنَا = ہم نے پناہ دی (ماضی جمع متکلم)

اٰیَات = نشانیاں۔ احکام۔ (آیَةٌ واحد ہے)

اٰیَةٌ = نشانی۔ حکم۔ معجزہ (آیات جمع ہے)

اٰیَتَیْنِ = دو نشانیاں

اِئْتِ = تو آ۔ تو لا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِئْتَمِرُوْا = تم سکھاؤ۔ مشورہ دو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اُؤْتُمِنَ = وہ امانت دیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

اِئْتُوْا = تم آؤ۔ تم لاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِئْتِیَا = تم دونوں آؤ۔ (امر۔ تثنیہ۔ مذکر مونث حاضر)

اِئْذَنْ = تو اجازت دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِئْذَنُوْا = تم خبردار رہو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَئِمَّةٌ = سردار۔ (واحد امام ہے)

اُؤْمُرْ = تو حکم کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَبٌ = باپ۔ (جمع آباء ہے)

اَبًّا = چارہ۔ گھاس۔

اَبٰی = اس نے انکار کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَبَابِیْل = جھنڈ کے جھنڈ چڑیاں (اِبِّیْلُ واحد ہے)

اَبَارِیْق = لوٹے (ابریق واحد ہے)

اَبَتِ = میرا باپ۔

اِبْتَدَعُوْا = انہوں نے ایجاد کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَبْتَرُ = دم کٹا۔ بے اولاد (اسم واحد)

اِبْتَغِ = تو ڈھونڈ۔ تو تلاش کر (امر معروف۔ واحد مذکر حاضر)

اِبْتَغٰی = اس نے چاہا۔ اس نے ڈھونڈا۔ اس نے تلاش کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِبْتِغَآء = ڈھونڈھنا۔ چاہنا۔ تلاش کرنا۔ (اسم مصدر)

اِبْتَغُوْا = تم چاہو۔ تم تلاش کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِبْتَغَوْا = انہوں نے ڈھونڈا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَبْتَغِیْ = میں چاہوں۔ تلاش کروں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اِبْتَغَیْتَ = تو نے چاہا۔ (ماضی واحد مذکر حاضر)

اِبْتَلٰی = اس نے آزمایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

ا—ب

اِبْتَلُوْا = تم آزماؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اُبْتُلِیَ = وہ آزمایا گیا (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

اَبْحُرٌ = بہت سے سمندر۔ (واحد بَحْرٌ ہے)

اَبَدَ = ہمیشہ (جمع آباد ہے)

اُبَدِّلُ = میں بدلتا ہوں۔ میں بدلوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اُبَرِّئُ = میں پاک کرتا ہوں۔ میں بری کرتا ہوں یا کروں گا۔ (مضارع - واحد متکلم)

اَبْرَارٌ = نیک لوگ۔ (واحد بَرٌّ ہے)

اِبْرَاهِیْمُ = پیغمبر جن کا لقب خلیل اللہ ہے۔ (اسم علم)

اَبْرَحُ = میں پھرتا ہوں یا پھروں گا۔ میں ہٹتا ہوں یا ہٹوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَبْرَصَ = کوڑھی۔ (جمع برص ہے)

اَبْرَمُوْا = انہوں نے مضبوط ارادہ کیا۔(ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اُبْسِلُوْا = وہ سونپے گئے۔ گرفتار کئے گئے۔(ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

اَبْشِرُوْا = تم خوش ہو جاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَبْصَار = آنکھیں۔ (واحد بَصَر ہے)

اَبْصَرَ = اس نے دیکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَبْصِرْ = تو دیکھ- (امر- واحد مذکر حاضر)

اَبْصِرْ بِهٖ = کیا ہی دیکھنے والا ہے- (فعل تعجب)

اَبْصَرْنَا = ہم نے دیکھا- (ماضی- جمع متکلم)

اُبْعَثُ = میں اٹھایا جاتا ہوں- میں اٹھایا جاؤں گا- (مضارع- واحد متکلم)

اِبْعَثْ = تو اٹھا- (امر- واحد مذکر حاضر)

اِبْعَثُوْا = تم بھیجو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اَبْغِیْ = میں تلاش کروں- (مضارع- واحد متکلم)

اَبَقَ = وہ بھاگا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَبْقٰی = بہت پائیدار(اسم تفضیل)- اس نے باقی رکھا-(ماضی- واحد مذکر غائب)

اَبْکٰی = اس نے رلایا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَبْکَارَ = کنواری عورتیں- (واحد بکر ہے)

اِبْکَارَ = صبح سویرے- (اسم زمان)

اَبْکَمُ = گونگا- (جمع بُکْمٌ ہے)

اِبِلِ = اونٹ- (اسم الجمع ہے)

اِبْلَعِیْ = تو نگل جا- (امر- واحد مونث حاضر)

اَبْلِغْ = تو پہنچا دے- (امر- واحد مذکر حاضر)

اُبَلِّغُ = میں پہنچاتا ہوں- (ماضی- واحد متکلم)

اَبْلُغُ = میں پہنچوں گا-(مضارع- واحد متکلم)

اَبْلَغْتُ = میں نے پہنچایا- (ماضی- واحد متکلم)

اَبْلَغُوْا = انہوں نے پہنچایا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

اِبْلِیْسَ = ناامید- دھوکہ دینے والا- شیطان (عزازیل کالقب ہے) (اسم واحد)

اُبْنُ = تو بنا- (امر- واحد مذکر حاضر)

اِبْنُ = بیٹا-(جمع اَبْنَاء اور بَنُوْنَ ہے)

اِبْنُ السَّبِیْلِ = مسافر- (اسم واحد)

اَبْنَاء = بیٹے- (واحد ابن ہے)

اِبْنَة = بیٹی- (جمع بنات ہے)

اِبْنَتَیْ = دو بیٹیاں- (اسم تثنیہ اِبْنَتَیْنِ - جمع بَنَات - واحد اِبْنَةٌ ہے-)

اُبْنُوْا = تم بناؤ- (امر- جمع مذکر حاضر)

اِبْنَیْ = دو بیٹے- (اسم تثنیہ- جمع بنون ہے- اضافت کی وجہ سے "نون" گر گیا-)

اِبْنِیْ = میرا بیٹا- (ابن اور یا سے مرکب ہے)

اَبُوْ = باپ- (اسم واحد) جمع آباء ہے-حالت رفعی-

اَبَوْا = انہوں نے انکار کیا-(ماضی- جمع مذکر غائب)

اَبْوَابَ = دروازے- (واحد باب ہے- جمع مکسر)

اَبَوَیْنِ = ماں باپ- (اب کا تثنیہ- بحالت

نصبی وجری)

اَبِیْ = میرا باپ- (اب اور یا متکلم سے مرکب ہے)

اَبِیْ لَھَبٍ = شعلے کا باپ- آنحضرت ﷺ کے چچا کا لقب جو کافر تھا- اس کا رنگ سرخ و سفید تھا اس لئے ابو لہب کہلاتا تھا- مرکب اضافی- (حالت جری)

اَبْیَضُ = سفید- (صفت مشبہ)

اِبْیَضَّتْ = سفید ہوئی-(ماضی- واحد مونث غائب)

اَبَیْنَ = انہوں نے انکار کیا-(ماضی- جمع مونث غائب)

ا — ت

اٰتٰی = اس نے دیا- وہ لایا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِتِّبَاعِ = مرضی پر چلنا- پیروی کرنا- (اسم مصدر)

اَتْبَعَ = وہ پیچھے چلا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِتَّبَعَ = وہ تابع ہوا- پیچھے چلا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَتَّبِعُ = میں تابعداری کرتا ہوں یا کروں گا- (مضارع- واحد متکلم)

اِتَّبِعْ = پیروی کر- (امر- واحد مذکر حاضر)

اِتَّبَعْتَ = تو نے پیروی کی- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

اِتَّبَعْتُ = میں نے پیروی کی- (ماضی- واحد متکلم)

اِتَّبَعْتُمْ = تم نے پیروی کی- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

اِتَّبَعْنَا = ہم نے پیروی کی- (ماضی- جمع متکلم)

اِتَّبَعُوْا = انہوں نے پیروی کی- (ماضی- جمع مذکر غائب)

اِتَّبِعُوْا = تم تابعداری کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اُتْبِعُوْا = ان کے پیچھے لگایا گیا-(ماضی مجہول- جمع مذکر غائب)

اَتَتْ = وہ آئی- (ماضی- واحد مونث غائب)

اِتِّخَاذٌ = بنانا - پکڑنا- (اسم مصدر)

اِتَّخِذْ = تو بنا- (امر- واحد مذکر حاضر)

اِتَّخَذَ = اس نے بنایا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَتَّخِذُ = میں ٹھہراتا ہوں یا ٹھہراؤں گا- (مضارع- واحد متکلم)

اِتَّخَذَتْ = اس (مونث) نے بنایا- (ماضی- واحد مونث غائب)

اِتَّخَذْتَ = تو نے ٹھہرایا۔(ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اِتَّخَذْتُ = میں نے ٹھہرایا۔ میں نے پکڑا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اِتَّخَذْتُمْ = تم نے ٹھہرایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اِتَّخَذْتُمُوْهُ = تم نے ٹھہرایا اسے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اِتَّخَذْنَا = ہم نے پکڑا۔ ہم نے بنایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اِتَّخِذُوْا = تم ٹھہراؤ۔ تم پکڑو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِتَّخِذِیْ = تو بنا۔ تو پکڑ۔ (امر۔ واحد مونث حاضر)

اَتْرَابٌ = ہم عمر عورتیں۔ (ترب واحد ہے)

اُتْرِفْتُمْ = تم عیش دیئے گئے۔ تم زندگی دیئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

اَتْرَفْنَا = ہم نے آرام دیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اُتْرِفُوْا = وہ لذت دیئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

اُتْرُكْ = تو چھوڑ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِتَّسَقَ = وہ پورا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِتَّقِ = تو ڈر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَتْقٰى = بہت زیادہ پرہیز گار۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اِتَّقٰى = اس نے پرہیز کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَتْقَنَ = اس نے مضبوط کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِتَّقُوْا = تم ڈرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِتَّقَوْا = وہ ڈرے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِتَّقَيْتُنَّ = تم سب عورتیں ڈریں۔ (ماضی۔ جمع مونث حاضر)

اِتَّقَيْنَ = وہ سب ڈریں۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

اِتَّقِيْنَ = تم ڈرتی رہو۔ (امر۔ جمع مونث حاضر)

اُتْلُ = تو پڑھ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اُتْلُوْا = تم پڑھو۔ (امر حاضر۔ جمع مذکر حاضر)

اَتْلُوْا = میں پڑھتاہوں یا پڑھوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَتَمَّ = اس نے پورا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اُتِمُّ = میں پورا کرتا ہوں یا کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَتْمِمْ = تو پورا کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَتْمَمْتُ = میں نے پورا کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اَتْمَمْنَا = ہم نے پورا کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَتِمُّوْا = تم پورا کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَتَوْا = وہ آئے۔ وہ لائے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اُتُوْا = وہ لائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

اَتُوْبُ = میں توبہ کرتا ہوں یا کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَتَوَكَّأُ = میں ٹیک لگاتا ہوں۔ میں ٹیک لگاؤں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَتَيَا = وہ دو مرد آئے۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)

اَتَيْتَ = تو آیا۔ تو لایا(ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اَتَيْنَ = وہ آئیں۔ وہ لائیں۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

ا — ث

اَثَابَ = اس نے بدلا دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَثَاثٌ = مال۔ اسباب۔ (واحد اثیث ہے) اسم۔

اَثَارَةٌ = بچا ہوا۔ کسی چیز کی باقی رسم۔ نشان (واحد اثرۃ ہے)

اَثَارُوْا = انہوں نے ابھارا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِثَّاقَلْتُمْ = تم بوجھل ہوئے۔(ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَثَام = گناہ۔

اُثْبُتُوْا = تم ثابت قدم رہو۔(امر حاضر۔ جمع مذکر حاضر)

اَثْخَنْتُمُوْا = تم نے بہت خون ریزی کی۔ ریزہ ریزہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَثَرٌ = نشانی۔ (جمع آثار ہے)

اَثَرْنَ = انہوں نے اٹھایا۔ زمین روندی۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

اَثْقَالَ = بوجھ۔ مردے۔ خزانے۔ (واحد ثقل ہے)

اَثْقَلَتْ = وہ بوجھل ہوئی۔ بھاری ہوئی۔(ماضی۔ واحد مونث غائب)

اَثْل = جھاؤ کا درخت۔ (جمع اثال ہے)

اِثْمٌ = گناہ۔ (جمع آثام ہے)

اَثْمَرَ = وہ پھل لایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِثْنَانِ = دو مرد۔ (تثنیہ۔ بحالت رفعی)

اِثْنَتَيْنِ = دو عورتیں۔(بحالت نصبی وجری)

اَثِيْمٌ = گنہگار۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

اَجَاءَ = وہ لایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اُجَاجٌ = کھاری یا کڑوا پانی۔ (اسم مشتق)
اِجْتَبٰی = اس نے قبول کیا۔ نوازا۔ چن لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اُجِبْتُمْ = تم جواب دیئے گئے۔(ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر)
اِجْتَبَيْتَ = تو نے چن لیا۔(ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
اِجْتَبَيْنَا = ہم نے چن لیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
اُجْتُثَّتْ = وہ اکھاڑی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)
اِجْتَرَحُوْا = انہوں نے کمایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
اِجْتَمَعَتْ = وہ جمع ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
اِجْتَمَعُوْا = وہ جمع ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
اِجْتَنِبُوْا = تم پرہیز کرو۔ بچتے رہو۔ (امر حاضر۔ جمع مذکر حاضر)
اَجِدُ = میں پاتا ہوں۔ میں پاؤں گا۔ (مضارع معروف۔ واحد متکلم)
اَجْدَاثٌ = قبریں۔ (واحد جدث ہے)اسم۔
اَجْدَرُ = بہت لائق (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)
اَجْر = مزدوری۔ ثواب۔ مہر۔ (جمع اجور ہے)

اَجِرْ = تو پناہ دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اِجْرَامَ = گناہ کرنا۔ (اسم مصدر)
اَجْرَمْنَا = ہم نے گناہ کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
اَجْرَمُوْا = انہوں نے گناہ کیا۔(ماضی۔ جمع مذکر غائب)
اَجْسَامَ = بدن۔ (واحد جسم ہے)
اَجْعَلُ = میں بناتا ہوں۔ میں بناؤں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اِجْعَلْ = تو بنا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اِجْعَلُوْا = تم کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اَجْلُ = واسطے۔ سبب۔
اَجَلٌ = موت۔ مہلت۔ مدت۔ (جمع آجال ہے)
اِجْلِبْ = تو کھینچ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اَجَّلْتَ = تو نے مدت ٹھہرائی۔ تو نے مہلت دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
اُجِّلَتْ = دیر کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)
اِجْلِدُوْا = تم کوڑے مارو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اَجَلَيْنَ = دو مدتیں۔ (اسم ظرف زمان۔ تثنیہ۔ بحالت نصبی و جری واحد اجل ہے)
اَجْمِعُوْ = تم جمع کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اَجْمَعُوْا = انہوں نے جمع کیا۔ (ماضی۔ جمع

مذکر غائب)
اَجْمَعُوْنَ = سب- (اسم مصدر) کلمہ تاکید-
اُجْنُبْ = تو بچا- تو بچ- (امر- واحد مذکر حاضر)
اَجِنَّةٌ = پیٹ کے بچے- قبر کے مردے- (واحد جَنِیْن ہے) اسم
اِجْنَحْ = تو جھک- (امر حاضر- واحد مذکر حاضر)
اَجْنِحَةٌ = پر- بازو- (واحد جناح ہے)
اُجُوْر = مزدوریاں- مہر- (واحد اجر ہے)
اُجِیْبُ = میں قبول کرتا ہوں- میں قبول کروں گا- (مضارع- واحد متکلم)
اُجِیْبَتْ = وہ قبول کی گئی- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)
اَجِیْبُوْا = تم مانو- قبول کرو- (امر حاضر- جمع مذکر)

ا — ح

اَحَادِیْث = باتیں- (واحد حدیث ہے) اسم-
اَحَاطَ = اس نے گھیر لیا- قابو کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اَحَاطَتْ = اس نے گھیر لیا(ماضی- واحد مونث غائب)
اَحَبُّ = بڑا دوست- (اسم تفضیل- واحد مذکر)
اُحِبُّ = میں دوست رکھتا ہوں - (مضارع واحد متکلم)

اَحِبَّآء = دوست- پیارے- (واحد حبیب ہے)
اَحْبَار = دانا- عالم(واحد حبر ہے)
اَحْبَبْتُ = میں نے دوست رکھا- (ماضی- واحد متکلم)
اَحْبَطَ = اس نے ضائع کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اِحْتَرَقَتْ = جل گئی- (ماضی- واحد مونث غائب)
اِحْتَمَلَ = اس نے اٹھایا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اِحْتَمَلُوْا = انہوں نے اٹھایا- (ماضی- جمع مذکر غائب)
اَحْتَنِكُ = جڑ سے اکھاڑ دوں گا- (مضارع- واحد متکلم)
اَحْتَنِكَنَّ = میں ضرور جڑ سے اکھاڑ دوں گا- (بانون ثقیلہ)
اَحَد = ایک- اکیلا- (مذکر)
اِحْدٰی = ایک- اکیلی- (مونث کے لئے)
اُحْدِثُ = میں شروع کروں گا یا کروں گا- (مضارع- واحد متکلم)
اِحْذَرْ = تو ڈر- (امر- واحد مذکرحاضر)
اِحْذَرُوْا = تم ڈرو- بچتے رہو- (امر حاضر- جمع مذکر)

اَحْزَاب = گروہ- (واحد حزب ہے)
اَحَسَّ = اس نے دریافت کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اِحْسَان = نیکی کرنا- (اسم مصدر)
اَحْسَنَ = اس نے اچھا بنایا- نیکی کی- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اَحْسِنْ = تو نیکی کر- (امر- واحد مذکر حاضر)
اَحْسَنُ = بہت اچھا- بہتر- (اسم تفضیل- واحد مذکر)
اَحْسَنْتُمْ = تم نے نیکی کی- (ماضی- جمع مذکر حاضر)
اَحْسَنُوْا = انہوں نے نیکی کی- (ماضی- جمع مذکر غائب)
اَحْسِنُوْا = تم نیکی کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اَحَسُّوْا = انہوں نے دریافت کیا- محسوس کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)
اُحْشُرُوْا = تم جمع کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اَحْصٰی = ١- بہت یاد رکھنے والا- بہت گننے والا- بہت شمار کرنے والا- (اسم تفضیل- واحد مذکر)
٢- اس نے یاد رکھا یا گن لیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اُحْصِرْتُمْ = تم روکے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر حاضر)
اُحْصِرُوْا = وہ روکے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر غائب)
اُحْصُرُوْا = تم گھیرو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اُحْصِنَّ = وہ قید کی گئیں- نکاح میں لائی گئیں- (ماضی مجہول- جمع مونث غائب)
اَحْصَنَتْ = اس نے قید میں رکھا- حفاظت کی- (ماضی- واحد مونث غائب)
اَحْصُوْا = تم گنو- (امر جمع مذکر حاضر)
اَحْصَيْنَا = ہم نے گن لیا- شمار کیا- (ماضی- جمع متکلم)
اَحْضَرَتْ = اس نے حاضر کیا- روبرو کیا- (ماضی- واحد مونث غائب)
اُحْضِرَتْ = وہ حاضر کی گئی- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)
اَحَطْتُّ = میں خبر لایا- (ماضی واحد متکلم)
اَحَطْنَا = ہم نے گھیر لیا-(ماضی- جمع متکلم)
اِحْفَظُوْا = تم بچاؤ- حفاظت کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اَحَقُّ = بہت زیادہ حقدار- (اسم تفضیل- واحد مذکر)
اَحْقَابَ = طویل راتیں- طویل زمانے- (واحد حقب ہے)

اَحْرَصُ = بڑا لالچی- بڑا حریص- (اسم تفضیل- واحد مذکر)
اَحْقَاف = ریت کا تودہ- قوم عاد کے علاقہ کانام جو یمن میں ہے- (واحد حقف ہے)
اَحْکَمُ = بڑا حاکم - (اسم تفضیل- واحد مذکر)
اُحْکُمْ = فیصلہ کر- تو حکم کر- (امر- واحد مذکر حاضر)
اُحْکِمَتْ = وہ پختہ کی گئی- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)
اَحَلَّ = اس نے حلال کیا- اتارا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اُحِلَّ = وہ حلال کیا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)
اُحِلُّ = میں حلال کرتا ہوں- (ماضی- واحد متکلم)
اَحْلَام = خواب- عقل- برداشت- (واحد حلم ہے)
اُحِلَّتْ = وہ حلال کی گئی- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)
اُحْلُلْ = تو کھول- (امر- واحد مذکر حاضر)
اَحْلَلْنَا = ہم نے حلال کیا- (ماضی- جمع متکلم)
اَحَلُّوْا = انہوں نے اتارا- (ماضی- جمع مذکر غائب)
اَحْمَال = بوجھ- حمل- (واحد حمل ہے)

اَحْمَدُ = سب سے زیادہ حمد کرنے والا- (اسم تفضیل) رسول اکرم ﷺ کا اسم گرامی
اَحْمِلُ = میں اٹھاتا ہوں یا اٹھاؤں گا- (مضارع- واحد متکلم)
اِحْمِلْ = تو سوار کر- تو لا- (امر- واحد مذکر حاضر)
اَحْوٰی = سیاہ- کالا-(اسم)
اَحْیٰی = اس نے زندہ کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اَحْیَاء = زندے- (واحد حی ہے)
اُحِیْطَ = وہ گھیرا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)
اُحْیِیْ = میں زندہ کرتاہوں یا کروں گا- (مضارع- واحد متکلم)
اَحْیَیْتَ = تو نے زندہ کیا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)
اَحْیَیْنَا = ہم نے زندہ کیا- (ماضی- جمع متکلم)

اَخٌ = بھائی- (جمع اخوۃ ہے)
اَخَافُ = میں ڈرتا ہوں یا ڈروں گا- (مضارع- واحد متکلم)
اُخَالِفُ = میں خلاف کرتا ہوں یا کروں گا-

(مضارع- واحد متکلم)

اَخْبَار = خبریں- (واحد **خبر** ہے)

اَخْبَتُوْا = انہوں نے عاجزی کی-(ماضی- واحد مذکر غائب)

اُخْتَ = بہن- (اسم واحد- جمع **اخوات** ہے)

اِخْتَار = اس نے پسند کیا-(ماضی- واحد مذکر غائب)

اِخْتَرْتُ = میں نے پسند کیا-(ماضی- واحد متکلم)

اِخْتَصَمُوْا = انہوں نے جھگڑا کیا-(ماضی- جمع مذکر غائب)

اِخْتِلَاف = جھگڑا- (اسم مصدر)

اِخْتِلَاق = بات گھڑ لینا- (اسم مصدر)

اِخْتَلَطَ = وہ ملا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِخْتَلَفَ = اس نے اختلاف کیا-(ماضی- واحد مذکر غائب)

اُخْتُلِفَ = اختلاف کیا گیا-(ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

اِخْتَلَفْتُمْ = تم نے اختلاف کیا-(ماضی- جمع مذکر حاضر)

اِخْتَلَفُوْا = انہوں نے اختلاف کیا- جھگڑا کیا-(ماضی- جمع مذکر غائب)

اُخْتَيْنِ = دو بہنیں- (اسم تثنیہ) (واحد **اخت** جمع **اخوات** ہے)

اَخْدَان = چھپے دوست- (اسم جمع) (واحد **خدن** مذکر و مونث ہے)

اُخْدُوْد = کھائیاں- (اسم واحد) (جمع **اخادید** ہے)

خَد = واحد- **اخادید** جمع الجمع (اسم واحد)

اَخْذ = پکڑنا- لینا- (اسم مصدر)

اَخَذَ = اس نے لیا- پکڑا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اُخِذَ = وہ پکڑا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

اَخذَة = پکڑنا- (اسم مصدر)

اَخَذَتْ = اس نے لیا-(ماضی- واحد مونث غائب)

اَخَذْتُمْ = تم نے لیا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

اَخَذْنَ = انہوں نے لیا- (ماضی- جمع مونث غائب)

اَخَذْنَا = ہم نے لیا- (ماضی- جمع متکلم)

اُخِذُوْا = وہ پکڑے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر غائب)

اُخَرُ = دوسرے-(اسم تفضیل- جمع مونث- واحد **اُخریٰ** ہے)

اَخَّرَ = اس نے پیچھے چھوڑا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَخِّرْ = تو مہلت دے-(امر- واحد مذکر حاضر)

اُخْرٰی = دوسری- (اسم تفضیل- واحد مونث) جمع اُخر ہے)

اِخْرَاج = نکالنا- (اسم مصدر)

اَخَّرَتْ = اس نے پیچھے چھوڑا- دیر کی- (ماضی- واحد مونث غائب)

اَخْرَجَ = اس نے نکالا- اگایا- جمایا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَخْرِجْ = تو نکال- (امر- واحد مذکر حاضر)

اُخْرَجُ = میں نکالا جاتا ہوں یا نکالا جاؤں گا- (مضارع مجہول- واحد متکلم)

اُخْرُجْ = تو نکل- (امر- واحد مذکر حاضر)

اَخْرَجَتْ = اس نے نکالا-(ماضی- واحد مونث غائب)

اُخْرِجَتْ = وہ نکالی گئی ہے- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)

اُخْرِجْتُمْ = تم نکالے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر حاضر)

اُخْرِجْنَا = ہم نکالے گئے- (ماضی مجہول- جمع متکلم)

اَخْرَجْنَا = ہم نے نکالا- (ماضی- جمع متکلم)

اَخْرَجُوْا = انہوں نے نکالا-(ماضی- جمع مذکر غائب)

اُخْرِجُوْا = وہ نکالے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر غائب)

اُخْرُجُوْا = تم نکلو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اَخَّرْنَا = ہم نے دیر کی- (ماضی- جمع متکلم)

اَخْزٰی = بہت زیادہ رسوائی- (اسم تفضیل- واحد مذکر)

اَخْزَيْتَ = تو نے رسوا کیا-(ماضی- واحد مذکر حاضر)

اِخْسَئُوْا = تم ذلیل رہو- دھتکارے رہو-(ماضی- جمع مذکر حاضر)

اَخْسَرُوْنَ = بہت خسارہ پانے والے- (اسم تفضیل- بحالت رفعی- واحد اخسر ہے)

اِخْشَوْا = تم ڈرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اَخْضَرُ = سبز- (اسم صفت- مونث خضراء ہے)

اَخْطَأْتُمْ = تم نے غلطی کی- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

اَخْطَاْنَا = ہم نے غلطی کی- (ماضی- جمع متکلم)

اَخْفٰی = بہت چھپا ہوا- (اسم تفضیل)

اِخْفِضْ = تو جھکادے- (امر- واحد مذکر حاضر)

اُخْفِيَ = وہ چھپایاگیا- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

اُخْفِيْ = میں چھپاتا ہوں- (مضارع- واحد متکلم)

اَخْفَيْتُمْ = تم نے چھپایا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

اَخِلَّاءُ = دوست- (واحد خلیل ہے)اسم جمع-
اِخْلَاص = بے ریا ہو کر صرف اللہ کی بندگی کرنا- (اسم مصدر)
اَخْلَدَ = ہمیشہ رہا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اَخْلَصْنَا = ہم نے خالص کیا- (ماضی- جمع متکلم)
اَخْلَصُوْا = انہوں نے خالص کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)
اِخْلَعْ = تو اتار- (امر- واحد مذکر حاضر)
اُخْلُفْ = تو خلیفہ ہو-(امر- واحد مذکر حاضر)
اَخْلَفْتُ = میں نے وعدہ خلافی کی- (ماضی- واحد متکلم)
اَخْلَفْتُمْ = تم نے وعدہ خلافی کی- (ماضی- جمع مذکر حاضر)
اَخْلَفْنَا = ہم نے وعدہ خلافی کی- (ماضی- جمع متکلم)
اَخْلَفُوْا = انہوں نے وعدہ خلافی کی- (ماضی- جمع مذکر غائب)
اَخْلُقُ = میں پیدا کرتا ہوں یا کروں گا- (مضارع- واحد متکلم)
اَخُنْ = میں خیانت کرتا ہوں- (مضارع- واحد متکلم)
اَخَوَات = بہنیں- (واحد اخت ہے)اسم-
اَخْوَال = ماموں- (واحد خال ہے)اسم-

اِخْوَان = سگے بھائی- (واحد اخ ہے)اسم-
اِخْوَة = رشتہ کے بھائی- (واحد اخ ہے)
اُخُوَّة = براوری-بھائی بندی-
اَخِیْ = میرا بھائی- (مضاف بہ یائے متکلم)
اَخْیَار = نیک- (واحد خیر ہے)
اَخِیْهِ = اس کا بھائی- (اسم مرکب اضافی)

ا — د

اِدًّ = بھاری ہونا- (اسم مصدر)
اَدَآءٌ = پہنچانا- ادا کرنا- (اسم مصدر)
اِدَّارَأْتُمْ = تم نے اختلاف کیا- تم نے ایک دوسرے پر ڈالا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)
اِدَّارَكَ = اس نے دریافت کیا- تھک کر رہ گیا-(ماضی- واحد مذکر غائب)
اِدَّارَكُوْا = انہوں نے دریافت کیا- جب گر چکیں گے- (ماضی- جمع مذکر غائب)
اِدْبَارَ = پیٹھ پھیرنا- شکست کھانا- (اسم مصدر)
اَدْبَارَ = پیٹھیں- (واحد دبر ہے)
اَدْبَرَ = اس نے پیٹھ پھیری- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اُدْخِلُ = میں داخل کرتاہوں یا کروں گا- (مضارع- واحد متکلم)
اُدْخِلْ = تو داخل کر- (امر- واحد مذکر حاضر)

اُدْخُلْ = تو داخل ہو۔(امر۔ واحد مذکر حاضر)
اُدْخُلاَ = تم دونوں داخل ہوجاؤ۔ (امر۔ تثنیہ مذکر حاضر)
اَدْخَلْنَا = ہم نے داخل کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
اُدْخُلُوْا = تم داخل ہوجاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اُدْخِلُوْا = وہ داخل کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)
اُدْخُلِیْ = تو داخل ہو۔ (واحد مونث حاضر)
اَدْرٰی = اس نے خبر دی۔ سکھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اِدْرَءُوْا = تم دور کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اَدْرَكَ = اس نے پالیا۔ جان لیا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَدْرِیْ = میں جانتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اِدْرِیْس = نام پیغمبر جو چھٹے آسمان پر ہیں۔ (اسم علم)
اُدْعُ = تو مانگ۔ تو پکار۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اُدْعُوْا = تم پکارو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اَدْعِیَاء = لے پالک بیٹے۔ متبنی۔ منہ بولا بیٹا۔ (اسم جمع۔ واحد دَعِیٌّ ہے)
اِدْفَعْ = تو دور کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اِدْفَعُوْا = تم دور کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اِدَّكَرَ = اس نے یاد کیا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَدُلُّ = میں راہ بتاتا ہوں یا بتاؤں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اَدْلٰی = اس نے لٹکایا(ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَدْنٰی = کم۔ خراب۔ بہت نزدیک۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)
اَدُّوْا = تم سپرد کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اَدْهٰی = بڑی بلا۔ بڑی مصیبت۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

ا — ذ

اِذْ = جس وقت۔ (اسم ظرف)
اِذًا = تب۔ اس وقت۔ (اسم ظرف)
اِذَا = جب۔ مفاجات کے لئے(اچانک کے معنی میں) بھی آتا ہے۔(اِذَا ماضی کو مستقبل میں اور اِذْ مستقبل کو ماضی کے معنی میں کردیتا ہے) (اسم ظرف)
اَذَاعُوْا = انہوں نے مشہور کیا۔(ماضی۔ جمع مذکر غائب)
اَذَاقَ = اس نے چکھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَذَان = خبر دینا- (اسم مصدر)

اَذْبَحُ = میں ذبح کرتا ہوں- (مضارع- واحد متکلم)

اَذْكُرُ = میں یاد کروں گا- (مضارع- واحد متکلم)

اُذْكُرُوْا = تم یاد کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اَذْقَان = ٹھوڑیاں- (اسم جمع) (واحد ذقن ہے)

اَذَقْنَا = ہم نے چکھایا- (ماضی- جمع متکلم)

اَذَلّ = بڑا ذلیل- بے قدر- (اسم تفضیل-واحد مذکر)

اَذِلَّةٌ = خوار- نرم- (اسم مشتق)

اَذَلِّيْنَ = ذلیل- (جمع) (واحد اذل ہے)

اُذُنٌ = کان-(اذان جمع- اسم واحد)

اُذِنَ = اجازت دی گئی- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

اِذْنٌ = اجازت دینا- (مصدر)

اَذَّنَ = اس نے پکارا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَذِّنْ = تو پکار-(امر- واحد مذکر حاضر)

اَذِنَتْ = اس نے حکم خدا سن لیا- کان رکھا- (ماضی- واحد مونث غائب)

اَذِنْتَ = تو نے اجازت دی- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

اُذُنَيْنِ = دو کان- (اسم تثنیہ) (واحد اُذن جمع اذان ہے- حالت نصبی و جری)

اَذْهَبَ = وہ لے گیا-(ماضی- واحد مذکر غائب)

اِذْهَبْ = تو لے جا- تو جا- (امر- واحد مذکر حاضر)

اِذْهَبَا = تم دونوں جاؤ- (امر- تثنیہ مذکر حاضر و مونث)

اَذْهَبْتُمْ = تم لے گئے- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

اِذْهَبُوْا = تم جاؤ- تم لے جاؤ-(امر- جمع مذکر حاضر)

اَذًى = نجاست- تکلیف- (اسم مشتق)

ا — ر

اَرِ = تو دکھا- تو دکھلا- (امر- واحد مذکر حاضر)

اَرَائِكَ = تخت- (اسم جمع)

اَرَادَ = اس نے چاہا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَرَادَا = ان دونوں نے چاہا- (ماضی- تثنیہ مذکر غائب)

اَرَادُوْا = انہوں نے چاہا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

اَرَاذِلُ = نیچ قوم والے- کمینے- (اسم تفضیل) (اَرْذَلُ واحد)

اَرْبٰی = زیادہ فائدہ مند- (اسم تفضیل- واحد مذکر)

اَرْبَابٌ = مربی - پالنے والا- (رب واحد- اسم جمع)
اِرْبَة = حاجت- غرض- (اسم مشتق)
اَرْبَعَ = چار چار- (اسم عدد)
اَرْبَعَةٌ = چار مرد- (اسم عدد)
اَرْبَعِيْنَ = چالیس- (اسم عدد)
اِرْتَابَ = اس نے شک کیا-(ماضی- واحد مذکر غائب)
اِرْتَابَتْ = اس نے شک کیا- (ماضی- واحد مونث غائب)
اِرْتَابُوْا = انہوں نے شک کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)
اِرْتَبْتُمْ = تم نے شک کیا-(ماضی- جمع مذکر حاضر)
اِرْتَدَّ = وہ مرتد ہو گیا- پھر گیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اِرْتَدَّا = دونوں مرتد ہوگئے- دونوں پھر گئے-(ماضی- تثنیہ مذکر غائب)
اِرْتَدُّوْا = وہ سب مرتد ہوگئے- وہ سب پھر گئے- (ماضی- جمع مذکرغائب)
اِرْتَضٰی = اس نے پسند کر لیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اِرْتَقِبْ = منتظر رہ- (امر- واحد مذکر حاضر)
اِرْتَقِبُوْا = تم منتظر رہو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اَرْجَاءَ = کنارے- (اسم جمع)
اَرْجِعُ = میں پھر جاؤں گا- (مضارع- واحد متکلم)
اِرْجِعْ = تو پھر جا- (امر- واحد مذکر حاضر)
اِرْجِعُوْا = تم پھر جاؤ- (امر- جمع مذکر حاضر)
اِرْجِعِیْ = تو پھر جا- رجوع کر-(امر- واحد مونث حاضر)
اَرْجُل = پاؤں-(اسم جمع) (واحد رِجْلٌ ہے)
اَرْجُمُ = میں سنگسار کرتا ہوں یا کروں گا- (مضارع- واحد متکلم)
اُرْجُوْا = تم امید رکھو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اَرْجِهْ = تو ڈھیل دے- (امر- واحد مذکر حاضر)
اَرْحَام = بچہ دانی- رشتے- قرابتیں- (اسم جمع) (واحد رحم ہے)
اَرْحَمُ = بڑا رحم والا- (اسم تفضیل- واحد مذکر)
اِرْحَمْ = تو رحم کر-(امر- واحد مذکر حاضر)
اَرْدٰی = اس نے غارت کیا-(ماضی- واحد مذکر غائب)
اَرَدْتُّ = میں نے ارادہ کیا-(ماضی- واحد متکلم)
اَرَدْتُّمْ = تم نے ارادہ کیا- (ماضی- جمع مذکر

حاضر)

اَرَدْنَ = انہوں نے ارادہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

اَرَدْنَا = ہم نے ارادہ کیا۔(ماضی۔ جمع متکلم)

اَرَاذِلُ = کمینے۔ (اسم جمع) (واحد رذیل ہے)

اَرْذَلُ = بہت بڑا کمینہ۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اَرْذَلُوْنَ = کمینے۔ نیچ قوم۔ (اسم تفضیل۔ جمع)

اُرْزُقْ = تو روزی دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اُرْزُقُوْا = تم روزی دو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَرْسٰی = اس نے بوجھ رکھا۔ مضبوط کیا۔ کشتی روکی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اُرْسِلُ = میں بھیجتا ہوں یا بھیجوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اُرْسِلَ = وہ بھیجا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

اَرْسِلْ = تو بھیج۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَرْسَلَ = اس نے بھیجا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَرْسَلَتْ = اس نے بھیجا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اَرْسَلْتَ = تو نے بھیجا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اُرْسِلْتُمْ = تم بھیجے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

اُرْسِلْنَا = ہم بھیجے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع متکلم)

اَرْسَلْنَا = ہم نے بھیجا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَرْسَلُوْا = انہوں نے بھیجا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اُرْسِلُوْا = وہ بھیجے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

اَرْسِلُوْا = تم بھیجو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِرْصَادَ = نگرانی کرنا۔ (اسم مصدر)

اَرْضَ = زمین۔ (اسم واحد) (جمع اراضی ہے)

اَرْضَعَتْ = اس نے دودھ پلایا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اَرْضَعْنَ = انہوں نے دودھ پلایا۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

اَرْضِعِیْ = تو دودھ پلا۔ (امر۔ واحد مونث حاضر)

اِرْعَوْا = تم چراؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِرْغَبْ = خواہش کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِرْكَبْ = تو سوار ہو۔(امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِرْكَبُوْا = تم سوار ہو۔(امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَرْكَسَ = اس نے الٹ دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اُرْكِسُوْا = وہ الٹے کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)
اُرْكُضْ = تو پاؤں مار۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اِرْكَعُوْا = رکوع کرو۔ نماز پڑھو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اِرْكَعِيْ = تو جھک۔ (امر۔ واحد مونث حاضر)
اِرَم = نام شہر۔ جس کو شداد بن عاد نے بنایا۔ اس میں قوم عاد رہتی تھی۔ (اسم علم)
اَرُوْا = تم دکھاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اِرْهَبُوْا = تم ڈرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اُرْهِقُ = میں تکلیف دوں گا۔ میں چڑھاؤں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اَرٰی = میں دیکھتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم۔ رُؤْيَة سے)
اَرٰی = اس نے دکھایا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب۔ اِرَاءَ ة سے)
اُرِیْ = میں دکھاتا ہوں۔ میں دکھاؤں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اُرِيْدُ = میں ارادہ کرتاہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اَرَيْنَا = ہم نے دکھایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

ا — ز

اَزَّ = اس نے ابھارا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَزَاغَ = اس نے پھیر دیا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اِزْدَادُوْا = وہ زیادہ ہوئے۔(ماضی۔ جمع مذکر غائب)
اُزْدُجِرَ = وہ جھڑکا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)
اَزْر = کمر۔ قوت۔ (اسم جامد)
اَزِفَتْ = وہ نزدیک ہوئی۔ آپہنچی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
اَزْكٰی = بہت پاکیزہ۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)
اَزَلَّ = اس نے دور کیا۔ لغزش دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَزْلَامَ = پانسے۔ جوئے کے تیر۔ (اسم جمع) (واحد زلم ہے)
اُزْلِفَتْ = وہ نزدیک لائی گئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
اَزْلَفْنَا = ہم نے نزدیک کر دیا۔ پہنچایا۔(ماضی۔ جمع متکلم)
اَزْوَاجَ = جوڑے۔ مثلین۔ (واحد زوج ہے) (اسم جمع)
اَزِيْدُ = میں زیادہ کرتا ہوں۔ میں زیادہ کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اُزَيِّنُ = میں آراستہ کرتا ہوں۔ میں آراستہ کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اِزَّيَّنَتْ = وہ آراستہ ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

ا — س

اَسَاءَ = اس نے برا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسَاتُمْ = تم نے برا کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَسَاءُ وْا = انہوں نے بدکاری کی۔ برا کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اُسَارٰی = قیدی۔ (اسم جمع)(واحد **اسیر** ہے)

اَسَاطِيْرَ = کہانیاں۔ (واحد **اسطورة** ہے) (اسم جمع)

اَسْأَلُ = میں سوال کرتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اِسْأَلْ = تو سوال کر۔(امر۔ واحد مذکر حاضر)

اسْأَلُوْا = تم سوال کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَسَاوِرَ = کنگن۔ (اسم جمع) (واحد **اَسْوِرَةٌ** ہے)

اَسْبَابٌ = علاقے۔ رسیاں۔ (اسم جمع) (واحد **سبب** ہے)

اَسْبَاطٌ = بنی اسرائیل۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد۔ (اسم جمع) (واحد **سبط** ہے)

اَسْبَغَ = اس نے پورا کیا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَاجِرْ = تو نوکر رکھ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِسْتَاجَرْتَ = تو نے نوکر رکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اِسْتَاذَنَ = اس نے رخصت مانگی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَاذَنُوْا = انہوں نے رخصت چاہی۔(ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِسْتِبْدَالَ = بدلنا۔ (اسم مصدر)

اِسْتَبْرَقِ = دیبا۔ موٹا ریشمی کپڑا۔ (اسم)

اِسْتَبْشِرُوْا = تم خوش ہوجاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِسْتَبَقَا = ان دونوں نے سبقت کی۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)

اِسْتَبِقُوْا = تم سبقت کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِسْتَجَابَ = اس نے قبول کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَجَابُوْا = انہوں نے قبول کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِسْتَجَارَ = اس نے پناہ طلب کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْتَجِبْ = میں قبول کرتا ہوں۔ میں قبول کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اِسْتَجَبْتُمْ = تم نے قبول کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اُسْتُجِیْبَ = وہ قبول کیا گیا۔(ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَجِیْبُوْا = تم حکم مانو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِسْتَحَبُّوْا = انہوں نے دوست رکھا۔(ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اُسْتُحْفِظُوْا = وہ نگہبان ٹھہرائے گئے۔ وہ یاد کئے گئے۔ (ماضی مجہول - جمع مذکر غائب)

اِسْتَحَقَّ = وہ لائق ہوا۔ وہ مستحق ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَحَقَّا = وہ دونوں لائق ہوئے۔ وہ دونوں حقدار ہوئے۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)

اِسْتَحْوَذَ = اس نے قابو میں کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتِحْیَآءَ = حیا چاہنا۔ (اسم مصدر)

اِسْتَحْیُوْا = تم زندہ چھوڑ دو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَسْتَحْیِیْ = میں زندہ چھوڑوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اِسْتَخْرَجَ = اس نے نکالا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَخَفَّ = اس نے بیوقوف جانا۔ اس نے عقل مار دی۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْتَخْلِصْ = میں خالص کرتا ہوں۔ میں خالص کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اِسْتَخْلَفَ = اس نے حاکم یا خلیفہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَرَقَ = اس نے چرایا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَرْهَبُوْا = انہوں نے ڈرایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِسْتَزَلَّ = اس نے پھسلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَسْقٰی = اس نے پانی مانگا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَشْهِدُوْا = تم گواہ کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِسْتَضْعَفُوْا = انہوں نے کمزور سمجھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اُسْتُضْعِفُوْا = وہ کمزور سمجھے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

اِسْتَطَاعَ = اس نے طاقت رکھی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَطَاعُوْا = انہوں نے طاقت رکھی۔ (ماضی۔

جمع مذکر غائب)

اِسْتَطَعْتَ = تو نے طاقت رکھی۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اِسْتَطَعْتُ = میں نے طاقت رکھی۔ (ماضی۔ واحد مذکر ومونث متکلم)

اِسْتَطَعْتُمْ = تم نے طاقت رکھی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اِسْتَطْعَمَا = ان دونوں نے کھانا طلب کیا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)

اِسْتَطَعْنَا = ہم نے طاقت رکھی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اِسْتِعْجَالَ = جلدی کرنا۔ (اسم مصدر)

اِسْتَعْجَلْتُمْ = تم نے جلدی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اِسْتَعِذْ = تو پناہ مانگ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِسْتَعْصَمَ = وہ بچا رہا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَعْلٰی = وہ اونچا ہوا۔ اس نے غلبہ حاصل کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اسْتَعْمَرَ = اس نے بسایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَعِيْنُوْا = تم مدد طلب کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِسْتَغَاثَ = اس نے فریاد چاہی۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

اِسْتَغْشَوْا = انہوں نے اپنے اوپر کپڑا لپیٹ لیا۔ اوڑھ لیا۔ وہ سب لپٹے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِسْتِغْفَار = بخشش طلب کرنا۔ (اسم مصدر)

اِسْتَغْفَرَ = اس نے بخشش طلب کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْتَغْفِرُ = میں بخشش طلب کرتا ہوں یا کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اِسْتَغْفِرْ = گناہ بخشوا۔ مغفرت چاہ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِسْتَغْفَرْتَ = تو نے معافی چاہی۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اِسْتَغْفِرُوْا = تم سب مغفرت طلب کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِسْتَغْفِرِیْ = تو معافی مانگ۔ (امر۔ واحد مونث حاضر)

اِسْتَغْلَظَ = وہ موٹا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَغْنٰی = اس نے بے پرواہی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَفْتِ = تو فتویٰ طلب کر۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اِسْتَفْتَحُوْا = انہوں نے فیصلہ چاہا۔ (ماضی۔

جمع مذکر غائب)
اِسْتَفْزِزْ = تو گھیر- (امر- واحد مذکر حاضر)
اِسْتِقَامَة = سیدھے کھڑے ہونا- (اسم مصدر)
اِسْتَقَامُوْا = وہ سیدھے ہوئے- (ماضی- جمع مذکر غائب)
اِسْتَقَرَّ = وہ ٹھہرا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اِسْتَقِمْ = تو استقامت اختیار کر- (امر- واحد مذکر حاضر)
اِسْتَقِيْمَا = تم دونوں استقامت اختیار کرو- (امر- تثنیہ مذکر حاضر)
اِسْتَقِيْمُوْا = تم سب استقامت اختیار کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اِسْتَكَانُوْا = انہوں نے عاجزی اختیار کی- وہ عاجز ہوئے- (ماضی- جمع مذکر غائب)
اِسْتِكْبَار = غرور کرنا- (اسم مصدر)
اِسْتَكْبَرَ = اس نے تکبر کیا-(ماضی- واحد مذکر غائب)
اِسْتَكْبَرْتَ = تو نے غرور کیا-(ماضی- واحد مذکر حاضر)
اِسْتَكْبَرْتُمْ = تم نے غرور کیا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)
اِسْتَكْبَرُوْا = انہوں نے تکبر کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)
اِسْتَكْثَرْتُ = میں نے بہت کچھ حاصل کرلیا- (ماضی- واحد متکلم)
اِسْتَكْثَرْتُمْ = تم نے انسانوں کا بہت سا حصہ لے لیا یا اپنے تابع کر لیا-- (ماضی- جمع مذکر حاضر)
اِسْتَمْتَعَ = اس نے فائدہ اٹھایا-(ماضی- واحد مذکر غائب)
اِسْتَمْتَعْتُمْ = تم نے فائدہ اٹھایا-(ماضی- جمع مذکر حاضر)
اِسْتَمْتَعُوْا = انہوں نے فائدہ اٹھایا- (ماضی- جمع مذکر غائب)
اِسْتَمْسِكْ = مضبوط پکڑ- (امر- واحد مذکر حاضر)
اِسْتَمَعَ = اس نے سنا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اِسْتَمِعْ = تو سن- کان رکھ- (امر- واحد مذکر حاضر)
اِسْتَمِعُوْا = تم کان لگا کر سنو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اِسْتَمَعُوْا = انہوں نے کان لگا کر سنا- (ماضی- جمع مذکر غائب)
اِسْتَنْصَرَ = اس نے مدد مانگی- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اِسْتَنْصَرُوْا = انہوں نے مدد مانگی- (ماضی- جمع مذکر غائب)

اِسْتَنْكَفُوْا = انہوں نے عیب جانا۔ انہوں نے عار سمجھی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِسْتَوٰی = وہ سیدھا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَوَتْ = وہ ٹھہری۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اِسْتَوْقَدَ = اس نے آگ جلائی (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَوَيْتَ = تو سیدھا ہوا۔ سوار ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اِسْتَوَيْتُمْ = تم سیدھے ہوئے۔ سوار ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اُسْتُهْزِئَ = وہ مذاق کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَهْزِءُ وْا = تم مذاق کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِسْتَهْوَتْ = خواہشات نفسی کی پیروی پر ابھارا۔ اس نے بھلایا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اِسْتَيْئَسَ = وہ ناامید ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَيْأَسُوْا = وہ ناامید ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِسْتَيْسَرَ = وہ آسان ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْتَيْقَنَتْ = اس نے یقین حاصل کر لیا۔(ماضی۔ واحد مونث غائب)

اَسْجُدُ = میں سجدہ کروں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اُسْجُدْ = تو سجدہ کر۔ عاجزی کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اُسْجُدُوْا = تم سجدہ کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اُسْجُدِیْ = تو سجدہ کر۔ (امر۔ واحد مونث حاضر)

اَسْحَار = صبح کے وقت۔ (اسم جمع) (واحد سحر ہے)

اِسْحٰق = نام پیغمبرجو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے اور بی بی سارہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے تھے۔ (اسم علم)

اَسْخَطَ = اس نے بیزار کر دیا۔ وہ غصہ میں لایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْرُ = قید (اسم واحد) (اسریٰ جمع)

اَسْرِ = تو رات کو لے کر چل۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اُسَارٰی = قیدی۔ (اسم جمع) (واحد اسیر ہے)

اَسْرٰی = اس نے رات کو سیر کرائی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِسْرَآئِيْل = حضرت یعقوب علیہ السلام کا عبرانی نام۔ بمعنی عبداللہ۔ (اسم علم)

اِسْرَارَ = مشورہ کرنا۔ آہستہ بات کرنا۔ (اسم مصدر)

اِسْرَافْ = بے فائدہ خرچ کرنا۔ (اسم مصدر)

اُسَرِّحُ = میں رخصت کرتا ہوں۔ میں رخصت کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَسْرَرْتُ = میں نے چھپا کر کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اَسْرَعُ = بہت جلدی کرنے والا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اَسْرَفَ = اس نے فضول خرچی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْرَفُوْا = وہ حد سے بڑھے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَسَرُّوْا = انہوں نے چھپایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَسِرُّوْا = تم چھپاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَسْرَهُمْ = ان کی رگ پیدائش۔ گرہ بندی۔ ان کے جوڑ

اَسَّسَ = اس نے بنیاد رکھی۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اُسِّسَ = بنیاد ڈالی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

اِسْعَوْا = تم دوڑو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَسَفٰی = ہائے افسوس۔ (اسم مشتق۔ اصل میں اَسَفِیْ مضاف یائے متکلم تھا۔ "ی" کو الف سے بدلا۔)

اَسْفَار = کتابیں۔ (اسم جمع) (واحد سِفر ہے)

اَسْفَرَ = وہ روشن ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْفَلَ = بہت نیچے ہونے والا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اَسْفَلَ = وہ نیچے ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْفَلِیْن = سب سے نیچے والے۔ (اسم جمع) (واحد اسفل ہے۔ بحالت نصبی و جری)

اَسْقِطْ = تو گرا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَسْقِیْ = میں پلاتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَسْقَیْنَا = ہم نے پلایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اُسْكُنْ = تو رہ۔ تو ٹھہر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَسْكَنَّا = ہم نے ٹھہرایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَسْكَنْتُ = میں نے بسایا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اُسْكُنُوْا = تم رہو۔ بسو۔(امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَسْكِنُوْا = تم جگہ دو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِسْلَام = تابعداری کرنا۔ (اسم مصدر)

اَسْلِحَة = ہتھیار۔ (اسم جمع)(واحد سلاح ہے)

اَسْلَفَ = اس نے آگے بھیجا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْلَفْتَ = تو نے آگے بھیجا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اَسْلَفْتُمْ = تم نے آگے بھیجا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اُسْلُكْ = تو چل۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اُسْلُكُوْا = تم چلو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اُسْلُكِيْ = تو چل۔ (امر۔ واحد مونث حاضر)

اَسْلِمْ = تو فرمانبردار ہو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَسْلَمَ = وہ فرمانبردار ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْلَمَا = ان دونوں نے حکم مانا۔(ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)

اَسْلَمْتُ = میں فرمانبردار ہوا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اَسْلَمْتُمْ = تم تابع دار ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَسْلَمْنَا = ہم تابع دار ہوئے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَسْلَمُوْا = وہ تابع دار ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَسْلِمُوْا = تم اسلام لاؤ۔ فرمانبردار رہو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَسَلْنَا = ہم نے بہایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اِسْم = نام - (اسم واحد) (جمع اسماء اور اسامی ہے۔)

اَسْمَآءَ = نام۔ (اسم جمع)

اَسْمَعُ = میں سنتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اِسْمَعْ = تو سن۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَسْمَعَ = اس نے سنایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْمِعْ بِهٖ = وہ کیا خوب سنتا ہے۔(فعل تعجب)

اِسْمَعُوْا = تم سنو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِسْمٰعِيْلُ = نام پیغمبر۔ جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بڑے بیٹے اور بی بی ہاجرہ کے بطن سے تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام بحکم اللہ تعالیٰ ان کو ذبح کر رہے تھے کہ اللہ نے بچا لیا۔ اس سے ان کا لقب ذبیح اللہ ہوا اور بقر عید کی قربانی سنت ابراہیم علیہ السلام کہلائی۔ (اسم علم)

اَسْوَاَ = بہت برا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اَسْوَاق = بازار۔ (اسم جمع) (واحد سوق ہے)

اُسْوَةٌ = پیروی۔ پیشوا۔ نمونہ۔ (اسم مصدر)

اَسْوَدُ = سیاہ۔ (صیغہ صفت مشبہ۔ اسم)

اِسْوَدَّتْ = وہ سیاہ ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اَسْوِرَةٌ = کنگن- (اسم جمع) (جمع اساور ہے)
اَسُوْنٌ = پانی کی بو اور مزہ بدلنا- (اسم مصدر)
اَسِیْرٌ = قیدی- (اسم جمع) (واحد اساریٰ ہے)

ا — ش

اَشَآءُ = میں چاہوں گا- (مضارع- واحد متکلم)
اَشَارَتْ = اس نے ہاتھ سے بتایا- (ماضی- واحد مونث غائب)
اَشْتَاتَ = متفرق- منتشر- (اسم مشتق)
اِشْتَدَّتْ = مضبوط ہوئی- (ماضی- واحد مونث غائب)
اِشْتَرٰی = اس نے خرید لیا-(ماضی- واحد مذکر غائب)
اِشْتَرَوْا = انہوں نے خرید لیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)
اِشْتَعَلَ = اس نے شعلہ پکڑا- روشن ہوا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اِشْتَمَلَتْ = وہ شامل ہوئی- (ماضی- واحد مونث غائب)
اِشْتَهَتْ = اس نے چاہا- (ماضی- واحد مونث غائب)
اَشِحَّةٌ = بخیل- لالچی- (اسم جمع- واحد شَحِیْح ہے-)
اَشَدُّ = بہت سخت- (اسم تفضیل- واحد مذکر)
اَشُدٌّ = قوت- جوانی- (اسم مشتق)
اَشِدَّآءُ = زبردست- سخت- (اسم جمع) (واحد شدید ہے)
اَشُدُدْ = میں مضبوط کروں گا-(مضارع مجزوم- واحد متکلم)
اُشْدُدْ = تو سخت کر- (امر- واحد مذکر حاضر)
اَشَرُّ = بہت برا- (اسم تفضیل- واحد مذکر)
اَشِرٌ = بڑائی کرنے والا- اترانے والا- (صفت مشبہ- واحد مذکر)
اَشْرَار = برے لوگ- (اسم جمع) (واحد شریر ہے)
اَشْرَاطُ = نشانیاں- (اسم جمع) (واحد شرط ہے)
اِشْرَاق = صبح سورج نکلنے کے بعد- (اسم ظرف)
اُشْرِبُوْا = ان کو پلایا گیا- (ماضی مجہول- جمع مذکر غائب)
اِشْرَبِیْ = تو پی- (امر- واحد مونث حاضر)
اِشْرَحْ = تو کھول- (امر- واحد مذکر حاضر)
اَشْرَقَتْ = وہ چمکی- (ماضی- واحد مونث غائب)
اَشْرِكْ = تو شریک کر- (امر- واحد مذکر حاضر)
اَشْرَكَ = اس نے شریک کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اُشْرِكُ = میں شرک کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَشْرَكَتْ = اس نے شرک کیا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اَشْرَكْتُمْ = تم نے شریک کیا۔(ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَشْرَكْتُمُوْا = تم نے شریک ٹھہرایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَشْرَكْنَا = ہم نے شریک کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَشْرَكُوْا = انہوں نے شریک ٹھہرایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَشْعَار = بال۔ (اسم جمع) (واحد **شعر** ہے)

اَشْفَقْتُمْ = تم ڈر گئے۔(ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَشْفَقْنَ = وہ ڈر گئیں۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

اَشَقُّ = بہت سخت۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اَشُقُّ = میں تکلیف میں ڈالتا ہوں۔ میں تکلیف میں ڈالوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَشْقٰی = بڑا بدبخت۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اَشْكُرُ = میں شکر کرتا ہوں۔ میں شکر کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اُشْكُرُوْا = تم شکر کرو۔(امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَشْكُوْا = میں شکوہ کرتا ہوں۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اِشْمَأَزَّتْ = وہ تنگ ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اَشْهَاد = گواہ۔ (اسم جمع) (واحد **شاهد** ہے)

اَشْهِدْ = تو گواہ لا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِشْهَدْ = تو گواہ ہو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَشْهَدَ = اس نے گواہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَشْهَدُ = میں گواہی دیتا ہوں۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اَشْهَدْتُّ = میں نے حاضر کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اِشْهَدُوْا = تم گواہ رہو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَشْهِدُوْا = تم گواہ رکھو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَشْهُرٌ = مہینے۔ (اسم جمع) (واحد **شهر** ہے)

اَشْيَآء = چیزیں۔ (اسم جمع) (واحد **شئ** ہے)

اَشْيَاعَ = ہم مذہب ساتھی۔(اسم جمع) (واحد **شيعة** ہے)

ا — ص

اَصَابَ = وہ پہنچا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَصَابَتْ = وہ پہنچی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اَصَابِعَ = انگلیاں۔ (اسم جمع) (واحد **اصبع** ہے)

اَصْبُ = میں مائل ہو جاؤں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اِصْبَاحٌ = صبح کی روشنی۔ (اسم ظرف)

اَصَبْتُمْ = تم نے پہنچایے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَصْبَحَ = اس نے صبح کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَصْبَحَتْ = وہ صبح تک ہو کر رہی۔ وہ ہوگئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اَصْبَحْتُمْ = تم ہوئے۔ تم نے صبح کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَصْبَرُ = بڑا صبر کرنے والا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اِصْبِرْ = تو صبر کر۔ (امر واحد مذکر حاضر)

اِصْبِرُوْا = تم صبر کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَصَبْنَا = ہم پہنچے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَصْحَابُ = دوست۔ یار۔ ساتھی۔ (اسم جمع) (واحد صاحب ہے)

اَصْحَابُ الْیَمِیْنِ = داہنی طرف کے نیک جنتی۔ حساب کے مقام میں عرش کے داہنے کھڑے ہوں گے اور نامہ اعمال بھی داہنے ہاتھ میں پائیں گے۔ (مرکب اضافی)

اَصْحَابُ الْفِیْلِ = ابرہہ اور اس کے ساتھ کافر جو بہت سے ہاتھی لے کر خانہ کعبہ گرانے آئے تھے بحکم خدا سب کو ابابیلوں نے کنکریاں مار کر ہلاک کیا۔ (مرکب اضافی)

اَصْحَابُ الْکَھْفِ = کہف والے وہ سات جوان ایمان دار جو دقیانوس بادشاہ کافر کے ظلم سے بھاگ کر غار میں چھپ گئے۔ قیامت تک وہیں رہیں گے۔ (مرکب اضافی)

اِصْدَعْ = تو صاف کہہ دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَصْدَقُ = بڑا سچا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اَصَّدَّقُ = میں صدقہ کرتا ہوں یا کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اِصْرٌ = بوجھ۔ (اسم)

اَصْرِفُ = میں پھیرتا ہوں۔ میں پھیروں گا۔(مضارع۔ واحد متکلم)

اِصْرِفْ = تو پھیر۔(امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَصَرُّوْا = انہوں نے اصرار کیا۔(ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِصْطَادُوْا = تم شکار کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِصْطَبِرْ = صبر کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِصْطَفٰی = اس نے چن لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِصْطَفَیْتُ = میں نے چن لیا۔(ماضی۔ واحد متکلم)

اِصْطَفَيْنَا = ہم نے چن لیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اِصْطَنَعْتُ = میں نے بنایا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اَصْغَرُ = بہت چھوٹا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اَصْفٰی = اس نے چن دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَصْفَاد = زنجیریں۔ (اسم جمع۔ واحد صَفَدٌ ہے۔)

اِصْفَحْ = تو درگزر کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِصْفَحُوْا = تم درگزر کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَصْل = جڑ۔ (اسم واحد) (جمع اصول ہے)

اَصْلَاب = پیٹھیں۔ (اسم جمع) (واحد صلب ہے)

اِصْلَاح = سنوارنا۔ (اسم مصدر)

اُصَلِّبُ = میں سولی چڑھاتاہوں۔ میں سولی چڑھاؤں گا۔(مضارع۔ واحد متکلم)

اَصْلِحْ = تو اصلاح کر۔(امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَصْلَحَ = اس نے سنوارا۔ صلح کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَصْلَحَا = ان دونوں نے صلح کی۔ ان دونوں نے سنوارا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)

اَصْلَحْنَا = ہم نے درست کر دیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَصْلَحُوْا = انہوں نے درست کیا۔ وہ سنور گئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَصْلِحُوْا = تم صلح کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِصْلَوْا = تم داخل ہو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اُصْلِیْ = میں جہنم میں ڈالوں گا۔ (مضارع واحد متکلم)

اَصَمّ = بہرا۔ (واحد) (جمع صُمٌّ ہے)

اَصْنَام = بت۔ (اسم جمع) (واحد صَنَم ہے)

اِصْنَعْ = تو کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَصْوَات = آوازیں۔ (اسم جمع)(واحد صوت ہے)

اَصْوَافٌ = اون۔ (اسم جمع) (واحد صوف ہے)

اُصُوْلٌ = جڑیں۔ (اسم جمع) (واحد اصل ہے)

اُصِیْبُ = میں پہنچاتا ہوں۔ میں پہنچاؤں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَصِیْلُ = شام۔ (اسم واحد۔ اسم ظرف) (جمع اٰصال ہے)

ا — ض

اَضَآءَ = اس نے چمکایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَضَآءَتْ = اس نے چمکایا۔ (ماضی۔ واحد

مونث غائب)
اَضَاعُوْا = انہوں نے ضائع کیا۔(ماضی۔ جمع مذکر غائب)
اَضْحَكَ = اس نے ہنسایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اِضْرِبْ = تو مار۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اِضْرِبُوْا = تم مارو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اَضْطَرُّ = میں مجبور کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اُضْطُرَّ = وہ مجبور کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)
اُضْطُرِرْتُمْ = تم مجبور کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر)
اَضْعَافٌ = کئی گنا۔ (اسم جمع) (واحد ضِعْف ہے)
اَضْعَفُ = نہایت ست۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)
اَضْغَاثٌ = پراگندہ۔ خشک و تر ملے جلے۔ گھاس کے مٹھے۔ (اسم جمع) (واحد ضِغْثٌ ہے)
اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ = ڈراؤنے خواب۔ (مرکب اضافی)
اَضْغَانَ = دشمنی۔ (اسم جمع) (واحد ضغن ہے)
اَضَلُّ = بڑا گمراہ۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اَضَلَّ = اس نے گمراہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اُضِلُّ = میں گمراہ کروں گا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
اَضَلاَّ = ان دونوں نے گمراہ کیا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)
اَضْلَلْتُمْ = تم نے گمراہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
اَضْلَلْنَ = انہوں نے گمراہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)
اَضَلُّوْا = ان سب نے گمراہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
اُضِيْعُ = میں ضائع کرتا ہوں۔ میں ضائع کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

ا — ط

اَطَاعَ = اس نے فرمانبرواری کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَطَاعُوْا = انہوں نے فرمانبرداری کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
اَطْرَاف = کنارے۔ (اسم جمع) (واحد طرف ہے)
اِطْرَحُوْا = تم پھینک دو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِطْعَام = کھانا کھلانا۔ (اسم مصدر)

اَطَعْتُمْ = تم نے فرمانبرداری کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَطَعْتُمُوْا = تم نے فرمانبرداری کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَطْعَمَ = اس نے کھانا کھلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَطْعِمُوْا = تم کھلاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَطَعْنَ = انہوں نے تابعداری کی۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

اَطِعْنَ = تم فرماں برداری کرو۔ (امر۔ جمع مونث حاضر)

اَطَعْنَا = ہم نے فرماں برداری کی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَطْغٰی = = بڑا شریر۔ (اسم تفضیل)

اَطْغَیْتُ = میں نے گمراہ کیا۔(ماضی۔ واحد متکلم)

اَطْفَاَ = اس نے بجھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَطْفَال = بچے۔ (اسم جمع) (واحد طفل ہے)

اَطَّلِعُ = میں جھانکوں۔ میں اطلاع پاؤں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اِطَّلَعَ = وہ خبردار ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِطَّلَعْتَ = تو خبردار ہوا۔(ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اِطْمَاَنَّ = اس نے اطمینان حاصل کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِطْمَاْنَنْتُمْ = تم مطمئن ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اِطْمَاَنُّوْا = وہ سب مطمئن ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِطْمِسْ = تو ختم کردے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَطْمَعُ = میں توقع رکھتا ہوں۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اِطْمِیْنَانَ = آرام لینا۔ (اسم مصدر)

اَطْوَار = کئی طرح۔ (اسم جمع) (واحد طَوْر ہے)

اَطْهَرُ = خوب پاک۔ بہت ستھرا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اِطَّهَّرُوْا = خوب پاک کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِطَّیَّرْنَا = ہم نے منحوس جانا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اِطَّیَّرُوْا = انہوں نے منحوس جانا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَطِیْعُوْا = تم فرمانبرداری کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

ا - ظ

اَظْفَرَ = اس نے کامیاب کیا-(ماضی- واحد مذکر غائب)
اَظْلَمَ = اس نے تاریک کیا-(ماضی- واحد مذکر غائب)
اَظْلَمُ = بڑا ظالم- (اسم تفضیل- واحد مذکر)
اَظُنُّ = میں گمان کرتا ہوں- (مضارع- واحد متکلم)
اَظْهَرَ = اس نے ظاہر کردیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

ا - ع

اِعَادَة = دہرانا- (اسم مصدر)
اَعَانَ = اس نے مدد کی- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اَعْبُدُ = میں پوجتا ہوں- (ماضی- واحد متکلم)
اُعْبُدْ = تو بندگی کر- (امر- واحد مذکر حاضر)
اُعْبُدُوْا = تم عبادت کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اِعْتَبِرُوْا = تم عبرت پکڑو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اِعْتَدٰی = اس نے زیادتی کی-(ماضی- واحد مذکر غائب)
اَعْتَدَتْ = اس نے تیار کیا-(ماضی- واحد مونث غائب)
اَعْتَدْنَا = ہم نے تیار کیا- (ماضی- جمع متکلم)
اِعْتَدَوْا = انہوں نے زیادتی کی- (ماضی- جمع مذکر غائب)
اِعْتَدُوْا = تم زیادتی کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اِعْتَدَيْنَا = ہم حد سے بڑھے- (ماضی- جمع متکلم)
اِعْتَرٰی = اس نے جھپٹ لیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اِعْتَرَفْنَا = ہم نے اقرار کیا- (ماضی- جمع متکلم)
اِعْتَرَفُوْا = وہ قائل ہوئے- انہوں نے اقرار کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)
اِعْتَزَلَ = وہ الگ ہوا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اَعْتَزِلُ = میں گوشہ پکڑتا ہوں- میں الگ ہوتا ہوں- (ماضی- واحد متکلم)
اِعْتَزَلْتُمُوْا = تم نے کنارہ پکڑا- تم الگ ہوئے- (ماضی- جمع مذکر حاضر)
اِعْتَزِلُوْا = تم جدا رہو-(امر- جمع مذکر حاضر)
اِعْتِصَام = پنجہ مار کر پکڑنا- (اسم مصدر)
اِعْتَصَمُوْا = انہوں نے مضبوط پکڑا- (ماضی- جمع مذکر غائب)
اِعْتَصِمُوْا = تم مضبوط پکڑو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اِعْتِلُوْا = تم سختی سے کھینچو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اِعْتَمَرَ = اس نے زیارت کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَعْثَرْنَا = ہم نے کھول دیا۔ ہم نے مطلع کیا۔(ماضی۔ جمع متکلم)
اَعْجَازُ = جڑیں۔ (اسم جمع) (واحد عجز ہے)
اَعْجَبَ = اس نے خوش کیا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَعْجَبَتْ = اس نے خوش کیا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
اَعْجَلَ = اس نے جلدی کی۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَعْجَمَ = گونگا۔ (اسم صفت) واحد۔
اَعْجَمِیٌّ = عجم والا۔ عربی زبان کے سوا زبان۔ غیر عربی۔
اَعْجَمِیْنَ = عجم والے۔ (اسم جمع)
اَعَدَّ = اس نے تیار کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَعْدَآء = دشمن۔ (اسم جمع) (واحد عدو ہے)
اُعِدَّتْ = وہ تیار کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)
اَعْدِلُ = میں انصاف کرتا ہوں۔(ماضی۔ واحد متکلم)
اِعْدِلُوْا = تم انصاف کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اَعَدُّوْا = انہوں نے تیار کیا۔(ماضی۔ جمع مذکر غائب)
اُعَذِّبُ = میں عذاب کرتاہوں۔ میں عذاب کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اَعْرَابٌ = غیر مہذب۔ اس کا واحد اَعْرَابِیٌّ ہے۔ (اسم جمع) عرب کے خانہ بدوش لوگ۔
اِعْرَاضٌ = منہ پھیرنا۔ (اسم مصدر)
اَعْرَافُ = ان گھروں کا نام ہے جو جنت اور دوزخ کے درمیان ہیں۔ (اسم۔ ظرف مکان)
اَعْرَج = لنگڑا۔ (اسم صفت)
اَعْرَضَ = اس نے منہ پھیرا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَعْرِضْ = تو منہ پھیر۔(امر۔ واحد مذکر حاضر)
اَعْرَضْتُمْ = تم نے منہ پھیرا۔(ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
اَعْرَضُوْا = انہوں نے منہ پھیرا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
اَعْرِضُوْا = تم اعراض کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اَعَزُّ = عزت والا۔ بہت عزیز۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اَعِزَّۃٌ - عزت والے۔ زبردست۔ (واحد عَزِیْز)

اِعْصَار - آندھی۔ بگولا۔ (اسم واحد) (جمع اعاصر و اعاصیر ہے)

اَعْصِرُ - میں نچوڑتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَعْصِیْ - میں نافرمانی کرتا ہوں۔ میں نافرمانی کروں گا۔(مضارع۔ واحد متکلم)

اَعْطِ - تو دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَعْطٰی - اس نے دیا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اُعْطُوْا - وہ دیئے گئے۔(ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

اَعْطَیْنَا - ہم نے دیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَعِظُ - میں نصیحت کرتا ہوں۔(مضارع۔ واحد متکلم)

اَعْظَمُ - بہت بڑا۔ زیادہ۔(اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اُعْفُ - تو معاف کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اُعْفُوْا - تم معاف کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَعْقَاب - ایڑیاں۔ (واحد عقب ہے)

اَعْقَبَ - وہ پیچھے لایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَعْلٰی - سب سے اوپر۔ نہایت بلند۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اَعْلَام - پہاڑ۔ جھنڈے۔ (واحد علم ہے)

اَعْلَمُ - میں جانتا ہوں۔ میں جانوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اِعْلَمْ - تو جان۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِعْلَمُوْا - تم جانو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَعْلَنْتُ - میں نے واضح کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اَعْلَنْتُمْ - تم نے ظاہر کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَعْلَوْنَ - اونچے ہونے والے۔ غالب آنے والے۔ (اسم فاعل)

اَعْمٰی - اندھا۔ اندھا کردیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَعْمَال - کام - (واحد عمل ہے)

اَعْمَام - چچے۔(اسم جمع) (واحد عم ہے)

اَعْمَلُ - میں کام کرتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اِعْمَلْ - تو کام کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِعْمَلُوْا - تم کام کرو۔(امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَعْنَابٌ - انگور۔ (اسم جمع) (واحد عنب ہے)

اَعْنَاقٌ - گردنیں۔ (اسم جمع) (واحد عنق ہے)

اَعْنَتَ - اس نے مشکل میں ڈالا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَعُوْذُ = میں پناہ میں آتا ہوں۔ پناہ چاہتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَعْهَدُ = میں عہد کرتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَعِيْبُ = میں عیب لگاؤں گا یا لگاتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اُعِيْدُوْا = وہ پھر ڈالے گئے۔ وہ لوٹائے گئے۔(ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

اُعِيْذُ = پناہ میں دیتا ہوں۔ میں پناہ میں دیتی ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَعْيُنُ = آنکھیں۔ (اسم جمع) (واحد عَيْنٌ ہے)

اَعِيْنُوْا = تم مدد کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

ا — غ

اِغْتَرَفَ = اس نے چلو سے لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اُغْدُوْا = صبح کو چلو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَغْرَقْنَا = ہم نے غرق کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اُغْرِقُوْا = وہ غرق کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

اَغْرَيْنَا = ہم نے بھڑکادیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اِغْسِلُوْا = تم دھوؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اُغْشِيَتْ = وہ ڈھانپی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

اَغْشَيْنَا = ہم نے ڈھانپا۔(ماضی۔ جمع متکلم)

اُغْضُضْ = تو نیچے کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَغْطَشَ = اس نے اندھیرا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِغْفِرْ = تو بخش۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَغْفَلْنَا = ہم نے غافل کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَغْلَالٌ = طوق۔ گلوبند۔ (اسم جمع)(واحد **غل** ہے)

اَغْلِبُ = میں غالب ہوتاہوں۔ میں غالب ہوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اُغْلُظْ = تو سختی کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَغْنٰى = بے پرواہ کیا۔ غنی کیا۔ وہ کام آیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَغْنَتْ = وہ کام آئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اُغْنِىْ = میں کام آتا ہوں۔ میں کام آؤں گا۔ میں کفایت کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَغْنِيَآءِ = امیر۔ مالدار۔ (اسم جمع) (واحد **غنی** ہے)

اُغْوِىْ = میں گمراہ کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَغْوَيْتَ = تو نے گمراہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اَغْوَيْنَا = ہم نے گمراہ کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

ا ۔ ف

اُفٍّ = افسوس۔ (کلمہ کراہت)

اَفَآءَ = اس نے دیا۔ اس نے لوٹایا۔ ہاتھ لگایا (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَفَاضَ = وہ چلا۔ وہ لوٹا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَفَاقَ = وہ ہوش میں آیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَفَّاكٌ = بڑا جھوٹا۔ (اسم واحد) (جمع اَفَّاكُوْنَ ہے)

اَفْئِدَة = دل۔ (اسم جمع۔ واحد فُؤَاد ہے)

اَفْتِ = تو بیان کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِفْتَحْ = تو کھول۔(امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِفْتَدٰى = اس نے فدیہ دیا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِفْتَدَتْ = اس نے فدیہ دیا۔(ماضی۔ واحد مونث غائب)

اِفْتَدَوْا = انہوں نے فدیہ دیا۔(ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِفْتِرَاء = تہمت۔ (اسم مصدر)

اِفْتَرٰى = اس نے تہمت باندھی۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِفْتَرَيْتُ = میں نے تہمت باندھی۔ میں نے جھوٹ بولا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اِفْتَرَيْنَا = ہم نے تہمت باندھی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَفْتُوْا = تم صلاح دو۔(امر۔ جمع مذکر حاضر)

اُفْرِغْ = میں ڈالوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَفْرِغْ = تو ڈال۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اُفْرُقْ = تو جدا کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِفْسَحُوْا = تم وسیع کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَفْسَدُوْا = انہوں نے فساد کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَفْصَحُ = بڑا خوش بیان۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اَفْضٰى = وہ پہنچا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَفَضْتُمْ = تم پھرے۔ تم چلے۔(ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اِفْعَلْ = تو کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِفْعَلُوْا = تم کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اُفُقٌ = آسمان کا کنارہ۔ (اسم واحد)(جمع آفاق ہے)

اِفْكٌ = بہتان۔ (اسم مصدر)

اُفِكَ = بہتان باندھا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

اَفَلَ = وہ چھپ گیا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَفَلَتْ = وہ چھپ گئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
اَفْلَحَ = وہ کامیاب ہوگیا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَفْنَان = شاخیں۔ (اسم جمع) (واحد فَنَنٌ ہے)
اَفْوَاج = لشکر۔ گروہ۔ قافلے۔ (اسم جمع)(واحد فوج ہے)
اَفْوَاهُ = منہ۔ فَمٌ کی اصل فوہ تھی۔ ہ کو گرا کر واؤ کو میم سے بدلا۔ (اسم جمع) (واحد فم ہے)
اَفُوْزُ = میں پہنچتا ہوں یا پہنچوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اُفَوِّضُ = میں سونپتا ہوں یا سونپوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اَفِيْضُوْا = تم چلو۔ تم پھرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

ا — ق

اَقَامَ = اس نے کھڑا کیا۔ سیدھا کیا۔ قیام کیا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اِقَام = سیدھا کرنا۔ کھڑا ہونا۔(اسم مصدر)
اِقَامَة = سیدھا کرنا۔ (اسم مصدر)
اَقَامُوْا = انہوں نے قائم کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
اَقَاوِيْلَ = باتیں۔ (اسم جمع) (واحد قَوْل یا اُقْوُوْلَةٌ ہے)
اَقْبَرَ = اس نے قبر میں رکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَقْبِلْ = تو آگے آ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اَقْبَلَ = وہ متوجہ ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَقْبَلَتْ = وہ متوجہ ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
اَقْبَلْنَا = ہم متوجہ ہوئے۔(ماضی۔ جمع متکلم)
اَقْبَلُوْا = انہوں نے توجہ کی۔(ماضی۔ جمع مذکر غائب)
اُقِّتَتْ = وہ وقت ٹھہرائی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)
اِقْتَتَلَ = اس نے لڑائی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اِقْتَتَلُوْا = وہ لڑپڑے۔ وہ باہم لڑے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
اِقْتَحَمَ = وہ چڑھا۔ وہ گھسا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اِقْتَدِ = تو پیروی کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اِقْتَرَبَ = وہ نزدیک ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اِقْتَرِبْ = تو نزدیک ہو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَقْتَرَبَتْ = وہ قریب ہوئی- (ماضی- واحد مونث غائب)
اِقْتَرَفْتُمُوْا = تم نے کمایا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)
اَقْتُلُ = میں ہلاک کرتاہوں یا کروں گا- (مضارع- واحد متکلم)
اُقْتُلُوْا = تم مار ڈالو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اَقْدَام = پاؤں- (اسم جمع) (واحد قدم ہے)
اَقْدَمُوْنَ = اگلے (اسم جمع) (واحد اقدم ہے)
اِقْذِفِیْ = تو ڈال- (امر- واحد مونث حاضر)
اِقْرَأْ = تو پڑھ- (امر- واحد مذکر حاضر)
اِقْرَءُوْا = تم پڑھو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اَقْرَبُ = بہت نزدیک- (اسم تفضیل- واحد مذکر)
اَقْرَبُوْنَ = رشتے والے- (اسم جمع) (واحد اَقْرَبُ ہے)
اَقْرَرْتُمْ = تم نے اقرار کیا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)
اَقْرَرْنَا = ہم نے اقرار کیا-(ماضی- جمع متکلم)
اَقْرَضْتُمْ = تم نے ادھار دیا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)
اَقْرِضُوْا = ادھار دو- قرض دو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اَقْرَضُوْا = انہوں نے ادھار دیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)
اَقْسَطُ = بہت انصاف کرنے والا- (اسم تفضیل- واحد مذکر)
اَقْسِطْ = تو انصاف کر- (امر- واحد مذکر حاضر)
اُقْسِمُ = میں قسم کھاتا ہوں یا کھاؤں گا- (مضارع- واحد متکلم)
لَآ اُقْسِمُ = میں قسم کھاتا ہوں- لا تاکیدی ہے- (مضارع- واحد متکلم)
اَقْسَمْتُمْ = تم نے قسم کھائی- (ماضی- جمع مذکر حاضر)
اَقْسَمُوْا = انہوں نے قسم کھائی- (ماضی- جمع مذکر غائب)
اَقْصٰی = آخر- بہت دور- (اسم تفضیل- واحد مذکر)
اِقْصِدْ = میانہ روی اختیار کر- (امر- واحد مذکر حاضر)
اُقْصُصْ = بیان کر- (امر- واحد مذکر حاضر)
اِقْضِ = تو فیصلہ کر-(امر- واحد مذکر حاضر)
اِقْضُوْا = تم فیصلہ کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اَقْطَار = کنارے- (اسم جمع) (واحد قُطْر ہے)
اُقَطِّعُ = میں ٹکڑے ٹکڑے کروں گا- (مضارع- واحد متکلم)
اِقْطَعُوْا = تم کاٹو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اَقْعُدُ = میں بیٹھتا ہوں یا بیٹھوں گا- (مضارع-

واحد متکلم)
اُقْعُدُوْا = تم بیٹھو-(امر- جمع مذکر حاضر)
اَقْفَال = تالے- (اسم جمع) (واحد قفل ہے)
اَقُلْ = میں کہتا ہوں- میں کہوں گا- (مضارع- واحد متکلم)
اَقَلَّ = بہت کم- (اسم تفضیل- واحد مذکر)
اَقْلَام = قلم- (اسم جمع) (واحد قلم ہے)
اَقَلَّتْ = اس نے اٹھانے میں ہلکا پایا- (ماضی- واحد مونث غائب)
اَقْلِعِیْ = تو تھم جا- (امر- واحد مونث حاضر)
اَقِمْ = تو سیدھا کر- (امر- واحد مذکر حاضر)
اَقَمْتَ = تو نے قائم کیا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)
اَقَمْتُمْ = تم نے قائم کیا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)
اَقِمْنَ = تم قائم کرو- (امر- جمع مونث حاضر)
اَقْنٰی = اس نے پونجی دی- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اُقْنُتِیْ = تو بندگی کر- تو مطیع ہو- (امر- واحد مونث حاضر)
اَقْوَاتٌ = خوراکیں- (اسم جمع) (واحد قُوْت ہے)
اَقُوْلُ = میں کہتا ہوں یا کہوں گا- (مضارع- واحد متکلم)

اَقْوَمُ = بہت سیدھا- بہت درست- (اسم تفضیل- واحد مذکر)
اَقِیْمُوْا = تم سیدھا کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اَكُ = میں ہوں- میں ہوں گا- (مضارع- واحد متکلم)
اَكَابِرَ = بزرگ- بہت بڑے لوگ-(اسم جمع) (واحد اکبر ہے)
اَكَادُ = میں قریب ہوں- (مضارع- واحد متکلم)
اَكّٰلُوْنَ = بڑے کھانے والے- (اسم تفضیل- جمع مذکر) (واحد اکال ہے)
اَكْبَرُ = بہت بڑا- (اسم تفضیل- واحد مذکر)
اَكْبَرْنَ = انہوں نے بڑا سمجھا- (ماضی- جمع مونث غائب)
اِكْتَالُوْا = انہوں نے ناپ لیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)
اَكْتُبُ = میں لکھتا ہوں یا لکھوں گا- (مضارع- واحد متکلم)
اُكْتُبْ = تو لکھ- (امر- واحد مذکر حاضر)
اُكْتُبُوْا = تم لکھو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اِكْتَتَبَ = اس نے لکھ لیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اِكْتَسَبَ = اس نے کمایا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِکْتَسَبَتْ = اس نے کمایا- (ماضی- واحد مونث غائب)

اِکْتَسَبْنَ = انہوں نے کمایا-(ماضی- جمع مونث غائب)

اِکْتَسَبُوْا = انہوں نے کمایا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

اَکْثَرُ = بہت زیادہ- (اسم تفضیل-واحد مذکر)

اَکْثَرْتَ = تو نے بہت زیادہ کیا-(ماضی- واحد مذکر حاضر)

اَکْثَرُوْا = انہوں نے زیادہ کیا-(ماضی- جمع مذکر غائب)

اَکْدٰی = وہ سخت نکلا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِکْرَامُ = تعظیم کرنا- (اسم مصدر)

اِکْرَاہُ = زبردستی- (اسم مصدر)

اَکْرَمُ = بڑا بزرگ- (اسم تفضیل- واحد مذکر)

اَکْرَمَنِ = اس نے مجھ کو عزت دی- (اصل میں اَکْرَمَنِیْ تھا- "ی" گر گئی) (ماضی- واحد مذکر غائب) "ن" وقایہ کا ہے "ی" گری ہوئی ہے)

اَکْرِمِیْ = تو درست کر- (امر- واحد مونث حاضر)

اُکْرِہَ = وہ مجبور کیا گیا- اس پر زبردستی کی گئی- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

اَکْرَہْتَ = تو نے مجبور کیا-(ماضی- واحد مذکر حاضر)

اُکْسُوْا = تم پہناؤ- (امر- جمع مذکر حاضر)

اِکْشِفْ = تو کھول- (امر- واحد مذکر حاضر)

(ما) اَکْفَرَ = کس قدر ناشکرا ہے- (فعل تعجب)

اَکْفُرُ = میں ناشکری کرتا ہوں یا کروں گا- (مضارع- واحد متکلم)

اُکْفُرْ = تو منکر ہو- تو ناشکری کر- (امر- واحد مذکر حاضر)

اُکْفُرُوْا = تم منکر ہو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اَکْفِلْ = تو حوالے کر- (امر- واحد مذکر حاضر)

اَکْلٌ = کھانا- (اسم مصدر)

اُکُل = پھل- (اسم مشتق)

اَکَلَ = اس نے کھایا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَکَلَا = ان دونوں نے کھایا- (ماضی- تثنیہ مذکر غائب)

اُکَلِّمُ = میں بات کرتی ہوں- میں بات کروں گی- (مضارع- واحد متکلم)

اَکَلُوْا = انہوں نے کھایا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

اَکْمَام = غلاف- کلی اور میوے کا غلاف- (اسم جمع) (واحد کِمَامَۃٌ ہے)

اَکْمَلْتُ = میں نے مکمل کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
اَکْمَه = پیدائشی اندھا۔ (اسم صفت)
اَکُنْ = میں ہوں یا ہوں گا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
اَکْنَان = چھپنے کی جگہ۔ (اسم۔ ظرف مکان)
اَکِنَّةٌ = پردے۔ غلاف۔ (اسم جمع) (واحد کنان ہے)
اَکْنَنْتُمْ = تم نے چھپا رکھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
اَکْوَابٌ = آبخورے۔ (اسم جمع) (واحد کُوْبٌ ہے)
اَکُوْنُ = میں ہوں یا میں ہوں گا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
اَکِیْدُ = میں تدبیر کرتاہوں۔ میں تدبیر کروں گا۔(مضارع۔ واحد متکلم)

ا — ل

اَلْ = شناخت۔ حرف تعریف۔ اکثر زائد ہوتا ہے۔ کبھی کبھی استغراق کا فائدہ دیتا ہے۔ علم نحو میں دیکھیں۔
اِلٌّ = دینداری۔ قرابت۔ اللہ کا نام۔ (اسم)
اِلَّا = مگر۔ (حرف استثناء)
اَلَّا = کیوں نہیں۔ (حرف ایجاب)
اَلَا = تو خبردار ہو۔ تو سنتا ہے۔ (حرف تنبیہہ)

اِلٰی = طرف۔ (حرف جر)
اَلْاٰنَ = اب۔ اس وقت۔ (اسم۔ ظرف زمان)
اِلٰهٌ = معبود برحق۔ خدا۔ (اسم واحد۔ جمع الهة ہے۔)
اَللّٰهُ = معبود برحق۔ نام ذات خدائے تعالیٰ۔ بقول بعض ال الہ سے مرکب ہے۔ (اسم ذات)
اِلٰهَیْنِ = دو معبود۔ (اسم تثنیہ مذکر)
اَلْبَاب = عقلیں۔ (اسم جمع) (واحد لُبٌ ہے)
اِلْتَفَّتْ = وہ کپڑے میں لپٹ گئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
اِلْتَقٰی = وہ اس سے ملا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اِلْتَقَتَا = وہ دو مقابل ہوئے۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)
اِلْتَقَطَ = اس نے اٹھالیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اِلْتَقَمَ = وہ نگل گیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اِلْتَقَیْتُمْ = تم نے ملاقات کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
اِلْتَمِسُوْا = تم تلاش کرو۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
اَلَتْنَا = ہم نے کم کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
اَلَّتِیْ = وہ (ایک عورت) جو۔ (اسم موصول۔ واحد مونث)

اِلْحَاد = حق سے گزرنا۔ (اسم مصدر)

اِلْحَاف = لپٹنا۔ جھگڑنا۔ (اسم مصدر)

اَلْحِقْ = تو ملا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَلْحَقْتُمْ = تم نے ملایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَلْحَقْنَا = ہم نے ملادیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَلَدُّ = بڑا جھگڑنے والا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اَلِدُ = میں جنم دیتا ہوں یا دوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَلَّذَانِ = وہ دو جو۔ (اسم موصولہ بحالت رفعی۔ تثنیہ مذکر)

اَلَّذِیْ = وہ ایک شخص جو۔ (اسم موصولہ۔ واحد مذکر)

اَلَّذِیْنَ = جو۔ وہ لوگ۔ ان لوگوں کی۔ (اسم موصولہ۔ جمع مذکر)

آلٓرٰ = حروف مقطعات۔

اَلْزَمَ = اس نے لگا رکھا۔ لازم کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَلْزَمْنَا = ہم نے لازم کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَلْسِنَةٌ = زبانیں۔ (اسم جمع) (واحد **لِسَانٌ** ہے)

اِلْعَنْ = تو لعنت کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِلْغَوْا = تم لغو باتیں کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَلَّفَ = اس نے محبت ڈالی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَلْفٌ = ہزار۔ (اسم عدد واحد) (جمع **آلاف** ہے)

اَلْفَاف = لپٹے ہوئے۔ گھنے باغ اور کھیتی۔ (اسم جمع) (واحد **لف** ہے)

اَلَّفْتَ = تو نے الفت ڈالی۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اَلْفَوْا = انہوں نے پایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَلْفَيَا = ان دو مردوں نے پایا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)

اَلْفَيْنِ = دو ہزار۔ (اسم عدد تثنیہ۔ بحالت نصبی و جری۔ جمع **آلُاف** اور واحد **الف** ہے)

اَلْفَيْنَا = ہم نے پایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَلْقِ = تو ڈال۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِلْقَآء = ڈالنا۔ (اسم مصدر)

اَلْقٰی = اس نے ڈالا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَلْقَاب = صفاتی نام۔ (اسم جمع) (واحد **لقب** ہے)

اَلْقَتْ = اس نے پھینک دیا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اَلْقُوْا = تم ڈالو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَلْقَوْا = انہوں نے ڈالا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اُلْقِیَ = میں ڈالوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اُلْقِیَ = وہ ڈالا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)
اَلْقِیَا = تم ڈالو- (ماضی- تثنیہ مذکر غائب)
اَلْقَیْتُ = میں نے ڈالا- (ماضی- واحد متکلم)
اَلْقَیْنَا = ہم نے ڈالا- (ماضی- جمع متکلم)
اَللّٰوَاتِیْ = وہ سب عورتیں جو- (اسم موصولہ- جمع مونث)
اَللَّاتِیْ = وہ سب (عورتیں) جو- (اسم موصولہ - جمع مونث)
اَللّٰہُ = اسم ذات خدا- معبود برحق-
اَللّٰھُمَّ = اے اللہ- (اسم مرکب- ابتداء سے حرف ندا کو حذف کرکے اس کے عوض میں آخر میں "م" کو بڑھا دیا-)
آلٓمٓ = حروف مقطعات-
آلٓمٓرٰ = حروف مقطعات-
آلٓمٓصٓ = حروف مقطعات-
اَلَنَّا = ہم نے نرم کیا- (ماضی- جمع متکلم)
اَلْوَاح = تختیاں- (اسم جمع) (واحد **لوح** ہے)
اَلْوَان = رنگ- (اسم جمع) (واحد **لون** ہے)
اُلُوْف = ہزاروں- (اسم جمع) (واحد **الف** ہے)
اَلْھٰی = اس نے غافل کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اِلْھَام = دل میں ڈالنا- (اسم مصدر)

اَلْھَمَ = اس نے دل میں ڈالا-(ماضی- واحد مذکر غائب)
اِلَیَّ = میری طرف- (**الی** حرف جر اور "ی" متکلم کی ضمیر ہے)
اِلْیَاس = نام پیغمبر
اِلْیَاسِیْنَ = نام حضرت الیاس علیہ السلام اور ان کے پیروکار- (اسم علم)
اَلِیْمٌ = دردناک- (اسم صفت)

اَمْ = یا- خواہ- (حرف تردید- حرف عطف بھی ہے-)
اُمٌّ = ماں- ٹھکانا- ہر چیز کی اصل- (اسم واحد) (جمع **امھات** ہے)
اِمَّا = یا- خواہ- (حرف تردید- حرف عطف)
اَمَّا = سو- لیکن- (حرف تفسیری)
اَمَاء = لونڈیاں(اسم جمع) (واحد **اَمَۃ** ہے)
اَمَاتَ = اس نے مار ڈالا-(ماضی- واحد مذکر غائب)
اَمَّارَۃٌ = بڑا حکم کرنے والا- (اسم مبالغہ)
اَمَامَ = آگے- سامنے- (اسم ظرف)
اِمَام = پیشوا- (اسم واحد)(جمع **اَئِمَّۃٌ** ہے)
اَمَانَۃ = امانت- (اسم واحد) (جمع **امانات** ہے)

اَمَانَاتِ = امانتیں۔(اسم جمع) (واحد امانة ہے)

اَمَانِیِّ - آرزوئیں۔ (اسم جمع) (واحد امنیة ہے)

اَمْتٌ = ٹیلا۔ (اسم۔ ظرف مکان)

اَمَتَّ = تو نے مار ڈالا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اَمَةٌ = لونڈی۔ (اسم واحد) (جمع اماء ہے)

اُمَّةٌ = جماعت۔ (اسم واحد) (جمع امم ہے)

اِمْتَازُوْا = تم الگ ہوجاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِمْتَحَنَ = اس نے امتحان لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِمْتَحِنُوْا = تم امتحان لو۔(امر۔ جمع مذکر حاضر)

اُمَتِّعُ = میں فائدہ دوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَمْتِعَةٌ = اسباب۔ (اسم جمع) (واحد متاع ہے)

اِمْتَلَئْتِ = بھر چکی تو۔ (ماضی۔ واحد مونث حاضر)

اَمْثَال = مثالیں۔ (اسم جمع) (واحد مثل ہے)

اَمْثَلُ = مثالی۔ بہتر۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اَمَدٌ = مدت۔ فرق۔ (اسم ظرف)

اَمَدَّ = اس نے مدد کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَمْدَدْنَا = ہم نے مدد دی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَمْر = کام۔ (اسم واحد) (جمع امور ہے)

اَمْر = حکم۔ (اسم واحد) (جمع اوامر ہے)

اَمَرَ = حکم دیا۔ فرما دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَمَرُّ = بہت کڑوا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اِمَر = انوکھا۔ (اسم واحد)

اِمْرُءٌ = مرد۔ (اسم واحد۔ مذکر) (جمع رجال ہے) خلاف قیاس

اِمْرَأَةٌ = عورت۔ (اسم واحد۔ مونث) (جمع نساء ہے) خلاف قیاس

اِمْرَءَ تَانِ = دو عورتیں۔ (اسم تثنیہ مونث۔ بحالت رفع)

اَمَرْتَ = تو نے حکم کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اَمَرْتُ = میں نے حکم دیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اُمِرْتُ = میں حکم کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد متکلم)

اُمِرْنَا = ہم حکم کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع متکلم)

اَمَرُوْا = انہوں نے حکم کیا۔(ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اُمِرُوْا = وہ حکم کئے گئے۔(ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

اَمْسِ = کل- گزشتہ- دیروز- نزدیک وقت- (اسم زمان)

اِمْسَاكٌ = روکنا- (اسم مصدر)

اِمْسَحُوْا = تم مسح کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اَمْسَكَ = اس نے روکا-(ماضی- واحد مذکر غائب)

اَمْسِكْ = تو روک-(امر- واحد مذکر حاضر)

اَمْسَكْتُمْ = تم نے روک رکھا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

اَمْسَكْنَ = انہوں نے روکا- (ماضی- جمع مونث غائب)

اَمْسِكُوْا = تم روک رکھو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اَمْشَاج = ملے ہوئے- (جیسے مرد و عورت کی منی)

اِمْشُوْا = تم چلو- پھرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اِمْضُوْا = تم چلے جاؤ-(امر- جمع مذکر حاضر)

اَمْطِرْ = تو بارش کر- (امر- واحد مذکر حاضر)

اُمْطِرَتْ = وہ برسائی گئی- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)

اَمْطَرْنَا = ہم نے برسایا- (ماضی- جمع متکلم)

اَمْعَآءٌ = انتڑیاں- (اسم جمع)(واحد **معی** ہے)

اُمْكُثُوْا = تم ٹھہرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اَمْكَنَ = اس نے قدرت دی- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَمَلٌ = آرزو- (اسم واحد) (جمع **اٰمَال** ہے)

اَمْلَاُ = میں بھرتا ہوں- میں بھروں گا- (مضارع- واحد متکلم)

اَمْلٰی = اس نے دیر کی- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِمْلَاق = مفلسی- (اسم مصدر)

اَمْلِكُ = میں اختیار رکھتا ہوں- میں اختیار رکھوں گا- (مضارع- واحد متکلم)

اُمْلِیْ = مہلت دیتا ہوں- میں مہلت دوں گا- (مضارع- واحد متکلم)

اَمْلَيْتُ = میں نے ڈھیل دی- (ماضی- واحد متکلم)

اُمَمٌ = جماعتیں- امتیں-(اسم جمع) (واحد **امه** ہے)

اَمْن = بے خوفی- پناہ- (اسم مشتق)

اَمِنَ = اس نے اعتبار کیا- وہ بے خوف ہوا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَمِنْتُ = میں نے اعتبار کیا- میں نے امان دی- (ماضی- واحد متکلم)

اَمَنَةٌ = چین- آرام- (اسم مشتق)

اَمِنْتُمْ = تم نے امن دیا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

اُمْنُنْ = تو احسان کر- (امر- واحد مذکر حاضر)

اُمَنِّیْ = میں آرزو میں ڈالتا ہوں۔ میں آرزو میں ڈالوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اُمْنِیَّۃٌ = آرزو۔ (اسم مشتق)

اَمْوَاتٌ = مردے۔ (اسم جمع) (واحد مَوْتٌ یا مَیِّتٌ ہے۔

اَمْوَالٌ = دولت۔ (اسم جمع) (واحد مال ہے)

اَمُوْتُ = میں مرتا ہوں۔ میں مروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اُمُوْر = کام۔ (اسم جمع) (واحد امر ہے)

اُمَّھَات = مائیں۔ (اسم جمع) (واحد ام ہے)

اَمْھِلْ = تو مہلت دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اُمِّیٌّ = ان پڑھ۔ (اسم واحد)(جمع امیون ہے)

اُمِیْتُ = میں مارتا ہوں۔ میں ماروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَمِیْن = امانت دار۔ معتبر۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

اُمِّیُّوْنَ = ان پڑھ۔ (اسم جمع۔ واحد امی ہے۔ بحالت رفعی)

اُمِّیِّیْنَ = ان پڑھ۔ (اسم جمع) (واحد امی ہے۔ حالت نصبی و جری)

ا — ن

اِنَّ = بے شک۔ مقرر۔ (حرف مشبہ بفعل)

اَنَّ = بے شک۔ کہ۔ (حرف مشبہ بفعل)

اَنْ = کہ۔ یہ۔ اس۔ (حرف ناصب ور مضارع)

اِنْ = اگر۔ (حرف نفی۔ حرف شرط)

اَنّٰی = کہاں سے۔ کس طرح۔ (اسم ظرف)

اَنَا = میں۔ (ضمیر واحد متکلم)

اِنَا = کھانے کا پکنا۔ (اسم مصدر)

اِنَّا = بے شک ہم۔ اس کی اصل اِنَّ بے شک۔ نَا ہم۔ اِنَّ اور نَا ہے۔ اِنَّ حرف مشبہ بفعل۔ نا ضمیر جمع متکلم۔

اَنَاب = اس نے رجوع کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَنَابُوْا = انہوں نے رجوع کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِنَاثٌ = عورتیں۔ ذاتیں۔ (اسم جمع) (واحد انثی ہے)

اُنَاسٌ = آدمی۔ (اسم جمع) (واحد انس ہے)

اَنَاسِی = آدمی۔ (اسم جمع) (واحد ناس ہے)

اَنَام = خلق۔ آدمی۔ (اسم جمع)

اَنَامِلَ = انگلیاں۔ (اسم جمع۔ واحد اَنْمِلَۃ ہے۔)

اَنْبَاءِ = خبریں۔ (اسم جمع) (واحد نبأ ہے)

اَنْبَأَ = اس نے خبر دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَنۡبِی = تو خبر دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اَنۡبِئُوۡا = تم خبردو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اُنَبِّئُ = میں خبر دیتا ہوں۔ میں خبر دوں گا(مضارع۔ واحد متکلم)
اَنۡبَتَ = اس نے اگایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَنۡبَتَتۡ = اس نے اگایا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
اَنۡبَتۡنَا = ہم نے اگایا۔(ماضی۔ جمع متکلم)
اِنۡبَجَسَتۡ = وہ پھوٹ نکلی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
اِنۡبِذۡ = تو پھینک۔ جواب دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اِنۡبِعَاث = اٹھنا۔ کام کا قصد کرنا۔ (اسم مصدر)
اِنۡبَعَثَ = وہ اٹھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَنَبۡنَآ = ہم نے رجوع کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
اَنۡبِیَآء = پیغمبر۔ (اسم جمع) (واحد نبی ہے)
اَنۡتَ = تو ایک مرد۔ (ضمیر۔ واحد مذکر حاضر)
اَنۡتِ = تو ایک عورت۔ (ضمیر۔ واحد مونث غائب)
اِنۡتَبَذَتۡ = وہ کنارے ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
اِنۡتَثَرَتۡ = وہ جھڑ گئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اِنۡتَشِرُوۡا = تم پھیل جاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اِنۡتَصِرۡ = تو بدلا لے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اِنۡتَصَرَ = اس نے بدلا لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اِنۡتَصَرُوۡا = انہوں نے بدلالیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
اِنۡتَظِرۡ = تو منتظر رہ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اِنۡتَظِرُوۡا = تم دیکھتے رہو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اِنۡتِقَام = بدلہ۔ بدلہ لینا۔ (اسم مصدر)
اِنۡتَقَمۡنَا = ہم نے بدلہ لیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
اَنۡتُمۡ = تم (سب مرد) (ضمیر۔ جمع مذکر حاضر)
اَنۡتُمَا = تم (دو مرد یا دوعورت) (ضمیر۔ تثنیہ مذکر و مونث۔ حاضر)
اِنۡتَهٰی = وہ باز آیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اِنۡتَهَوۡا = وہ باز آئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
اِنۡتَهُوۡا = تم باز آؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اُنۡثٰی = عورت۔ (مادہ) (اسم واحد مونث) (جمع اناث ہے)
اُنۡثَیَیۡنِ = دو عورتیں۔ (اسم تثنیہ مونث۔ بحالت نصبی و جری)
اَنۡجٰی = اس نے نجات دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَنۡجَیۡتَ = تو نے بچایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اِنْجِيْل = کتاب آسمانی جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ (اسم علم)

اَنْجَيْنَا = ہم نے بچایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اِنْحَرْ = تو قربانی کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَنْدَادٌ = ساتھی۔ شریک۔ (اسم جمع) (واحد ند ہے)

اَنْذَرَ = اس نے ڈرایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اُنْذِرُ = میں ڈراتا ہوں۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اَنْذِرْ = تو ڈرا دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَنْذَرْتُ = میں نے ڈرایا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اَنْذَرْنَا = ہم نے ڈرایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَنْذِرُوْا = تم ڈراؤ۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَنْزَلَ = اس نے اتارا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اُنْزِلَ = وہ اتارا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

اُنْزِلُ = میں اتاروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَنْزِلْ = تو اتار۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَنْزَلْتَ = تو نے اتارا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اَنْزَلْتُ = میں نے اتارا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اُنْزِلَتْ = وہ اتاری گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

اَنْزَلْتُمُوْا = تم نے اتارا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَنْزَلْنَا = ہم نے اتارا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اِنْسٌ = آدمی۔ (اسم واحد) (جمع اناس ہے)

اَنْسٰى = اس نے بھلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَنْسَاب = ذاتیں۔ رشتہ داری کا تعلق۔ (اسم جمع۔ واحد نسب ہے)

اِنْسَان = آدمی۔ (اسم واحد (جمع اناسی ہے)

اِنْسَلَخَ = وہ گزر گیا۔ باہر نکلا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَنْسَوْا = انہوں نے بھلایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِنْسِيٌّ = آدمی۔ (اسم واحد)

اَنْشَاَ = اس نے پیدا کیا۔ (واحد مذکر غائب)

اِنْشَاءٌ = بنانا۔ پیدا کرنا۔ (اسم مصدر)

اَنْشَاْتُمْ = تم نے پیدا کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَنْشَاْنَا = ہم نے بنایا۔ پیدا کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَنْشَرَ = اس نے اٹھایا۔ زندہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَنْشَزْنَا = ہم نے ابھارا۔ ہم نے زندہ کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اُنْشُزُوْا = تم اٹھ کھڑے ہو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِنْشَقَّ = وہ پھٹا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِنْشَقَّتْ = وہ پھٹ گئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اَنصَابٌ = بت یا جو چیزیں خدا کے سوا پوجی جائیں۔ بتوں کے تھان۔ (اسم جمع)

اَنْصَار = مدد گار۔ (اسم جمع) (واحد ناصر ہے)

اِنْصَبْ = تو محنت کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَنْصِتُوْا = تم چپ رہو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَنْصَحُ = میں نصیحت کرتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اُنْصُرْ = تو مدد کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِنْصَرَفَ = وہ پھرا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اُنْصُرُوْا = تم مدد کرو۔(امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَنْطَقَ = اس نے گویا کیا۔ بلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِنْطَلَقَ = وہ چلا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِنْطَلَقَا = وہ دونوں چلے۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)

اِنْطَلَقْتُمْ = تم چلے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اِنْطَلِقُوْا = تم چلو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِنْطَلَقُوْا = وہ سب چلے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اُنْظُرْ = تو دیکھ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَنْظِرْ = تو مہلت دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اُنْظُرُوْا = تم دیکھو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اُنْظُرِیْ = تو دیکھ۔ (ماضی۔ واحد مونث حاضر)

اَنْعَامٌ = چوپائے۔ اونٹ۔ (اسم جمع) (واحد نعم ہے)

اَنْعُم = احسان۔ (اسم جمع) (واحد نعمة ہے)

اَنْعَمَ = اس نے احسان کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَنْعَمْتَ = تو نے احسان کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اَنْعَمْتُ = میں نے احسان کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اَنْعَمْنَا = ہم نے مہربانی کی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَنْف = ناک۔ (اسم واحد) (جمع اناف ہے)

اِنْفَاق = خرچ کرنا۔ (اسم مصدر)

اَنْفَال = مال غنیمت۔ (اسم جمع) (واحد نَفَلٌ ہے)

اِنْفَجَرَتْ = پھوٹ نکلی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اَنْفُخُ = میں پھونکتا ہوں۔ میں پھونکوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اُنْفُخُوْا = تم پھونکو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اُنْفُذُوْا = تم نکلو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِنْفِرُوْا = تم کوچ کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اَنْفُس = جان- واحد- (اسم جمع) (واحد نفس ہے)
اِنْفِصَام = ٹوٹنا- (اسم مصدر)
اِنْفَضُّوْا = وہ پراگندہ ہوئے- (ماضی- جمع مذکر غائب)
اِنْفَطَرَتْ = وہ چر گئی- پھٹ گئی- (ماضی- واحد مونث غائب)
اَنْفَقَ = اس نے خرچ کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اَنْفَقْتَ = تو نے خرچ کیا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)
اَنْفَقْتُمْ = تم نے خرچ کیا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)
اَنْفَقُوْا = انہوں نے خرچ کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)
اَنْفِقُوْا = تم خرچ کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اِنْفَلَقَ = وہ پھٹ گیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اَنْقَذَ = اس نے نجات دی- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اُنْقُصْ = تو کم کر- (امر- واحد مذکر حاضر)
اَنْقَضَ = اس نے توڑا- جھکا دیا-(ماضی- واحد مذکر غائب)

اِنْقَلَبَ = وہ پلٹا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اِنْقَلَبْتُمْ = تم پلٹے- (ماضی- جمع مذکر حاضر)
اِنْقَلَبُوْا = وہ پلٹے- (ماضی- جمع مذکر غائب)
اَنْكَاث = ٹکڑے- (اسم جمع) (واحد نکث ہے)
اَنْكَال = بھاری بیڑیاں- (اسم جمع) (واحد نکل ہے)
اُنْكِحُ = میں نکاح کر دوں گا- (مضارع- واحد متکلم)
اِنْكِحُوْا = تم شادی کر لو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اَنْكِحُوْا = تم شادی کردو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اِنْكَدَرَتْ = پھیلی- تاریک ہوئی- جھڑ گئی-(ماضی- واحد مونث غائب)
اَنْكَرُ = بہت برا- (اسم تفضیل- واحد مذکر)
اِنْ كُلُّ نَفْسٍ = کوئی شخص نہیں ہے- "ان" حرف نفی
اِنَّمَا = اس کے سوا نہیں ہے- یہ جو ہے- (کلمہ حصر- "اِنَّ" حرف مشبہ بالفعل اور ما کافہ-
اِنَّمَا اَنْتَ = سوا اس کے نہیں ہے تو- مگر تو نہیں ہے- (کلمہ حصر)
اِنْهَ = تو منع کر- (امر- واحد مذکر حاضر)
اَنْهٰى = میں منع کرتا ہوں یا کروں گا-

(مضارع- واحد متکلم)

اَنْهَار = نہریں- (واحد نھر ہے)

اِنْهَار = پانی اور خون بہانا- (اسم مصدر)

اَنّٰی = کہاں کہاں سے- (حرف استفہام)

اُنِیْبُ = میں رجوع کرتا ہوں- میں رجوع کروں گا- (مضارع- واحد متکلم)

اَنِیْبُوْا = تم رجوع کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

ا — و

اَوْ = یا- خواہ- (حرف تردید- حرف عطف)

اَوَّابٌ = توبہ کرنے والا- رجوع کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

اَوَّابِیْنَ = رجوع کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

اُوَارِیْ = میں چھپاتا ہوں- میں چھپاؤں گا- (مضارع- واحد متکلم)

اَوَّاهٌ = نرم دل- آہ کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

اَوْبَارِ = بیڑیاں- اونٹ کے بال- (اسم جمع) (واحد وَبَرٌ ہے)

اَوِّبِیْ = رجوع کر- (امر- واحد مونث حاضر)

اُوْتٰی = میں دیا جاتا ہوں- میں دیا جاؤں گا- (مضارع مجہول- جمع متکلم)

اَوْتَاد = میخیں- (اسم جمع) (واحد وتد ہے)

اُوْتُوْا = وہ دیئے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر غائب)

اُوْتِیَ = وہ دیا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

اُوْتِیَتْ = وہ دی گئی- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)

اُوْتِیْتُ = میں دیا گیا- (ماضی مجہول- واحد متکلم)

اُوْتِیْتُمْ = تم دیئے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر حاضر)

اُوْتِیْنَا = ہم دیئے گئے- (ماضی مجہول- جمع متکلم)

اَوْثَان = بت- (اسم جمع) (واحد وثن ہے)

اَوْجَسَ = وہ دل میں گھبرایا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَوْجَفْتُمْ = تم نے دوڑایا-(ماضی- جمع مذکر غائب)

اُوْحِیَ = وحی کی گئی- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

اَوْحَیْتُ = میں نے وحی بھیجی- (ماضی- واحد متکلم)

اَوْحَیْنَا = ہم نے وحی بھیجی- (ماضی- جمع حاضر)

اَوْحٰی = اس نے حکم بھیجا- (ماضی- واحد مذکر متکلم)

اَوْدِيَة = ندی- نالے- (اسم مصدر)

اُوْذُوْا = وہ ستائے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر غائب)

اُوْذِیَ = وہ ستایا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

اُوْذِيْنَا = ہم ستائے گئے- (ماضی مجہول- جمع متکلم)

اَوْرَثَ = اس نے وارث کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اُوْرِثْتُمُوْا = تم وارث کئے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر حاضر)

اَوْرَثْنَا = ہم نے وارث کیا- (ماضی- جمع متکلم)

اُوْرِثُوْا = وہ وارث کئے گئے-(ماضی مجہول- جمع مذکر غائب)

اَوْرَدَ = اس نے داخل کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَوْزَار = گناہ- بوجھ- (اسم جمع) (واحد وِزْرٌ ہے)

اَوْزِعْ = توفیق دے- الہام دے- (امر- واحد مذکر حاضر)

اَوْسَط = بیچ والا- درمیان والا- منجھلا- (اسم تفضیل- واحد مذکر)

اَوْصٰی = تاکید کی- وصیت کی- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَوْضَعُوْا = انہوں نے گھوڑے دوڑائے- (ماضی- جمع مذکر غائب)

اَوْعٰی = جوڑا- بند رکھا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَوْعِيَة = خرجیاں- برتن- (اسم جمع) (واحد وعاء ہے)

اَوْفِ = تو پورا دے- (امر- واحد مذکر حاضر)

اُوْفِ = میں پورا کروں گا- (امر- جمع مذکر حاضر)

اَوْفٰی = خوب پورا- اس نے پورا کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب- اسم تفضیل)

اَوْفُوْا = تم پورا کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اَوْقَدَ = اس نے روشن کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَوْقِدْ = تو روشن کر- (امر- واحد مذکر حاضر)

اَوْقَدُوْا = انہوں نے سلگایا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

اَوَّل = پہلا- (اسم واحد) (جمع اولون ہے)

اُوْلٰی = پہلی- (اسم تفضیل- واحد مونث)

اَوْلٰی = بہتر- مصیبت- خرابی- (اسم تفضیل- واحد مذکر)

اُوْلَآءِ = وہ لوگ- (اسم اشارہ)

اُوْلٰٓئِكَ = وہ لوگ- (جمع مذکر و مونث- اسم اشارہ)

أُولَاتِ = صاحبات- والیاں- ذات واحد- (اسم جمع)

أُولَاتُ الْاَحْمَالِ = حمل والیاں- (مرکب اضافی)

اَوْلَاد = لڑکے- (اسم جمع) (واحد ولد ہے)

اَوْلٰى لَكَ = تیری خرابی- (اولی اسم مشتق- لک جار و مجرور)

اُولُوْا = صاحب- والے- (اسم جمع) (واحد ذو ہے)

اُولِي النِّعْمَةِ = عیش وآرام والے- (مرکب اضافی)

اَوَّلُوْنَ = پہلے- (اسم جمع) (واحد اول ہے)

اَوْلِيَاء = دوست- ولی- (اسم جمع) (واحد ولی ہے)

اَوْلَيَانِ = دو زیادہ قریب- (اسم تثنیہ)

اَوَّلِيْنَ = پہلے- اگلے- (اسم جمع) (واحد اول ہے)

اَوْهَن = بہت کمزور- (اسم تفضیل- واحد مذکر)

ا — هـ

اَهَانَ = اس نے ذلیل کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَهَانَنِ = اس نے مجھے ذلیل و خوار کیا- (ی آخر سے گر گئی) (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَهَبُ = میں دوں گا- (مضارع- واحد متکلم)

اِهْبِطْ = تو اتر- (امر- واحد مذکر حاضر)

اِهْبِطَا = تم دونوں اترو- (امر- تثنیہ مذکر حاضر)

اِهْبِطُوْا = تم اترو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اِهْتَدٰى = اس نے راہ پائی (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِهْتَدَوْا = انہوں نے راہ پائی- (ماضی- جمع مذکر غائب)

اِهْتَدَيْتُ = میں نے راہ پائی- (ماضی- واحد متکلم)

اِهْتَدَيْتُمْ = تم نے راہ پائی- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

اِهْتَزَّتْ = ابھری- اس نے حرکت کی-(ماضی- واحد مونث غائب)

اُهْجُرْ = تو چھوڑ- دور کر- (امر- واحد مذکر حاضر)

اُهْجُرُوْا = تم چھوڑو- (امر- جمع مذکر حاضر)

اِهْدِ = تو چلا- تو ہدایت دے- (امر- واحد مذکر حاضر)

اَهْدٰى = بہت راہ پانے والا- (اسم تفضیل- واحد مذکر)

اِهْدُوْا = تم راہ بتاؤ- (امر- جمع مذکر حاضر)
اَهْدِىْ = میں راہ بتاؤں گا- (مضارع- واحد متکلم)
اَهُشُّ = میں پتے جھاڑتا ہوں- (مضارع- واحد متکلم)
اُهِلَّ = وہ پکارا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)
اَهْل = اولاد- دوست- لائق- والا- (اسم واحد) (جمع اهلون ہے)
اَهِلَّة = نئے چاند- (اسم جمع) (واحد هلال ہے)
اَهْلَكَ = اس نے غارت کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اَهْلَكَتْ = اس نے نابود کیا-(ماضی- واحد مونث غائب)
اَهْلَكْتَ = تو نے ہلاک کیا-(ماضی- واحد مذکر حاضر)
اَهْلَكْتُ = میں نے ہلاک کیا-(ماضی- واحد متکلم)
اَهْلَكْنَا = ہم نے ہلاک کیا- (ماضی- جمع متکلم)
اُهْلِكُوْا = وہ ہلاک کئے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر غائب)
اَهْلُوْنَ = گھر والے- (اسم جمع) (واحد اهلٌ ہے)

اَهَمَّتْ = اس نے غم میں ڈال دیا- (ماضی- واحد مونث غائب)
اَهْوَآءُ = خواہشیں- (اسم جمع) (واحد هوى ہے)
اَهْوٰى = اس نے پٹخا- اس نے گرایا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
اَهْوَن = بہت آسان- (اسم تفضیل- واحد مذکر)

ا — ی

اِىْ = بمعنی نَعَمْ - (حرف ایجاب)
اَىُّ = کون- کس جگہ- (کلمہ استفهام)
اِيَاب = پھرنا- (اسم مصدر)
اِيَّاكَ = تجھی کو- (ضمیر منصوب منفصل)
اِيَّاكُمَا = تم دونوں کو-(ضمیر منصوب منفصل)
اِيَّاكُمْ = تم سب کو- خاص تمہیں- (ضمیر منصوب منفصل)
اَيَّام = دن- (اسم جمع) (واحد يوم ہے)
اَيَامٰى = بیوہ عورتیں- (اسم جمع) (واحد ايم ہے)
اَيَّانَ = کب- (کلمہ استفهام)
اِيَّانَا = ہم کو- ہمیں- (ضمیر منصوب منفصل)
اِيَّاهُ = اس کو- اسے ہی- (ضمیر منصوب منفصل)
اِيَّاهُمَا = ان دونوں ہی کو- (ضمیر منصوب

منفصل- تثنیہ غائب)

اِیَّاهُمْ = ان سب ہی کو- (ضمیر منصوب منفصل- جمع مذکر غائب)

اِیَّایَ = مجھ ہی کو- مجھ ہی سے- (ضمیر منصوب منفصل- واحد متکلم)

اَیَّهٗ = کون- کس جگہ- (کلمہ استفہام)

اِیْتَآء = دینا- عطا کرنا- (اسم مصدر)

اَیْد = طاقت- زور آور ہونا - (اسم مصدر)

اَیَّدَ = اس نے زور دیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَیَّدْتُ = میں نے زور دیا- (ماضی- واحد متکلم)

اَیَّدْنَا = ہم نے زور دیا- (ماضی- جمع متکلم)

اَیْدِیْ = ہاتھ- (اسم جمع) (واحد ید ہے)

اَیْقَاظ = جاگنے والے- (اسم جمع) (واحد یقظ ہے)

اَیْکَة = جنگل کانام ہے- (اسم علم)

اِیْلاَف = الفت دینا- (اسم مصدر)

اَیْمَان = داہنے ہاتھ- قسمیں- (اسم جمع) (واحد یمین ہے)

اِیْمَان = ایمان لانا- مسلمان ہونا- (اسم مصدر)

اَیْمَن = داہنی طرف- (اسم واحد) (جمع ایامن ہے)

اَیْنَ = کہاں- (کلمہ استفہام)

اَیْنَمَا = جہاں کہیں- (کلمہ شرط)

اَیُّوْب = نام پیغمبر- خاندان بنی اسرائیل سے جو بڑے صابر تھے- (اسم علم)

اَیُّهَا = اے مرد- (اسم مرکب- اگر منادی معرف بلام ہو تو اَیُّهَا سے فصل کیا جاتا ہے اور کبھی کبھار حرف ندا کو حذف کر دیا جاتا ہے-)

(ب)

ب – ا

ب = بہ سبب- ساتھ- میں- سے- پر- (حرف جر)

بَآءَ = وہ مستحق ٹھہرا- اس نے کمایا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

بَآئِسْ = بھوکا- برے حال والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

بِئْسَ = برا- خراب- (واحد مذکر غائب)

بَآئِعٌ = بیچنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر حاضر)

بَاءُوْا = وہ لوٹے- انہوں نے کمایا-(ماضی- جمع مذکر غائب)

بَئِیْسٌ = سخت- برا- (اسم صفت)

بَابٌ = دروازہ- (اسم واحد) (جمع **ابواب** ہے)

بَابِل = نام شہر جو کوفے کے نزدیک ہے- (اسم علم)

بَاخِعٌ = گھونٹنے والا- خود کشی کرنے والا- (اسم فاعل-واحد مذکر حاضر)

بَادُوْنَ = جنگل کے رہنے والے- دیہاتی لوگ- (اسم جمع) (واحد **بَادِیْ** ہے)

بَادِیْ = ظاہر- باہر کا رہنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

بَارِدٌ = ٹھنڈا- (اسم صفت)

بَارِزَۃٌ = کھلی- ظاہر ہونے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

بَارِزُوْنَ = نکل کھڑے ہونے والے- ظاہر- (اسم جمع) (واحد **بارز** ہے)

بَارَكَ = اس نے برکت دی-(ماضی- واحد مذکر غائب)

بَارَكْنَا = ہم نے برکت دی- (ماضی- جمع متکلم)

بَارِئُ = اللہ تعالیٰ کا نام- پیدا کرنے والا- (اسم فاعل)

بَازِغٌ = چمکنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

بَازِغَۃٌ = چمکنے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

بَأْسٌ = لڑائی- عذاب- (اسم صفت)

بَأْسَآءَ = تنگدستی- سختی- (اسم صفت)

بَاسِرَۃ = اداس- رونی شکل- (اسم فاعل- واحد مونث)

بَاسِطٌ = پھیلانے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

بَاسِطُوْنَ = کھولنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر) (واحد **باسط** ہے)

بَاسِقَاتٌ = اونچے- بلند قد- (اسم فاعل- جمع مونث سالم)

بَاشِرُوْا = تم مباشرت کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

بَاطِلٌ = ناحق- جھوٹی بات- ناچیز- (اسم فاعل- واحد مذکر)

بَاطِنٌ = چھپا ہوا- پوشیدہ- (اسم فاعل- واحد مذکر)

بَاطِنَۃ = چھپی ہوئی- (اسم فاعل- واحد مونث)

بَاعِدْ = تو دوری ڈال دے- (امر- واحد مذکر حاضر)

بَاغِی = سرکشی کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

بَاقٍ = ہمیشہ رہنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

بَاقُوْنَ = بچے ہوئے- باقی- (اسم فاعل- جمع

مذکر)

بَاقِيَاتٍ = پیچھے رہنے والیاں- (اسم فاعل- جمع مونث سالم)

بَاقِيَةٌ = پیچھے رہنے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

بَالٌ = حال- مزاج- (اسم واحد)

بَالِغٌ = پہنچنے والا- جوان- (اسم فاعل- واحد مذکر)

بَالِغَةٌ = پہنچنے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

بَالِغُوْنَ = پورے پہنچنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

بَايَعْتُمْ = تم نے خریدو فروخت کی- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

ب ــ ث

بَثٌّ = حال- راز ظاہر کرنا- بے قراری- (اسم مصدر)

بَثَّ = اس نے بکھیرا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

ب ــ ح

بِحَار = دریا- (اسم جمع) (واحد بحر ہے)

بَحْر = دریا- (اسم واحد) (جمع بحار ہے)

بَحْرَيْنِ = دو دریا- (اسم تثنیہ- واحد بحر اور جمع بحار ہے)(اسم علم)

بَحِيْرَةٌ = بت کی نیاز کا جانور- (اسم)

ب ــ خ

بَخْسٌ = کھوٹا- نقصان- (اسم مشتق)

بُخْلٌ = بخیلی کرنا- (اسم مصدر)

بَخِلَ = اس نے بخیلی کی- (ماضی- واحد مذکر غائب)

بَخِلُوْا = انہوں نے بخیلی کی- (ماضی- جمع مذکر غائب)

ب ــ د

بَدَا = ظاہر ہوا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

بَدَأَ = اس نے شروع کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

بِدَارًا = جلدی کرکے- (اسم مصدر)

بَدَءُوْا = انہوں نے شروع کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

بَدَأْنَا = ہم نے شروع کیا- (ماضی- جمع متکلم)

بَدَتْ = ظاہر ہوئی- (ماضی- واحد مونث غائب)

بَدْرٌ = نام مقام- جو مدینے سے تین منزل ہے- جہاں ہجرت کے ڈیڑھ برس بعد رسول اللہ ﷺ اور لشکر کفار کے درمیان بڑی لڑائی ہوئی

اور آپ ﷺ نے فتح پائی- (اسم علم)

بِدْعٌ - نیا- (اسم مشتق)

بِدْعَةٌ = نئی رسم دین میں نکالنا- (اسم مصدر)

بَدَل = عوض- بدلا- (اسم مشتق)

بَدَّلَ = اس نے بدل دیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

بَدِّلْ = تو بدل دے- (امر- واحد مذکر حاضر)

بَدَّلْنَا = ہم نے بدل دیا- (ماضی- جمع متکلم)

بَدَّلُوْا - انہوں نے بدل دیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

بَدَن = تن- جسم- (اسم واحد) (جمع **ابدان** ہے)

بُدْن = قربانی کا اونٹ- (اسم جمع) (جمع **بدنة** ہے)

بَدْوٌ = گاؤں والے- (اسم واحد) (جمع **بدوی** ہے)

بَدِیْع - نیا بنانے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

ب - ر

بِرٌّ - نیکی- (اسم مشتق)

بَرٌّ - خشکی- جنگل- (اسم واحد) (جمع **ابرار** ہے)

بَرَّأَ = اس نے پاک کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

بُرَآءٌ = بیزار ہونے والے- (اسم جمع) (واحد بری ہے)

بَرٌّ = احسان کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

بَرَآءَةٌ = خلاصی پانا- نجات پانا- (اسم مصدر)

بَرْد = ٹھنڈک- سردی- (اسم مشتق)

بَرَدْ = اولے- بنولے- (اسم واحد) (جمع **بردہ** ہے)

بَرَرَةِ = نیک لوگ- (اسم جمع) (واحد **بر** ہے)

بَرَزَ = وہ نکلا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

بُرِّزَتْ = وہ نکالی گئی- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)

بَرْزَخٌ = پردہ- دنیا و آخرت کے درمیان- (اسم واحد) (جمع **بَرَازِخٌ** ہے)

بَرَزُوْا = وہ نکلے- (ماضی- جمع مذکر غائب)

بَرْقٌ = بجلی- (اسم مشتق)

بَرِقَ = وہ حیران ہوا- آنکھ چندھیائی- آنکھ چمکی- (ماضی- واحد مذکر غائب)

بَرَکَاتٌ = برکتیں-(اسم جمع) (واحد **برکة** ہے)

بُرُوْج = تاروں کے گھر- (اسم جمع) (واحد **برج** ہے)

ذَاتِ الْبُرُوْجِ = برجوں والا آسمان- کہ اس میں بارہ برج ہیں- (مرکب اضافی)

بُرُوْزٌ = ظاہر ہونا- باہر آنا- (اسم مصدر)

بُرْهَان = گواہ- سند- دلیل- (اسم واحد) (جمع

براھین ہے)

بُرْهَانَان = دو دلیلیں- (اسم تثنیہ) (واحد **بُرْهَانٌ** اور جمع **براھین** ہے)

بَرِیْءٌ = بیزار ہونے والا- (اسم واحد) (جمع **براء** ہے)

بَرِیْئُوْنَ = بیزار ہونے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

بَرِیَّة = خلق- مخلوقات- (اسم واحد((جمع **برایا** ہے)

بَسٌّ = توڑنا- (اسم مصدر)

بِسَاط = بچھونا- (اسم واحد) (جمع **بسط** ہے)

بُسَّتْ = وہ ٹکڑے ٹکڑے کی گئی- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)

بَسَرَ = اس نے کڑوا کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

بَسْطٌ = کشادگی- (اسم مشتق)

بَسَطَ = اس نے کشادہ کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

بَسْطَة = کشائش- (اسم مصدر)

بَسَطْتَّ = تو نے پھیلایا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

ب — ش

بَشَرٌ = آدمی- چمڑا- (واحد جمع- اور مذکر و مونث سب کے لئے آتا ہے-)

بُشْر = خوشخبری-

بُشِّرَ = وہ خوشخبری سنایا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

بَشِّرْ = تو خوشخبری سنا- (امر- واحد مذکر حاضر)

بُشْرٰی = خوشخبری- (اسم تفضیل- واحد مونث)

بَشَّرْتُمُوْا = تم نے خوشخبری سنائی-(ماضی- جمع مذکر حاضر)

بَشَّرْنَا = ہم نے خوشخبری سنائی- (ماضی- جمع متکلم)

بَشَّرُوْا = انہوں نے خوشخبری سنائی- (ماضی- جمع مذکر غائب)

بَشَرَیْنِ = دو آدمی- مراد حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون علیہ السلام - (اسم تثنیہ) (واحد **بَشَرٌ** اور جمع **بشرون** ہے)

بَشِیْرٌ = خوشخبری سنانے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

بَصَآئِر = روشن دلیلیں- (اسم جمع) (واحد

بَصِیْرَۃٌ ہے)
بَصَر = آنکھ۔ (اسم واحد) (جمع ابصار ہے)
بَصَرَتْ = اس نے دیکھا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
بَصَرْتُ = میں نے دیکھا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
بَصَل = پیاز۔ (اسم جمع) (واحد بصلۃ ہے)
بَصِیْرٌ = دیکھنے والا۔ نام اللہ تعالیٰ۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
بَصِیْرَۃ = دیکھنے والی۔ پوری دلیل۔ (اسم صفت۔ واحد مونث)

بِضَاعَۃ = پونجی۔ سرمایہ۔ تجارت کا سامان۔ (اسم واحد) (جمع بضائع ہے)
بِضْع = گنتی۔ تین سے نو تک۔ (اسم عدد)

بَطَائِن = استر۔ کتھلی۔ (اسم جمع) (واحد بطانۃ ہے)
بَطَانَۃٌ = بھیدی۔ ولی۔ دوست۔ استر۔ (اسم مشتق)
بَطَرٌ = اترانا۔ بڑا خوش ہونا۔ (اسم مصدر)

بَطِرَتْ = وہ اترائی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
بَطْشٌ = حملہ کرنا۔ سخت پکڑنا۔ (مصدر)
بَطْشَۃ = پکڑ۔ گرفت۔ (اسم مصدر)
بَطَشْتُمْ = تم نے پکڑا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
بَطَلَ = وہ باطل ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
بَطَنَ = وہ پوشیدہ ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
بَطْن = پیٹ۔ چیز کا درمیانی حصہ۔ (اسم واحد) (جمع بطون ہے)
بُطُوْن = پیٹ۔ (اسم جمع) (واحد بطن ہے)

بَعْث = زندہ کرنا۔ بھیجنا۔ جی اٹھنا۔
بَعَثَ = اس نے بھیجا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
بَعْثَرَ = اس نے اٹھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
بُعْثِرَ = وہ اٹھایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)
بُعْثِرَتْ = وہ اٹھائی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

بَعَثْنَا = ہم نے اٹھایا- (ماضی- جمع متکلم)
بَعْدُ = پیچھے- (ظرف زمان)
بُعْدٌ = دوری- فرق- (اسم مشتق)
بَعِدَتْ = وہ دور ہوئی- (ماضی- واحد مونث غائب)
بَعْضٌ = تھوڑا حصہ- کوئی چیز- (اسم واحد) (جمع ابعاض ہے)
بَعْل = شوہر- بت- (اسم واحد) ایک بت کا نام ہے-
بَعُوْضَةٌ = مچھر- (اسم واحد) (جمع بعوض ہے)
بَعُوْلَةٌ = شوہر- (اسم جمع) (واحد بعل ہے)
بَعِيْد = دور- (اسم واحد) (جمع بعداء و بعد و بعدان-
بَعِيْر = اونٹ (اسم واحد- مذکر و مونث کے لئے یکساں)

بَغٰى = اس نے ضد کی- ظلم کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
بِغَآءُ = بدکاری- زنا- (اسم مشتق)
بِغَال = خچر- (اسم جمع) (واحد بغل ہے)
بَغَتْ = اس نے سرکشی کی- (ماضی- واحد مونث غائب)
بَغْتَةً = اچانک- (اسم ظرف)
بَغْضَآء = دشمنی- (اسم مشتق)
بَغَوْا = انہوں نے فساد کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)
بَغِيٌّ = زناکار- (اسم واحد) (جمع بغایا ہے)
بَغْيٌ = سرکشی- ضد- (اسم مصدر)
بُغِيَ = وہ ظلم کیا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

بَقَرٌ = بیل- گائے- (اسم جنس)
بَقَرَات = گائیں- (اسم جمع) (واحد بقرة ہے)
بَقَرَةٌ = ایک گائے- (اسم واحد) (جمع بقرات ہے)
بُقْعَة = گھر- قطعہ زمین- (اسم واحد) (جمع بقاع و بقع ہے)
بَقْل = سبزی- ترکاری- (اسم واحد) (جمع بقول و ابقال ہے)
بَقِيَ = وہ بچا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
بَقِيَّةٌ = بچا ہوا- (اسم واحد) (جمع بقایا ہے)

بَکَّۃَ = نام مکہ مکرمہ۔ (اسم مکان۔ اسم علم)
بَکَتْ = وہ روئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
بِکْرٌ = کنواری۔ جس پر کبھی بوجھ نہ پڑا ہو۔ (اسم واحد) (جمع ابکار ہے)
بُکْرَۃٌ = صبح کا پہلا حصہ۔ (اسم۔ ظرف زمان)
بُکْمٌ = گونگے۔ (اسم صفت) (واحد ابکم ہے)
بُکِیٌّ = رونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

بَلْ = یوں نہیں۔ بلکہ۔ (حرف عطف)
بَلٰی = ہاں کیوں نہیں۔ البتہ۔ (حرف تصدیق' حرف ایجاب) نعم کے معنی میں ہے۔
بَلَاءٌ = امتحان۔ نعمت۔ آزمانا۔ محنت۔ (اسم مصدر)
بِلَادٌ = شہر۔ (اسم جمع) (واحد بلد ہے)
بَلَاغٌ = خبر پہنچانا۔ (اسم واحد) (جمع بلاغات ہے)
بَلَدٌ = شہر۔ (اسم مکان) (جمع بلاد ہے)
اَلْبَلَدُالْاَمِیْن = شہر مکہ۔ (مرکب توصیفی)
بَلْدَۃٌ = ایک شہر۔ (اسم واحد) (جمع بلاد ہے)
بَلَغَ = وہ پہنچا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
بَلِّغْ = تو پہنچا دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
بَلَغَا = وہ دونوں پہنچے۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)
بَلَغْتَ = تو پہنچا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
بَلَّغْتَ = تو نے پہنچایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
بَلَغْنَ = وہ پہنچیں۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)
بَلَغْنَا = ہم پہنچے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
بَلَغُوْا = وہ پہنچے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
بَلَوْنَا = ہم نے جانچا۔ ہم نے آزمایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
بَلِیْغ = تیز زبان۔ پہنچنے والا۔ (اسم فاعل)
بَلٰی = ہاں کیوں نہیں۔ البتہ۔ (حرف تصدیق۔ حرف ایجاب) نعم کے معنی میں ہے۔

بَنٰی = اس نے گھر بنایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
بِنَاء = عمارت بنانا۔ (اسم مصدر)
بَنَّاء = معمار۔ (اسم واحد۔ جمع بناؤن ہے)
بَنَاتٌ = بیٹیاں۔ (اسم جمع)(واحد بنت ہے)
بَنَان = انگلی کی پور۔ انگلی کی نوکیں۔ (اسم جمع) (واحد بنانہ ہے)
بَنَوْا = انہوں نے بنایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
بَنُوْنَ = بیٹے۔ (اسم جمع۔ واحد ابن ہے۔ بحالت رفعی)

بُنَیَّ = میرا چھوٹا بیٹا- (مضاف بیائے متکلم- اسم تصغیر)

بَنِیْ اِسْرَآئِیْل = حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد- (مرکب اضافی)

بَنِی = بیٹے- (اسم مصدر- بحالت نصبی وجری- اصل میں بَنِیْن تھا- "نون" بوجہ اضافت گر گیا-)

بُنْیَان = عمارت- (اسم مصدر)

بَنَیْنَا = ہم نے بنایا- (ماضی- جمع متکلم)

بَوَّءَ = اس نے جگہ دی- (ماضی- واحد مذکر غائب)

بَوَّانا = ہم نے جگہ دی- (ماضی- جمع متکلم)

بَوَار = ہلاک ہونا- (اسم مصدر)

بُوْر = ہلاک ہونے والا- (اسم واحد- جمع مذکر و مونث سب کے لئے ہے-)

بُوْرِكَ = وہ برکت دیا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

بُهِتَ = وہ حیران رہ گیا- وہ گھبرا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

بُهْتَان = جھوٹ باندھنا- (اسم مصدر)

بَهْجَة = رونق- (اسم مشتق)

بَهِیْج = رونق کی چیز- (اسم صفت)

بَهِیْمَة = چوپایہ- جانور- (اسم واحد)(جمع **بَهَائِم** ہے)

بَیَات = شب خون مارنا- رات گزارنا- (اسم مصدر)

بَیَان = کھلی بات- واضح بات- (اسم مصدر)

بَیْتٌ = گھر- (اسم واحد) (جمع **بیوت** ہے)

بَیَّتَ = اس نے رات کو مشورہ کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

بِئْرٌ = کنواں- (اسم واحد) (جمع **ابار** ہے)

بِیْض = سفید چیزیں- (اسم جمع) (واحد **بیضاء** ہے)

بَیْض = انڈے- (اسم جمع) (واحد **بیضة** ہے)

بَیْضَآء = سفید- (اسم واحد) (جمع **بیض** ہے)

بَیْعٌ = بیچنا- خریدنا- (لغت اضداد) (اسم مصدر)

بِیَعٌ = عیسائیوں کے عبادت خانے- (اسم جمع) (واحد **بِیْعَةٌ** ہے)

بَیْنَ = بیچ- درمیان- (اسم ظرف)

بَيْنَ اَيْدِيْ = سامنے۔ آگے۔ (مرکب اضافی)
بَيَّنَ = اس نے کھول کر بیان کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
بَيَّنَّا = ہم نے بیان کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
بَيِّنَات = دلیلیں۔ (اسم جمع) (واحد بينة ہے)
بَيِّنَة = دلیل۔ (اسم واحد) (جمع بينات ہے)
بَيَّنُوْا = انہوں نے بیان کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
بُيُوْت = گھر۔ (اسم جمع) (واحد بيت ہے)

(ت)

ت—ا

ت = قسم ہے۔ (یہ حرف جر۔ قسمیہ صرف لفظ اللہ کے لئے آتا ہے جیسے تا لله۔)
تَائِبٌ = توبہ کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
تَائِبَاتٌ = توبہ کرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث سالم)
تَائِبُوْنَ = توبہ کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر سالم)
تَابَ = اس نے توبہ کی۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)
تَابَا = ان دونوں نے توبہ کی۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)
تَابٰی = وہ انکار کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)
تَابِعٌ = پیروی کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
تَابِعِيْنَ = پیروی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
تَابُوْا = انہوں نے توبہ کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
تَابُوْت = لکڑی کا صندوق۔ (اسم واحد) (جمع توابیت ہے)
(لَ) تَاْتُنَّنِيْ = تم میرے پاس لاؤ گے۔ پہنچاؤ گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَاْتُوْنَ = تم آتے ہو۔ تم لاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَاْتِيْ = تو آتا ہے۔ وہ آتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مونث غائب)

تُؤْثِرُوْنَ = تم اختیار کرتے ہو۔ تم ترجیح دیتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَاْثِيْم = گناہ میں ڈالنا۔ (اسم مصدر)

تَاجُرُ = تو نوکری کرتا ہے۔ تو نوکری کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَاْجِيْل = مہلت دینا۔ (اسم مصدر)

تَاْخُذُ = تو پکڑتا ہے۔ تو لیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَاْخُذُوْنَ = تم لیتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَاَخَّرَ = اس نے دیر کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تُؤَدُّوْا = تم حوالہ کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَاَذَّنَ = اس نے خبر دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تَارَةً = ایک بار۔ (اسم واحد) (جمع تارات ہے)

تَارِكٌ = چھوڑنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

تَارِكُوْا = چھوڑنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

تَؤُزُّ = وہ اچھالتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

(لَا) تَاْسَ = تو افسوس نہ کر۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَاْسِرُوْنَ = تم قید کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَاسَوْا = تم غم نہ کھاؤ۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَافِكَ = تو منحرف کرے۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

تَاْكُلُ = وہ کھاتی ہے۔ تو کھاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)

تَاْكُلُوْنَ = تم کھاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَاْلَمُوْنَ = تم بے آرام ہوتے ہو یا ہو گے۔ تم تکلیف پاتے ہو یا پاؤ گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَالِيَاتٌ = پڑھنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

تَاْمُرُ = تو حکم کرتا ہے۔ وہ حکم کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مونث غائب)

تَاْمُرُوْنَ = تم حکم کرتے ہو یا کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَاْمُرِيْنَ = تو حکم کرتی ہے۔ تو حکم کرے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث حاضر)

تَاْمَنْ = تو امانت رکھتا ہے۔ وہ امانت رکھتی ہے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد

مونث غائب)

تَأْوِیْل = پھیرنا۔ درست معنی بیان کرنا۔ (اسم مصدر)

ت-ب

تُبْ = تو پلٹ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

تَبَّ = وہ ہلاک ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تَبَاب = ہلاکت۔ (اسم مشتق)

تَبَار = ہلاکی۔ ہلاک ہونا۔ (اسم مصدر)

تَبَارَكَ = وہ بہت برکت والا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

(لَا)تُبَاشِرُوْا = تم مت مباشرت کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَبَايَعْتُمْ = تم نے خرید و فروخت کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

تُبْتُ = میں نے توبہ کی۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

تَبَّتْ = وہ ٹوٹ گئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

تَبَّتْ يَدَا = دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے۔ (یدا فاعل)

(لَا)تَبْتَئِسْ = تو مت غمگین ہو۔ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تُبْتُمْ = تم نے توبہ کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

تَبْتَغُوْنَ = تم چاہتے ہو۔ تم چاہو گے۔(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَبْتَغِىْ = تو چاہتا ہے۔ تو چاہے گا(مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَبَتَّلْ = تو دنیا سے الگ ہو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

تَبْتِيْل = الگ ہونا۔ کٹ جانا۔ (اسم مصدر)

(لَا)تَبْخَسُوْا = تم مت گھٹاؤ۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَبْخَلُوْا = تم بخیلی کرتے ہو۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر حاضر)

تُبْدَ = وہ ظاہر کی جاتی ہے۔ (مضارع مجہول مجزوم۔ واحد مونث غائب)

تَبَدَّلُ = وہ بدلے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تُبَدَّلُ = وہ بدلی جاتی ہے۔ وہ بدلی جائے گی۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)

تُبْدُوْنَ = تم ظاہر کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُبْدِىْ = وہ ظاہر کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَبْدِيْل = بدلنا۔ (اسم مصدر)

(لَا)تُبَذِّرْ = تو فضول خرچی مت کر۔ (فعل

نہی- واحد مذکر حاضر)
تَبْذِيْرًا = بکھیرنا- پریشان کرنا- (اسم مصدر)
تَبَرَّاَ = وہ الگ ہوا- وہ بیزار ہوا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
تُبْرِئُ = تو اچھا کرتا ہے- (مضارع- واحد مذکر حاضر)
تَبَرَّانَا = ہم بیزار ہوئے- (ماضی- جمع متکلم)
تَبَرَّءُ وْا = وہ بیزار ہوئے- (ماضی- جمع مذکر غائب)
تَبَرُّجَ = دکھلانا- (اسم مصدر)
(لَا)تَبَرَّجْنَ = اپنی زیب و زینت مت ظاہر کرو-(فعل نہی- جمع مونث غائب)
تَبَّرْنَا = ہم نے ہلاک کیا- (ماضی- تثنیہ/ جمع مذکر/ مونث متکلم)
(اَنْ) تَبَرُّوْا = بھلائی کرو- احسان کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)
تَبْسُطُ = تو کھولتا ہے- وہ کھولتی ہے- (مضارع- واحد مذکر حاضر- واحد مونث غائب)
تُبْسَلُ = تو سونپا جائے- وہ سونپی جائے گی- (مضارع- واحد مذکر حاضر- واحد مونث غائب)
تَبَسَّمَ = وہ مسکرایا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
تُبَشِّرُ = تو خوشخبری سناوے- (مضارع بمعنی امر- واحد مذکر حاضر)
تُبَشِّرُوْنَ = تم خوشی سناؤ گے- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَبْشِيْر = خوشخبری دینا- (اسم مصدر)
تُبْصِرُ = تو دیکھتا ہے یا دیکھے گا- وہ دیکھتی ہے یا دیکھے گی- (مضارع- واحد مذکر حاضر- واحد مونث حاضر)
تَبْصِرَةً = سمجھانے کی چیز- (اسم مشتق)
(لَا)تُبْطِلُوْا = تم مت باطل کرو- (فعل نہی- جمع مذکر حاضر)
تُبَّعٌ = یمن کے اس بادشاہ کا لقب ہے جو حضر موت- سبا- حمیر تک قابض ہوا- (اسم واحد)
تَبِع = تابع- (اسم واحد- جمع اتباع ہے)
تَبِعَ = وہ تابع ہوا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
تُبْعَثُوْنَ = تم کھڑے کئے جاؤ گے-(مضارع مجہول- جمع مذکر حاضر)
تَبِعُوْا = وہ تابع ہوئے-(ماضی- جمع مذکر غائب)
(لَا)تَبْغِ = تو مت تلاش کر- (فعل نہی- واحد مذکر حاضر)
تَبْغُوْنَ = تم چاہتے ہو- تم چاہو گے- (مضارع- جمع مذکر حاضر)
تَبْغِيْ = وہ بغاوت کرتی ہے- وہ زیادتی کرتی ہے-(مضارع- واحد مونث غائب)
تُبْقِيْ = وہ باقی رکھتی ہے- وہ باقی رکھے گی- (مضارع- واحد مونث غائب)
تَبْكُوْنَ = تم روتے ہو- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تُبْلٰی = وہ آزمائی جائے گی۔(مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)

تَبْلُغُ = تو پہنچتا ہے یا پہنچے گا۔ وہ پہنچتی ہے یا پہنچے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر/ مونث حاضر)

تُبَلِّغُ = تو پہنچاتا ہے یا پہنچائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَبْلُغُوْا = تم پہنچتے ہو۔ تم پہنچو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)نون حذف ہے۔ مجزوم یا منصوب ہونے کی صورت میں۔

تَبْلُوْا = وہ آزماتی ہے۔ وہ آزمائے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)

(لَ) تُبْلَوُنَّ = تم ضرور آزمائے جاؤ گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَبْنُوْنَ = تم بناتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُبَوِّءُ = تو جگہ دیتا ہے یا دے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَبَوَّءَ = اس نے جگہ پکڑی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تَبَوَّءَ ا = تم دونوں جگہ پکڑو۔ (امر۔ تثنیہ مذکر حاضر)

تَبُوْءَ = تو حاصل کرے۔ تو سمیٹے۔ (بصلہ "با"۔ واحد مذکر حاضر)

تَبَوَّءُ وْا = انہوں نے جگہ پکڑی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

تَبُوْرُ = تو لوٹے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَبْهَتُ = وہ حیران کرتی ہے یا کرے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تِبْيَان = کھلی دلیل۔ (اسم مصدر)

تَبِيْدُ = وہ خراب ہوگی۔ وہ ہلاک ہو گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَبْيَضُّ = وہ سفید ہوگی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَبِيْعٌ = دعوی کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

تَبَيَّنَ = وہ ظاہر ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تُبَيِّنُ = تو بیان کرتا ہے۔ تو بیان کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَبَيَّنَتْ = اس نے جان لیا ہے۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

تَبَيَّنُوْا = تم دریافت کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر۔ بیان الامر)

تُبَيِّنُوْنَ = تم بیان کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ مضارع بمعنی امر)

(لَاتَتَبَدَّلُوْا = تم مت بدلو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَتْبَعُ = وہ پیچھے پیچھے آتا ہے یا آئے گا۔(مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مونث غائب)

(لَا)تَتَّبِعَانِّ = تم دونوں ہرگز مت پیروی کرو۔ (فعل نہی۔ تثنیہ مذکر حاضر)

تَتَّبِعُوْنَ = تم پیچھے چلتے ہو یا چلو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَتْبِيْب = غارت کرنا۔ توڑنا۔ (اسم مصدر)

تَتَجَافٰى = وہ الگ رہتی ہیں۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَتَّخِذُ = تو پکڑتا ہے یا پکڑے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

(لَا)تَتَّخِذُوْا = تم مت پکڑو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَتَذَكَّرُوْنَ = تم نصیحت پکڑتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَتْرٰى = پے در پے۔ (اسم مشتق)

تَتْرُكُ = تو چھوڑتا ہے یا چھوڑے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تُتْرَكُوْنَ = تم چھوڑے جاؤ گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا)تَتَفَرَّقُوْا = تم متفرق مت ہوجاؤ۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَتَفَكَّرُوْنَ = تم دھیان کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَتَقَلَّبُ = وہ الٹ جائیں گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَتَّقُوْنَ = تم بچو گے۔ تم ڈرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَتَكَبَّرُ = تو سرکشی کرتا ہے۔ تو سرکشی کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تُتْلٰى = وہ پڑھی جاتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَتَلَقّٰى = وہ لینے آتا ہے۔ وہ لینے آئے گا۔ وہ لینے آتی ہے۔ وہ لینے آئے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

تَتْلُوْا = تو پڑھتاہے۔ وہ پڑھتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

تَتْلُوْنَ = تم پڑھتے ہو۔ تم پڑھو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَتَمَارٰى = تو شک کرتا ہے۔ تو شک کرے گا۔تو جھگڑا کرتا ہے۔ تو جھگڑا کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

(لَا)تَتَمَنَّوْا = تم مت آرزو کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا)تَتَنَاجَوْا = تم مت سرگوشی کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَتَنَزَّلُ = وہ اترتی ہے یا اترے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

(اِنْ)تَتُوْبَا = تم دونوں توبہ کرلو۔ (مضارع۔ تثنیہ مونث حاضر)

تَتَوَفّٰی = وہ مارتی ہے۔ وہ پوری طرح لیتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

(لَا)تَتَوَلَّوْا = تم مت پھرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

ت — ث

تَثْبِیْت = ثابت کرنا۔ برقرار رکھنا۔ (اسم مصدر)

تَثْرِیْبَ = الزام۔ ملامت کرنا۔ (اسم مصدر)

تَثْقَفُ = تو پاتا ہے۔ تو پائے گا۔(مضارع۔ واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

تُثِیْرُ = وہ ابھارتی ہے یا ابھارے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

تُجَادِلُ = تو جھگڑتا ہے۔ وہ جھگڑتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مونث غائب)

تُجَادِلُوْنَ = تم جھگڑتے ہو یا جھگڑو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تِجَارَۃ = سوداگری۔ (اسم مصدر)

تَجْئَرُوْنَ = تم چلاتے ہو۔ تم چلاؤ گے۔ تم گڑگڑاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُجَاهِدُوْنَ = تم جہاد کرتے ہو یا کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(اِنْ)تَجْتَنِبُوْا = اگر تم بچتے رہو۔ اگر تم بچتے رہو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَجِدُ = وہ پاتی ہے یا پائے گی۔ تو پاتا ہے یا پائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مونث غائب)

تَجِدُوْنَ = تم پاتے ہو یا پاؤ گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُجْرِمُوْنَ = تم گناہ کرتے ہو یا کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَجْرِیْ = وہ بہتی ہے۔ جاری ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَجْرِیَانِ = دونوں بہتی ہیں۔ (مضارع۔ تثنیہ مونث غائب)

تُجْزٰی = تو بدلہ دیا جاتا ہے۔ تو بدلہ دیا جائے گا۔ وہ بدلہ دی جاتی ہے۔ وہ بدلہ دی جائے گی۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر حاضر/ واحد

مونث غائب)

تُجْزَوْنَ = تم بدلہ دیئے جاؤ گے (مضارع مجہول- جمع مذکر حاضر)

تَجْزِیْ = وہ کام آئے گی- (مضارع- واحد مونث غائب)

(لَا) تَجَسَّسُوْا = تم مت جاسوسی کرو- (فعل نہی- جمع مذکر حاضر)

تَجْعَلُ - تو ٹھہراتا ہے- (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تَجْعَلُوْنَ = تم ٹھہراتے ہو- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَجَلّٰی = وہ روشن ہوا- ظاہر ہوا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

(اَنْ) تَجْمَعُوْا = یہ کہ تم جمع کرتے ہو یا کرو گے- (مضارع منصوب- جمع مذکر حاضر)

تَجُوْعُ - تو بھوکا ہوتا ہے- تو بھوکا رہے گا- (مضارع- واحد مذکر حاضر)

(لَا)تَجْهَرْ = تومت پکار- تو مت ظاہر کر- (فعل نہی- واحد مذکر حاضر)

(لَا) تَجْهَرُوْا - تم اونچی آواز سے نہ پکارو- (فعل نہی- جمع مذکر حاضر)

تَجْهَلُوْنَ = تم جہالت کرتے ہو یا کرو گے- (مضارع مجہول- جمع مذکر حاضر)

ت-ح

تُحَاجُّوْنَ = تم جھگڑتے ہو- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَحَاضٌّ = تاکید کرنا- آپس میں خواہش دلانا- (اسم مصدر)

تَحَاضُّوْنَ = تم آپس میں تاکید کرتے ہو- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَحَاوُرٌ = سول جواب کرنا-(اسم مصدر)

تُحْبَرُوْنَ = تم خاطر تواضع کئے جاؤ گے- (مضارع مجہول- جمع مذکر حاضر)

تَحْبِسُوْنَ = تم بند کرتے ہو یا کرو گے- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَحْبَطُ = ضائع ہوجائے گی- تو ضائع ہو جائے گا- (مضارع- واحد مونث غائب/ واحد مذکر حاضر)

تُحِبُّوْنَ = تم پسند کرتے ہو- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

اِحْبَاب - دوست رکھنا- (اسم مصدر)

تَحْتَ - نیچے- (اسم- ظرف مکان)

تُحَدِّثُ - وہ بیان کرتی ہے یا کرے گی- تو بیان کرتا ہے یا کرے گا- (مضارع- واحد مونث غائب/ واحد مذکر حاضر)

تُحَدِّثُوْنَ - تم باتیں کرتے ہو-(مضارع- جمع

مذکر حاضر)

تَحْذَرُوْنَ = تم ڈرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَحْرُثُوْنَ = تم کھیتی باڑی کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَحْرَصْ = تو حریص ہوتا ہے یا ہوگی۔ وہ حریص ہوتی ہے یا ہوگی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

(لَاَ)تُحَرِّكْ = تو حرکت نہ کر۔ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تُحَرِّمُ = تو حرام کرتا ہے یا کرے گا۔ وہ حرام کرتی ہے یا کرے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

(لَاَ) تُحَرِّمُوْا = تم مت حرام کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَحَرَّوْا = انہوں نے قصد کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

تَحْرِيْر = آزاد کرنا۔ (اسم مصدر)

تَحْزَنْ = تو غم کھاتا ہے یا کھائے گا۔ وہ غم کھاتی ہے یا کھائے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

تَحْزَنُوْنَ = تو غم کھاؤ گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَاَ)تَحْزَنِيْ = تو غم نہ کھا۔ (فعل نہی۔ واحد مونث حاضر)

تُحِسُّ = تو آہٹ پاتا ہے۔ تو آہٹ پائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

تَحْسَبُ = تو خیال کرتا ہے۔ تو جانتا ہے۔ تو گمان کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

تَحْسَبُوْنَ = تم گمان کرتے ہو یاکرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَحْسُدُوْنَ = تم حسد کرتے ہو یا کرو گے۔(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَحَسَّسُوْا = تم تلاش کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

(اِنْ) تُحْسِنُوْا = اگر تم نیکی کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ اِنْ شرطیہ سے مجزوم ہے۔)

تَحُسُّوْنَ = تم کاٹتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُحْشَرُوْنَ = تم جمع کئے جاؤ گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

تَحَصُّنٌ = قید سے رہنا۔ (اسم مصدر)

تُحْصِنُ = وہ بچاتی ہے۔ تو بچاتا ہے۔(مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)

تُحْصِنُوْنَ = تم روک رکھتے ہو-تم روک رکھو گے- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

(لَا)تُحْصُوْا = تم نہ نباہ کر سکو گے- تم نہ گن سکو گے- (فعل نہی- جمع مذکر حاضر)

(لَمْ) تُحِطْ = تو نے احاطہ نہیں کیا- (نفی بِلَمْ - واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

تَحْكُمُ = تو حکم کرتا ہے یا کرے گا- وہ حکم کرتی ہے یا کرے گی- (مضارع- واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

تَحْكُمُوْنَ = تم حکم کرتے ہو یا کرو گے- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَحِلُّ = وہ حلال ہوتی ہے- (مضارع- واحد مونث غائب/ واحد مذکر حاضر)

(لَا)تُحِلُّوْا = تم مت حلال سمجھو- (فعل نہی- جمع مذکر حاضر)

(لَا)تَحْلِقُوْا = تم نہ منڈواؤ- (فعل نہی- جمع مذکر حاضر)

تَحِلَّةُ = کھولنا- (اسم مصدر)

(لَا)تَحْمِلْ = تو نہ ڈال- (نہی- واحد مذکر حاضر)

تَحْمِلُ = وہ اٹھاتی ہے- (مضارع- واحد مونث غائب)

(لَا)تُحَمِّلْ = تو بوجھ نہ ڈال- (نہی- واحد مذکر حاضر)

تُحْمَلُوْنَ = تم لادے جاتے ہو- (مضارع مجہول- جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَحْنَثْ = تو قسم نہ توڑ- (فعل نہی- واحد مذکر حاضر)

تَحْوِيْل = بدلنا- (اسم مصدر)

تَحِيَّة = دعا- سلام کرنا- (اسم مصدر)

تَحِيْدُ = تو کنارہ کرتا ہے- تو کنارہ کرے گا- تو بھاگتا ہے- تو بھاگے گا- (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تُحِيْطُوْنَ = تم گھیرتے ہویا گھیرو گے- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَحْيَوْنَ = تم زندہ رہو گے- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تُحْيِيْ = تو جلاتا ہے(مضارع- واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

تَخَاصُمُ = آپس میں جھگڑنا- (اسم مصدر)

(لَا)تُخَاطِبْ = تو نہ مخاطب ہو- (فعل نہی- واحد مذکر حاضر/واحد مونث غائب)

تَخَافُ = تو ڈرتا ہے- تو ڈرے گا- وہ ڈرتی ہے- وہ ڈرے گی- (مضارع- واحد مذکر حاضر/

واحد مونث غائب)

(لَاْ)تَخَافَا = تم دونوں مت ڈرو۔ (فعل نہی۔ تثنیہ مذکر حاضر)

(لَاْ)تُخَافِتْ = تو آہستہ نہ پڑھ۔ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تَخَافُوْنَ = تم ڈرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَاْ)تَخَافِيْ = تو نہ ڈر۔ (فعل نہی۔ واحد مونث حاضر)

(اِنْ)تُخَالِطُوْا = اگر تم ملا لو۔ (مضارع مجزوم ۔ جمع مذکر حاضر)

تُخْبِتُ = وہ نرم ہوتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَخْتَانُوْنَ = تم خیانت کرتے ہو۔تم خیانت کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَاْ)تَخْتَصِمُوْا = تم جھگڑا مت کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَخْتَصِمُوْنَ = تم جھگڑا کرتے ہو۔تم جھگڑا کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَخْتَلِفُوْنَ = تم اختلاف کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَخِرُّ = تو گر پڑے گا۔ وہ گر پڑے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر/واحد مونث غائب)

تَخْرُجُ = وہ نکلتی ہے۔ تو نکلتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب/واحد مذکر حاضر)

تُخْرِجُ = تو نکالتا ہے۔ وہ نکالتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

تُخْرِجُوْنَ = تم نکالتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُخْرَجُوْنَ = تم نکالے جاؤ گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

تَخْرُصُوْنَ = تم تجویز کرتے ہو۔ تم اندازہ لگاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَنْ) تَخْرِقَ = تو ہرگز نہیں پھاڑ سکے گا۔ (فعل نفی بِلَنْ ناصب۔ واحد مذکر حاضر)

(لَاْ)تُخْزُوْنِ = تم مجھے رسوا نہ کرو۔ (نہی۔ جمع مذکر حاضر)

(لَاْ)تُخْزِ = تو رسوا نہ کر۔ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تُخْسِرُوْنَ = تم کم کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَخْسِيْر = نقصان دینا۔ (اسم مصدر)

تَخْشٰى = تو ڈرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَخْشَعُ = وہ گڑگڑاتی ہے۔ وہ خشوع کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

(لَاْ)تَخْشَوْا = تم مت ڈرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

(لَاتَخْضَعْنَ = تم نرمی مت کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مونث حاضر)

تَخُطُّ = تو لکھتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَخْطَفُ = وہ اچک لے جاتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَخْفٰی = وہ چھپے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تُخْفُوْنَ = تم چھپاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُخْفِیْ = تو چھپاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَخْفِیْف = ہلکا کرنا۔ (اسم مصدر)

تَخَلَّتْ = وہ خالی ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

تَخْلُدُوْنَ = تم ہمیشہ رہو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُخْلِفُ = تو خلاف کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَخْلُقُ = تو پیدا کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَخْلُقُوْنَ = تم پیدا کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَخَوُّفٌ = ڈرنا۔ (اسم مصدر)

(لَا)تَخُوْنُوْ = تم خیانت نہ کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَخْوِیْف = ڈرانا۔ (اسم مصدر)

تَخَیَّرُوْنَ = تم اختیار کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَدَارَكَ = اس نے سنبھالا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تَدَایَنْتُمْ = تم نے باہم ادھار لیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

تَدَّخِرُوْنَ = تم جمع کرتے ہو۔(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَدْخُلُوْنَ = تم داخل ہوتے ہو یا ہو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا)تَدْخُلُوْ = تم مت داخل ہو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَدْرُسُوْنَ = تم پڑھتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُدْرِكُ = وہ پاتی ہے یا پائے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَدْرُوْنَ = تم جانتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَدْرِیْ = تو جانتا ہے۔ وہ جانے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

(لَا)تَدْعُ = تو مت پکار۔ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تُدْعٰی = وہ بلائی جاتی ہے یا بلائی جائے گی۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)

تَدْعُوْا = تو پکارتا ہے۔ تو پکارے گا۔ وہ پکارتی ہے۔ وہ پکارے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

تَدْعُوْنَ = تم پکارتے ہو۔ تم پکارو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَدَّعُوْنَ = تم چاہتے ہو۔ تم منگواتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

اَلاِدِّعَآءُ = چاہنا۔ (اسم مصدر)

تَدَلّٰی = وہ لٹک آیا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تُدْلُوْا = تم مت پہنچاؤ۔ (لام نہی مقدر ہے۔ مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُدَمِّرُ = وہ اکھاڑے گی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

تَدْمِیْرًا = اکھاڑنا۔ پھینکنا۔ (اسم مصدر)

تَدُوْرُ = وہ پھرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تُدْهِنُ = تو ڈھیلا ہوگا دین میں۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تُدِیْرُوْنَ = تم پھیراتے ہو۔ تم لین دین کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

ت—ذ

(اَنْ) تَذْبَحُوْا = تم ذبح کرو۔ (مضارع بمعنی امر۔ جمع مذکر حاضر)

تَذَرُ = وہ چھوڑتی ہے۔ وہ چھوڑے گی۔ تو چھوڑتا ہے۔ تو چھوڑے گا۔(مضارع۔ واحد مونث غائب۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا)تَذَرُ = وہ نہ چھوڑے گی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

تَذَرُوْنَ = تم چھوڑتے ہو۔ تم چھوڑو گے۔(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَذْکُرُ = تو یاد کرتا ہے یا کرے گا۔ وہ یاد کرتی ہے یا کرے گی۔(مضارع۔ واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

تُذَکِّرَ = وہ یاد دلائے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَذْکِرَةٌ = نصیحت۔ سمجھوتا۔ (اسم مشتق)

تَذْکُرُوْنَ = تم یاد کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَذَکَّرُوْنَ = تم نصیحت پکڑتے ہو۔ تم نصیحت پکڑو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَذْكِيْر = یاد دلانا۔ (اسم مصدر)

تُذِلُّ = تو ذلت دیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَذْلِيْل = خراب کرنا۔ جھکانا۔ (اسم مصدر)

تَذُوْدَانِ = دو عورتیں روکتی تھیں۔(مراد حضرت شعیب علیہ السلام کی دو بیٹیاں)(مضارع۔ تثنیہ مونث غائب)

تَذُوْقُوْنَ = تم چکھتے ہو۔ تم چکھو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَذْهَبُ = وہ جاتی ہے۔ وہ جائے گی۔ تو جاتا ہے۔ تو جائے گا۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب-واحد مذکر حاضر)

تَذْهَبُوْا = تم جاتے ہو۔ تم جاؤ گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَذْهَلُ = وہ بھول جائے گی۔ تو بھولتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب-واحد مذکر حاضر)

ت-ر

تَرٰى = تو دیکھتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَرَآئیَ = وہ مقابل ہوا۔ ایک دوسرے کو دیکھا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَرَآئِبُ = چھاتی کی ہڈیاں۔ (اسم جمع) (واحد تریب ہے)

تَرَآءَ تْ = وہ سامنے نظر آئی۔ وہ مقابل ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

تُرَاب = مٹی۔ (اسم واحد) (جمع اتربة ہے)

تُرَاث = مردے کا مال۔ میراث۔ ترکہ۔ (اسم مشتق)

تَرَاضٍ = آپس میں راضی ہونا۔ (اسم مصدر)

تَرَاضَوْا = وہ ایک دوسرے سے راضی ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

تَرَاضَيْتُمْ = تم آپس میں راضی ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

تَرَاقِيَ = ہانس پر گردن۔ ہنسلی۔ یعنی گردن کی ہڈیاں۔ (اسم جمع) (واحد ترقوة ہے)

تُرَاوِدُ = وہ چاہتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَرَبُّص = ٹھہرنا۔ (اسم مصدر)

تَرَبَّصْتُمْ = تم نے انتظار کیا۔(ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

تَرَبَّصُوْا = تم انتظار کرو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

تَرَبَّصُوْنَ = تم انتظار کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا)تَرْتَابُوْا = تم شبہ مت کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا)تَرْتَدُّوْا = تم مت پلٹو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَرْتِیْل = ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ (اسم مصدر)

تَرِثُوْا = تم وارث ہو جاؤ۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

لَا تَرِثُوْا = تم وارث مت بنو۔ (مضارع نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تُرْجَعُ = وہ پھیری جاتی ہے۔ تو پھیراجاتا ہے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)

تُرْجَعُوْنَ = تم پھیرے جاؤ گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

تَرْجِعُوْنَ = تم پھیرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَرْجُفُ = وہ کانپے گی۔ تو کانپتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب-واحد مذکر حاضر)

تَرْجُمُوْنَ = تم سنگسار کرتے ہو۔ تم سنگسار کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَرْجُوْا = تو امید رکھتا ہے۔ تو امید رکھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَرْجُوْنَ = تم امید رکھتے ہو۔ تم امید رکھو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُرْجِیْ = تو پیچھے رکھ دے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَرْحَمُ = تو رحم کرتا ہے۔ تو رحم کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تُرْحَمُوْنَ = تم رحم کئے جاؤ گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُرَدُّ = وہ پھیری جائے گی۔ وہ روکی جائے گی۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)

تَرْدٰی = تو ہلاک ہوگا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَرَدّٰی = گڑھے میں گرا۔ وہ ہلاک ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

(اِنْ) تُرِدْنَ = تم چاہتی ہو۔ تم ارادہ رکھتی ہو۔ (مضارع۔ جمع مونث حاضر)

تُرَدُّوْنَ = تم پھیرے جاؤ گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

تُرْدِیْنِ = تو مجھ کو پھینکتا ہے۔ تو مجھ کو پھینکے گا۔ تو مجھ کو ہلاک کرتا ہے۔ تو مجھ کو ہلاک کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَرْزُقُ = تو روزی دیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تُرْزَقَانِ = تم دونوں روزی دیئے جاؤ گے۔ (مضارع مجہول۔ تثنیہ مذکر حاضر)

تَرْضٰی = تو راضی ہوتا ہے۔ تو راضی ہوگا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

تُرْضِعُ = وہ دودھ پلاتی ہے۔ وہ دودھ پلائے

گی- (مضارع- واحد مونث غائب)

تَرْضَوْنَ = تم پسند کرتے ہو- تم پسند کرو گے- تم راضی ہوتے ہو یا ہوگے- (مضارع- جمع مذکرحاضر)

تَرْغَبُوْنَ = تم خواہش کرتے ہو- تم رغبت کرتے ہو- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تُرْفَعُ = تو بلند کیا جاتا ہے- تو بلند کیا جائے گا- وہ بلند کی جاتی ہے- وہ بلند کی جائے گی- (مضارع مجہول- واحد مذکر حاضر)

(لَا)تَرْفَعُوْا = تم نہ بلند کرو- (فعل نہی- جمع مذکر حاضر)

تَرْقٰی = تو چڑھے گا- (مضارع- واحد مذکر حاضر)

(لَمْ) تَرْقُبُ = تو نے نہیں انتظار کیا- (نفی بلم- واحد مذکر حاضر)

تَرَكَ = اس نے چھوڑا-(ماضی- واحد مذکر غائب)

تَرْكَبُ = پہنچتا ہے- تو سوار ہوتا ہے- (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تَرْكَبُوْنَ = تم سوار ہوتے ہو- تم سوار ہو گے- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَرَكْتُ = میں نے چھوڑا- (ماضی- واحد متکلم)

تَرَكْتُمْ = تم نے چھوڑا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

تَرَكْتُمُوْا = تم نے چھوڑا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

(لَا)تَرْكَضُوْا = مت ایڑ لگاؤ- (فعل نہی- جمع مذکر حاضر)

تَرَكْنَ = انہوں نے چھوڑا- (ماضی- جمع مونث غائب)

تَرْكَنُ = تو جھکتا ہے- تو جھکے گا- (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تَرَكْنَا = ہم نے چھوڑا- (ماضی- جمع متکلم)

(لَا)تَرْكَنُوْا = تم مت جھکو- (فعل نہی- جمع مذکر حاضر)

تَرَكُوْا = انہوں نے چھوڑا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

تَرْمِیْ = وہ تیر چلاتی ہے- وہ چلائے گی- وہ پھینکتی ہے- وہ پھینکے گی- (مضارع- واحد مونث غائب)

تَرَنِ = تو مجھے دیکھتا ہے- تو مجھے دیکھے گا- (مضارع- واحد مذکر حاضر- مجزوم حذف بیائے متکلم)

تَرَوْنَ = تم دیکھتے ہو- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَرَوُنَّ = تم ضرور دیکھو گے- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تُرْهِبُوْنَ = تم ڈراتے ہو- تم ڈراؤ گے- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَرْهَقُ = وہ چڑھتی ہے یا چڑھے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

(لَا)تُرْهِقْ = تو مت ڈال۔ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تُرِیْ = تو دکھلاتا ہے۔ تو دکھلائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تُرِيْحُوْنَ = تم شام کو چرا کر پھیر لاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُرِيْدُ = تو چاہتا ہے۔ تو چاہے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تُرِيْدُوْنَ = تم چاہتے ہو۔ تم چاہو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَرَيِنَّ = تو دیکھتی ہے۔ تو دیکھے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث حاضر۔ بانون تاکید ثقیلہ)

تُرِيَنَّ = تو دکھلائے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ بانون تاکید ثقیلہ)

ت–ز

(لَا)تَزَالُ = تو زائل نہ ہوگا۔ تو ہمیشہ رہے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَزَاوَرُ = وہ چھوڑ دیتی ہے۔ وہ کتراجاتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

(لَا)تَزِدْ = تو مت بڑھا۔ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تَزْدَادُ = وہ بڑھتی ہے۔ وہ اضافہ کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَزْدَرِیْ = وہ حقیر جانتی ہے۔ وہ حقیر جانے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَزِرُ = وہ اٹھاتی ہے۔ وہ اٹھائے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَزْرَعُوْنَ = تم اگاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَزْعُمُوْنَ = تم گمان کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا)تُزِغْ = تو نہ ٹیڑھا کر۔ (نہی - واحد مذکر حاضر)

تَزَكّٰی = وہ سنورا۔ وہ پاک ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

(لَا)تُزَكُّوْا = تم مت پاک قرار دو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُزَكِّیْ = تو پاکیزہ کرتا ہے۔ تو پاکیزہ کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَزِلُّ = تو پھسل جاتا ہے۔ تو پھسل جائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَزَوَّدُوْا = تم راہ کا خرچ لو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

تَزُوْلُ = تو زائل ہوتا ہے۔ تو زائل ہوگا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَزُوْلاَ = وہ دونوں گر پڑتے ہیں۔ وہ دونوں گر پڑیں گے۔(مضارع۔ تثنیہ مذکر غائب)

تَزْهَقُ = وہ نکلتی ہے۔ وہ نکلے گی۔ تو کھنچتا ہے۔ تو کھنچے گا۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب/ واحد مذکر حاضر)

تَزِيْدُوْنَ = تم بڑھاتے ہو۔ تم بڑھاؤ گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَزَيَّلُوْا = وہ ایک طرف ہوئے۔ جدا ہوئے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

ت–س

تَسَآءَ لُوْنَ = تم آپس میں سوال کرتے ہو۔ تم آپس میں سوال کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُسَاقِطْ = وہ گراتی ہے۔ وہ گرائے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَسْاَلُ = تو پوچھتا ہے۔ تو پوچھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تُسْأَلُ = تو پوچھا جاتا ہے۔ تو پوچھا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر حاضر)

تَسَأَلُوْنَ = تم پوچھتے ہو۔ تم پوچھو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُسْأَلُوْنَ = تم پوچھے جاتے ہو۔ تم پوچھے جاؤ گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

تَسْأَمُوْنَ = تم سستی کرتے ہو۔ تم اداس ہوتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُسَبِّحُ = وہ اللہ کی پاکی بیان کرتی ہے۔ وہ اللہ کی پاکی بیان کرے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تُسَبِّحُوْنَ = تم اللہ کی پاکی بیان کرتے ہو۔ تم اللہ کی پاکی بیان کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَسْبِقُ = وہ سبقت لے جاتی ہے۔ وہ سبقت لے جائے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

(لَا)تَسُبُّوْا = تم گالی مت دو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَسْبِيْح = پاکی بیان کرنا۔ (اسم مصدر)

تَسْتَأْخِرُوْنَ = تم دیر کرتے ہو۔ تم دیر کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(حَتّٰی)تَسْتَأْنِسُوْا = تم مانوس ہوتے ہو۔یہاں تک کہ تم اجازت لو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ "نون" محذوف حَتّٰی کی وجہ سے)

تَسْتَبْدِلُوْنَ = تم بدلتے ہو۔ تم بدلو گے۔(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَسْتَبِيْنَ = وہ ظاہر ہوتی ہے۔ وہ ظاہر کرے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَسْتَتِرُوْنَ = تم چھپتے ہو۔ تم چھپو گے۔

(مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَجِيْبُوْنَ = تم جواب دیتے ہو- تم جواب دو گے- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَخْرِجُوْنَ = تم نکالتے ہو- تم نکالو گے- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَخِفُّوْنَ = تم ہلکا جانتے ہو- تم ہلکا جانو گے-(مضارع- جمع مذکر حاضر)

(اَنْ)تَسْتَرْضِعُوْا = تم دودھ پلواؤ- (مضارع بمعنی امر- جمع مذکر حاضر)

(لَمْ)تَسْتَطِعْ = تو نے طاقت نہ رکھی- (نفی جحد- واحد مذکر حاضر)

(لَنْ)تَسْتَطِيْعَ = تو ہرگز طاقت نہ رکھ سکے گا- (نفی بہ لن- واحد مذکر حاضر)

تَسْتَطِيْعُوْنَ = تم طاقت رکھتے ہو- تم طاقت رکھو گے- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَعْجِلُ = تو جلدی کرتا ہے- تو جلدی کرے گا- (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تَسْتَعْجِلُوْنَ = تم جلدی کرتے ہو- تم جلدی کرو گے- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَغْفِرُ = تو بخشش مانگتا ہے- تو بخشش مانگے گا- (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تَسْتَغْفِرُوْنَ = تم بخشش مانگتے ہو- تم بخشش مانگو گے- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَغِيْثُوْنَ = تم فریاد کرتے ہو- تم فریاد کرو گے- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

(لَا)تَسْتَفْتِ = تو مت پوچھ- (فعل نہی- واحد مذکر حاضر)

(اِنْ) تَسْتَفْتِحُوْا = اگر تم فتح طلب کرتے ہو- (مضارع- جمع مذکر حاضر- اِنْ شرطیہ کی وجہ سے "نون" حذف ہے-)

تَسْتَفْتِيَانِ = تم دونوں فتوی چاہتے ہو- تم دونوں فتوی چاہو گے- (مضارع- تثنیہ مذکر حاضر)

تَسْتَقْدِمُوْنَ = تم جلدی کرتے ہو- تم جلدی کرو گے- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

(اَنْ) تَسْتَقْسِمُوْا = یہ کہ تم قسمت معلوم کرو- تم بانٹتے ہو- تم بانٹو گے- تم تقسیم کرتے ہو- تم تقسیم کرو گے- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَكْبِرُوْنَ = تم غرور کرتے ہو- تم غرور کرو گے- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَكْثِرُ = تو بہت طلب کرتا ہے- تو بہت طلب کرے گا- (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تَسْتَمِعُوْنَ = تم خوب سنتے ہو- تم خوب سنو گے- کان لگا کر سنتے ہو- کان لگا کر سنو گے- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَوُوْا عَلٰى = تم سوار ہو جاؤ- (مضارع بمعنی امر- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَوِىْ = وہ برابر ہوتی ہے- (مضارع- واحد مونث غائب)

تَسْتَهْزِءُ وْنَ = تم ٹھٹھا کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَسْجُدُ = تو سجدہ کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَسْجُدُوْا = تم سجدہ کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَسْحَرُ = تو جادو کرتا ہے۔ تو جادو کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَسْحَرُوْنَ = تم جادو کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَسْخَرُوْنَ = تم ہنستے ہو۔ تم مذاق اڑاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَسُرُّ = وہ خوش کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَسْرَحُوْنَ = تم صبح کے وقت چرانے کے لئے لے جاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَاتُسْرِفُوْا = تم اسراف مت کرو۔ فضول خرچی مت کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تُسِرُّوْنَ = تم چھپاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَسْرِيْح = رخصت کرنا۔ (اسم مصدر)

تِسْعَ = نو۔ (9)(اسم عدد۔ مذکر)

تِسْعَةٌ = نو-(9) (اسم عدد۔ مونث)

تِسْعَةَ عَشَرَ = انیس-(19) (اسم عدد)

تِسْعُوْنَ = نوے-(90) (اسم عدد)

تَسْعٰى = تو دوڑتا ہے۔ وہ کوشش کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

تَسْفِكُوْنَ = تم خونریزی کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَسْقُطُ = وہ گرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تُسْقِطُ = تو گرائے گا۔(مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تُسْقٰى = وہ پلائی جائے گی۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)

تَسْقِىْ = وہ پلاتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

(لَمْ) تُسْكَنْ = وہ نہیں بسائی گئی۔ (نفی بلم مجہول۔ واحد مونث غائب)

تَسْكُنُوْا = تم آرام پاؤ۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر حاضر)

تَسْكُنُوْنَ = تم آرام پکڑتے ہو۔ تم سکون حاصل کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لِ)تَسْلُكُوْا = چلو پھرو۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر حاضر)

(حَتّٰى)تُسَلِّمُوْا = یہاں تک کہ تم سلام کرو۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر حاضر۔ حَتّٰى کی وجہ سے نون حذف ہے۔)

تَسْلِيْمَة = سلام کرنا۔ فرمانبرداری بجا لانا۔ (اسم مصدر)
تَسْمَعُ = تو سنتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
تُسْمِعُ = تو سناتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
تَسْمَعُوْنَ = تم سنتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تُسَمّٰی = اس کا نام رکھا جاتا ہے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)
تَسْمِيَةٌ = نام رکھنا۔ (اسم مصدر)
تَسْنِيْم = جنت کے ایک چشمے کانام۔ جس کا پانی نہایت لذیذ اور خوشبودار ہے۔ (اسم۔ ظرف مکان)
تَسُوْءُ = وہ بری لگتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)
تُسَوّٰی = وہ برابر کر دی جاتی ہے۔ وہ برابر کردی جائے گی۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)
تَسْوَدُّ = وہ سیاہ ہوگی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)
تَسَوَّرُوا = وہ دیوار پر چڑھے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
تَسِيْرُ = وہ چلے گی۔ تو چلے پھرے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)
تُسِيْمُوْنَ = تم چراتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

ت–ش

تَشَاءُ = تو چاہتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
تَشَاءُ وْنَ = تم چاہتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَشَابَهَ = وہ شبہ میں پڑا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)
تَشَابَهَتْ = وہ مشابہ ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
تَشَاقُّوْنَ = تم ضد کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَشَاوُرٌ = آپس میں مشورہ کرنا۔ (اسم مصدر)
(لا)تَشْتَرُوْا = تم نہ مول لو۔ تم مت خریدو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَشْتَكِيْ = وہ شکوہ کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)
تَشْتَهِيْ = وہ چاہتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)
تَشْخَصُ = پتھرا جائیں گے۔ ٹکٹکی بندھے

گی۔ کھوئے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَشْرَبُوْنَ = تم پیتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا)تُشْرِكْ = تو مت شریک ٹھہرا۔ (نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تُشْرِكُوْنَ = تم شریک بناتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا)تُشْطِطْ = تو زیادتی نہ کر۔ (نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تَشْعُرُوْنَ = تم شعور رکھتے ہو۔ سمجھتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَشْقٰی = تو مشقت میں پڑے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَشَقَّقُ = وہ پھٹے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث

تَشْهَدُوْنَ = تم گواہی دیتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
غائب)

تَشْكُرُوْنَ = تم شکر کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا)تُشْمِتْ = تو دشمن کو خوش مت کر۔ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تَشْهَدُ = وہ حاضر ہوتی ہے۔ تو حاضر ہوتا ہے۔ وہ گواہی دیتی ہے۔ تو گواہی دیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)

تَشِيْعُ = وہ پھیلتی ہے۔ یہ کہ پھیلے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

ت — ص

(لَا)تُصَاحِبْ = تو نہ ساتھ رہ۔ (نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تُصْبِحُ = تو صبح کو ہو جائے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تُصْبِحُوْنَ = تم صبح کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَصْبِرُ = تو صبر کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَصْبِرُوْنَ = تم صبر کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَصَدّٰی = تو روکتا ہے۔ تو درپے ہوتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَصَدَّقَ = اس نے صدقہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تَصَدَّقْ = تو صدقہ کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

تَصَدَّقُوْا = تم صدقہ کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

تُصَدِّقُوْنَ = تم تصدیق کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُصَدُّوْنَ = تم روکتے ہو- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَصْدِيَة = تالی بجانا- (اسم مصدر)

تَصْدِيْق = تصدیق کرنا- (اسم مصدر)

تَصْرِفُ = تو پھیرے گا- (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تُصْرَفُوْنَ = تم پھیرے جاؤ گے- (مضارع مجہول- جمع مذکر حاضر)

تَصْرِيْف = پھیرنا- (اسم مصدر)

تَصْطَلُوْنَ = تم تاپتے ہو- تم تاپو- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تُصْعِدُوْنَ = تم چڑھتے ہو- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

(لَا)تُصَعِّرْ = تو مت پھلا- (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تَصْغٰى = ٹیڑھی ہوئیں- (مضارع- واحد مونث غائب)

تَصِفُ = وہ بیان کرتی ہے- وہ وصف کرتی ہے- (مضارع- واحد مونث غائب)

(اِنْ)تَصْفَحُوْا = اگر تم در گزر کرو- (مضارع بمعنی امر- جمع مذکر حاضر- اِنْ کی وجہ سے "نون" محذوف ہے-)

تَصِفُوْنَ = تم بیان کرتے ہو- تم وصف کرتے ہو- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَصْلٰى = وہ پہنچے گی- (مضارع- واحد مونث غائب)

(اِنْ) تُصْلِحُوْا = تم صلح کراؤ- (مضارع بمعنی امر- جمع مذکر حاضر- اِنْ کی وجہ سے "نون" محذوف ہے-)

تُصَلِّيْ = تو نماز پڑھتا ہے- (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تَصْلِيَة = پہنچنا- (اسم مصدر)

تَصْنَعُ = تو کرتا ہے- تو بناتا ہے- (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تَصْنَعُوْنَ = تم کرتے ہو- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

(اَنْ) تَصُوْمُوْا = تم روزہ رکھو- (مضارع بمعنی امر- جمع مذکر حاضر)

تُصِيْبُ = وہ پہنچتی ہے- (مضارع- واحد مونث غائب)

تُصِيْبُوْا = یہ کہ تم جا پڑو- (مضارع- جمع مذکر حاضر اِنْ کی وجہ سے "نون" محذوف ہے-)

تَصِيْرُ = وہ پھرتی ہے- تو پھرتا ہے- وہ چلتی ہے- تو چلتا ہے- (مضارع- واحد مونث غائب- واحد مذکر حاضر)

(لَاتُضَارَّ = نہ نقصان پہنچایا جائے۔ (فعل نہی مجہول۔ واحد مونث غائب)

(لَاتُضَارُّوْا = تم ایذا مت دو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

(لَاتَضْحٰی = تو دھوپ نہ کھائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَضْحَكُوْنَ = تم ہنستے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَاتَضْرِبُوْا = مت بیان کرو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَضَرُّع = گڑگڑانا۔ (اسم مصدر)

تَضَرَّعَ = وہ گڑگڑایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تَضَرَّعُوْا = وہ گڑگڑائے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

(لَاتَضُرُّوْنَ = تم نقصان نہیں پہنچاؤ گے۔ (مضارع نفی۔ جمع مذکر حاضر)

تَضَعُ = وہ رکھتی ہے۔ وہ جنتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَضَعُوْنَ = تم رکھتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(اَنْ)تَضِلَّ = تو بھول جائے۔ وہ بھول جائے۔ وہ بہک جائے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

تُضِلُّ = تو گمراہ کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

(اَنْ) تَضِلُّوْا = یہ کہ تم بہکے جاؤ۔ تم گمراہ ہوجاؤ۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُضَيِّقُوْا = تم تنگ کرو گے۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر حاضر)

تَضْلِيْل = گمراہ کرنا۔ غلطی میں ڈالنا۔ (اسم مصدر)

ت – ط

تَطَئُوْا = تم کچلتے ہو۔ تم پیس ڈالتے ہو۔ تم جماع کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ اِنْ کی وجہ سے "نون" محذوف ہے۔)

اَلْوَطْأُ = کچلنا۔ جماع کرنا۔ (اسم مصدر)

تَطَاوَلَ = وہ لمبا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تَطْرُدُ = تو ہانکتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

(لَا) تَطْرُدْ = تو نہ دفع کر۔ (نہی۔ واحد مذکر حاضر)

(اِنْ) تُطِعْ = تو تابعداری کرے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر حاضر۔ اِنْ کی وجہ سے "نون" ساکن ہے۔)

(لَا)تُطِعْ = تو مت اطاعت کر۔ (نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تُطْعِمُوْنَ = تم کھلاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لاَ)تَطْغَوْا = تم سرکشی مت کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَطَّلِعُ = وہ جھانکے گی۔ تو خبردار ہوتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)

تَطْمَئِنُّ = وہ آرام پکڑتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَطْمَعُوْنَ = تم امید رکھتے ہو۔ تم طمع کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَطَوَّعَ = اس نے اپنی خوشی سے کیا۔ (اعمال حسنہ) (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

تُطَهِّرُ = تو پاک کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَطَهَّرْنَ = وہ پاک ہوئیں۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)

تَطْهِيْرِ = پاک کرنا۔ (اسم مصدر)

تَطَيَّرْنَا = ہم نے بدشگونی سمجھی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

(اِنْ) تُطِيْعُوْا = تم اطاعت کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ اِنْ شرطیہ کی وجہ سے "نون" ساقط ہے۔)

تَظَاهَرَا = تم دونوں نے آپس میں مدد کی۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکر حاضر)

تَظَاهَرُوْنَ = تم آپس میں مدد کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُظَاهِرُوْنَ = تم ظہار کرتے ہو۔ یعنی عورت کو ماں بہن کے ساتھ تشبیہہ دیتے ہو۔ اس سے عورت مرد کے لئے حرام ہوجاتی ہے اور کفارہ دیئے بغیر حلال نہیں ہوتی۔

تُظْلَمُ = وہ ظلم کی جائے گی۔ تو ظلم کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)

(لَمْ) تَظْلِمْ = اس نے ظلم نہیں کیا۔ اس نے نہیں گھٹایا۔ (نفی بلم - واحد مونث غائب)

تَظْلِمُوْنَ = تم ظلم کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُظْلَمُوْنَ = تم ظلم کئے جاؤ گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

(لاَ)تَظْمَأُ = تو پیاسا نہ ہوگا۔ (فعل نفی۔ واحد مذکر حاضر)

تَظُنُّ = تو گمان کرتا ہے۔ وہ گمان کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

تُظْهِرُوْنَ = تم ظہر کرتے ہو۔ تم دوپہر کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لِ)تَعَارَفُوْا = تم آپس میں ایک دوسرے کو پہچانو۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر حاضر)

تَعَاسَرْتُمْ = تم نے ایک دوسرے سے ضد کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

تَعَاطٰی = اس نے ہاتھ چلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

تَعَالٰی = وہ اونچا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

تَعَالَوْا = تم سب مرد آؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

تَعْلُوْنَ = تم زور کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَعَالَیْنَ = تم سب عورتیں آؤ۔ (امر۔ جمع مونث حاضر)

تَعْبَثُوْنَ = تم کھیلتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَعْبُدُ = وہ پوجتی ہے۔ تو پوجتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)

تَعْبُدُوْنَ = تم پوجتے ہو۔ تم پوجو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَعْبُرُوْنَ = تم تعبیر کرتے ہو۔ تم بیان کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَعْتَدُوْنَ = تم حد سے بڑھتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَعْتَدُّوْنَ = تم عدت میں بٹھواتے ہو۔ تم عدت پوری کرو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَعْتَذِرُوْنَ = تم عذر کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَعْثَوْا = تم فساد کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَعْثَوْا = تم فساد مت کرو۔ (نہی۔ جمع مذکر حاضر)

فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ = زمین میں خرابی کرتے ہوئے مت پھرو۔ (صفت تجرید ہے یعنی تَعْثَوْا کے معنی صرف پھرنے کے لئے) تم زمین میں فساد نہ کرو۔ مُفْسِدِیْنَ حال ہے جو کہ لَاتَعْثَوْا کی تاکید کرتا ہے۔ (اسم جمع سالم۔ بحالت نصبی و جری)

(اِنْ) تَعْجَبْ = اگر تو تعجب کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تُعْجِبُ = تو تعجب میں ڈالتا ہے۔ وہ خوش کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔واحد مونث غائب)

تَعْجَبُوْنَ = تم تعجب کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَعْجَبِیْنَ = تو تعجب کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث حاضر)

تَعَجَّلَ = اس نے جلدی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

(لَا)تَعْجَلْ = تو جلدی مت کر۔ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)

(لَا)تَعْدُ = وہ نہ پھرے۔ وہ نہ دوڑے۔ (فعل نہی۔ واحد مونث غائب)

تَعِدُ = تو وعدہ کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَعِدَانِ = تم دونوں وعدہ دیتے ہو۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکر حاضر)

تَعْدِلُ = اس نے فدیہ دیا۔ تو انصاف کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)

تَعْدِلُوْا = تم انصاف کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر۔ اِنْ کی وجہ سے "نون" محذوف ہے۔)

(لَا)تَعْدُوْا = تم مت زیادتی کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَعُدُّوْنَ = تم گنتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُعَذِّبُ = تو عذاب کرتا ہے۔ تو عذاب کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَعْرٰی = تو ننگا ہوگا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَعْرُجُ = وہ چڑھتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تُعْرِضُ = تو منہ پھیرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تُعْرِضُوْا = تم منہ پھیرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)(عامل کی وجہ سے "نون" گرا ہوا ہے۔)

تُعْرَضُوْنَ = تم حاضر کئے جاؤ گے۔ تم روبرو پیش کئے جاؤ گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

تَعْرِفُ = تو پہچانتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَعْرِفُوْنَ = تم پہچانتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَعْرِیْف = خبردار کرنا۔ معلوم کرنا۔ (اسم مصدر)

تُعِزُّ = تو عزت دیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تُعَزِّرُوْا = تم مدد کرو گے۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا)تَعْزِمُوْا = تم مت قصد کرو۔ تم مت ارادہ کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَعْسًا = ہلاک ہونا۔ منہ کے بل گرنا۔ (اسم مصدر)

(لَا)تَعْضُلُوْا = تم مت روکو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَعِظُوْنَ = تم نصیحت کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَعَفُّفْ = پرہیزگاری۔ سوال کرنے سے پرہیز کرنا۔ (اسم مصدر)

وَ اِنْ تَعْفُوْا = اگر تم معاف کرو۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر حاضر)

تَعْقِلُوْنَ = تم عقل رکھتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَعْلَمُ = وہ جانتی ہے۔ تو جانتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)

تُعَلِّمُ = تو سکھاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَعْلَمُوْنَ = تم جانتے ہو۔ تم جانو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُعَلِّمُوْنَ = تم سکھاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُعْلِنُوْنَ = تم ظاہر کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا)تَعْلُوْا = تم مت سرکشی کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَعْمٰی = وہ اندھی ہوتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَعَمَّدَتْ = اس نے ارادے سے کیا۔ اس نے عملاً کیا۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَعْمَلُ = وہ کام کرے گی۔ تو کام کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)

تَعْمَلُوْنَ = تم کام کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَعُوْدُوْنَ = تم پھرتے ہو۔ تم لوٹتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

اَنْ لَّا تَعُوْلُوْا = تم مت ناانصافی کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَعِیَ = وہ یاد رکھے۔ تو نگاہ رکھے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب/ واحد مذکر حاضر)

ت—غ

تَغَابُن = ہار جیت۔ (اسم مصدر)

یَوْمُ التَّغَابُن = روز قیامت۔ (مرکب اضافی)

(حَتّٰی)تَغْتَسِلُوْا = تم غسل کرتے ہو۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر حاضر۔ نون ساقط ہے۔)

تَغُرُّ = تو فریب دیتا ہے۔ وہ فریب دیتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

تَغْرُبُ = تو ڈوبتا ہے وہ ڈوبتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

تُغْرِقُ = تو غرق کرے گا۔ وہ غرق ہوئی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

تَغْشٰی = تو ڈھانپے گا۔ وہ ڈھانک لیتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَغَشّٰی = اس نے ڈھانپا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

حاضر)
تَغْفِرُ = تو معاف کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
تَغْفِرُوْا = تم بخش دو۔ (مضارع بمعنی امر۔ جمع مذکر حاضر۔ نون مجزوم یا منصوب ہونے کی وجہ سے ساقط ہے۔)
تَغْفُلُوْنَ = تم غافل ہوگے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَغْلِبُوْنَ = تم غالب ہو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
(لَا)تَغْلُوْا = تم زیادتی مت کرہو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)
(اَنْ)تُغْمِضُوْا = تم بند کرو۔ تم چشم پوشی کرو۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر حاضر)
تُغْنِ = تو کام آیا۔ تو کام آئے گا۔ وہ کام آتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔واحد مونث غائب)
(لَمْ) تَغْنَ = وہ نہ تھی۔ وہ نہیں آباد ہوئی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ بوجہ لَمْ "ی" گر گئی۔)
تُغْنِیْ = وہ کام آئے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)
تَغِیْضُ = وہ کم کرتی ہے۔ وہ گھٹاتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)
تَغَیُّظٌ = جھنجھلانا۔ (اسم مصدر)

ت۔ف

تَفَاخُرٌ = فخر کرنا۔ بڑائی کرنا۔ (اسم مصدر)
تُفَادُوْنَ = تم فدیہ دیتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَفَاوُتٌ = فرق۔ قیاس۔ (اسم مصدر)
تَفْتَؤُ = تو ہمیشہ رہے گا۔ (فعل ناقص۔ واحد مذکر حاضر)
تُفَتَّحُ = وہ کھولی جائے گی۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)
تَفْتَرُوْنَ = تم بہتان باندھتے ہو۔(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَفْتَرِیْ = تو بہتان باندھتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
(لَا)تَفْتِنْ = تو فتنے میں نہ ڈال۔ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)
تُفْتَنُوْنَ = تم آزمائے جاؤ گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر)
تَفَثٌ = میل۔ (اسم مشتق)
تَفْجُرُ = تو چیر ڈالے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
تُفَجِّرُ = تو بہالے جائے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَفْجِيْرًا = بہانا۔ (اسم مصدر)
(لَا)تَفْرَحْ = تو مت خوش ہو۔ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)
(لَا)تَفْرَحُوْا = تم نہ اتراؤ۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)
تَفْرِضُوْا = تم ٹھہراؤ۔ تم مقرر کرو۔(مضارع منصوب۔ جمع مذکر حاضر)
تَفَرَّقَ = وہ پراگندہ ہوا۔ وہ پھوٹ پڑا (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
(لَا)تَفَرَّقُوْا = الگ الگ مت ہوجاؤ۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)
تَفِرُّوْنَ = تم بھاگتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَفْرِيْق = جدا کرنا۔ (اسم مصدر)
تَفَسَّحُوْا = کھل کر بیٹھو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
تُفْسِدُوْنَ = تم فساد کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَفْسُقُوْنَ = تم فسق کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَفْسِيْر = کھول کر کہنا۔ (اسم مصدر)
(اَنْ) تَفْشَلَا = وہ دونوں نامردی کریں گے۔ (مضارع۔ تثنیہ مونث غائب۔ اَنْ کی وجہ سے "نون" ساقط ہے۔)

تَفْشَلُوْا = تم نامردی کرو گے۔ تم پھسل جاؤ گے۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر حاضر)
تَفْصِيْل = بیان کرنا۔ (اسم مصدر)
(لَا)تَفْضَحُوْا = تم مت رسوا کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)
تَفْضِيْلٌ = بزرگی دینا۔ بڑائی دینا۔ (اسم مصدر)
تَفْعَلُ = تو کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
تَفْعَلُوْنَ = تم کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَفَقَّدَ = اس نے تلاش کیا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
تَفْقِدُوْنَ = تم تلاش کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَفْقَهُوْنَ = تم سمجھتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَفَكَّهُوْنَ = تم باتیں بناتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تُفْلِحُوْنَ = تم کامیاب ہو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
لَوْ لَا اَنْ تُفَنِّدُوْنِ = اگر تم نہ سمجھو مجھ کو بہکا ہوا۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ یائے متکلم گری ہوئی ہے۔)
تَفُوْرُ = وہ جوش مارتی ہے۔ وہ ابلتی ہے۔

(مضارع- واحد مونث غائب)

تَفِئَ = وہ پھر آئے- رجوع کرے گی- (مضارع- واحد مونث غائب)

تَفِيْضُ = وہ بہتی ہے- (مضارع- واحد مونث غائب)

تُفِيْضُوْنَ = تم بات شروع کرتے ہو- تم باتوں میں بیٹھتے ہو- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

ت-ق

تُقَاة = بچنا- (اسم مصدر)

تُقَاتِلُ = وہ لڑائی کرتی ہے- قتال کرتی ہے- (مضارع- واحد مونث غائب)

تُقَاتِلُوْنَ = تم لڑائی کرو گے-(مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَقَاسَمُوْا = تم آپس میں قسم کھاؤ- (امر- جمع مذکر حاضر)

تُقْبَلُ = وہ قبول کی جائے گی- (مضارع مجہول- واحد مونث غائب)

تَقَبَّلَ = اس نے قبول کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

تُقُبِّل = اسے قبول کیا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

تَقَبَّلْ = تو قبول کر- (امر- واحد مذکر حاضر)

(لَا)تَقْبَلُوْا = تم مت قبول کرو- (فعل نہی- جمع مذکر حاضر)

تَقْتُلُ = تو قتل کرے گا- وہ قتل کرے گی- (مضارع- واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

تَقْتُلُوْنَ = تم قتل کرتے ہو- تم قتل کرو گے- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَقْتِيْل = جان سے مار ڈالنا- (اسم مصدر)

تَقْدِرُوْا = تم قادر ہو گے- (مضارع منصوب- جمع مذکر حاضر)

تَقْدِيْر = ثابت کرنا- اندازہ کرنا- (اسم مصدر)

تَقَدَّمَ = وہ آگے ہوا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

(لَا)تُقَدِّمُوْا = تم مت آگے بڑھو- (فعل نہی- جمع مذکر حاضر)

(كَيْ)تَقَرَّ = وہ قرار پکڑتی ہے- وہ ٹھنڈی ہوتی ہے- (مضارع- واحد مونث غائب- کَیْ کی وجہ سے آخر منصوب ہے-)

تَقْرَأُ = تو پڑھتا ہے- (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تُقَرِّبُ = تو نزدیک کرے- (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تُقْرَبُ = وہ نزدیک کی جاتی ہے- (مضارع مجہول- واحد مونث غائب)

(لَا)تَقْرَبَا = تم دونوں مت نزدیک جاؤ- (فعل نہی- تثنیہ مذکر حاضر)

(لَا) تَقْرَبُوْا = تم نزدیک نہ جاؤ- (نہی- جمع

مذکر حاضر)

تَقْرِضُ = وہ کاٹتی ہے۔ وہ کترا جاتی ہے۔(مضارع۔ واحد مونث غائب)

(اِنْ) **تُقْرِضُوْا** = تم ادھار دو۔ تم قرض دو۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر حاضر)

(اَنْ) **تُقْسِطُوْا** = تم انصاف کرو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ نون گر گیا بوجہ منصوب ہونے کے۔)

تُقْسِمُوْا = تم قسم کھاؤ۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ ن گر گیا بوجہ مجزوم یا منصوب کے۔)

تَقْشَعِرُّ = بال کھڑے ہوتے ہیں۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

(اَنْ)**تَقْصُرُوْا** = تم کم کر دو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ اَنْ کی وجہ سے "نون" گر گیا۔)

(لَا)**تَقْصُصْ** = تو مت بیان کر۔ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تَقْصِيْر = کام میں کمی کرنا۔ بال چھوٹے کرنا۔ نماز کم کرنا۔ یعنی سفر میں بجائے چار رکعت کے دو رکعت پڑھنا۔ (اسم مصدر)

تَقْضِیْ = تو حکم کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَقَطَّعَ = وہ کٹ گیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تَقَطَّعُ = وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ اصل میں تَتَقَطَّعُ تھا۔ ایک "ت" حذف ہو گئی)

تَقَطَّعَتْ = وہ کٹ گئی۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

تَقَطَّعُوْا = انہوں نے کاٹا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

تَقْطَعُوْنَ = تم کاٹتے ہو۔ تم کاٹو گے۔ تم راہزنی کرتے ہو۔ تم راہزنی کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُقَطِّعُوْنَ = تم ٹکڑے ٹکڑے کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَقَعُ = وہ گر پڑی۔ تو گر پڑا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)

تَقْعُدُ = تو بیٹھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

(لَا)**تَقْعُدُوْا** = تم مت بیٹھو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا)**تَقْفُ** = تو پیچھے نہ پڑ۔ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تُقَلَّبُ = وہ اوندھی کی جائے گی۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)

تَقَلُّبُ = الٹنا پلٹنا۔ (اسم مصدر)

تُقْلَبُوْنَ = تم پھیرے جاؤ گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

(لِ)**تَقُمْ** = وہ کھڑی ہو۔ (مضارع بمعنی امر۔ واحد مونث غائب)

(لاَ)تَقْنَطُوْا = تم ناامید مت ہو جاؤ۔ (نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَقْوٰی = پرہیز گاری۔ ادب۔ ڈر۔ (اسم مشتق)

تَقَوَّلَ = وہ بنا لایا۔ جھوٹ باندھا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تَقُوْلُ = وہ کہتی ہے۔ تو کہتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)

تَقُوْلُوْنَ = تم کہتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَقُوْمُ = تو کھڑا ہوتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

(اَنْ)تَقُوْمُوْا = تم کھڑے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ اَنْ کی وجہ سے "نون" گر گیا ہے۔)

تَقْوِیْمٌ = سیدھا کرنا۔ جوڑ بند۔ اندازے کے ساتھ۔ (اسم مصدر)

(لاَ)تَقْهَرْ = تو مت ڈانٹ۔ (نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تَقِیْ = وہ بچاتی ہے۔ تو بچائے گا۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب/ واحد مذکر حاضر)

تَقِیٌّ = پرہیز گار۔ (اسم واحد۔ جمع اتقیاء ہے)

تُقِیْمُوْا = تم قائم کرو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ منصوب یا مجزوم کی وجہ سے "نون" ساقط ہے۔)

ت-ک

(اِنْ) تَكُ = اگر وہ ہوئی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ "نون" گر گیا ہے۔)

تَكَاثُر = مال کی زیادتی۔ (اسم مصدر)

تَكَادُ = تو نزدیک ہے۔ وہ نزدیک ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مونث غائب)

(لِ) تُكَبِّرُوْا = تا کہ تم بڑائی کرو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ لام کَیْ کی وجہ سے نون گر گیا ہے۔)

تَكْبِیْر = بڑائی کرنا۔ (اسم مصدر)

تُكْتَبُ = وہ لکھی جائے گی۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)

تَكْتُبُوْا = تم لکھو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ منصوب کی وجہ سے "نون" گر گیا ہے۔)

تَكْتُمُوْا = تم چھپاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَكْتُمُوْنَ = تم چھپاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُكَذِّبَانِ = تم دونوں (جن و انس) جھٹلاؤ گے۔ تم دونوں چھپاؤ گے۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکر حاضر)

تَكْذِیْبٌ = جھٹلانا۔ (اسم مصدر)

تُكْرِمُوْنَ = تم عزت کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُكْرِهُ = تو مجبور کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تُكْرِهُوْنَ = تم مجبور کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَكْرَهُوْنَ = تم برا جانتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَكْسِبُ = وہ کماتی ہے۔ تو کماتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)

تَكْسِبُوْنَ = تم کماتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا)تَكْفُرْ = تو منکر مت ہو۔ (نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تَكْفُرُوْنَ = تم منکر ہوتے ہو۔ تم کفر کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا) تُكَلَّفُ = نہیں تکلیف دیا جاتا۔ نہیں تکلیف دی جاتی۔ (مضارع مجہول منفی۔ واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

تُكَلِّمُ = تو باتیں کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تُكَلِّمُوْنَ = تم بات کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَكْلِيْم = بات کرنا۔ (اسم مصدر)

تُكْمِلُوْا = تم پورا کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ منصوب بوجہ اَنْ)

تُكِنُّ = وہ چھپاتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَكْنِزُوْنَ = تم خزانہ کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُكْوٰى = وہ داغی جائے گی۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)

تَكُوْنُ = تو ہوگا۔ وہ ہوگی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مونث غائب)

(اَنْ) تَكُوْنَا = تم دونوں ہوگے۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکر حاضر۔ تثنیہ کا نون ناصب کی وجہ سے گر گیا ہے۔)

تَكُوْنُوْنَ = تم سب ہو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

ت–ل

تَلَّ = اس نے پچھاڑا۔ دے مارا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

تَلٰى = وہ پیچھے آیا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

تَلَاقِ = ملاقات کرنا۔ (اسم مصدر)

تِلَاوَةٌ = پڑھنا۔ (اسم مصدر)

تَلَبُّثٌ = ٹھہرنا۔ (اسم مصدر)

تَلَبَّثُوْا = وہ ٹھہرے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

تَلْبَسُوْنَ = تم پہنتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر

حاضر)

تَلْبِسُوْنَ = تم ملاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَلَذُّ = وہ لذت پائے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَلَظّٰی = وہ شعلہ مارتی ہے۔ تپتی ہے۔(ماضی۔ واحد مونث غائب)

تَلَظِّیْ = آگ کا شعلہ مارنا۔ (اسم مصدر)

تَلْفِتُ = تو پھیرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَلْفَحُ = وہ جلائے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تِلْقَآءَ = طرف۔ (اسم ظرف)

تُلْقٰی = توڈالا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر حاضر)

تَلَقّٰی = اس نے سیکھا۔ اس نے ملاقات کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تُلَقّٰی = تو سکھایا جاتا ہے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر حاضر)

تَلْقَفُ = وہ نگلتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

(لَا)تُلْقُوْا = تم مت ڈالو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تُلْقُوْنَ = تم پیغام بھیجتے ہو۔ (مضارع۔ جمع

مذکر حاضر)

تُلَقَّوْنَ = تم دیئے جاؤ گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

تُلْقِیْ = تو ڈالے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تِلْكَ = یہ۔ (اسم اشارہ بعید) واحد مونث کے لئے۔

تِلْكُمَا = یہ دو۔ (اسم اشارہ) تثنیہ کے لئے۔

تِلْكُمْ = یہ سب۔ (اسم اشارہ) جمع کے لئے۔

(لَا)تَلْمِزُوْا = تم مت عیب لگاؤ۔ (نہی۔ جمع مذکر حاضر)

(مَا)تَلَوْتُ = میں نہ پڑھتا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

(لَا)تَلُوْمُوْا = تم مت ملامت کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا)تَلْوُوْا = تم مت موڑو زبان کو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَلَهّٰی = تو کھیلتا ہے۔ تو غفلت کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ اصل میں تَتَلَهّٰی تھا۔ ایک "ت" کو حذف کر دیا گیا)

(لَا)تُلْهِیْ = غافل نہیں کرتی۔ (فعل نفی۔ واحد مونث غائب)

تُلِیَتْ = وہ پڑھی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

تَلِیْنُ = وہ نرم ہوتی ہے۔ (مضارع۔ واحد

مونث غائب)

ت-م

تَمَّ = وہ پورا ہوا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

تَمَاثِیْل = مورتیں۔ صورتیں۔ (اسم جمع) (واحد تِمْثَال ہے)

(لاَ)تُمَارِ = تو جھگڑا نہ کر۔ (نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تَمَارَوْا = انہوں نے جھگڑا کیا۔ وہ شک میں پڑے ہوئے تھے ڈرانے میں۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

تُمَارُوْنَ = تم شک کرتے ہو۔(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَمَامَ = پورا۔ (اسم مشتق)

تَمَّ = وہ پورا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تَمَّتْ = وہ پوری ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

تَمْتَرُوْنَ = تم شک کرتے ہو۔ شبہ کرتے تھے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَمَتَّعَ = اس نے فائدہ اٹھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تَمَتَّعْ = تو فائدہ اٹھا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

تَمَتَّعُوْا = تم فائدہ اٹھاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

تُمَتَّعُوْنَ = تم فائدہ دیئے جاؤ گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

تَمَثَّلَ = اس نے صورت حاصل کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تَمُدُّ = تو دراز کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

(لاَ)تَمُدَّنَّ = نہ تم لمبا کرو۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ بانون تاکید ثقیلہ)

تَمُرُّ = وہ چلتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَمْرَحُوْنَ = تم اتراتے ہو۔ تم اعراض کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَمُرُّوْنَ = تم گزرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَمَسُّ = وہ چھوتی ہے۔ تو چھوتا ہے۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب/ واحد مذکر حاضر)

(لَنْ) تَمَسَّ = ہر گز نہ چھوئے گی۔ (نفی موکد معلوم۔ واحد مونث غائب)

تَمْسَسْ = وہ چھوتی ہے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مونث غائب)

(لاَ)تُمْسِكُوْا = تم نہ بند کرو۔ قبضے میں نہ رکھو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَمَسُّوْا = تم چھوتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُمْسُوْنَ = تم شام کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع

مذکر حاضر)

تَمْشُوْنَ = تم چلتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَمْشِیْ = تو چلتا ہے۔ وہ چلتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مونث غائب)

تَمْکُرُوْنَ = تم مکر کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُمْلٰی = وہ لکھوائی جاتی ہے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)

تَمْلِكُ = تو مالک ہوگا۔ وہ حکومت کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

تَمْلِکُوْنَ = تم مالک ہو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُمْنٰی = وہ ٹپکائی جاتی ہے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)

تَمَنّٰی = اس نے آرزو کی۔ احسان رکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تَمْنَعُ = تو منع کرے گا۔ وہ منع کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

(لَا)تَمْنُنْ = تو احسان نہ جتا۔ (نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تَمَنَّوْا = تم آرزو کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

تَمُنُّوْنَ = تم احسان کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُمْنُوْنَ = تم منی ٹپکاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَمُوْتُ = وہ مرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَمُوْتُوْنَ = تم مرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَمُوْرُ = وہ کانپتی ہے۔ لرزتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَمْهِيْدٌ = تیاری کرنا۔ کام درست کرنا۔ (اسم مصدر)

تَمِيْدُ = وہ جھکے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَمَيَّزُ = وہ پھٹ پڑے۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ اصل میں تَتَمَيَّزُ تھا۔ ایک "ت" کو حذف کر دیا گیا)

(لَا)تَمِيْلُوْا = تم نہ مائل ہو جاؤ۔ تم مت جھکو۔ (نہی۔ جمع مذکر حاضر)

ت—ن

(لَا)تَنَابَزُوْا = تم نہ پکارو برے القاب سے۔ (نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَنَاجَوْا = تم کان میں سرگوشی کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

تَنَاجَيْتُمْ = تم نے کان میں سرگوشی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

تَنَادِ = پکارنا۔ (اسم مصدر)

تَنَادَوْا = انہوں نے پکارا۔ مجلس میں بیٹھے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

تَنَازَعْتُمْ = تم نے جھگڑا کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

تَنَازَعُوْنَ = تم جھگڑتے ہو۔ تم جھگڑو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَنَازَعُوْا = تم مت جھگڑو آپس میں۔ (نہی۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا)تَنَاصَرُوْنَ = تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے ہو۔ (مضارع نفی۔ جمع مذکر حاضر)

تَنَالُ = وہ پہنچتی ہے۔ تو پہنچتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)

(لَنْ) تَنَالُوْا = تم ہرگز نہ پہنچ سکو گے۔ (نفی بہ لن ناصبہ۔ جمع مذکر حاضر)

تَنَاوُش = پہنچنا۔ (اسم مصدر)

تَنَاهَوْا = انہوں نے آپس میں منع کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

تُنَبِّئُ = تو خبردار کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تُنَبِّئُوْنَ = تم خبردار کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَنْبُتُ = وہ اگتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تُنْبِتُ = وہ اگاتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تُنْبِتُوْنَ = تم اگاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَنْتَشِرُوْنَ = تم پھرتے ہو۔ نشر کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَنْتَصِرَانِ = تم دونوں بدلہ لو گے۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکر حاضر)

لَئِنْ (لَمْ) تَنْتَهِ = البتہ اگر تو باز نہ آیا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَنْتَهُوْا = تم باز آ جاؤ۔ (مضارع بمعنی امر۔ جمع مذکر حاضر)

(لَمْ)تَنْتَهُوْا = تم باز نہیں آئے۔ (نفی جحد۔ جمع مذکر حاضر)

تُنْجِيْ = تو نجات دیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَنْحِتُوْنَ = تم تراشتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُنْذِرُ = تو ڈراتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَنْزِعُ = تو چھینتا ہے۔ تو اکھاڑتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَنْزِلُ = وہ اترتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تُنَزِّلُ = تو اتارتا ہے یا اتارے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَنْزِلُ = تو اترتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَنَزَّلَتْ = وہ اتری۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

تَنْزِيْل = تھوڑا تھوڑا کرکے اتارنا۔ (اسم مصدر)

(لَا)تَنْسٰى = تو نہ بھولے گا۔ وہ بھولتی ہے۔ وہ بھولے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)

تُنْسٰى = تو بھلایا جائے گا۔ وہ بھلائی جائے گی۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

(لَا) تَنْسَوُا = تم نہ بھولو۔ (نہی۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَنْسَ = تو نہ بھول۔ (نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تَنْسَوْنَ = تم بھولتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَنْشَقُّ = وہ پھٹے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَنْصُرُ = تو مدد کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

(لَا)تَنْصُرُوْا = تم مدد نہ کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تُنْصَرُوْنَ = تم مدد دیئے جاؤ گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

تَنْطِقُوْنَ = تم بولتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَنْظُرُ = تو دیکھتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَنْظُرُوْنَ = تم دیکھتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا)تُنْظِرُوْنِ = تم نہ ڈھیل دو مجھ کو۔ (نہی۔ جمع مذکر حاضر۔ یائے متکلم محذوف ہے۔)

تَنْفُخُ = تو پھونکتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

(اَنْ)تَنْفَدَ = وہ ختم ہو جائے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ مضارع کا آخر منصوب بوجہ ان)

تَنْفُذُوْنَ = تم نکل بھاگو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا)تَنْفُذُوْا = تم مت نکلو۔ (نہی۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا)تَنْفِرُوْا = تم کوچ نہ کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَنَفَّس = سفید صبح ظاہر ہوئی- پو پھوٹی- (ماضی- واحد مونث غائب)

تَنفَعُ = وہ نفع کرے گی- (مضارع- واحد مونث غائب)

تُنفِقُوْنَ = تم خرچ کرتے ہو- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تُنقِذُ = تو خلاص کرے گا- (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تَنقُصُ = تو گھٹا لے- وہ گھٹاتی ہے- (مضارع- واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

(لَا)تَنقُصُوْا = تم نہ گھٹاؤ- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

(لَا)تَنقُضُوْا = تم نہ توڑو- (فعل نہی- جمع مذکر حاضر)

تَنقَلِبُوْا = تم پھر جاؤ گے- (مضارع- جمع مذکر حاضر- عامل کی وجہ سے "نون" ساقط ہے-)

تَنقِمُ = تو عداوت رکھتا ہے- (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تَنقِمُوْنَ = تم دشمنی رکھتے ہو- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَنكِحَ = وہ نکاح کرے- (مضارع منصوب- واحد مونث غائب)

(لَا)تَنكِحُوْا = تم نکاح نہ کرو- (فعل نہی- جمع مذکر حاضر)

(لَا)تُنكِحُوْا = تم نکاح میں نہ دو- (فعل نہی- جمع مذکر حاضر)

تُنكِرُوْنَ = تم انکار کرتے ہو- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَنكِصُوْنَ = تم الٹے پھرتے ہو- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَنكِيْل = عذاب- سزا- عذاب دینا- (اسم مصدر)

تَنُوْءُ = وہ تھکاتی ہے- (مضارع- واحد مونث غائب)

تَنُّوْر = نان و شیر مال پکانے کا چولہا- (اسم واحد)

(لَا)تَنهَرْ = تو مت جھڑک- (فعل نہی- واحد مذکر حاضر)

تَنهَوْنَ = تم منع کرتے ہو- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تُنهَوْنَ = تم منع کئے جاتے ہو- (مضارع مجہول- جمع مذکر حاضر)

تَنهٰى = تو روکتا ہے- وہ روکتی ہے(مضارع- واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

(لَا)تَنِيَا = تم دونوں سستی نہ کرو- (فعل نہی- تثنیہ مذکر حاضر)

ت — و

تَوَّابٌ = توبہ قبول کرنے والا- توبہ کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

تَوَّابِيْنَ = بہت توبہ کرنے والے- (اسم مبالغہ- جمع مذکر)

(لَا)تؤَاخِذْ = تو نہ پکڑ- (نہی- واحد مذکر حاضر)

تَوَارَتْ = وہ چھپ گئی- (مضارع- واحد مونث غائب)

تَوَاصَوْا = انہوں نے باہم وصیت کی- (ماضی- جمع مذکر غائب)

تَوَاعَدْتُّمْ = تم نے باہم وعدہ کیا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

(لَا)تَوَاعَدُوْا = تم باہم وعدہ نہ کرو- (نہی- جمع مذکر حاضر)

تَوْب = گناہوں سے جانب خدا رجوع کرنا- (اسم مصدر)

تَوْبَة = گناہوں سے جانب خدا رجوع کرنا- (اسم مصدر)

تَوْبَةُ النَّصُوْح = سچی توبہ- صاف دل کی توبہ- (مرکب اضافی)

تُوْبُوْا = تم توبہ کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

تُؤْتُوْنَ = تم دیتے ہو- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تُؤْتِيْ = وہ دیتی ہے- تو دیتا ہے- (مضارع- واحد مونث غائب/ واحد مذکر حاضر)

تُؤْثِرُوْنَ = تم اختیار کرتے ہو- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

(لَا)تَوْجَلْ = تو نہ ڈر- (نہی- واحد مذکر حاضر)

تَوَجَّهَ = اس نے منہ پھیرا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

تَوَدُّ = تو دوست رکھے گا- وہ دوست رکھے گی- (مضارع- واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

تَوَدُّوْنَ = تم دوست رکھتے ہو- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تُؤْذُوْنَ = تم تکلیف دیتے ہو- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تُوْرُوْنَ = تم سلگاتے ہو- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَوْرٰت = توریت- جو کتاب حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اتری- (اسم علم)

تُوَسْوِسُ = وہ وسوسہ کرتی ہے- وسوسہ ڈالتی ہے- (مضارع- واحد مونث غائب)

تُوْصُوْنَ = تم وصیت کرتے ہو- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَوْصِيَة = وصیت- (اسم مصدر)

تُوْعِدُوْنَ = تم ڈراتے ہو- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تُوْعَدُوْنَ = تم وعدہ دیئے جاتے ہو- (مضارع

مجہول- جمع مذکر حاضر)
تُوْعَظُوْنَ = تم نصیحت کئے جاتے ہو- (مضارع مجہول- جمع مذکر حاضر)
تَوَفَّ = تو مار ڈال- (امر- واحد مذکر حاضر)
تُوَفّٰی = پورا دیا جائے گا- (مضارع مجہول- واحد مونث غائب)
تَوَفّٰی = اس نے مارا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
تَوَفَّتْ = وہ مارتی ہے- (ماضی- واحد مونث غائب)
تُوْفَكُوْنَ = تم پھیرے جاتے ہو- (مضارع مجہول- جمع مذکر حاضر)
تُوَفَّوْنَ = تم پورا دیئے جاؤ گے- (مضارع مجہول- جمع مذکر حاضر)
تَوَفَّيْتَ = تو نے مارا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)
تَوْفِيْقُ = قدرت دینا- (اسم مصدر)
تُوْقِدُوْنَ = تم سلگاتے ہو- تم جلاتے ہو- (مضارع- جمع مذکر حاضر)
تُوَقِّرُوْا = تم ادب کرو- (مضارع- جمع مذکر حاضر- منصوب بوجہ اَنْ)
تُوْقِنُوْنَ = تم یقین کرتے ہو-(مضارع- جمع مذکر حاضر)
تَوَكَّلْ = تو بھروسا کر- (امر- واحد مذکر حاضر)
تَوَكَّلْتُ = میں نے بھروسا کیا- (ماضی- واحد متکلم)
تَوَكَّلْنَا = ہم نے بھروسا کیا- (ماضی- جمع متکلم)
تَوَكَّلُوْا = تم بھروسا کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)
تَوْكِيْد = مضبوط کرنا- (اسم مصدر)
تَوَلَّ = تو پھر- (امر- واحد مذکر حاضر)
تَوَلّٰی = منہ موڑا- پھرا- اٹھایا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
تُوَلُّوْا = تم پھرو- دوستی کرو- (مضارع بمعنی امر- جمع مذکر حاضر)
تَوَلَّوْا = وہ پھرے- (ماضی- جمع مذکر غائب)
تُوَلُّوْنَ = تم پیٹھ پھیرو گے- (مضارع- جمع مذکر حاضر)
تَوَلَّيْتُمْ = تم نے پیٹھ پھیری- (ماضی- جمع مذکر حاضر)
تُؤْمَرُ = تو حکم کیا جاتا ہے- (مضارع مجہول- واحد مذکر حاضر)
تُؤْمَرُوْنَ = تم حکم کئے جاتے ہو- (مضارع مجہول- جمع مذکر حاضر)
(لَمْ)تُؤْمِنْ = تو ایمان نہیں لایا- (نفی جحد- واحد مذکر حاضر)
تُؤْمِنُوْنَ = تم ایمان لاتے ہو- (مضارع- جمع مذکر حاضر)
تُؤْوِيْ = تو جگہ دیتا ہے- (مضارع- واحد مذکر حاضر)

اَلْاِیْوَاء = جگہ دینا۔ (اسم مصدر)

ت — ھ

تُھَاجِرُوْا = تم وطن چھوڑ جاؤ۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر حاضر)

تَھْتَدُوْنَ = تم ہدایت پاؤ گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَھْتَدِیْ = وہ ہدایت پاتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَھْتَزُّ = وہ دوڑتی ہے۔ وہ حرکت کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَھَجَّدْ = تو نماز تہجد پڑھ۔ جاگتا رہ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

تَھْجُرُوْنَ = تم چھوڑتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَھْتَدُوْا = تم ہدایت پاؤ۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَھْدِیْ = تو ہدایت دیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تُھْلِكُ = تو ہلاک کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَھْلُکَةَ = ہلاکی۔ تباہی۔ (اسم مصدر)

(لَا)تَھِنُوْا = تم نہ سستی کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَھْوٰی = وہ چاہتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَھْوِیْ = وہ جھکتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

(لَا)تَیْئَسُوْا = تم ناامید نہ ہونا۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَیَسَّرَ = وہ آسان ہوا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

تَیْسِیْرٌ = آسانی کرنا۔ (اسم مصدر)

تَیَمَّمُوْا = تم قصد کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

تِیْنٌ = انجیر۔ (اسم جمع) (واحد تینة ہے)

(ث)

ثَابِتٌ = استوار (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

ثَاقِب = روشن ستارہ۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

ثَالِث = تیسرا۔ (اسم عدد۔ مذکر)

ثَالِثَةٌ = تیسرا۔ (اسم عدد۔ مونث)

ثَامِن = آٹھواں- (اسم عدد- مذکر)

ثَانِی = موڑنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

ثَانِیْ = دوسرا- (اسم عدد)

ثَاوِی = رہنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

ث – ب

ثُبَات = گروہ گروہ- (اسم جمع) (واحد ثُبَۃٌ ہے)

ثَبِّتْ = تو قائم رکھ- (امر- واحد مذکر حاضر)

ثَبَّتْنَا = ہم نے قائم رکھا- (ماضی- جمع متکلم)

ثَبِّتُوْا = تم قائم رکھو- (امر- جمع مذکر حاضر)

ثَبَّطَ = اس نے بوجھل کردیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

ثُبُوْت = ٹھہرنا- (اسم مصدر)

ثُبُوْرُ = ہلاک ہونا- تباہ ہونا- (اسم مصدر)

ثَجَّاجٌ = پانی کا ریلا- (اسم مشتق- اسم مبالغہ- واحد مذکر)

ث – ر

ثَرٰی = نیچے کی زمین- (اسم مکان)

ثُعْبَان = اژدہا- (اسم واحد) (جمع ثعابین ہے)

ثِقَال = بھاری چیزیں- (اسم جمع) (واحد ثَقِیْل ہے)

ثَقِفْتُمُوْا = تم نے پایا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

ثُقِفُوْا = وہ پائے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر غائب)

ثَقَلاَنِ = دو بھاری چیزیں- (اسم تثنیہ- واحد ثقل جمع ثقال)

ثَقُلَتْ = وہ بھاری ہوئی- (ماضی- واحد مونث غائب)

ثَقِیْلٌ = بھاری- دشوار- (اسم مصدر)

ثُلُث = تین تین- (اسم مصدر- مذکر و مونث)

ثَلاَثَ = تین- (عورتیں) (اسم عدد- مونث)

ثَلٰثَۃَ = تین (مرد) (اسم عدد- مذکر)

ثَلٰثُوْنَ = تیس (اسم عدد- بحالت رفعی)

ثَلٰثِیْنَ = تیس- (اسم عدد- بحالت نصبی و جری)

ثُلَّۃٌ = انبوہ- جماعت- (اسم عدد)

ثُلُث = تہائی- (اسم عدد)

ثُلُثَان = دو تہائی۔ (اسم عدد۔ بحالت رفعی)

ثُلُثَیْ = دو تہائی۔ (اسم عدد۔ بحالت نصبی و جری "ن" بوجہ اضافت گر گیا۔

ث ـ م

ثُمَّ = پھر۔ (حرف عطف)

ثَمَّ = اس جگہ۔ وہاں۔ یعنی عالم عقبی۔ (اسم۔ ظرف مکان)

ثَمَانِیْ = آٹھ۔ (اسم عدد)

ثَمَانِیَةَ = آٹھ۔ (اسم عدد)

ثَمَانِیْنَ = اسی۔ (اسم عدد)

ثَمَر = پھل۔ (اسم واحد) (جمع اثمار ہے)

ثَمْرَة = پھل۔ میوہ۔ (اسم واحد) (جمع ثمرات ہے)

ثَمَنٌ = قیمت۔ مول۔ (اسم واحد) (جمع اثمان۔اثمنة اور اثمن ہے)

ثُمُنٌ = آٹھواں حصہ۔ (اسم واحد) (جمع اثمان اور ثمین ہے)

ثَمُوْد = حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا نام۔ (اسم علم)

ثَوَاب = نیکی کا بدلہ۔ (اسم مشتق)

ثُوِّبَ = وہ بدلہ دیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

تَثْوِیْبِ = بدلہ دینا۔ (اسم مصدر)

ثِیَاب = کپڑے۔ (اسم جمع) (واحد ثوب ہے)

ثَیِّبَات = بیاہی عورتیں۔ (اسم جمع)(واحد ثیب ہے)

(ج)

ج ـ ا

جَاءَ = وہ آیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

جَاءَ بِهٖ = وہ اس کو لایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

جَاءَتْ = وہ آئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

جَائِر = ظاہر حق سے پھرنے والا۔ (اسم فاعل)

جَاءُوْا = وہ آئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

جِئْتَ = تو آیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

جِئْتُ = میں آیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

جِئْتُمْ = تم آئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

جِئْتُمُوْا = تم آئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

جَابُوْا = انہوں نے پھاڑا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

جَاثِیَة = زانو پر بیٹھی۔ (اسم فاعل۔واحد مونث)

جَاثِمِیْنَ = سینے کے بل پڑے ہوئے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر) (واحد جاثم ہے۔ بحالت نصبی)

جَادِلْ = تو لڑائی کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

جَادَلْتَ = تو نے جھگڑا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

جَادَلْتُمْ = تم جھگڑے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

جَادَلُوْا = انہوں نے جھگڑا کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

جَارٌ = ہمسایہ۔ (اسم واحد) (جمع جیران ہے)

جَارِیَات = چلنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث) (واحد جاریة ہے)

جَارِیَة = کشتی چلنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

جَازِ = بدلا دینے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

جَاسُوْا = وہ پریشان ہوئے۔ وہ گھس گئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

جَاعِلٌ = بنانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

جَاعِلُوْنَ = بنانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

جَالُوْتَ = ایک کافر بادشاہ کا نام ہے۔ جو بنی اسرائیل کا دشمن تھا۔ (اسم علم)

جَامِدَة = ٹھہری ہوئی۔ (اسم مصدر)

جَامِع = اکٹھا کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

جَانٌّ = جن۔ باریک سانپ۔ (اسم علم)

جِئْنَا = ہم آئے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

جَانِبْ = کنارہ۔ (اسم واحد) (جمع جوانب ہے)

جَاوَزَ = وہ آگے بڑھا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

جَاوَزَا = دونوں نے تجاوز کیا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکرغائب)

جَاوَزْنَا = ہم نے تجاوز کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

جَاهَدَ = وہ راہ خدا میں لڑا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

جَاهِدْ = تو جہاد کر۔ (امر۔ واحد مذکرحاضر)

جَاهَدَا = ان دونوں نے کوشش کی۔ ان دونوں نے جہاد کیا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکرغائب)

جَاهَدُوْا = وہ لڑے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

جَاهِدُوْا = تم جہاد کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

جَاهِل = نادان۔ (اسم واحد) (جمع جہلاء ہے)

جَاهِلُوْنَ = نادان لوگ۔ (اسم جمع) (واحد جاھل ہے)

جَاهِلِيَّة = نادانی۔ اسلام سے پہلے کا زمانہ۔ (اسم مشتق)

ج — ب

جَبٌّ = اندھیرا کنواں۔ (اسم واحد) (واحد اجباب اور جباب ہے)

جَبَّارٌ = اللہ تعالیٰ کا نام۔ زبردست۔ زور آور۔ (اسم مشتق)

جَبَّارِيْنَ = زبردست۔ زور آور۔ (اسم جمع۔ واحد جبار ہے)

جِبَالٌ = پہاڑ۔ (اسم جمع) (واحد جبل ہے)

جِبَاه = پیشانیاں۔ (اسم جمع) (واحد جبھة ہے)

جِبْت = جو بت خدا کے سوا پوجا جائے۔ (اسم صفت)

جِبْرِيْلُ = نام فرشتہ جو وحی لاتے تھے۔ (اسم علم)

جَبَلٌ = پہاڑ۔ (اسم واحد) (جمع جبال ہے)

جِبِلٍ = بڑا گروہ۔ (اسم واحد)

جِبِلَّة = خلقت۔ پیدائش۔ (اسم مشتق)

جَبِيْن = پیشانی۔ (اسم جمع)

ج — ث

جِثِيٌّ = گھٹنوں پر گرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

جَحَدُوْا = انہوں نے انکار کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

جَحِيْم = آگ جلانے والی۔ دوزخ کے پانچویں طبقہ کا نام۔ (اسم واحد) (جمع جحم ہے)

جَدٌّ = بزرگی۔ بزرگ ہونا۔ (اسم مصدر)

جِدَارٌ = دیوار۔ (اسم واحد) (جمع جدر ہے)

جِدَال = جھگڑا کرنا۔ (اسم مصدر)

جُدَدٌ = راہیں۔ گھاٹیاں۔ (اسم جمع) (واحد جد ہے)

جُدُر = دیواریں۔ (اسم جمع) (واحد جدار ہے)

جَدَلٌ = جھگڑنا۔ (اسم مصدر)

جَدِيْد = نیا۔ (اسم واحد) (جمع جدد ہے)

جُذَاذًا = ٹکڑے ٹکڑے۔ (اسم جمع)

جِذْع = جڑ۔ تنا۔ (اسم واحد) (جمع جذوع اور اجذاع ہے)

جَذْوَة = آگ۔ انگارہ۔ (اسم واحد) (جمع

جذی اور جذاء ہے)

جُذُوْع = درخت کے تنے۔ (اسم جمع۔ واحد جذع ہے)

ج ـ ر

جَرَادٌ = ٹڈیاں۔ (اسم جمع۔ واحد جرادۃ ہے)

جَرَحْتُمْ = تم نے زخم کیا۔ تم نے کمایا۔(ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

جُرُزٌ = بنجر زمین۔ ایسی زمین جس پر گھاس نہ ہو۔ (اسم واحد) (جمع اجراز ہے)

جُرُفٌ = غار۔ کھائی۔ وہ جگہ جہاں پانی بار بار ٹکرائے۔ (اسم واحد) (جمع جرفۃ ہے) (اسم مکان)

جَرَمَ = شک۔ چارہ۔ (اسم)

لَاجَرَمَ = ناچار۔ بے شک۔ لازمی۔ (لا کا اسم)

جُرُوْحٌ = زخم۔ (اسم جمع) (واحد جرح ہے)

جَرَيْنَ = وہ جاری ہوئیں۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

ج ـ ز

جُزْءٌ = ٹکڑا۔ (اسم واحد) (جمع اجزء ہے)

جَزَاء = بدلہ۔ (اسم مصدر)

جَزِعْنَا = ہم بے قرار ہوئے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

جُزُوْع = بے قرار ہونا۔ گھبرانا۔ (اسم صفت)

جَزَيْتُ = میں نے بدلا دیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

جِزْيَة = خراج جو کافروں سے لیتے ہیں۔ (اسم واحد) (جمع جزی و جزی و جزاء ہے)

جَزَيْنَا = ہم نے بدلہ دیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

جَسَد = جسم۔ (اسم واحد) (جمع اجساد ہے)

جِسْم = بدن۔ (اسم واحد) (جمع اجسام ہے)

جَعَلَ = اس نے بنایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

جُعِلَ = وہ مقرر کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

جَعَلَا = ان دونوں نے ٹھہرایا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)

جَعَلَتْ = اس نے کیا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

جَعَلْتُ = میں نے کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

جَعَلْتُمْ = تم نے ٹھہرایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

جَعَلْنَا = ہم نے کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

جَعَلُوْا = انہوں نے کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

جُفَآءً = کوڑا کرکٹ- ردی- (اسم)

جِفَانٍ = بڑے پیالے- لگن- (اسم جمع) (واحد جفن ہے)

ج-ل

جَلَاۗءَ = اجڑنا- (اسم مصدر)

جَلّٰی = اس نے روشن کیا-(ماضی- واحد مذکرغائب)

جَلَابِیْب = چادریں- (اسم جمع) (واحد جلباب ہے)

جَلَال = بزرگی- عظمت- (اسم مشتق)

جَلْدَة = کوڑا مارنا-

جُلُوْد = کھالیں- (اسم جمع) (واحد جلد ہے)

ج-م

جَمًّا = جی بھر کر- زیادہ ہونا- (اسم مصدر)

جَمَال = خوبصورتی- (اسم صفت)

جِمَالَةَ = اونٹوں کی قطار- (اسم جمع) (واحد جمل ہے)

جَمَعَ = اس نے جمع کیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

جُمِعَ = وہ جمع کیا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکرغائب)

جَمْع = جماعت- فوج-

جَمْعَان = دو فوجیں- (اسم تثنیہ) (جمع جموع ہے)

جُمُعَة = روز جمعہ- مسلمانوں کا مقدس دن ہے- (اسم واحد) (جمع جمع اور جمعات ہے)

جَمَعْنَا = ہم نے اکٹھا کیا-(ماضی- جمع متکلم)

جَمَعُوْا = انہوں نے اکٹھا کیا- (ماضی- جمع مذکرغائب)

جَمَل = اونٹ- (اسم واحد) (جمع جمال ہے)

جُمْلَة = یک بارگی- (اسم واحد) (جمع جمل ہے)

جَمِیْع = سب- (اسم واحد- جمع اَجْمَعُوْنَ ہے)

جَمِیْلُ = خوبصورت-

جَنَّ = اس نے ڈھانپا- ماضی- واحد مذکرغائب)

جَنًا = میوہ چنا ہوا-

جَنّٰت = باغ- باغات- (اسم جمع- واحد جَنَّةٌ ہے)

جُنَاح = گناہ- (اسم واحد)

جَنَاح = بازو- ہاتھ- (اسم واحد) (جمع اَجْنِحَة ہے)

جَنَاحَیْ = دو بازو- (اسم تثنیہ- "نون" تثنیہ

بوجہ اضافت گر گیا- (واحد جناح اور جمع اجنحة ہے)

جُنُبٌ = ناپاک- دُور- (اسم مشتق)

جَنْبٌ = پہلو- (اسم واحد) (جمع جنوب ہے)

جَنْبِ اللّٰهِ = اللہ کی اطاعت - (مرکب اضافی)

جِنَّةٌ = جن- پریاں- دیوانگی- (اسم جمع) (واحد جنی ہے)

جُنَّةٌ = ڈھال- (اسم واحد) (جمع جنن ہے)

جَنَّةٌ = باغ- (اسم واحد) (جمع جنات ہے)

جَنَّتَانِ = دو باغ- (اسم تثنیہ- بحالت رفعی- واحد جنة جمع جنات ہے)

جَنَحُوْا = وہ جھکے- (ماضی- جمع مذکر غائب)

جُنْد = فوج- لشکر- (اسم واحد- جمع جنود ہے)

جَنَفَ = وہ الگ ہوا- وہ ایک طرف ہوا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

جُنُوْبُ = پہلو- (اسم جمع- واحد جنب ہے)

جُنُوْدُ = فوجیں- (اسم جمع- واحد جند ہے)

جَنِی = تازہ پھل چنا ہوا- (اسم مصدر بمعنی مفعول)

ج — و

جَوَّ = آسمان اور زمین کے درمیان- فضا(اسم واحد) (جمع جواء اور اجواء ہے)

جَوَابُ = بولنا- تالاب- (اسم واحد) (جمع اجوبة اور جوابات ہے)

جَوَار = کشتیاں- (اسم جمع- واحد جارية ہے)

جَارِيَة = واحد جوار کی اصل جواری تھی- "ی" آخر سے گر گئی- (اسم واحد)

جَوَارِح = شکاری جانور- (اسم جمع- واحد جارح اور جارحة ہے)

جُوْدِیّ = وہ پہاڑ جو ملک شام میں ہے- جس پر حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی ٹھہری تھی- (اسم- ظرف مکان)

جُوْع = بھوک- (اسم واحد)

جَوْف = پیٹ- (اسم واحد) (جمع اجواف ہے)

ج — ھ

جِهَادٌ = اللہ کے واسطے کافروں سے لڑنا- (اسم مصدر)

جِهَار = برملا- ظاہر بات پکارکر- (اسم مصدر)

جَهَاز = اسباب- سامان- (اسم واحد- جمع اجهزة ہے)

جَهَالَة = نادانی- (اسم مصدر)

جَهْد = کوشش کرنا- (اسم مصدر)

جَهْر = پکارنا- (اسم مصدر)

جَهَرَ = اس نے پکارا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

جَهْرَة = کھلم کھلا۔

جَهَّزَ = اس نے تیار کردیا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

جَهَنَّم = دوزخ کے ایک طبقہ کانام ہے۔ (اسم علم)

جَهُوْل = ناتجربہ کار۔ جاہل۔ (اسم مبالغہ - جمع جہلاء ہے)

ج - ی

جِيَاد = تیز رو گھوڑے۔ (اسم مشتق)

جَيْب = گریبان۔ (اسم واحد) (جمع جیوب ہے)

جِيْد = گردن۔ (اسم واحد) (جمع اجیاد ہے)

جُيُوْب = گریبان۔ (اسم جمع) (واحد جیب ہے)

جِيْءَ = وہ لایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکرغائب)

(ح)

حَاجٌّ = حج کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

حَاجَّ = اس نے جھگڑا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

حَاجَة = ضرورت۔ (اسم واحد) (جمع حوائج ہے)

حَاجَجْتُمْ = تم نے جھگڑا کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

حَاجِزٌ = روکنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

حَاجِزِيْنَ = روکنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

حَاجُّوْا = انہوں نے جھگڑا کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکرغائب)

حَادَّ = اس نے مخالفت کی۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

حَاذِرُوْنَ = ڈرنے والے۔ (اسم جمع۔ واحد حاذر ہے)

حَارَبَ = اس نے لڑائی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

حَاسَبْنَا = ہم نے محاسبہ کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

حَاسِبِيْنَ = گننے والے۔ حساب لینے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ واحد حاسب ہے)

حَاسِدٌ = بدخواہ- برا چاہنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

حَاشَ لِلّٰهِ = پاکی ہے اللہ تعالیٰ کے لئے- (کلمہ تعجب ہے)

حَاشِرِيْنَ = جمع کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

حَاصِبٌ = ایسی سخت ہوا جس سے کنکریاں اڑنے لگیں- (اسم فاعل- واحد مذکر)

حَاضِرَةٌ = روبرو ہونے والا- (اسم فاعل- واحد مونث)

حَاضِرِيْ = رہنے والے- (اسم فاعل- نصبی جری حالت میں "نون" اضافت کی وجہ سے حذف ہے-

حَافِرَةٌ = پہلی حالت- (اسم فاعل- واحد مونث)

حَافِظٌ = نگہبان- (فرشتے) (اسم فاعل- واحد مذکر)

حَافِظَاتٌ = حفاظت کرنے والیاں- (اسم فاعل- جمع مونث)

حَافِظُوْا = تم حفاظت کرو- (امر- واحد مذکر حاضر)

حَافِظُوْنَ = حفاظت کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

حَافِّيْنَ = گردا گرد کھڑے رہنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

حَاقَّ = گھیر لیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

حَاقَّةٌ = ثابت ہونے والی- قیامت کا حادثہ- (اسم فاعل- واحد مونث)

حَاكِمِيْنَ = فیصلہ کرنے والے- (اسم فاعل- بحالت نصبی و جری- جمع مذکر- واحد حاکم ہے)

حَالَ = وہ حائل ہوا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

حَام = اونٹ- جس کی پشت سے دس بچے پیدا ہوچکے ہوں کہ دسوں سواری کے لائق ہوں وہ اونٹ سواری اور لادنے سے بچ جاتا ہے اس سے گھاس اور پانی منع نہیں کرتے اور کہتے ہیں حمی ظهره اس نے اپنی پیٹھ کو سواری اور لادنے سے بچایا-

حَام = نوح علیہ السلام کے بیٹے کانام-

حَامِدُوْنَ = تعریف کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر) (واحد حامد ہے)

حَامِلَاتٌ = اٹھانے والیاں- (اسم فاعل- جمع مونث)

حَامِلِيْنَ = اٹھانے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

حَامِيَةٌ = گرم ہونے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

ح - ب

حَبًّا = اناج- دانہ- (اسم واحد- واحد حبوب ہے)

حُبٌّ = دوستی-

حَبَّ = اس نے دوستی کی- (ماضی- واحد مذکر غائب)

حُبًّاجَمًّا = جی بھر کر- (مرکب توصیفی)

حِبَالٌ = رسیاں- (اسم جمع) (واحد حبل ہے)

حَبَّبَ = اس نے محبت ڈالی- (ماضی- واحد مذکر غائب)

حَبَّةٌ = دانہ- (اسم واحد) (جمع حبات ہے)

حَبِطَ = وہ ضائع ہوا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

حَبِطَتْ = وہ ضائع ہوئی- (ماضی- واحد مونث غائب)

حُبُكٌ = راستے- (اسم جمع) (واحد حباک ہے)

حَبْلٌ = رسی- رگ- (اسم واحد) (جمع حبال ہے)

حَبْلُ الْوَرِيْد = رگ- جان- (مرکب اضافی)

حَتّٰى = جب تک- (حرف جر ہے- حَتّٰی مضارع پر داخل ہو تو اس کے بعد اَنْ مقدر ہوتا ہے لہٰذا یہ فعل کو منصوب کرتا ہے-)

حَتْم = لازم- ضرور- (اسم مشتق)

حَثِيْث = جلد- تیزی سے- (اسم صفت مشبہ)

حَجٌّ = ارادہ کرنا-

حِجٌّ = حج کرنا- (اسم مصدر)

حَجَّ = اس نے حج کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

حِجَابٌ = پردہ (اسم واحد- جمع حجب ہے)

حِجَارَة = کنکریاں- پتھر- (اسم جمع- واحد حجر ہے)

حُجَّة = دلیل- جھگڑا- شبہ- (اسم واحد- جمع حجج ہے)

حِجَج = برس- سال- (واحد حِجَّة ہے-)

حَجَر = پتھر- (اسم واحد- جمع حجارۃ ہے)

حِجْرٌ = ممنوع چیز- منع کردہ- عقل- ایک بستی کا نام ہے جہاں قوم ثمود رہتی تھی- (اسم مصدر-اسم علم)

حُجُرَاتٌ = کوٹھڑیاں- دیواریں- (اسم جمع) (واحد حجرۃ ہے)

حُجُوْر = گودیں- آغوش- (اسم جمع) (واحد حجر ہے)

حَدَائِقُ = گھرے ہوئے باغات۔ (اسم جمع۔ واحد حَدِیْقَة ہے)

حِدَادٌ = تیز چیزیں۔ (اسم جمع۔ واحد حدید ہے)

حَدْب = زمین کی اونچی جگہ۔ (اسم مصدر)

حَدِّثْ = تو بیان کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

حُدُوْد = قاعدے۔ ہر چیز کی انتہاء۔ حدیں۔ (اسم جمع۔ واحد حد ہے)

حَدِیْث = بات۔ خبر۔ (جمع احادیث ہے)

حَدِیْد = لوہا۔ تیز چیز۔ (اسم واحد۔ جمع احداء و حداد ہے)

ح - ذ

حَذَرٌ = ڈرنا۔ (اسم مصدر)

حِذْرٌ = مکان۔ محفوظ۔ بچاؤ۔ (اسم مصدر)

ح - ر

حُرٌّ = آزاد۔ آزاد کیا ہوا۔ (اسم واحد۔ جمع احرار ہے)

حَرٌّ = گرمی۔ (خلاف قیاس) (اسم واحد۔ جمع حرور و احاریر ہے)

حَرَامٌ = ناروا۔ نادرست۔ (جمع حرم ہے)

حَرْبٌ = لڑائی۔ (جمع حروب ہے)

حَرْثٌ = کھیت۔ (اسم)

حَرَجٌ = گناہ۔ تنگی۔ (اسم صفت)

حَرْد = منع کرنا۔ (جمع حراد و حرید ہے)

حَرَسٌ = نگہبان۔ چوکیدار۔ (واحد حارس ہے)

حَرْس = نگہبانی۔ چوکیداری۔ (اسم مصدر)

حَرَصْتَ = تو نے آرزو کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

حَرَصْتُمْ = تم نے آرزو کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

حَرَض = بیمار۔ بے کار

حَرِّضْ = تو تیز کر۔ تو ابھار۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

حَرْف = کنارہ۔ (جمع حُرُوْف ہے)

حَرِّقُوْا = تم جلاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

حُرُمٌ = حرام چیزیں۔ احرام باندھنے والے۔ (اسم جمع) (واحد حرام ہے)

حَرَّمَ = اس نے منع کیا۔ اس نے حرام کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

حُرِّمَ = وہ منع کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

حَرَم = مکہ شریف۔ مخصوص علاقہ۔ (اسم مکان)

حُرُمَات = عزت کی چیزیں۔ (اسم جمع) (واحد حرمة ہے)

حُرِّمَتْ = وہ منع کی گئی۔ حرام کی گئی۔

(ماضی- واحد مونث غائب)

حَرَّمْنَا = ہم نے منع کیا- (ماضی- جمع متکلم)

حَرَّمُوْا = انہوں نے حرام کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

حَرُوْرٌ = لو- گرم ہوا- (اسم مصدر)

حَرِیْر = ریشمی باریک کپڑا- ریشمی پوشاک- (اسم)

حَرِیْص = بڑا لالچی- (واحد مذکر- جمع حرصاء و حراص ہے- صفت مشبہ)

حَرِیْقٌ = جلانے والا- (صفت مشبہ- واحد مذکر)

ح - ز

حِزْبٌ = جماعت- جتھا- (جمع احزاب ہے)

حِزْبَیْنِ = دو گروہ- (اسم تثنیہ- بحالت نصبی و جری- واحد حِزب جمع احزاب ہے)

حُزْن = غم- رنج- (جمع احزان ہے)

حُزْن = غمگین ہونا- (اسم مصدر- جمع اَحْزان ہے-)

ح - س

حِسَابٌ = شمار کرنا- گننا- (اسم مصدر)

حِسَابِیَہْ = میرا حساب- اپنا حساب- (مرکب اضافی) "ہ"- "ی" سے بدلی ہوئی ہے- حسابی تھا حساب یائے متکلم کی طرف مضاف آخر میں "ہ" ساکنہ ہے-

حِسَان = نفیس- خوش ترین- عمدہ چیزیں- (اسم مشتق)

حَسْب = کفایت کرنا- (اسم فعل)

حَسِبَ = اس نے خیال کیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

حُسْبَان = اندازہ- آفت- (اسم مذکر) مونث حسبانۃ

حَسِبَتْ = اس نے گمان کیا- (ماضی- واحد مونث غائب)

حَسِبْتَ = تو نے خیال کیا- (ماضی- واحد مذکرحاضر)

حَسِبْتُمْ = تم نے خیال کیا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

حَسِبُوْا = وہ سمجھے- (ماضی- جمع مذکر غائب)

حَسَد = حسد کرنا- کسی کی نعمت کے زوال اور خود اپنے لئے اس کے حصول کی تمنا کرنا- (اسم مصدر)

حَسَرَاتٌ = افسوس- حسرتیں- (جمع- واحد حسرۃ ہے)

حَسْرَۃ = افسوس- (اسم واحد)

(یَا)حَسْرَتٰی = ہائے افسوس میرے-(اصل میں حَسْرَتِیْ تھا- "ی" متکلم کو الف سے بدلا-

حُسْن = خوبصورتی- (اسم واحد) (جمع

محاسن ہے)

حَسَنٌ = نیک- اچھا- (اسم صفت مشبہ)

حُسْنٰی = نیک- بہشت- (اسم واحد) (جمع حسنیات و حسن ہے- اسم تفضیل- واحد مونث)

حَسَنَات = نیکیاں- (واحد حسنة ہے)

حَسَنَة = نیکی- (اسم واحد) (جمع حسنات ہے)

حَسُنَتْ = وہ نیک ہوئی- (ماضی- واحد مونث غائب)

حُسْنَيَيْنِ = دو نیکیاں- (اسم تثنیہ- بحالت نصبی و جری)

حُسُوم = نامبارک- لگا تار- کاٹنے والا- (اسم فاعل)

حَسِيْب = حساب لینے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

حَسِيْر = عاجز ہوا- تھکا ماندہ- (اسم واحد) (جمع حسری ہے)

حَسِيْس = نرم آواز-آہٹ-

ح — ش

حَشْر = بھیڑ ہونا- جمع کرنا- (اسم مصدر)

حَشَرَ = اس نے جمع کیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

حُشِرَ = وہ جمع کیا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکرغائب)

حَشَرْتَ = تو نے جمع کیا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

حُشِرَتْ = وہ جمع کی گئی- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)

حَشَرْنَا = ہم نے جمع کیا- (ماضی- جمع متکلم)

حَصَاد = کھیتی کاٹنا- (اسم مصدر)

حَصَبٌ = ایندھن- آگ کے سلگانے کی چیز- (اسم آلہ)

حَصْحَصَ = وہ ظاہر ہوا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

حَصَدْتُمْ = تم نے کاٹا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

حَصِرَتْ = وہ تنگ ہوئی- (ماضی- واحد مونث غائب)

حُصِّلَ = وہ حاصل کیا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکرغائب)

حَصُوْر = وہ روکا گیا- وہ مرد جو عورت کے پاس نہ جائے- یہ صفت حضرت یحیی علیہ السلام کی ہے- (اسم فاعل- واحد مذکر)

حُصُوْن = قلعے۔ کوٹ۔ (واحد حصن ہے)
حَصِيْد = کٹا ہوا کھیت۔ جڑ سے کاٹ دینا۔ (اسم مشتق)
حَصِيْر = قید خانہ۔ بندھا ہوا۔ (اسم مشتق)

ح – ض

حَضَرَ = وہ حاضر ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
حَضَرُوْا = وہ حاضر ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

ح – ط

حُطَام = ریزہ ریزہ۔ روندی ہوئی۔ (بمعنی مفعول)
حَطَبٌ = ایندھن۔ (اسم واحد) (واحد احطاب ہے)
حِطَّةٌ = اترنا۔ (اسم مصدر)
حُطَمَةٌ = روندنے والا۔ جہنم کے اس طبقے کانام جو یہودیوں کا ٹھکانا ہے۔ (اسم مکان)

ح – ظ

حَظٌّ = نصیب۔ حصہ۔ (جمع حظوظ و حظاظ ہے)

ح – ف

حَفَدَةَ = پوتے۔ دوست۔ (اسم جمع) (واحد حفید ہے)
حُفْرَة = گڑھا۔ (واحد حفر ہے)
حِفْظ = نگہبانی۔ (اسم مصدر)
حَفِظَ = اس نے حفاظت کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
حَفَظَةٌ = نگہبان۔ حفاظت کرنے والے۔ (واحد حافظ ہے)
حَفِظْنَا = ہم نے حفاظت کی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
حَفَفْنَا = ہم نے چھپایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
حَفِيًّا = مہربان۔ (اسم صفت)
حَفِي = بڑا مہربان۔ (صفت مشبہ)
حَفِيْظ = نگہبان۔ (اسم واحد) (جمع حفظة ہے)

ح – ق

حَقٌّ = لازم۔ ثابت۔ قائم۔
حَقَّ = وہ سچ ثابت ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
حَقُّ الْيَقِيْن = یقین کرنے کے قابل۔

(مرکب اضافی)

حُقُبٌ = قرن۔ مدت غیر معینہ۔ (جمع احقاب ہے)

حُقُبَۃً = بروایت حضرت علی رضی اللہ عنہ ستر ہزار برس کا ہوتا ہے جس کا ایک برس بارہ مہینے کا اور ہر مہینہ تین دن کا اور ہر دن دنیا کے ایک برس کے برابر۔ (اسم واحد) (جمع حقاب ہے)

حَقَّتْ = وہ ثابت ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

حُقَّتْ = وہ اس لائق ہے۔ وہ ثابت کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

حَقِیق = سزاوار۔ (لائق) (جمع احقاء ہے)

ح—ک

حُکَّام = حاکم۔ (واحد حاکم ہے)

حُکْم = حکومت کرنا۔ (اسم مشتق)

حَکَمٌ = منصف۔ (صفت مشبہ۔ واحد مذکر)

حَکَمَ = اس نے حکم کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

حِکْمَۃٌ = دانائی۔ عقلمندی۔ (جمع حکم ہے)

حَکَمْتَ = تو نے حکم کیا۔ تو نے فیصلہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

حَکَمْتُمْ = تم نے حکم کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

حَکِیْم = دانا۔ عقلمند۔ (جمع حکماء ہے)

حِل = اترنا۔ حلال ہونا۔ کھلنا۔ (اسم مصدر)

حَلَائِل = غیر کی نکاح کی ہوئی عورتیں۔ (واحد حلیل و حلیلۃ ہے)

حَلَّافٌ = بڑا قسم کھانے والا۔ (اسم مبالغہ۔ واحد مذکر۔)

حَلَال = جائز۔ مباح۔ (اسم مشتق)

حَلَفْتُمْ = تم نے قسم کھائی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

حُلْقُوْم = گلا۔ (اسم واحد) (جمع حلاقیم ہے)

حَلَلْتُمْ = تم حلال ہوئے۔ احرام سے فارغ ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

حٰمٓ عٓسٓقٓ = حروف مقطعات ہیں۔ ان کے معنی اللہ کو ہی معلوم ہیں۔

حُلُم = عقل۔ خواب۔ بلوغ۔ (اسم جمع) (واحد حِلْمٌ ہے)

حُلُّوْا = وہ زیور پہنائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

حُلِیٌّ = زیورات۔ (اسم جمع۔ واحد حِلیۃ۔ حَلی ہے)

حَلِیْم = بردبار۔ (صفت مشبہ)

حَمَأ = گارا۔ کیچڑ۔ (اسم مشتق)

حِمَارٌ = گدھا۔ (اسم واحد۔ جمع حمر' حمیر ہے)

حَمَّالَةٌ = خوب بوجھ اٹھانے والی۔ (اسم مبالغہ۔ واحد مونث)

حَمِئَةٌ = گرم چشمہ۔ کیچڑ والا۔ (اسم۔ ظرف مکان)

حَمْد = سراہنا۔ شکر۔ تعریف۔ (اسم مصدر۔ اسم مشتق)

حُمُر = گدھے۔ لال چیزیں۔ (اسم جمع) (واحد حمار اور احمر ہے)

حَمْل = اٹھانا۔ پیٹ کا بچہ۔ درخت کا پھل۔ (اسم واحد) (جمع اَحْمَالٌ ہے)

حِمْلٌ = بوجھ۔ (جمع اَحْمَالٌ و حمولۃ ہے)

حَمَلَ = اس نے اٹھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

حُمِّلَ = وہ لادا گیا۔ وہ اٹھوایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکرغائب)

حَمَلَتْ = اس نے اٹھایا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

حَمَلْتَ = تو نے اٹھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

حُمِلَتْ = وہ اٹھائی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

حُمِّلْتُمْ = تم اٹھوائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

حَمَلْنَا = ہم نے اٹھایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

حُمِّلُوْا = وہ لادے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

حَمُوْلَةٌ = لادنے والا جانور۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

حَمِيَّة = نفرت۔ کدورت۔ (اسم مشتق)

حَمِيْد = تعریف کیا ہوا۔ (اسم بمعنی مفعول۔ واحد مذکر)

حَمِيْر = گدھے۔ (واحد حمار ہے)

حَمِيْم = گہرا دوست۔ گرم پانی۔ (صفت۔ واحد مذکر)

ح — ن

حَنَاجِر = نرخرہ۔ گلے۔ (اسم جمع) (واحد حنجر ہے)

حَنَّان = شوق دینے والا۔ رحمت والا۔ نام اللہ۔ (اسم فاعل۔ مبالغہ)

حِنْث = قسم توڑنا۔ گناہ۔ (اسم مصدر)

حُنَفَآء = مسلمان۔ سچے۔ دین والے۔ اللہ کی طرف ہونے والے۔ (واحد حنیف ہے)

حَنِیْذ = تلا ہوا۔ بھنا ہوا۔ (اسم مشتق)

حَنِیْف = یک سو۔ نرالا دین ابراہیم علیہ السلام والا۔ (اسم واحد) (جمع حنفاء ہے)

حُنَیْن = نام مقام جو مکہ اور طائف کے درمیان میں ہے۔ (اسم۔ ظرف مکان)

ح — و

حَوَارِی = دھوبی۔ مدد کرنے والا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں کا لقب ہے۔ (جمع حواریون ہے)

حَوَایَا = چربی کی آنتیں۔ (اسم جمع) (واحد حویۃ - حوی ہے)

حُوْب = گناہ۔ (اسم مشتق)

حُوْت = مچھلی۔ (اسم واحد) (جمع حیتان ہے)

حُوْر = گوریاں۔ یعنی حوریں وہ گوری عورتیں جن کی آنکھ کی سیاہی اور بال بہت سیاہ ہوں۔ (اسم جمع) (واحد حوراء ہے)

حِوَل = بدلنا۔ (اسم مصدر)

حَوْلَ = آس پاس۔ قریب۔ (جمع احوال ہے)

حَوْلَیْن = دو برس۔ دو سال۔ (اسم تثنیہ۔ بحالت نصبی و جری۔ واحد حول جمع احوال ہے)

ح — ی

حَیٌّ = زندہ۔ باقی۔ (جمع احیاء)

حَیَّ = وہ زندہ ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

حَیٰوۃ = زندگی۔ (اسم مشتق)

حَیَّۃ = اژدہا۔ بچھو۔ (جمع حَیَّات ہے)

حِیْتَان = مچھلیاں۔ (واحد حوت ہے)

حَیْثُ = جس جگہ۔ جہاں۔ (اسم ظرف)

حَیْثُمَا = جس جگہ۔ جہاں (اسم ظرف۔ اسم شرط)

حَیْرَان = پریشان۔ بہکا ہوا۔ (اسم صفت)

حِیْلَ = اٹکایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

حِیْلَۃ = مکر۔ تدبیر۔ (اسم مشتق)

حِیْنَ = وقت۔ (اسم - جمع احیان ہے)

حِیْنَئِذٍ = اس وقت۔ (مرکب اضافی)

حَیُّوْا = تم دعا دو۔ زندہ کرو۔ سلام کرو۔ تم تحفہ دو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

حَیَوَان = زندہ جانور۔ (اسم واحد) (جمع حیوانات ہے)

حَیُّوْکَ = تجھ کو دعا دیں۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب) ("ک" ضمیر مخاطب کی)

حُیِّیْتُمْ = تم زندہ کئے گئے۔ تم دعا دیئے گئے۔ تم تحفہ دیئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

(خ)

خ-ا

خَآئِبِیْنَ = نا امید ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصبی و جری)

خَآئِضِیْنَ = گھسنے والے۔ بحث کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصبی و جری)

خَائِفٌ = ڈرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

خَائِنَۃٌ = دغا۔ خیانت کرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

خَآئِنِیْنَ = خیانت کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصبی و جری)

خَابَ = وہ نامراد ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

خَاتَم = مہر (بفتح التاء)

خَاتِمٌ = مہر ختم کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ = نبیوں کے آخری۔ یعنی محمد رسول اللہ ﷺ (اسم۔ مرکب اضافی)

خَادِعٌ = دھوکا دینے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

خَارِجٌ = نکلنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

خَارِجِیْنَ = نکلنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصبی و جری)

خٰزِنِیْنَ = جمع کرنے والے۔ خزانچی۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصبی و جری۔ واحد خازن ہے)

خَاسِئٌ = تھکنے والا۔ ذلیل و خوار (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

خَاسِئِیْنَ = تھکنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصبی و جری)

خَاسِرَۃٌ = خسارہ پانے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

خَاسِرُوْنَ = نقصان پانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)

خَاشِعٌ = عاجزی کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

خَاشِعَاتٌ = ڈرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث۔ بحالت رفعی)

خَاشِعَۃٌ = ڈرنے والی۔ خوار۔ ذلیل۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

خَاشِعُوْنَ = عاجزی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)

خَآصَّةٌ = چنی ہوئی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث۔ جمع خواص ہے)

خَاشِعِيْنَ = جھکنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصبی و جری)

خَاضُوْا = گھسے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

خَاطِئَةٌ = قصداً گناہ کرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

خَاطِئُوْنَ = گنہگار۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر) (واحد خَاطِئٌ)

خَاطَبَ = اس نے بات کی۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

خَافَ = وہ ڈرا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

خَافَتْ = وہ ڈری۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

خَافِضَةٌ = اتارنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

خَافُوْا = وہ ڈر گئے۔ تم ڈرو۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)(امر۔ جمع مذکر حاضر)

خَافِيَةٌ = چھپنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

خَالٌ = ماموں۔ (اسم۔ جمع اخوال ہے)

خَالَاتٌ = خالائیں۔ (اسم۔ واحد خالة ہے)

خَالِدٌ = سدا رہنے والا۔ ہمیشہ رہنے والا۔ (جمع خَالِدِيْنَ ' خَالِدُوْنَ ہے)

خَالِدِيْنَ = سدا رہنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

خَالِصٌ = خالص۔ بغیر ملاوٹ کے۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

خَالِصَةٌ = صرف۔ خاص۔ خالص کرنے والی(اسم فاعل۔ واحد مونث)

خَالِفِيْنَ = پیچھے رہنے والے۔ (اسم فاعل بحالت نصبی و جری۔ جمع مذکر)

خَالِق = بنانے والا۔ پیدا کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

خَالِقُوْنَ = پیدا کرنے والے۔ (واحد خالق ہے)

خَالِيَةٌ = گزرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

خَامِدُوْنَ = بجھے ہوئے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

خَامِسَة = پانچویں۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

خَانَتَا = دونوں نے چوری کی۔ خیانت کی۔ (ماضی۔ تثنیہ مونث غائب)

خَانُوْا = انہوں نے خیانت کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

خَاوِيَة = خالی۔ کھوکھلا۔ ویران پڑنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

خَبْأ = چھپی ہوئی۔ (اسم بمعنی مفعول)

خَبَائِث = گندے کام۔ (اسم جمع) (واحد

خَبِیْثَة ہے)

خَبَتْ = وہ بجھی- (ماضی- واحد مونث غائب)

خَبَال = تباہی- بربادی- (اسم مصدر)

خَبُثَ = وہ پلید ہوا- ناپاک ہوا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

خَبَرٌ = حال- خبر- (جمع اخبار ہے)

خُبْر = آگاہی- (اسم مصدر)

خُبْزٌ = روٹی- (اسم واحد) (جمع خبوز ہے)

خَبِیْث = ناپاک- (اسم صفت مشبہ)

خَبِیْثَةٌ = گندی- (اسم فاعل- واحد مونث) (جمع خَبِیْثَات ہے)

خَبِیْثُوْنَ = گندے رہنے والے- (اسم فاعل بحالت رفعی- جمع مذکر)

خَبِیْر = اللہ تعالٰی کا نام- خبردار- دانا- (اسم صفت- مبالغہ)

خ-ت

خَتَّار = بڑا جھوٹا- (اسم مبالغہ)

خِتَام = مہر جمانے کی چیز (موم وغیرہ)- (اسم آلہ)

خَتْم = مہر (اسم- جمع خواتیم ہے)

خَتَمَ = اس نے مہر لگائی- اس نے مکمل کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

خَدٌّ = رخسار- گال- (اسم- جمع خداد ہے)

خُذْ = تو پکڑ- (امر- واحد مذکر حاضر)

خُذُوْا = تم پکڑو- (امر- جمع مذکر حاضر)

خَذُوْل = ذلیل- رسوا- (اسم مبالغہ)

خَرَّ = وہ گرا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

خَرَاب = ویران- اجاڑ- (اسم مصدر)

خَرَاج = محصول- ٹیکس- (اسم مصدر)

خَرَّاصُوْنَ = اٹکل کرنے والے- تخمینہ کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

خَرْج = محصول- حاصل- (اسم واحد) (جمع خراج ہے)

خَرَجَ = وہ نکلا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

خَرَجْتَ = تو نکلا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

خَرَجْتُمْ = تم نکلے- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

خَرَجْنَ = وہ سب نکلیں- (ماضی- جمع مونث غائب)

خَرَجْنَا = ہم نکلے- (ماضی- جمع متکلم)

لَوْ خَرَجْنَا = گر ہم نکلے- (لو شرطیہ- ماضی- جمع متکلم- "نا" ضمیر متکلم کی-)

خَرَجُوْا = وہ نکلے- (ماضی- جمع مذکر غائب)

خَرْدَلٌ = رائی۔ (اسم مشتق)

خُرْطُوْم = سونڈھ۔ ہاتھی کی ناک۔ (اسم۔ جمع خَرَاطِیْم ہے)

خَرَقَ = اس نے پھاڑا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

خَرَقَتْ = اس عورت نے پھاڑا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

خَرَقْتَ = تو نے پھاڑا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

خَرَقُوْا = انہوں نے تراشا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

خَرُّوْا = وہ گرے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

خُرُوْجٌ = نکلنا۔ (اسم مصدر)

خ-ز

خَزَائِن = خزانے۔ (اسم جمع۔ واحد خزانة ہے)

خَزَنَة = خزانچی۔ چوکیدار (اسم۔ واحد خازن ہے)

خِزْيٌ = رسوائی۔ ذلت(اسم مصدر)

خَسَار = نقصان۔ گھاٹا۔ (اسم مصدر)

خُسْر = ٹوٹا۔ گھاٹا۔ (اسم مصدر)

خَسِرَ = اس کو گھاٹا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

خُسْرَان = خسارہ۔ نقصان۔ (اسم مصدر)

خَسِرُوْا = انہوں نے گھاٹا پایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

خَسْف = چاند گرہن لگنا۔ تاریکی میں دھنسنا۔ (اسم مصدر)

خَسَفْنَا = ہم نے دھنسایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم۔ بصلہ "با")

خُسُوْف = چاند گرہن لگنا۔ (اسم مصدر)

خُشُبٌ = لکڑیاں۔ (اسم جمع) (واحد خشب ہے)

خُشَّعٌ = عاجزی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

خَشَعَتْ = وہ ڈر گئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

خُشُوْع = عاجزی کرنا۔ انکساری کرنا۔ (اسم مصدر)

خَشِيَ = وہ ڈرا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

خَشِيْتُ = میں ڈرا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

خَشْيَةٌ = ڈر۔ ڈرنا۔ خوف۔ (اسم مصدر)

خَشِيْنَا = ہم ڈرے- (ماضی- جمع متکلم)

خَصَاصَةٌ = بھوک- محتاجی- (اسم مصدر)

خِصَام = جھگڑنا- لڑنا- (مصدر)

خَصْم = مدعی- جھگڑنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

خَصِمُوْنَ = جھگڑا کرنے والے- جھگڑالو- (اسم فاعل- جمع مذکر)

خَصِيْم = سخت جھگڑالو- (اسم فاعل)

خُضْتُمْ = تم نے بحث کی- تم نے قدم ڈالا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

خُضْر = ہرے- سبز- (اسم جمع- واحد اخضر ہے)

خَضِر = شاخ سبز- (اسم واحد)

خَطَأً = چوک- گناہ- غلطی- (اسم واحد) (جمع خطایا ہے)

خِطْأً = چوکنا- گناہ کرنا- غلطی کرنا- (اسم مصدر)

خِطَاب = بات- کلام- (اسم مصدر)

خَطَايَا = گناہ- خطائیں- (واحد خطا ہے)

خَطْب = حال- مقصد- (اسم واحد- جمع خُطُوْب)

خِطْبَة = نکاح کا پیغام- منگنی- (اسم مصدر)

خَطِفَ = اس نے اچک لیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

خَطْفَةُ = اچک لینا- (اسم مصدر)

خُطُوَات = قدم- (واحد خُطْوة ہے)

خَطِيْئَةٌ = گناہ- نافرمانی- سرکشی- (جمع خَطِئَات ہے)

خِفَاف = ہلکے- (اسم جمع) (واحد خفیف ہے)

خِفْتِ = تو ڈری- (ماضی- واحد مونث حاضر)

خِفْتُ = میں ڈرا- (ماضی- واحد متکلم)

خَفَّتْ = وہ ہلکی ہوئی- (ماضی- واحد مونث غائب)

خِفْتُمْ = تم ڈرے- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

خَفَّفَ = اس نے ہلکا کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

خَفِی = چھپی چیز- پوشیدہ- نامعلوم- (اسم مشتق)

خُفْيَة = پوشیدہ ہونا- (اسم مصدر)

خَفِیْف = ہلکا ہونا۔ (صفت مشبہ۔ جمع اخفاء۔ خفاف اور اخفاف ہے)

خ-ل

خَلاَ = وہ الگ ہوا۔ وہ ہو چکا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

خَلاَئِف = جانشین۔ قائم مقام۔ نائب۔ (واحد خلیفة ہے)

خِلاَف = ضد۔ الٹا۔ مخالف۔ (اسم مصدر)

خَلاَق = حصہ۔ بھلائی کا پورا حصہ۔

خَلاَّق = پیدا کرنے والا۔ نام اللہ تعالیٰ۔ (اسم مبالغہ)

خِلاَل = دوستی کرنا۔ (اسم مصدر)

خَلَتْ = وہ گذری۔ وہ آگے ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

خُلَّةٌ = دوستی۔ (اسم مصدر

خُلْد = ہمیشگی۔ نام بہشت۔ (اسم واحد) (جمع غیر لفظ سے آئی ہے مناجذ)

خَلَصُوْا = وہ الگ ہوئے۔ وہ مخلص ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

خُلَطَاء = شریک۔ ساجھی۔ شراکت دار۔ (واحد خلیط ہے)

خَلَطُوْا = انہوں نے ملایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

خَلَفَ = وہ جانشین ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

خَلْفَ = پیچھے۔ قرن بعد قرن۔ (اسم مصدر)

خَلَفٌ = فرزند نالائق۔ (اسم مشتق)

خُلَفَاءَ = سردار۔ (اسم جمع) (واحد خلیفة ہے)

خِلْفَة = ایک کے بعد ایک آنے والی۔ (اسم جمع) (واحد خِلْف ہے)

خَلَفْتُمُوْا = تم نے خلاف کیا۔ تم نے وعدہ خلافی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

خَلَفُوْا = وہ جانشین ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

خُلِّفُوْا = وہ پیچھے چھوڑے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

خَلْق = پیدائش۔ مخلوقات بنانا۔ (اسم مشتق)

خَلَقَ = اس نے پیدا کیا۔(ماضی۔ واحد مذکرغائب)

خُلِقَ = وہ پیدا کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکرغائب)

خُلُق = عادت۔ چلن۔ (اسم واحد) (جمع اخلاق ہے)

خَلَقْتَ = تو نے پیدا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

خَلَقْتُ = میں نے پیدا کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

خُلِقَتْ = وہ پیدا کی گئی- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)

خَلَقْنَا = ہم نے پیدا کیا- (ماضی- جمع متکلم- تثنیہ متکلم- مذکر مونث)

خَلَقُوْا = انہوں نے پیدا کیا- (ماضی- جمع مذکرغائب)

خُلِقُوْا = وہ پیدا کئے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر غائب)

خَلَوْا = وہ گزرے- وہ الگ ہوئے- (ماضی- جمع مذکر غائب)

خَلُّوْا = تم چھوڑو- (امر- جمع مذکر حاضر)

خُلُوْد = ہمیشہ رہنا- (اسم مصدر)

خَلِيْفَة = نائب- (اسم واحد) (جمع خلفاء ہے)

خَلِيْل = گہرا دوست- (اسم واحد) (جمع اخلاء ہے)

خَمْر = شراب- نشہ آور چیز- (اسم مشتق)

خُمُر = چادریں- (اسم جمع) (واحد خمار ہے)

خُمُسْ = پانچواں حصہ- (اسم عدد)

خَمْسَة = پانچ مرد- (اسم عدد)

خَمْسِيْنَ = پچاس- (اسم عدد- بحالت نصبی و جری)

خَمْط = کڑوا میوہ- (اسم صفت)

خَنَازِيْر = سور- (اسم جمع) (واحد خنزیر ہے)

خَنَّاس = چھپنے والا شیطان- پیچھے ہٹنے والا- (اسم مشتق)

خِنْزِيْر = سور- (اسم واحد) (جمع خنازیر ہے)

خُنَّس = چھپنے والے تارے- (اسم فاعل)

خُوَار = گائے کی آواز-

خَوَالِف = پیچھے رہنے والیاں- (اسم فاعل- جمع مونث- واحد خَالِفَة)

خَوَّان = بڑا خیانت کرنے والا- (اسم مبالغہ)

خَوْض = باتیں بنانا- (بصلہ فِیْ اسم مصدر)

خَوْف = ڈر- گھبراہٹ- (اسم مصدر)

خَوَّلَ = اس نے بخشا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

خَوَّلْنَا = ہم نے بخشا- (ماضی- جمع متکلم)

خِيَاط = سوئی- (اسم آلہ)

خِيَام = ڈیرے- خیمے- (اسم جمع) (واحد خیمة ہے)

خِيَانَةٌ = امانت میں خیانت کرنا- (مصدر)

خَیْبَۃٌ = نامراد ہونا۔ مایوس ہونا۔ (اسم مصدر)

خَیْر = نیکی۔ بھلائی۔ بہت مال۔ (جمع خیور ہے)

خَیْرَات = نیکیاں۔ نیک عورتیں۔ خوبصورت عورتیں۔ (اسم واحد۔ (جمع خَیْرَۃ ہے)

خِیَرَۃ = اختیار۔ (اسم مشتق)

خَیْط = دھاگا۔ (اسم واحد) (جمع خیوط ہے)

اَلْخَیْطُ الْاَبْیَضُ = سفید ڈورا۔ صبح صادق۔ فجر۔ (مرکب توصیفی)

اَلْخَیْطُ الْاَسْوَدُ = سیاہ ڈورا۔ صبح کاذب۔ (مرکب توصیفی)

خِیْفَۃ = ڈر۔ رعب۔ خوف۔ (اسم مصدر)

خَیْل = گھوڑے۔ گھڑسوار۔ (اسم الجمع)

(د)

د — ا

دَائِبَیْنِ = دونوں۔ ایک دستور۔ ایک عادت۔ (اسم فاعل۔ تثنیہ مذکر۔ واحد دَائِبٌ)

دَائِرَۃٌ = گردش۔ گول لکیر۔ (اسم واحد) (جمع دوائر ہے)

دَائِمٌ = ہمیشہ رہنے والا۔ آرام پانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

دَائِمُوْنَ = ہمیشہ رہنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)

دَاوٗدُ = نام پیغمبر۔ جو بنی اسرائیل میں اشعیاہ کے بیٹے یہود کی اولاد سے تھے۔ (اسم علم)

دَأْبٌ = رسم۔ عادت۔ متواتر۔ (اسم مصدر)

دَابَّۃٌ = حیوان۔ چوپایہ۔ چلنے والا۔ (اسم فاعل واحد مونث۔ جمع دواب ہے)

دَابِرٌ = اصل۔ جڑ۔ پیٹھ کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

دَاحِضَۃٌ = باطل۔ جھوٹ(اسم فاعل۔ واحد مونث)

دَاخِرُوْنَ = ذلیل ہونے والے۔ خوار ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)

دَاخِلُوْنَ = داخل ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)

دَارٌ = گھر۔ مکان۔ (اسم واحد) (جمع دیار ہے)

دَاعٍ = بلانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

دَاعِی = بلانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

دَافِعٌ = ہٹانے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

دَافِق = اچھلنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مَآءٍ دَافِقٍ = منی- (مرکب توصیفی)

(مَا)دَامَتْ = جب تک رہے- (ماضی- واحد مونث غائب)

(مَا)دَامُوْا = جب تک رہیں- (ماضی- جمع مذکر غائب)

دَانٍ = نزدیک ہونے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

دَانِيَةٌ = نزدیک ہونے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

د — ب

دُبُر = پیٹھ- (اسم واحد) (جمع ادبار ہے)

دَحٰی = اس نے درست بچھایا- برابر کیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

دُحُوْرًا = بھگانا-ہانکنا- (اسم مصدر)

د — خ

دُخَان = دھواں- (اسم واحد) (جمع دواخن ہے)

دَخَلٌ = بہانہ- مکر- (اسم مشتق)

دُخُوْل = اندر آنا- داخل ہونا-(اسم مصدر)

دَخَلَ = وہ اندر آیا-(ماضی- واحد مذکرغائب)

دَخَلَتْ = وہ اندر آئی- (ماضی- واحد مونث غائب)

دَخَلْتَ = تو اندر آیا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

دَخَلْتُ = میں اندر آیا- (ماضی- واحدمتکلم)

دُخِلَتْ = وہ داخل کی گئی- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)

دَخَلْتُمْ = تم نے جماع کیا- (ماضی بصلہ "با"- جمع مذکر حاضر)

دَخَلْتُمُوْا = تم داخل ہوئے- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

دَخَلُوْا = وہ اندر آئے- (ماضی- جمع مذکر غائب)

دِرَاسَة = پڑھنا- پڑھانا- (اسم مصدر)

دَرَاهِم = مال و دولت- چاندی کے سکے- (واحد درهم ہے)

دِرَايَة = جاننا- علم ہونا- (اسم مصدر)

دَرَجَةٌ = درجہ- منزل- (جمع دَرَجَاتٌ ہے)

دَرَسْتَ = تو نے پڑھا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

دَرَسُوْا = انہوں نے پڑھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

دَرْكٌ = انجام بد۔ درجہ، دوزخ۔ (اسم واحد۔ ظرف مکان)

دَرَكٌ = پکڑنا۔ حاصل کرنا۔ (اسم مصدر)

دُرِّيٌّ = چمکنے والا۔ چمکدار ستارہ۔ (اسم واحد) (جمع دراری ہے)

دَسّٰی = خاک میں ملایا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

دُسُرٌ = میخیں۔ کیلیں۔ (اسم جمع) (واحد دسر ہے)

د–ع

دَعْ = تو چھوڑ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

دَعًّا = دھکیلنا۔ (مصدر)

دَعَا = اس نے بلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

دُعَآءَ = پکارنا۔ بلانا۔ (اسم مصدر)

دُعَائِیْ = میرا بلانا۔ میری دعا۔(مرکب اضافی)

دَعَوَا = دونوں نے بلایا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)

دَعَوْا = ان سب نے بلایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

دُعُوْا = وہ پکارے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

دَعْوٰی = پکار۔ کہنا۔ (اسم مصدر)

دَعْوَۃ = کھانے پر بلانا۔ (اسم مصدر)

دَعَوْتُ = میں نے بلایا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

دَعَوْتُمْ = تم نے بلایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

دَعَوْتُمُوْا = تم نے بلایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

دُعِیَ = وہ بلایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکرغائب)

دُعِیْتُمْ = تم بلائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

دِفْ ءٌ = سردی سے محفوظ رہنے کے لئے گرم لباس۔ (اسم واحد) (جمع ادفاء ہے)

دَفْع = دور کرنا۔ ہٹانا۔(اسم مصدر)

دَفَعْتُمْ = تم نے دور کیا۔ تم نے ہٹایا۔(ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

دَكٌّ = ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ٹیکنا۔ ڈھانا۔ گرا کر برابر کرنا۔ (اسم مصدر)

دُكَّتْ = وہ ڈھائی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

دَكَّةٌ = ٹیکنا۔ ریزہ ریزہ کر دینا۔ (اسم مصدر)

دُكَّتَا = دونوں ڈھائے گئے۔ ریزہ ریزہ کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ تثنیہ مونث غائب)

د ـ ل

دَلَّ = اس نے راہ بتائی۔ راہنمائی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

دَلّٰى = اس نے اتارا۔ اس نے گرایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

دَلْوٌ = ڈول۔ (اسم واحد) (جمع دلاءٗ دلی ہے)

دُلُوْكٌ = سورج کا ڈھلنا۔ (اسم مصدر)

دَلِيْل = راہ نما۔ حجت(اسم واحد) (جمع دلائل ہے)

دَمٌ = خون۔ (اسم واحد) (جمع دماء ہے)

(مَا) **دُمْتَ** = جب تک تو رہا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر۔ فعل ناقص)

(مَا) **دُمْتُ** = جب تک میں رہا۔ (ماضی۔ واحد متکلم۔ فعل ناقص)

(مَا) **دُمْتُمْ** = جب تک تم رہے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

دَمْدَمَ = اس نے ہلاک کیا۔ اس نے تباہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

دَمَّرَ = اس نے اکھاڑ ڈالا۔ ہلاک کردیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

دَمَّرْنَا = ہم نے ہلاک کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

دَمْع = آنسو۔ (جمع دموع ہے)

دَنٰى = وہ نزدیک ہوا۔ وہ قریب ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب۔ مصدر دُنُوٌّ)

دُنْيَا = دنیا۔ نزدیک تر۔ ذلیل۔ (اسم تفضیل۔ واحد مونث)

دَوَائِر = گردشیں۔ (اسم جمع) (واحد دائرة ہے)

دَوَابُّ = چارپائے۔ (اسم جمع) (واحد دابة ہے)

دُوْلَةٌ = لین دین۔ مال و دولت جو چیز گردش میں رہے۔ غنیمت۔ (اسم واحد۔ جمع دُوَلٌ ہے)

دُوْنَ = سوائے۔ حقیر۔ کم۔ مقدار میں کمی یا درجے میں کمی۔ (اسم ظرف)

دِهَاق = چھلکتا۔ لبالب۔ (اسم مشتق)

دِھَان = سرخ چمڑا۔ وہ چیز جو مائع کی تہہ میں بیٹھ جائے۔ (اسم مشتق)

دَھْر = زمانہ۔ (اسم واحد) (جمع دھور ہے)

دُھْنٌ = تیل - (اسم واحد) (جمع دھان ہے)

د – ی

دِیَار = گھر۔ مکان۔ (واحد دار ہے)

دَیَّار = رہنے والا۔ بسنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

دِیَةٌ = خون بہا۔ قصاص۔ (اسم واحد) (جمع دِیَاتٌ ہے)

دَیْن = قرض۔ ادھار۔ (اسم واحد) (جمع دیون ہے)

دِیْن = مذہب۔ انصاف۔ (اسم واحد) (جمع ادیان ہے)

دِیْنَار = اشرفی۔ سونے کا سکہ۔ (اسم واحد۔ جمع دنانیر ہے)

(ذ)

ذ – ا

ذَا = صاحب۔ والا (اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ایک بمعنی اَلَّذِیْ - ذَا حالت نصبی)

ذَآئِقَةٌ = چکھنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

ذَآئِقُوْنَ = چکھنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

ذِئْب = بھیڑیا۔ (اسم واحد) (جمع ذِئَابٌ ہے)

ذَات = صاحب۔ والی۔ (اسم واحد مونث۔ جمع ذوات ہے)

ذَارِیَات = ہوائیں۔ کھلیان۔ اڑانے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

ذَاقَا = دونوں نے چکھا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)

ذَاقَتْ = اس (عورت) نے چکھا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

ذَاقُوْا = انہوں نے چکھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

ذَاکَ = یہ (ایک مرد) (اسم اشارہ یا ضمیر مخاطب۔ واحد مذکر)

ذَاکِرَات = یاد کرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

ذَاکِرِیْنَ = یاد کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصبی و جری)

ذَالِکَ = یہ (ایک مرد) وہ وہی ہے۔ (اسم

اشارہ بعید باضمیر مخاطب- واحد مذکر)

ذَالِكُمْ = یہ ایک مرد- یا سب مرد- (با ضمیر جمع مخاطب)

ذَالِكُمَا = یہ (دو مرد) (باضمیر تثنیہ مخاطب)

ذَالِكُنَّ = یہ تم سب عورتیں- (با ضمیر مخاطب واحد مونث)

ذَانِ = یہ دو- (اسم اشارہ- بحالت رفعی)

ذَانِكَ = یہ دو- (اسم اشارہ تثنیہ مذکر کے لئے)

ذَاهِبٌ = جانے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

ذُبَاب = مکھی- (اسم واحد) (جمع ذبابیب ہے)

ذِبْحٌ = ذبح کرنے کی چیز- جیسے دنبہ- (اسم)

ذُبِحَ = وہ ذبح کیا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکرغائب)

ذَبَحُوْا = انہوں نے حلال کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

ذ - ر

ذَرْ = تو چھوڑ- (امر- واحد مذکر حاضر)

ذَرْنِیْ = تو مجھ کو چھوڑ- (امر- واحد مذکر حاضر)

ذَرْءٌ = بکھیرنا- (اسم مصدر)

ذَرَءَ = اس نے بکھیرا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

ذِرَاع = گز- ہاتھ- (اسم واحد) (جمع اذراع ہے)

ذِرَاعَیْ = دو ہاتھ- دو گز- (آخر سے "ن" بوجہ اضافت گر گیا) (اسم تثنیہ) (واحد ذِرَاعٌ جمع اَذْرَاعٌ ہے)

ذَرَأْنَا = ہم نے بکھیرا- (ماضی- جمع متکلم)

ذَرَّةٌ = سرخ چونٹی- سرخ- ذرہ ریت' جو اندھیرے گھر میں دھوپ کی شعاع سے چمکتا ہے- (اسم واحد) (جمع ذرائو ہے)

ذَرْع = ناپ کرنا- طاقت- گنجائش- (اسم مصدر)

ذَرُوْا = تم چھوڑو- (امر- جمع مذکر حاضر)

ذُرِّيَّةٌ = اولاد- (اسم جمع)

ذُرِّيَّات = اولاد- (اسم جمع) (واحد ذریۃ ہے)

ذُقْ = تو چکھ- (امر- واحد مذکر حاضر)

ذِكْر = یاد- وحی- نصیحت- (اسم واحد- جمع اذکار ہے)

ذَكَرٌ = نر- (اسم واحد) (جمع ذکور ہے)

ذَكَرَ = اس نے یاد کیا- (ماضی- واحد

مذکرغائب)

ذُکِرَ = وہ یاد کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکرغائب)

ذُکِّرَ = وہ خوب نصیحت دیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکرغائب)

ذَکِّرْ = تو سمجھا۔ نصیحت کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

ذِکْرٰی = نصیحت۔ سمجھانا۔ یاد کرنا۔ (اسم مصدر)

ذَکَرَانِ = دو نر۔ (اسم تثنیہ۔ واحد ذکر اور جمع ذکور ہے)

ذُکْرَان = سب مرد۔ (اسم جمع۔ واحد ذکر ہے)

ذَکَرْتَ = تو نے یاد کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

ذُکِّرْتُمْ = تم سمجھائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

ذَکَرُوْا = انہوں نے یاد کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

ذُکِّرُوْا = وہ سمجھائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

ذَکَرَیْنِ = دو نر۔ (اسم تثنیہ) (واحد ذکر اور جمع ذکور ہے)

ذُکُوْر = سب نر۔ (اسم جمع) (واحد ذکر اور تثنیہ ذکرین ہے)

ذَکَّیْتُمْ = تم نے ذبح کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

ذُلٌّ = ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ (اسم مصدر)

ذِلَّةٌ = خواری۔ رسوائی۔ (اسم مشتق)

ذُلُلٌ = مطیع۔ فرمانبردار۔ ہموار۔ (اسم جمع) (واحد ذلول ہے)

ذُلِّلَتْ = وہ جھکائی گئی۔ نیچی کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

ذَلَّلْنَا = ہم نے تابعدار کیا۔ ہم نے ماتحت کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

ذَلُوْلٌ = نرم۔ فرمانبردار۔ (جمع ذلل ہے)

ذِمَّة = امان۔ حفاظت۔ (اسم واحد) (جمع ذمم ہے)

ذ ـ ن

ذَنْبٌ = گناہ۔ (اسم واحد) (جمع ذنوب ہے)

ذَنُوْب = حصہ عذاب کا۔ پانی سے بھرا ہوا ڈول۔ (اسم جمع) (واحد ذَنْبٌ ہے)

ذ-و

ذُوْ = والا۔ صاحب۔ (اسم واحد) (جمع ذوون ہے۔ بحالت رفعی)

ذُوالْکِفْلِ = پیغمبر کانام ہے۔ (اسم علم۔ مرکب اضافی)

ذَوَا۔ ذَوَیْ = دو صاحب۔ (اسم تثنیہ۔ واحد ذو ہے ذَوَا حالت رفعی اور ذَوَیْ حالت نصی)

ذَوَات = والیاں۔ صاحبات۔ (واحد ذات ہے۔ مونث کے لئے)

ذَوَاتَا = والیاں۔ صاحبتان۔ (تثنیہ کا"نون" گر گیا۔ مونث کے لئے۔ بحالت رفعی۔ واحد ذات اور جمع ذوات ہے)

ذَوَاتَا اَفْنَان = بڑی بڑی شاخوں والے۔

ذُوْقُوْا = تم چکھو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

ذَوَاتَی = والیاں۔ صاحبتان۔ خلاف قیاس۔ (تثنیہ مونث۔ واحد ذَات جمع ذَوَات ہے۔ بحالت نصی و جری)

ذَوَیْ = دو صاحب۔ (اسم تثنیہ۔ "ن" بوجہ اضافت گر گیا۔ واحد ذُوْ اور جمع اُوْلُوْ ہے۔ بحالت نصی و جری)

ذَوَیْ عَدْلٍ = دو صاحب تقوی۔ (مرکب اضافی)

ذ-ھ

ذِہْ = یہ عورت۔ ذَا کا مونث ہے۔ اصل میں ذی تھا۔ "ی" کو "ہ" سے بدلا) (اسم اشارہ)

ذَھَاب = لے جانا۔ (بصلہ "با" مصدر)

ذَھَبٌ = سونا۔ زمین سے نکلنے والی ایک دھات۔ (اسم)

ذَھَبَ = وہ گیا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

ذَھَبَتْ = وہ گئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

ذَھَبْنَا = ہم گئے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

ذَھَبُوْا = وہ گئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

ذِیْ = صاحب۔ والا۔ (بحالت جری)

ذِی الْقَرْنَیْنِ = دو سینگوں والا۔ (مرکب اضافی۔ بحالت جری)

(ر)

ر—ا

رَابِطُوْا = تم باندھو۔ لگے رہو۔ جمے رہو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

رَابِعٌ = چوتھا۔ (اسم عدد)

رَابِیْ = چڑھنے والا۔ زیادہ ہونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

رَابِیَة = بڑی پکڑ۔ بہت ہونے والی۔ مضبوط گرفت۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

رَأَتْ = اس نے دیکھا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

رَاجِعُوْنَ = رجوع کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

رَاجِفَةٌ = کانپنے والی۔ ہلنے والی۔ (مراد زمین صور کی پہلی آواز سے کانپنے لگے گی) (اسم فاعل۔ واحد مونث)

رَاحِمِیْنَ = رحم کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

رَاد = پھیرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

رَادِفَةٌ = پیچھے آنے والی۔ صور کی دوسری آواز۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

رَادُّوْا = پھیرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر بحالت رفعی۔ "نون" گرا ہوا ہے۔)

رَادِّیْ = پھیرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصبی و جری۔ آخر سے "ن" اضافت کی وجہ سے گرا ہوا ہے۔)

رَازِقِیْنَ = روزی دینے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصبی و جری)

رَاسٌ = سر۔ (اسم واحد) (جمع رؤس ہے)

رَاسِخُوْنَ = مضبوط رہنے والے علم میں۔ ثابت رہنے والے۔ بڑے عالم۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)

رَاسِیَات = جمی رہنے والیاں۔ پہاڑیاں۔ پہاڑ کی مانند دیگیں۔ (اسم جمع) (واحد راسیة ہے)

رَاشِدُوْنَ = نیک۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

رَاضِیَةٌ = خوش ہونے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

رَاعِنَا = ہم کو رعایت کر۔ (فعل امر)

رَاعُوْنَ = نگاہ رکھنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

رَاغَ = وہ دوڑا (ماضی بصلہ اِلٰی - واحد

مذکرغائب)

رَاغِبٌ = رغبت کرنے والا۔ منہ پھیرنے والا۔ (اسم فاعل بصلہ عَنْ - واحد مذکر)

رَاغِبُوْنَ = رغبت کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

رَأفَةٌ = مہربانی۔ نرمی۔ شفقت۔ (اسم مشتق)

رَافِعٌ = اٹھانے والا۔ بلند کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

رَافِعَةٌ = اٹھانے والی۔ بلند کرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

رَاقٍ = پھونک جھاڑ کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

رَاكِعٌ = جھکنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

رَاكِعُوْنَ = جھکنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

رَانَ = اس نے زنگ پکڑا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

رَأَوْا = انہوں نے دیکھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

رَاوَدَتْ = اس (عورت) نے چاہا۔ اس نے پھسلایا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

رَاوَدْتُ = میں نے پھسلایا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

رَاوَدْتُنَّ = تم نے پھسلایا۔ (ماضی۔ جمع مونث حاضر)

رَاوَدُوْا = انہوں نے پھسلایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

رُءُوْس = سر۔ (واحد رأس ہے)

رَءُوْفٌ = بڑا مہربان۔ نام اللہ تعالیٰ۔ (اسم مبالغہ)

رَاهِبٌ = عابد۔ پارسا۔ (جمع رُهْبَانٌ ہے)

رَأْيَ = دیکھنا۔ عقل۔ رائے۔ (اسم مصدر)

رَاٰی = اس نے دیکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

رِءْ يٌ = نمود۔ نمائش۔ (اسم مشتق)

رُءْ يَا = خواب دیکھنا۔ (جمع رُؤًی ہے)

رَأَيْتَ = تو نے دیکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

رَأَيْتُ = میں نے دیکھا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

رَأَيْتُمْ = تم نے دیکھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

رَأَيْتُمُوْا = تم نے دیکھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

رَأَيْنَ = انہوں نے دیکھا۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

رَبٌّ = صاحب۔ پالنے والا۔ اللہ کا صفاتی نام۔ (اسم مصدر)

رَبَّ = اس نے پالا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

رُبَّ = بہت کم۔ (حرف جر)

رِبٰو = سود۔ (اسم مشتق)

رَبَآئِب = بیٹیاں جو دوسرے خاوند سے ہوں۔

(واحد رَبِيبَةٌ ہے)

رِبَاط = باندھنا- پالنا- پرورش کرنا- (جس سے کوئی چیز باندھی جائے) (اسم مصدر)

رُبَاع = چار چار- (اسم عدد)

رَبَّانِيُّوْنَ = درویش- راہب- (اسم جمع) (واحد ربانی ہے)

رَبَتْ = وہ ابھری- بلند ہوئی- (ماضی- واحد مونث غائب)

رَبِحَتْ = وہ فائدہ مند ہوئی- (ماضی- واحد مونث غائب)

رَبَطْنَا = ہم نے باندھا- ہم نے پروان چڑھایا- (ماضی- جمع متکلم)

رُبُع = چوتھائی- (اسم عدد)

رُبَمَا = کئی بار- زیادہ بار- ("رب" حرف جار- اور "مَا" کافہ سے مرکب ہے)

رَبْوَةٌ = بلندی- ٹیلہ- (اسم واحد) (جمع ربی ہے)

رِبِّيُّوْنَ = اللہ کے سپاہی- اللہ والے- (اسم جمع- واحد ربی ہے)

رَتْقٌ = جڑا ہوا- منہ بند- (اسم مشتق)

رَتِّلْ = صاف صاف پڑھ- آہستہ آہستہ پڑھ- (امر- واحد مذکر حاضر)

رَتَّلْنَا = ہم نے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا- (ماضی- جمع متکلم)

رَجٌّ = ہلانا- کانپنا- (اسم مصدر)

رِجَال = مرد- آدمی- (واحد رَجُلٌ ہے)

رُجَّتْ = وہ ہلائی گئی- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)

رِجْز = عذاب- بلا- ناپاکی- (اسم مشتق)

رُجْز = بت- (اسم مشتق)

رِجْسٌ = آفت- ناپاکی- پلیدی- (اسم مشتق)

رَجْعٌ = مڑنا- لوٹنا- (اسم مصدر)

ذَاتِ الرَّجْعِ = پھرنے والا- چکر کاٹنے والا- (اسم فاعل- واحد مونث)

رَجَعَ = وہ پھرا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

رُجْعٰى = پھر جانا- واپس جانا- (اسم مصدر)

رُجِعَتْ = وہ پھیری گئی- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)

رَجَعْتُمْ = تم پھرے- (مضارع- جمع مذکر حاضر)

رَجَعْنَا = ہم پھرے- (ماضی- جمع متکلم)

رَجَعُوْا = وہ پھرے- (ماضی- جمع مذکر غائب)

رَجْفَةٌ = زلزلہ- (اسم مشتق)

رِجْلٌ = پاؤں- (جمع اَرْجُلٌ ہے)

رَجِلٌ = پیادہ۔(جمع رُجَالٰی ہے)
رَجُلٌ = مرد۔(جمع رجال ہے)
رَجُلَانِ = دو مرد۔(اسم تثنیہ)(واحد رَجُلٌ اور جمع رِجَالٌ ہے۔بحالت رفعی)
رَجُلَيْنِ = دو مرد۔(اسم تثنیہ)(واحد رَجُلٌ اور جمع رِجَالٌ ہے۔بحالت نصبی و جری)
رَجْم = سنگسار کرنا۔(اسم مصدر)
رَجَمْنَا = ہم نے سنگسار کیا۔(ماضی۔جمع متکلم)
رُجُوْع = پھرنا۔پھیرنا۔(اسم مصدر)
رُجُوْم = سنگساری کا سبب۔(واحد رجم ہے)
رَجِيْم = ملعون۔لعنتی۔(اسم فاعل۔واحد مذکر)

رِحَال = کجاوے۔ہودج۔(واحد رِحْلَةٌ ہے)
رَحُبَتْ = وہ کشادہ ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
رَحْلٌ = کجاوہ۔(اسم واحد)(جمع رحال ہے)
رِحْلَةٌ = کوچ۔سفر۔(اسم واحد)(جمع رحال ہے)
رِحْم = بچہ دانی۔قربت والا۔رشتے دار۔
رَحِمَ = اس نے رحم کیا۔(ماضی۔واحد مذکر غائب)
رُحَمَآء = رحم دل۔رحم کرنے والے۔(اسم جمع) (واحد رَحِيْم ہے)
رَحْمَةٌ = مہربانی۔مہر۔(اسم مشتق)
رَحْمٰن = بڑا مہربان۔ (اسم مشتق)
رَحِمْنَا = ہم نے رحم کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
رَحِيْق = شراب خالص۔ (اسم مشتق)
رَحِيْم = نہایت رحم والا۔ (اسم واحد۔ جمع رُحَمَاء ہے)

رُخَآء = نرم۔ ملائم

رَدٌّ = پھیر دینا۔ (اسم مصدر)
رَدَّ = اس نے پھیر دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
رِدْء = یار۔ مددگار۔ ساتھ۔ پشتی بان۔ (صفت مشبہ)
رُدَّتْ = وہ پھیری گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)
رُدِدْتُّ = میں پھیرا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد متکلم)
رَدَدْنَا = ہم نے پھیرا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
رَدِفَ = وہ پیٹھ پیچھے ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
رَدْم = یاجوج ماجوج کی موٹی دیوار۔ رخنہ۔

بندش- (جمع ردوم ہے)

رَدُّوْ = انہوں نے پھیرا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

رُدُّوا = وہ پھیرے گئے- تم پھیرو- (ماضی مجہول- جمع مذکر غائب- امر- جمع مذکر حاضر)

ر ــ ز

رَزَّاق = روزی دینے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر) (اسم مبالغہ)

رِزْق = روزی- (اسم- جمع ارزاق ہے)

رَزَقَ = اس نے روزی دی- (ماضی- واحد مذکرغائب)

رَزَقْنَا = ہم نے روزی دی- (ماضی- جمع متکلم)

رُزِقْنَا = ہم رزق دیئے گئے- (ماضی مجہول- جمع متکلم)

رُزِقُوْا = وہ روزی دیئے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر غائب)

رَسٌّ = ایک کنوئیں کا نام ہے جس میں ایک پیغمبر کو ان کی قوم نے قید کیا تھا- (اسم- ظرف مکان)

رِسَالَۃٌ = پیغام- (جمع رسالات ہے)

رُسُلٌ = پیغمبر- (واحد رسول ہے)

رَسُوْل = خبر لانے والا- پیغمبر- (جمع رسل ہے)

رَشَادٌ = سیدھی راہ- نیکی کی راہ- (اسم مصدر)

رُشْدٌ = بھلائی- سیدھی راہ پر ہونا- (اسم مصدر)

رُشَدٌ = بھلائی- نیک راہ- ہدایت- درستی- (اسم مصدر)

رَشِيْدٌ = نیک- صالح- (اسم فاعل)

رَصَدٌ = گھات میں بیٹھنے والے- (مصدر بمعنی اسم فاعل- واحد راصد ہے)

رَضَاعَۃٌ = دودھ پلانے کی مدت- دودھ پلانا- دو برس- (اسم مصدر- اسم زمان)

رِضْوَان = خوشنودی- رضامندی- (اسم مصدر)

رَضِيَ = وہ راضی ہوا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

رَضِيٌّ = پسندیدہ-

رَضِيْتُ = میں نے پسند کیا- (ماضی-

واحد متکلم)

رَضِیْتُمْ = تم نے پسند کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

رُطَب = پکی کھجور۔ تازہ کھجور۔ (اسم۔ جمع رطاب ہے)

رَطْب = ہرا۔ تازہ۔ (اسم مشتق)

رِعَآء = چرواہے۔ (واحد راعی ہے)

رِعَایَة = نباہنا۔ رعایت کرنا۔ حفاظت کرنا۔ (اسم مصدر)

رُعْبٌ = ڈر۔ دھاک۔ خوف۔ (جمع رُعُبْ ہے)

رَعْد = گرج۔ دھمک۔ (اسم علم)

رَعَوْا = انہوں نے رعایت کی۔ انہوں نے نباہا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

ر — غ

رَغِبَ = اس نے خواہش کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

رَغَد = جی بھر کر۔

رُفَات = چورا۔ ریزہ ریزہ۔ ٹکڑے ٹکڑے۔ (اسم مشتق)

(فَلَا)رَفَثَ = بے پردگی۔ (فحش گفتگو) (اسم)

رِفْد = انعام۔ (اسم واحد۔ جمع ارفاد اور رفود ہے)

رَفْرَف = قیمتی تکئے اور بچھونے۔ سبز کپڑے۔ (اسم جمع) (واحد رفرفة ہے)

رَفَعَ = اس نے اٹھایا۔ اس نے بلند کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

رُفِعَتْ = وہ اونچی کی گئی۔ وہ بلند کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

رَفَعْنَا = ہم نے اٹھایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

رَفِیْق = دوست۔ ساتھی۔ (اسم واحد) (جمع رفقاء ہے)

رَفِیْعٌ = اونچا کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

ر — ق

رَقٌّ = ورق۔ ہرن کا چمڑا۔ (اسم واحد) (جمع رقوق ہے)

رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ = لوح محفوظ۔ (مرکب توصیفی، بحالت جری)

رِقَاب = گردنیں۔ (اسم جمع۔ واحد رقبة ہے)

رَقَبَة = غلام۔ گردن۔ (اسم واحد۔ جمع رقاب ہے)

رُقُوْد = سونے والے۔سوئے ہوئے۔ (اسم جمع۔ واحد راقد ہے)

رُقِی = چڑھنا۔ (اسم مصدر)

رَقِيْبٌ = دیکھنے والا۔ نگہبان۔ (جمع رقباء ہے)
رَقِيْم = گاؤں۔ میدان کا نام۔ (اسم علم)

ر ـ ک

رِكَاب = سواری کا اونٹ۔ (اسم واحد۔ جمع رکب اور رکائب ہے)
رُكَام = تہ بہ تہ۔ (اسم مشتق)
رَكِبٌ = قافلے۔ سوار نو سے زیادہ۔ کسی سواری پر سوار ہونا۔
رَكْب = شتر سواروں کا قافلہ۔ اونٹ یا گھوڑوں کی تعداد جو دس سے زیادہ ہو۔ (اسم واحد۔ جمع رکوب ہے)
رَكَّبَ = اس نے جوڑ دیا۔ اس نے ترکیب دی۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)
رَكِبَا = وہ دونوں سوار ہوئے۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)
رُكْبَان = سوار۔ مسافر۔ (اسم جمع) (واحد راکب ہے)
رَكِبُوْ = وہ سوار ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
رِكْز = بھنک۔ نرم آواز۔ (اسم مشتق)
رُكَّعٌ = رکوع کرنے والے۔ (اسم جمع) (واحد راکع ہے)
رُكْن = سہارا۔ زور۔ ستون۔ (اسم واحد) (جمع ارکان ہے)
رَكُوْب = سواری۔

رَمٰى = اس نے تیر چلایا۔ اس نے پھینکا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
رِمَاحٌ = نیزے۔ (اسم جمع) (واحد رمح ہے)
رَمَادٌ = راکھ۔ (اسم واحد) (جمع ارمدۃ ہے)
رُمَّانٌ = انار۔ (اسم جمع) (واحد رمانۃ ہے)
رَمْزٌ = ہاتھ۔ سر اور آنکھ سے اشارہ۔ (اسم واحد) (جمع رموز ہے)
رَمَضَان = روزوں کے مہینہ کا نام۔ (اسم علم)
رَمَيْتَ = تو نے تیر چلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
رَمِيْمٌ = بوسیدہ ہڈی۔ (اسم صفت)

رَوَاح = شام۔ شام کا چلنا۔(اسم مشتق)
رَوَاسِي = پہاڑ۔ مضبوط۔ بوجھ۔ (اسم جمع) (واحد راسیۃ ہے)
رَوَاكِد = ٹھہرنے والیاں۔ (واحد راکدۃ ہے)
رُوْح = جان۔ حضرت جبریل علیہ السلام (اسم علم)

رَوْح = اچھی ہوا- آرام- رحمت- (اسم مشتق)

رَوْضَات = باغات- (اسم جمع) (واحد روضة ہے)

رَوْضَةٌ = باغ- (اسم واحد) (جمع ریاض ہے)

رَوْع = خوف- (اسم مصدر)

رُوْم = رومی لوگ- (اسم علم)

رُوَيْدًا = تھوڑی سی مہلت- ڈھیل- (اسم زمان)

رِهَان = گروی رکھنا- (اسم مصدر)

رَهَبٌ = ڈرنا- (اسم مصدر)

رَهْب = ڈر- خوف-

رُهْبَان = درویش- تارک الدنیا- (واحد راہب ہے)

رَهْبَانِيَّة = دنیا چھوڑنا- یعنی کھانا پینا لباس اور نکاح ترک کرنا- ایسی ریاضت اسلام میں منع ہے مگر نصاریٰ کرتے ہیں- (اسم مصدر)

رَهْبَة = ڈرنا- رعب- (اسم مصدر)

رَهْط = قوم- بھائی- قبیلہ- ایسی جماعت جن کی تعداد تین سے نو تک ہو-

رَهَقٌ = سر چڑھنا- سرکشی - ظلم- (اسم مصدر)

رَهْو = ساکن- تھما رہا-

رَهِيْن = گروی کیا گیا- (بمعنی مفعول)

رَهِيْنَة = گروی رکھی ہوئی چیز- (اسم واحد- بمعنی مفعول)

رِيَآء = دکھلاوا- (اسم مصدر)

رِيَاح = ہوائیں- (اسم جمع) (واحد ریح ہے)

رَيْب = شک- دھوکا- گردش- (اسم مشتق)

رَيْبَ الْمَنُوْنَ = گروش زمانہ-گردش لیل و نہار-

رِيْبَه = شک و شبہ- (اسم واحد) (جمع ریب ہے)

رِيْح = بو- ہوا- (اسم واحد) (جمع ریاح ہے)

رَيْحَان = روزی- فرزند- خوشبو دار گھاس کانام جس کو سپرغم کہتے ہیں- (اسم واحد) (جمع ریاحین ہے)

رِيْش = رونق- پرندے کا پر- (اسم واحد) (جمع ریاش ہے)

رِيْع = ٹیلا زمین- بلند- (اسم واحد) (جمع ریاع ہے)

رِيَاع = ٹیلے- (اسم جمع) (واحد ریع ہے)

(ز)

ز–ا

زَاجِرَات = ڈانٹنے والیاں- (اسم جمع) (واحد زاجرۃ ہے)

زَادٌ = توشہ- زاد راہ-(جمع ازواد)

زَادَ = اس نے بڑھایا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

زَادَتْ = اس نے بڑھایا- (ماضی- واحد مونث غائب)

زَادُوْ = انہوں نے بڑھایا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

زَارِعُوْنَ = کھیتی کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

زَاغَ = وہ گمراہ ہوا- ٹیڑھا ہوا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

زَاغَتْ = وہ گمراہ ہوئی- (ماضی- واحد مونث غائب)

زَاغُوْ = وہ پھر گئے- (ماضی- جمع مذکر غائب)

(مَا)زَالَتْ = وہ ہمیشہ رہی- (ماضی- واحد مونث غائب)

زَالَتَا = دونوں (زمین و آسمان) زائل ہوئے- (ماضی- تثنیہ مونث غائب)

زَانِي = بدکار مرد- (اسم فاعل- واحد مذکر)

زَانِيَةٌ = بدکار عورت- (اسم فاعل- واحد مونث)

زَاهِدِيْنَ = بیزار ہونے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر) (واحد زاهد ہے)

زَاهِقٌ = نکل بھاگنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

ز–ب

زَبَانِيَةٌ = دوزخ کے انیس فرشتے- پیادے جو عذاب پر متعین ہیں- (اسم جمع) (واحد زبینۃ ہے)

زَبَد = جھاگ- (اسم واحد) (جمع ازباد ہے)

زُبُرٌ = تختیاں- ورق- (اسم جمع) (واحد زبور ہے)

زَبُوْر = نام کتاب جو حضرت داوٗد علیہ السلام پر نازل ہوئی- (اسم علم)

ز–ج

زُجَاجَة = شیشہ- (اسم)

زَجْرٌ = جھڑکنا- ڈانٹنا(اسم مصدر)
زَجْرَة = جھڑک- ڈپٹ- (اسم مشتق)

زُحْزِحَ = وہ دور کیا گیا- وہ بچا لیا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)
زَحْف = لڑائی- بڑا لشکر- (اسم مصدر)
زُخْرُف = سونا- آرائش- کسی چیز کی ظاہری خوبصورتی- (اسم واحد) (جمع زخارف ہے)

زِدْ = تو زیادہ دے- (امر- واحد مذکر حاضر)
زِدْنَا(هُمْ) = ہم نے بڑھایا- (ماضی- جمع متکلم)

ز ـ ر

زَرَابِيُّ = غالیچے- عمدہ بچھونے-(اسم جمع- واحد زربی ہے)
زُرَّاع = کھیتی بونے والے- (اسم جمع) (واحد زارع ہے)
زُرْتُمْ = تم نے دیکھا- تم نے ملاقات کی- (ماضی- جمع مذکر حاضر)
زُرق = نیلا- نیلی آنکھوں والا (اسم جمع- واحد ازرق ہے)
زَرْع = کھیتی- (اسم واحد) (جمع زروع ہے)

ز ـ ع

زَعْم = گمان- (اسم مشتق)
زَعَمَ = اس نے دعوی کیا- گمان کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
زَعَمْتَ = تو نے گمان کیا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)
زَعَمْتُمْ = تم نے گمان کیا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)
زَعِيْمٌ = ضامن- گمان کرنے والا- ذمہ دار- (اسم فاعل- واحد مذکر)

زَفِيْر = گدھے کی پہلی آواز- باریک آواز(اسم مشتق)

زَقُّوْمٌ = دوزخیوں کا کھانا(تھوہر)- (اسم مشتق)

زَكّٰى = وہ پاک ہوا- وہ سنورا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
زَكٰوةٌ = پاک کرنا- سال میں مال سے چالیسواں حصہ دینا جو کہ فرض ہے- (اسم مصدر)

زَكّٰى = اس نے پاک کیا۔ اس نے سنوارا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

زَكَرِيَّا = نام ایک پیغمبر کا ہے۔ (اسم علم)

زَكِيٌّ = پاک مرد۔ (اسم صفت مشبہ۔ جمع ازکیا ہے۔ صفت مشبہ)

زَكِيَّةً = پاکیزہ عورت۔ (صفت مشبہ)

(هَا)**زِلْتُمْ** = تم ہمیشہ رہے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

زِلْزَالُ = ہلانا۔ زلزلہ۔ حرکت دینا۔ (اسم مصدر)

زُلْزِلَتْ = وہ ہلائی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

زَلْزَلَةٌ = زلزلہ۔ بھونچال۔ (اسم واحد)

زُلْزِلُوْا = وہ ہلائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

زُلَف = رات کا ابتدائی حصہ۔ (اسم واحد) (جمع زلف ہے)

زُلْفٰى = نزدیکی۔ مرتبہ۔ (اسم مشتق)

زُلْفَة = نزدیک۔ اول رات میں ایک حصہ۔ (اسم واحد) (جمع زلف ہے)

زَلَق = چٹیل میدان۔ صاف میدان۔

زَلَلْتُمْ = تم پھسلے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

زُمَرٌ = جتھے۔ گروہ گروہ۔ (اسم جمع) (واحد زمرة ہے)

زَمْهَرِيْر = سردی۔ ٹھنڈی۔

زِنَا = بدکاری۔ (اسم مصدر)

زَنْجَبِيْل = سونٹھ۔ (اسم جامد)

زِنُوْا = تم تولو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

زَنِيْم = زنا سے بدنام۔ حرامزادہ۔ (اسم مشتق)

زَوَال = زائل ہو جانا۔ نہ رہنا۔ (اسم مصدر)

زَوْج = خاوند۔ بیوی۔ جوڑا۔ (اسم واحد) (جمع ازواج ہے)

زَوْجَانِ = دو جوڑے۔ (اسم تثنیہ۔ بحالت رفعی۔ واحد زوج جمع ازواج ہے)

زُوِّجَتْ = وہ ملائی گئی۔ جوڑی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

زَوَّجْنَا = ہم نے ملایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

زَوْجَيْنِ = میاں بیوی۔ (اسم تثنیہ۔ بحالت نصبی و جری۔ واحد زوج جمع ازواج ہے)

زُوْرٌ = جھوٹ۔ (اسم مشتق)

ز—ھ

زَهْرَة = رونق- تازگی- (اسم واحد- جمع زهر ہے)

زَهَقَ = وہ ناچیز ہوا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

زَهُوْقٌ = مٹ جانے والا- ناچیز ہونے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

ز—ی

زَيْتٌ = زیتون کا تیل- (اسم واحد- جمع زیوت ہے)

زَيْتُوْن = زیتون- (ایک میوہ دار درخت کا نام ہے) (اسم جمع) (واحد زیتونۃ ہے)

زَيْتُوْنَة = زیتون کا درخت- (اسم واحد) (جمع زیتون ہے)

زَيْد = رسول اکرم ﷺ کے متبنی کا نام ہے جو حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ کے بیٹے تھے- (اسم علم)

زَيْغٌ = ٹیڑھا پن- کجی- (اسم مصدر)

زَيَّلْنَا = ہم نے جدا کیا- (ماضی- جمع متکلم)

زَيَّنَ = اس نے سنوارا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

زُيِّنَ = وہ سنوارا گیا- وہ آراستہ کیا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکرغائب)

زَيَّنَّا = ہم نے زینت دی- (ماضی- جمع متکلم)

زَيَّنَتْ = اس عورت نے سنوارا- (ماضی- واحد مونث غائب)

زِيْنَةٌ = بناؤ سنگار- (اسم مشتق)

زَيَّنُوْا = انہوں نے سنوارا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

يَوْمُ الزِّيْنَةِ = عید کا دن- جشن کا دن-

(س)

س—ا

سَ = عنقریب- جلدی- (حرف استقبال ہے جیسے سَيَضْرِبُ مضارع کی علامت ہے)

سَآءَ = اس نے برا کیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

سَائِبَةٌ = سانڈنی- (جاہلیت میں اونٹنی کو بتوں کے نام سے منت کرکے آزاد کرتے اور چھوڑ دیتے اور بعض نے کہا ہے کہ جب اونٹنی دس بچے مادہ جنتی تب اس کو چھوڑ دیتے- اس پر

سوار نہ ہوتے اور اس کا دودھ' بچہ یا مہمان نہ پیتے اور جب مرتی اس کا گوشت سب مرد عورتیں کھاتے۔(جمع سوائب)

سَاءَ تْ = اس نے برا کیا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

سَائِحَات = روزہ رکھنے والیاں۔ ہجرت کرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

سَائِحُوْنَ = روزہ رکھنے والے۔ عبادت کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)

سَائِغٌ = مزے دار۔ خوش ذائقہ۔ (اسم مشتق)

سَائِقٌ = پیچھے سے ہانکنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

سَائِلٌ = پوچھنے والا۔ مانگنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

سَائِلِیْنَ = مانگنے والے۔ (اسم جمع) (واحد سائل ہے۔ بحالت نصبی جری)

سَابِحَات = تیرنے والیاں۔ کشتیاں۔ فرشتے۔ ارواح۔ (واحد سابحۃ ہے۔ جمع مونث سالم)

سَابِغَات = کشادہ۔ کشادہ زرہیں۔فراخ۔ پورا ہونا۔ (اسم جمع) (واحد سابغہ ہے۔ جمع مونث سالم)

سَابِق = آگے ہونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

سَابِقَاتٌ = آگے بڑھنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

سَابِقُوْا = تم دوڑو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

سَاجِدٌ = سجدہ کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

سَاجِدُوْنَ = سجدہ کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

سَاحَةٌ = گھر کے اندر کا صحن۔ آنگن۔ (اسم واحد) (جمع ساح و سوح و ساحات ہے)

سَاحِر = جادو گر۔ (اسم واحد) (جمع ساحرون ہے)

سَاحِرَانِ = دو جادو گر۔ (اسم تثنیہ کی رفعی حالت) (واحد ساحر اور جمع ساحرون ہے)

سَاحِرُوْنَ = جادو گر۔ (اسم جمع۔ بحالت رفعی۔ واحد ساحر ہے)

سَاحِلٌ = دریا۔ کنارہ۔ (اسم واحد) (جمع سواحل ہے)

سَاخِرِیْن = ہنسنے والے۔ مذاق اڑانے والے۔ (اسم فاعل بحالت نصبی و جری۔ جمع مذکر)

سَادَات = سردار۔ (اسم جمع) (واحد سید ہے)

سَادِسٌ = چھٹا۔ (اسم عدد)

سَارَ = اس نے سیر کی۔ وہ چلا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

سَارِبٌ = گلیوں میں پھرنے والا۔ ظاہر ہونے

والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

سَارِعُوْا = تم دوڑو- (امر- جمع مذکر حاضر)

سَارِقٌ = چرانے والا- چور- (اسم فاعل- واحد مذکر)

سَارِقَةٌ = چرانے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

سَارِقُوْنَ = چرانے والے-(اسم فاعل بحالت رفعی- جمع مذکر)

سَاعَةٌ = گھڑی- روز قیامت- (اسم مصدر)

سَافِلٌ = نیچے رہنے والا- ٹھہرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

سَافِلِیْنَ = نیچے رہنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر- نصبی جری حالت)

سَاقٌ = پنڈلی- سختی- (اسم واحد- جمع سوق ہے)

سَاقِطٌ = گرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

سَاقَیْ = دو پنڈلیاں- (اصل میں ساقین تھا- "ن" اضافت کی وجہ سے گر گیا- اسم تثنیہ- بحالت نصبی و جری- واحد ساق اور جمع سوق ہے)

سَاکِنٌ = رہنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

سَاَلَ = اس نے پوچھا- مانگا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

سُئِلَ = وہ پوچھا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکرغائب)

سَأَلْتَ = تو نے پوچھا- سوال کیا-(ماضی- واحد مذکر حاضر)

سَأَلْتُ = میں نے پوچھا- میں نے سوال کیا- (ماضی- واحد متکلم)

سَاَلَتْ = اس نے پوچھا- اس نے سوال کیا-(ماضی- واحد مونث غائب)

سُئِلَتْ = وہ پوچھی گئی- وہ سوال کی گئی- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)

سَأَلْتُمْ = تم نے پوچھا- تم نے سوال کیا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

سَأَلْتُمُوْا = تم نے پوچھا- تم نے سوال کیا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

سَالِمُوْنَ = تندرست- صحیح- مکمل- (جمع مذکر سالم بحالت رفعی- واحد سالم ہے)

سَأَلُوْا = انہوں نے سوال کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

سُئِلُوْا = وہ سوال کئے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر غائب)

سَامِدُوْنَ = کھیلنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر- واحد سَامِد)

سَامِرٌ = کہانی سنانے والا- افسانہ گو- (اسم فاعل- واحد مذکر)

سَامِرِی = بنی اسرائیل کے ایک سنار کا نام

ہے یا کرمان میں ایک گھر تھا اس کا قصہ قرآن میں مفصل ذکر ہے- (اسم علم)

سَئُوْل = بہت سوال کرنے والا- (اسم مبالغہ)

سَاوٰی = اس نے برابر کیا- پاٹ دیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

سَاهِرَة = صاف- برابر زمین- قیامت کی زمین- دوزخ- (اسم مشتق)

سَاهَمَ = اس نے قرعہ ڈالا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

سَاهُوْنَ = بے خبر- (اسم فاعل- جمع مذکر)

سَبَا = بلقیس کے شہر کانام- ایک قبیلے کے باپ کانام- (اسم علم)

سُبَات = آرام- راحت- (اسم مشتق)

سَبَبٌ = رسی- حیلہ- ذریعہ- (اسم واحد) (جمع اسباب ہے)

سَبْتٌ = ہفتہ کا دن- (اسم)

سَبْحٌ = تیرنا- (اسم مصدر)

سَبَّحَ = اس نے تسبیح کی- (ماضی- واحد مذکرغائب)

سَبِّحْ = تو تسبیح کر- (امر- واحد مذکر حاضر)

سُبْحَانَ = پاک- مقدس (اسم مصدر)

سَبَّحُوْا = انہوں نے تسبیح کی- (ماضی- جمع مذکر غائب)

سَبِّحُوْا = تم تسبیح کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

سَبُعٌ = درندہ- (اسم واحد) (جمع اسبع و سباع ہے)

سَبْع = سات- (آسمان) (اسم عدد)

سَبْعَة = سات-(7) (اسم عدد)

سَبْعُوْنَ = ستر-(70) (اسم عدد- بحالت رفعی)

سَبَقَ = وہ سبقت لے گیا- آگے بڑھ گیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

سَبَقٌ = دوڑنا- آگے بڑھنا- (اسم مصدر)

سَبَقَتْ = وہ آگے بڑھی- وہ گزر چکی- (ماضی- واحد مونث غائب)

سَبَقُوْا = وہ آگے بڑھے- (ماضی- جمع مذکر غائب)

سُبُلٌ = راستے- (اسم جمع) (واحد سبیل ہے)

سَبِيْلٌ = راہ- (اسم واحد) (جمع سبل ہے)

سِتَّة = چھ- (اسم عدد)

سِتْرٌ = پردہ- (اسم واحد) (جمع استار و ستور ہے)

سِتِّيْنَ = ساٹھ- (اسم عدد- بحالت نصبی و جری)

س — ج

سَجٰی = وہ چھایا- اس نے ڈھانپ لیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

سَجَدَ = اس نے سجدہ کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

سُجَّدٌ = سجدہ کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر) (واحد ساجد ہے)

سَجَدُوْا = انہوں نے سجدہ کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

سُجِّرَتْ = وہ جھونکی گئی- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)

سِجِلّ = کتاب- طومار- رجسٹر- توشہ- فرشتہ کا نام- (اسم واحد) (جمع سجلات ہے)

سِجْن = قید خانہ- (اسم واحد) (جمع اسجان ہے)

سُجُوْد = سجدہ کرنا- (اسم جمع) (واحد سجدہ ہے)

سِجِّیْل = کنکر- چھوٹے پتھر- (اسم مشتق)

سِجِّیْن = دوزخیوں کی روح کا قید خانہ- جو بہت تنگ اور تاریک ہے شیطانوں اور گنہگاروں کا اعمال نامہ- وہ سخت پتھر جو زمین کے ساتویں طبقے میں ہے جہاں ابلیس کا ٹھکانہ ہے- (اسم مشتق)

س — ح

سَحَاب = بدلیاں- (اسم جمع) (واحد سحابۃ ہے)

سَحَابَۃٌ = بدلی- (اسم واحد) (جمع سحاب ہے)

سَحَّار = بڑا جادوگر- (اسم مبالغہ)

سُحْت = رشوت- حرام- (اسم واحد) (جمع اسحات ہے)

سَحَرٌ = سحری کا وقت- (اسم واحد) (جمع اسحار ہے)

سِحْر = جادو- (اسم واحد) (جمع اسحار ہے)

سِحْرَانِ = دو جادوگر- (کافروں نے حضرت موسیٰ اور ہارون علیہ السلام کو کہا) (اسم تثنیہ- بحالت رفعی- جمع ساحرون ہے)

سَحَرَۃ = سب جادوگر- (اسم جمع) (واحد ساحر ہے)

سَحَرُوْ = انہوں نے جادو کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

سُحْق = دوری- لعنت- (اسم مصدر)

سَحِیْق = بہت دور- (اسم مشتق)

س — خ

سَخِرَ = اس نے ہنسی کی- اس نے مذاق

اڑایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

سَخَّرَ = اس نے فرمانبردار کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

سَخَّرْنَا = ہم نے تابعدار کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

سُخِرُوْا = وہ ہنسی کئے گئے۔ وہ مذاق اڑائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

سِخْرِیٌّ = مسخرہ۔ مذاق۔ (اسم مشتق)

سُخْرِیٌّ = بے اجرت مزدور۔ بے گار۔ فرمانبردار۔ (اسم مشتق)

سَخْط = غصہ۔ عذاب۔ (اسم مشتق)

سَخِطَ = وہ ناراض ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

س — د

سَدٌّ = بند۔ دیوار۔ (اسم)

سُدٰی = بیکار۔ نکما۔ (اسم)

سِدْر = بیر کا درخت۔ (اسم جمع) (واحد سدرة ہے)

سِدْرَةٌ = بیر کا درخت۔ (اسم واحد) (جمع سدر ہے)

سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى = ساتویں آسمان پر۔ (مرکب اضافی) حضرت جبریل علیہ السلام کا مقام وہاں تک مخلوق کا عمل پہنچتا ہے۔

سُدُس = چھٹا حصہ۔ (اسم عدد)

سَدِیْدٌ = درست۔ سیدھا۔

سَدَّیْن = دو دیواریں۔ (اسم تثنیہ۔ بحالت تثنیہ۔ واحد سد ہے)

سِرٌّ = چھپا ہوا۔ بھید۔ پوشیدہ راز۔ (اسم واحد) (جمع اسرار ہے)

سَرَّاء = خوشی۔ فراخی۔ (اسم مشتق)

سَرَآئِرُ = چھپے بھید۔ (اسم جمع) (واحد سر ہے)

سَرَاب = دھوکا۔ ریگستان کا وہ میدان جہاں ریت کا ٹیلہ دور سے پانی بہتا ہوا نظر آتا ہے۔ (اسم مشتق)

سَرَابِیْل = کرتے۔ قمیص۔ (اسم جمع) (واحد سربال ہے)

سِرَاجٌ = چراغ۔ آفتاب۔ (اسم واحد) (جمع سرج ہے)

سَرَاح = رخصت دینا۔ چھوٹ دینا۔ (اسم مصدر)

سُرَادِقُ = پردہ۔ خیمہ۔ (اسم واحد) (جمع سرادقات ہے)

سِرَاع = دوڑنے والے۔ (اسم جمع) (واحد سریع ہے)

سَرَبٌ = سرنگ۔ (اسم واحد) (جمع اسراب ہے)

سَرِّحُوْا = تم رخصت کر دو۔ تم چھوڑ دو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

سَرْد = زرہ بننا۔ (اسم مصدر)

سُرُر = تخت۔ (اسم جمع) (واحد سریر ہے)

سَرَقَ = اس نے چرایا۔ اس نے چوری کی۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

سَرْمَدٌ = ہمیشہ۔ دائم۔ (اسم)

سُرُوْر = خوش ہونا۔ (اسم مصدر)

سِرِیّ = پانی کا چشمہ۔ (اسم واحد) (جمع اسریة و سریان ہے)

سَرِیْر = تخت۔ (اسم واحد) (جمع سرر ہے)

سَرِیْع = جلدی۔ (اسم واحد) (جمع سرعان ہے)

س — ط

سُطِحَتْ = وہ بچھائی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

س — ع

سَعٰی = اس نے کوشش کی۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

سَعَة = فراخی۔ وسعت۔ (اسم مصدر) (اس کی اصل وسع تھی "و" کے بدلے آخر میں "ۃ" آئی)

سُعِدُوْ = وہ نیک بخت کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

سُعُر = دیوانگی۔ بوڑھا۔ آگ کی لپیٹ۔ جلانا۔ (اسم جمع) (واحد سعیر ہے)

سُعِّرَتْ = وہ دھکائی گئی۔ روشن کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

سَعَوْا = انہوں نے کوشش کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

سَعْی = کوشش۔ (اسم مصدر)

سَعِیْد = نیک بخت۔ (اسم واحد) (جمع سعداء ہے)

سَعِیْر = دوزخ۔ جلانے والی۔ (اسم واحد) (جمع سعر ہے)

سَفَاهَة = بیوقوفی۔ (اسم مصدر)

سَفَرَة = لکھنے والے۔ (اسم جمع) (واحد سافر ہے)

سُفْلٰی = بہت نیچے۔ (صفت مشبہ) (اسم تفضیل۔ واحد مونث)

سَفَهٌ = نادانی۔ (اسم مشتق)

سَفِهَ = اس نے بے وقوف بنایا۔ اس نے نادان بنایا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

سُفَهَاء = احمق۔ نادان۔ (اسم جمع۔ واحد

سفیه ہے)

سَفِیْنَة = کشتی۔ (اسم واحد۔ جمع سفن و سفان ہے)

سَفِیْه = بیوقوف۔ نادان۔ (اسم واحد) (جمع سفہاء ہے)

س ـ ق

سَقٰی = اس نے پانی پلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

سِقَایَةٌ = پانی پلانا۔ (اسم مصدر)

سَقَر = دوزخ کے ایک طبقہ کانام۔ (اسم مکان)

سُقِطَ = وہ ڈالا گیا۔ وہ گرایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

سَقَطُوْا = وہ گرے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

سَقْف = چھت۔ (اسم واحد۔ جمع سقف ہے)

اَلسَّقْفُ الْمَرْفُوْع = آسمان۔ (مرکب اضافی)

سُقُفٌ = چھتیں۔ (اسم جمع) (واحد سقف ہے)

سُقْنَاهُ = ہم نے چلایا۔ ہم ہانک دیتے ہیں۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

سُقُوْا = وہ پلائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

سُقْیَا = پانی پینے کی باری۔ (اسم مشتق)

سَقَیْتَ = تو نے پانی پلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

سَقِیْم = بیمار۔ (اسم واحد۔ صفت مشبہ۔ جمع سقام ہے)

سُکَارٰی = نشہ یا شراب پینے والا۔ مست۔ (اسم جمع۔ واحد ساکر ہے)

سَکَتَ = وہ ٹھہرا۔ چپ ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

سَکَر = سرکہ۔ نشے کی چیز۔ نیند۔ (اسم مشتق)

سَکْرَة = بے ہوشی۔ (اسم واحد) (جمع سکرات ہے)

سُکِّرَتْ = وہ بے ہوش کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

سُکَن = راحت۔ رحمت۔ (اسم مشتق)

سَکَنَ = اس نے آرام کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

سَکَنْتُمْ = تم رہائش پذیر ہوئے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

سِکِّیْن = چھری۔ چاقو۔ (اسم واحد) (جمع سکاکین ہے)

سَکِیْنَة = تسکین۔ آرام۔ (اسم مصدر)

سَلْ = تو پوچھ- (امر- واحد مذکر حاضر)

سُلاَلَةٌ = خلاصہ- (اسم مشتق)

سَلاَسِل = زنجیریں- (اسم جمع) (واحد سلسلة ہے)

سَلاَم = سلامتی- دعا- اللہ تعالیٰ کانام-

سَلْسَبِيْل = جنت کے ایک چشمہ نام ہے- (اسم واحد) (جمع سلاسب و سلاسیب ہے)

سِلْسِلَة = زنجیر- (اسم واحد) (جمع سلاسل ہے)

سَلَّطَ = اس نے تعین کیا- قبض کیا (ماضی- واحد مذکرغائب)

سُلْطَان = غلبہ- دلیل- حاکم- (اسم واحد) (جمع سَلاَطِيْن ہے)

سُلْطَانِيَه = بادشاہی- (اسم)

سَلَفٌ = اگلے باپ دادا گزرے- (اسم مصدر) (جمع اسلاف و سلاف ہے)

سَلَفَ = وہ آگے ہوا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

سَلَقُوْا = انہوں نے ستایا- تیز کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

سَلَكَ = وہ چلا- لے آیا- داخل کیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

سَلَكْنَا = ہم نے داخل کیا- (ماضی- جمع متکلم)

سِلْم = صلح کرنا- (اسم مصدر)

سَلَمَ = اس نے گردن رکھی- (ماضی- واحد مذکرغائب)

سَلَّمَ = اس نے نگاہ رکھی- (ماضی- واحد مذکرغائب)

سُلَّمٌ = سیڑھی- (اسم واحد) (جمع سلالیم ہے)

سَلَّمْتُمْ = تم نے سپرد کیا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

سَلِّمُوْا = تم سلام کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

سَلْوٰی = چڑیا جو پانی کے کنارے رہتی ہے-(اسم واحد)

سَلِيْم = بے عیب- تندرست- (اسم واحد) (جمع سلمی ہے)

سُلَيْمَان = نام پیغمبر جو حضرت داؤد کے بیٹے تھے ان کے تابع جن اور ہوا اور تمام چیزیں تھیں-

سَمٌّ = سوراخ- سوئی- (اسم واحد) (جمع سمام و سموم ہے)

سَمَاء = آسمان- (اسم واحد) (جمع سموات ہے)

سَمّٰعُوْنَ = خوب سننے والے جاسوس- (اسم

فاعل- جمع مذکر)
سِمَان = موٹے- (اسم جمع) (واحد سمین ہے)
سَمٰوَات = آسمان- (اسم جمع) (واحد سماء ہے)
سَمْع = کان سننا- (اسم واحد) (جمع اسماع ہے)
سَمِعَ = اس نے سنا- (ماضی- واحد مذکرغائب)
سَمِعَتْ = اس نے سنا- (ماضی- واحد مونث غائب)
سَمِعْتُمْ = تم نے سنا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)
سَمِعْتُمُوْا = تم نے سنا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)
سَمِعْنَا = ہم نے سنا- (ماضی- جمع متکلم)
سَمِعُوْا = انہوں نے سنا- (ماضی- جمع مذکر غائب)
سَمْک = بلندی- اونچائی- (اسم مصدر)
سَمْن = گھی- (اسم مصدر)
سَمُّوا = تم نام رکھو- (امر- جمع مذکر حاضر)
سَمُوْم = گرم ہوا- (اسم واحد) (جمع سمائم ہے)
سَمّٰی = اس نے نام رکھا- (ماضی- واحد مذکرغائب)
سَمِیٌّ = ہم نام- (اسم مشتق)
سَمَّیْتُ = میں نے نام رکھا- (ماضی- واحد متکلم)
سَمَّیْتُمُوْا = تم نے نام رکھ لیا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)
سَمِیْع = سننے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)
سَمِیْن = موٹا- بھنا ہوا گوشت- (اسم جمع) (واحد سمان ہے)

س — ن

سِن = دانت- (اسم واحد) (جمع اسنان ہے)
سَنَا = روشنی- بجلی کی کوند- (اسم مشتق)
سَنَابِل = خوشے- بالیاں- (اسم جمع) (واحد سنبلة ہے)
سُنْبُلٌ = بالی- خوشہ- (اسم جمع) (واحد سنبلة ہے)
سُنْبُلَةٌ = ایک خوشہ- (جمع سنبلات ہے)
سِنَة = اونگھ- (اسم صفت)
سَنَة = برس- سال- (اسم واحد) (جمع سنون ہے)
سُنَّة = طریقہ- رسم- (اسم واحد) (جمع سنن ہے)
سُنْدُسٌ = جنتی باریک ریشمی کپڑا- باریک دیبا-
سُنَن = طریقے- دستور- (اسم جمع) (واحد سنة ہے)

سِنِيْن = برس کے برس- قحط- (اسم جمع) (واحد سنة ہے)

س — و

سُوْءِ = غم- ایذا-

سُوْءِ = برائی- عیب- (اسم مصدر)

سَوّٰها = اس نے برابر کیا اس کو- (ماضی- واحد مذکرغائب)

سُوًا = راست- ہموار- (اسم مشتق)

سَوَاء = برابر- یکساں- (اسم جامد)

سَوْءِ = بہت بری- (اسم مکان)

سَوْءَ ةِ = شرمگاہ-لاش- (اسم واحد) (جمع سوآت ہے)

سُوَاع = بت- جس کو حضرت نوح علیہ السلام کی امت عورت کی صورت بنا کر پوجتی تھی-(اسم جامد)

سُؤَال = پوچھنا- مانگنا- (اسم واحد) (جمع اسئلة ہے)

سُوْد = کالے - سیاہ- (اسم جمع) (واحد اسود ہے)

سُوَرٌ = قرآن کی سورتیں-(اسم جمع) (واحد سورة ہے)

سُوْر = دیوار- شہر پناہ- (اسم واحد) (جمع سوار و سیران ہے)

سُوْرَه = قرآن کا ٹکڑا- (اسم واحد) (جمع سور ہے)

سَوْط = کوڑا- عذاب- (اسم واحد) (جمع اسواط و سیاط ہے)

سَوْفَ = قریب ہے- (یہ حرف مضارع کو مستقبل کرتا ہے) علامت مضارع-

سُوْق = بازار- پنڈلیاں- (اسم جمع) (واحد ساق ہے)

سَوَّلَ = اس نے فریب دیا- اس نے بات بنائی-(ماضی- واحد مذکرغائب)

سَوَّلَتْ = اس نے فریب دیا- سنوارا- بنایا- (ماضی- واحد مونث غائب)

سَوَّيْتُ = میں نے برابر کیا- درست بنایا- (ماضی- واحد متکلم)

سُهُوْل = نرم- آسان- زمین آسان- (اسم جمع) (واحد سهل ہے)

س — ی

سِيْءَ بِهِمْ = وہ ناخوش ہوا ان کے آنے سے- (ماضی مجہول- واحد مذکرغائب)

سَيِّئٌ = بدی- (اسم واحد) (جمع سیئات ہے)

سَيِّئَات = برائیاں- (اسم جمع) (واحد سیئة ہے)

سَیِّئَة = برائی۔ (اسم واحد) (جمع سیئات ہے)
سِیْئَتْ = بد شکل کی گئی۔ سیاہ کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)
سَیَّارَةٌ = قافلہ۔
سِیْحُوْا = تم پھرو۔ تم چلو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
سَیِّدٌ = سردار۔ پیشوا۔ (اسم واحد) (جمع اسیاد و سادة ہے)
سَیْر = چلنا پھرنا۔ (اسم مصدر)
سِیْرَة = عادت۔ خصلت۔ (جمع سیر ہے)
سُیِّرَتْ = وہ چلائی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)
سِیْرُوْا = تم پھرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
سِیْقَ = وہ چلایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکرغائب)
سَیْل = بہاؤ۔ تالاب۔ (اسم مصدر)
سِیْمَا = نشان چہرہ۔ (اسم مشتق)
سَیْنَا = ملک شام کے پہاڑ کا نام ہے۔ جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام مناجات اور اللہ تعالیٰ سے باتیں کرتے تھے۔ (اسم مکان)
سِیْنِیْنَ = پہاڑ کا نام جس کو سینا بھی کہتے ہیں۔ (اسم مکان)

(ش)

ش — ا

شَاء = اس نے چاہا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)
شِئْتَ = تو نے چاہا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
شِئْتُمَا = تم دونوں نے چاہا۔ (ماضی۔ تثنیہ مونث/ مذکر حاضر)
شِئْتُمْ = تم نے چاہا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
شِئْنَا = ہم نے چاہا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
شَاخِصَة = اوپر لگنے والے۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)
شَارِبُوْنَ = پینے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
شَارِک = تو شریک ہو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
شَاطِئ = کنارہ۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
شَاعِر = شعر بنانے والا۔ (اسم واحد) (جمع شعراء ہے)
شَافِعِیْنَ = سفارش کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
شَاقُّوْا = انہوں نے مخالفت کی۔ (ماضی۔ جمع

مذکر غائب)

شَاكِرٌ = شکر کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

شَاكِرُوْنَ = شکر کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

شَاكِلَة = عادت- طریقہ- (اسم واحد) (جمع شواکل ہے)

شَامِخَات = بلند ہونے والیاں- (اسم جمع) (واحد شامخة ہے- جمع مونث سالم)

شَأْن = کام- حال- (اسم واحد) (جمع شؤون ہے)

شَانِئَ = دشمن- بیری- (اسم صفت- اسم فاعل)

شَاوِرْ = تو مشورہ کر- (امر- واحد مذکر حاضر)

شَاهِدٌ = گواہ- حاضر ہونے والا- (اسم فاعل- جمع شهود ہے)

شَاهِدُوْنَ = گواہ- (اسم جمع) (واحد شاهد ہے)

شُبِّه = وہ شبہ کیا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

شِتَاء = سردی کے دن- (اسم زمان)

شَتّٰی = پراگندہ- (اسم جمع) (واحد شیت ہے)

شَجَر = درخت- (اسم واحد) (جمع اشجار ہے)

شَجَرَ = اس نے جھگڑا کیا- جھگڑا ہوا- اختلاف ہوا- (ماضی- واحد مذکرغائب- جبکہ شَجَرَ کے بعد بَيْنَ ہو-)

شَجَرَةٌ = ایک درخت- (اسم واحد) (جمع اشجار ہے)

شُحٌّ = لالچ- بخیلی- (اسم مصدر)

شُحُوْم = چربیاں- (اسم جمع) (واحد شحم ہے)

ش — د

شِدَاد = زبردست- مضبوط- (اسم جمع) (واحد شديد ہے)

شَدَدْنَا = ہم نے مضبوط کیا- (ماضی- جمع متکلم)

شُدُّوْا = تم مضبوط کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

شَدِيْد = سخت- زور آور-

شَر = برائی- (اسم واحد) (جمع شرور ہے)
شَرَاب = پینا- پینے کی چیز- (اسم واحد) (جمع اشربة ہے)
شِرْب = پانی کا حصہ- (اسم مصدر)
شَرِبَ = اس نے پیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)
شَرِبُوْا = انہوں نے پیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)
شَرَحَ = اس نے کھولا- ظاہر کیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)
شَرِّدْ = تو سزا دے- تو بھگا دے- (امر- واحد مذکر حاضر)
شِرْذِمَةٌ = جماعت- تھوڑے سے آدمی- ناتواں اور بے کس لوگوں کی جماعت- (اسم واحد- جمع شراذم ہے)
شُرَّع = پانی پر ظاہر ہونے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)
شَرَر = چنگاریاں- (واحد شررة)
شَرَعَ = اس نے راہ ڈالی- اس نے مقرر کیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)
شَرْعٌ = خدا کی راہ- ظاہر- (اسم مشتق)
شِرْعَةٌ = شریعت- دستور دین- (اسم واحد) (جمع شِرَعٌ و شَرْعٌ و شَرَاعٌ ہے)
شَرَعُوْا = انہوں نے مقرر کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)
شَرْقِیٌّ = مشرق کی طرف- (اسم منسوب)
شَرْقِیة = آفتاب نکلنے کی طرف- (اسم- ظرف مکان)
شِرْک = ساجھا- شراکت دار- اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے کو بھی پوجنا- (اسم واحد) (جمع اشراک ہے)
شُرَکَاء = ساجھی- (اسم جمع) (واحد شریک ہے)
شَرَوْا = انہوں نے بیچا- (ماضی- جمع مذکر غائب)
شَرِیْعة = دین کی راہ- (اسم واحد) (جمع شرائع ہے)
شَرِیْک = ساجھی- (اسم واحد) (جمع شرکاء ہے)

ش – ط

شَطْأٌ = پتا- خوشہ- کونپل- (اسم واحد- جمع شَطَأٌ و شَطَه ہے)
شَطْر = طرف- سمت- (اسم واحد) (جمع اشطر و شطور ہے)
شَطَط = جھوٹ- گمراہی- حق سے دور ہونا- (اسم مصدر)

ش – ع

شَعَائِر = نشانیاں حج کی- عبادتیں- (اسم جمع) (واحد شعیرہ ہے)

شُعَب = شاخیں- (اسم جمع) (واحد شعبة ہے)

شِعْر = کلام موزوں- شعور رکھنا- محسوس کرنا- (اسم واحد) (جمع اشعار ہے)

شُعَرَاء = شعر کہنے والے- (اسم جمع) (واحد شاعر ہے)

شِعْرٰی = ایک بہت بڑا تارہ ہے- جس کو عرب جاہلیت میں پوجتے تھے- (اسم) جہاں سورج جا کر غروب ہوتا ہے-

شُعُوْب = قومیں- (اسم جمع) (واحد شعب ہے)

شُعَیْب = پیغمبر کا نام جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سسر تھے-

ش – غ

شَغَفَ = اس نے فریفتہ کیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

شُغُل = کام- بے پروائی- مصروفیت- (اسم واحد) (جمع اشغال و شغول ہے)

شَغَلَتْ = اس نے مشغول کیا- (ماضی- واحد مونث غائب)

ش – ف

شَفَا = کنارہ- تھوڑا سا باقی رہنا- (اسم واحد) (جمع اشفاء ہے)

شِفَاء = تندرستی- آرام- (اسم مصدر)

شَفَاعَةٌ = سفارش- (اسم مصدر)

شَفَةٌ = لب- (اسم واحد) (جمع شفاة' شفهات ہے)

شَفَتَیْنِ = دو ہونٹ- (اسم تثنیہ) (واحد شفة اور جمع شفاة ہے- بحالت نصبی و جری)

شَفْع = جوڑا- (اسم واحد) (جمع اشفاع و شفاع ہے)

شُفَعَاء = سفارش کرنے والے- (اسم جمع) (واحد شفیع ہے)

شَفَقٌ = کنارہ- آسمان کی سرخی- (اسم زمان)

شَفِیْع = سفارش کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

ش – ق

شِق = سختی- سخت- (اسم مشتق)

شَقٌّ = پھٹنا- (اسم مصدر)

شِقَاق = دشمنی- ضد- لڑائی- (اسم مصدر)

شُقَّة = سفر دور دراز- (اسم واحد) (جمع شقق ہے)

شَقَقْنَا = ہم نے پھاڑا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

شُقُوْا = وہ بدبخت کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

شِقْوَة = بدبخت ہونا۔ بد قسمت ہونا۔(اسم مصدر)

شَقِیٌّ = بدبخت۔ (اسم صفت)

شَكٌّ = شبہ۔ دھوکا۔ (اسم مصدر)

شُكْرٌ = حق ماننا۔ تعریف کرنا۔ (اسم مصدر)

شَكَرَ = اس نے تعریف کی۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

شَكَرْتُمْ = تم نے تعریف کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

شَكْل = مانند صورت۔ (اسم واحد) (جمع اشکال ہے)

شُكُوْر = شکر گزار ہونا۔ حق ماننا۔ (اسم مصدر)

شَكُوْر = حق ماننے والا۔ قدر دان۔ (اسم مبالغہ۔ واحد مذکر)

شَمَائِل = بائیں طرف والی سمتیں۔ (اسم جمع) (واحد شمال ہے)

شَمْس = سورج۔

شَنَاٰن = دشمنی۔ بیر۔ (اسم مصدر)

شَوٰی = منہ کی کھالیں۔ کلیجہ(اسم جمع) (واحد شواۃ ہے)

شُوَاظٌ = شعلہ جس میں دھواں نہ ہو۔ (اسم مشتق)

شوبٌ = ملاوٹ۔ (اسم مصدر)

شُوْرٰی = مشورہ۔ (اسم مصدر)

شَوْكَة = قوت۔ کانٹا۔ ہتھیار۔ (اسم واحد) (جمع اشواک ہے)

ذَاتُ الشَّوْكَةِ = مسلح فوج۔ ہتھیار والی فوج۔ (مرکب اضافی)

شَهَاب = شعلہ۔ روشن ستارہ۔ (اسم واحد) (جمع شھب ہے)

شُهُبٌ = ٹوٹنے والے ستارے۔ (اسم جمع) (واحد شھاب ہے)

شَهَادَةٌ = گواہی۔ (اسم واحد) (جمع شھادات ہے)

شَهَادَات = گواہیاں- (اسم جمع) (واحد شهادة ہے)

شَهِدَ = اس نے گواہی دی- وہ حاضر ہوا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

شُهَدَاء = گواہ- (اسم جمع) (واحد شهيد ہے)

شَهِدْتُمْ = تم نے گواہی دی- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

شَهِدْنَا = ہم نے گواہی دی- (ماضی-جمع متکلم)

شَهِدُوْا = انہوں نے گواہی دی- (ماضی- جمع مذکر غائب)

شَهْر - مہینہ- (اسم واحد) (جمع شهور ہے)

شَهْرَيْنِ = دو مہینے- (اسم تثنیہ) (واحد شهر جمع شهور ہے- بحالت نصی جری)

شَهْوَة = خواہش- چاہنا- (اسم مصدر)

شَهَوَات = خواہشیں- (اسم جمع) (واحد شهوة ہے)

شُهُوْد = گواہ- حاضرین مجلس- (اسم جمع) (واحد شاهد ہے)

شُهُوْر = مہینے- (اسم جمع) (واحد شهر ہے)

شَهِيْد = گواہی دینے والا- حاضر- (اسم واحد) (جمع شهداء ہے)

شَهِيْدَيْنِ = دو گواہ- (اسم تثنیہ) (واحد شهيد جمع شهداء ہے- بحالت نصی جری)

شَهِيْق = گدھے کا ہینگنا- گدھے کی موٹی آواز- (اسم مصدر)

ش – ی

شَيْء = چیز- (اسم واحد) (جمع اشياء ہے)

شَيَاطِيْن = سرکش- نافرمان- دیو- (اسم جمع) (واحد شيطان ہے)

شَيْب = بڑھاپا- سفید بال- (اسم مشتق)

شَيْبَة = سفید بالوں والا ہونا- (اسم مصدر)

شِيَة = داغ دھبا- (اسم مشتق)

شَيْخٌ = بڈھا- بوڑھا- (اسم واحد) (جمع شيوخ ہے)

شَيْطَان = شیطان- (اسم واحد) (جمع شياطين ہے)

شِيَع = فرقے- مددگار- پیروکار (اسم جمع) (واحد شيعة ہے)

شِيْعَة = رفیق- فرقہ- گروہ- (اسم واحد) (جمع شيع و اشياع ہے)

شُيُوْخٌ = بڈھے- بوڑھے- (اسم جمع) (واحد شيخ ہے)

(ص)

ص-۱

صٓ = حروف مقطعات سے ہے۔

صَائِمٌ = روزہ دار۔ (اسم واحد) (جمع صائمین ہے)

صَائِمَاتٌ = روزہ رکھنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

صَابِئُوْنَ = ستارہ پوجنے والے۔ ایک دین سے دوسرے دین کی طرف پھرنے والے۔ کفار کی ایک قوم جو اپنے زعم میں اپنے آپ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تابع سمجھتی ہے۔ (اسم جمع) (واحد صابئ ہے۔ بحالت رفعی۔ صَابِئِیْنَ نصی اور جری حالت)

صَابِر = صبر کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

صَابِرَة = صبر کرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

صَابِرُوْا = تم آپس میں صبر کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

صَابِرُوْنَ = صبر کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

صَاحِبٌ = رفیق۔ یار۔ دوست۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

صَاحِبُ الْحُوْتِ = مچھلی والا۔ یعنی حضرت یونس علیہ السلام جن کو مچھلی نگل گئی کئی دن کے بعد زندہ نکلے۔ (مرکب اضافی)

صَاحِبْ = ساتھ رہ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

صَاحِبَة = اہلیہ۔ بیوی۔ (اسم واحد) (جمع صاحبات ہے)

صَاحِبَیْ = دو یار۔ دو دوست۔ اصل میں صاحبین تھا اضافت کی وجہ سے "ن" گر گیا۔ (اسم تثنیہ) (واحد صاحب ہے)

صَاخَّة = آواز۔ صور پھونکنا۔ سخت آواز جو بہرا کردے۔ (اسم مشتق)

صَادِقٌ = سچا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

صَادِقَات = سچی عورتیں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

صَادِقُوْنَ = سچے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر) (واحد صادق ہے)

صَارِمِیْنَ = توڑنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

صَاعِقَة = زمین پر گرنے والی بجلی- (اسم فاعل)

صَاغِرُوْنَ = خوار ہونے والے- (اسم فاعل جمع مذکر)

صَافَّات = صف باندھنے والیاں- (اسم فاعل- جمع مونث)

صَافِنَات = گھوڑے تین ٹانگوں پر کھڑے ہونے والے- (اسم جمع) (واحد صافن ہے)

صَافُّوْن = قطار باندھنے والے-(اسم فاعل- جمع مذکر)

صَال = پہنچنے والا- اصل میں صالی تھا "ی" تعلیل سے گر پڑی- (اسم فاعل- واحد مذکر)

صَالِحٌ = نیک مرد- (اسم واحد) (جمع صلحاء ہے)

صَالِحَات = نیک عورتیں- (اسم جمع) (واحد صالحة ہے)

صَالِحُوْنَ = سب نیک مرد- (اسم فاعل- جمع مذکر)

صَالِحَيْنِ = دو نیک مرد- (اسم فاعل- تثنیہ مذکر- بحالت نصبی و جری)

صَالُوا = پہنچنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

صَامِتُوْن = چپ رہنے والے- (اسم جمع) (واحد صامت ہے)

ص — ب

صَبٌّ = ڈالنا- انڈیلنا- گرانا- (اسم مصدر)

صَبَّ = اس نے بارش برسائی- (ماضی- واحد مذکرغائب)

صَبَاح = صبح کا وقت- اجالا ہونا- (اسم مصدر)

صَبَّار = بڑا صبر کرنے والا- (اسم مبالغہ)

صَبَبْنَا = ہم نے ڈالا- برسایا- (ماضی- جمع متکلم)

صُبْح = فجر- دن کا اول حصہ- (اسم واحد) (جمع اصباح ہے)

صَبَّحَ = اس نے فجر کی- اس نے صبح کو پڑھا- اس نے صبح کے وقت غارت کی-(ماضی- واحد مذکرغائب)

صَبْرٌ = صبر کرنا- (اسم مصدر)

صَبَرَ = اس نے صبر کیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

صَبَرْتُمْ = تم نے صبر کیا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

صَبَرْنَا = ہم نے صبر کیا- (ماضی- جمع متکلم)

صَبَرُوْا = انہوں نے صبر کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

صِبْغ = سالن- (اسم واحد) (جمع صباغ ہے)

صِبْغَة = رنگ- (اسم واحد) (جمع اصباغ ہے)

صُبُّوْا = وہ ڈالے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

صَبِی = چھوٹا لڑکا۔ (اسم واحد) (جمع صبیان ہے)

ص - ح

صِحَاف = پیالے۔ (اسم جمع) (واحد صحفة ہے)

صُحُف = کتابیں۔ (اسم جمع) (واحد صحیفة ہے)

ص - خ

صَخْرٌ = بڑا پتھر۔ سخت۔ (اسم جمع) (واحد صخرة ہے)

صَخْرة = بڑا پتھر۔ چٹان۔ (اسم واحد) (جمع صخور ہے)

ص - د

صَدٌّ = روکنا۔ منع کرنا۔ (اسم مصدر)

صَدَّ = اس نے روکا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

صُدَّ = وہ روکا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکرغائب)

صَدَدْتُمْ = تم نے روکا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

صَدَدْنَا = ہم نے روکا۔(ماضی۔ جمع متکلم)

صَدْر = سینہ۔ (اسم واحد) (جمع صدور ہے)

صَدْعٌ = چرنا۔ ظاہر کرنا۔ دراڑ۔ (اسم مصدر)

ذَاتِ الصَّدْعِ = دانا اگانے والی۔ (مرکب اضافی)

صَدَفَ = وہ کنارا کش ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

صَدَفَیْن = دو پھاٹک۔ دو سبب۔ (اسم تثنیہ) (واحد صدف ہے۔ بحالت نصبی و جری)

صِدْقٌ = سچ۔ (اسم مشتق)

صَدَقَ = اس نے سچ کہا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

صَدَّقَ = اس نے تصدیق کی۔ اس نے سچ جانا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

صَدُقَات = حق مہر۔ (اسم جمع) (واحد صدقة ہے)

صَدَقَة = خیرات۔ زکاۃ۔ (اسم واحد) (جمع صدقات ہے)

صَدَقَتْ = اس نے سچ کہا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

صَدَقْتَ = تو نے سچ کہا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

صَدَّقَتْ = اس نے تصدیق کی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

صَدَّقْنَا = ہم نے تصدیق کی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
صَدَقْنَا = ہم نے سچ کہا۔(ماضی۔ جمع متکلم)
صَدَقُوْا = وہ سچے ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
صَدُّوْا = انہوں نے روکا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
صُدُّوْا = وہ روکے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)
صُدُوْد = منہ پھیرنا۔ (اسم مصدر)
صُدُوْر = سینہ۔ دل۔ (اسم جمع) (واحد صدر ہے)
صَدِیْد = پیپ، خون سے ملی ہوئی۔ (اسم مشتق)
صَدِیْق = سچا دوست۔ پیارا دوست۔ (اسم واحد)(جمع اصدقاء ہے)
صِدِّیْق = بڑا سچا۔ (حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا لقب) (اسم مبالغہ۔ جمع صدیقون ہے)
صِدِیقَه = بڑی سچی عورت۔ (اسم واحد) (جمع صدیقات ہے) مراد حضرت مریم علیہا السلام ہیں۔
صِدِّیْقُوْنَ = سچے مومن۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

ص — ر

صُرْ = ہلا۔ مانوس کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
صِرٌّ = ٹھنڈک۔ سخت ٹھنڈی ہوا۔ (اسم مشتق)
صِرَاط = راہ۔ (اسم واحد) (جمع صرط ہے)
اَلصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْم = سیدھی راہ۔ متوازن (مرکب توصیفی)
صَرَّة = فریاد۔ آواز۔ شور۔ (اسم مشتق)
صَرْح = محل۔ قصر۔ (اسم واحد) (جمع صُرُوْح ہے)
صَرْصَرٌ = آندھی۔ ٹھنڈی۔ زور اور شور کی ہوا۔ (اسم واحد) (جمع صراصر ہے)
صَرْعٰی = کٹے ہوئے۔ بیہوش۔ (اسم جمع)(واحد صریع ہے)
صَرْف = پھیرنا۔ خرچ کرنا۔ (اسم مصدر)
صَرَفَ = اس نے پھیرا۔(ماضی۔ واحد مذکرغائب)
صُرِفَتْ = وہ پھیری گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)
صَرَفْنَا = ہم نے پھیرا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
صَرَّفْنَا = ہم نے طرح طرح سے بیان کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
صَرِیْخ = فریاد رس۔ مدد گار۔ (اسم واحد) (جمع صرخاء ہے)

صَرِیْمٌ = کھیتی کاٹی ہوئی۔ ٹوٹا۔ تاریک رات۔ (اسم مشتق)

ص – ع

صَعَد = سخت گھاٹی۔ جہنم میں ایک پہاڑ۔ جس پر فرشتے کافروں کو زنجیروں سے باندھ کر کھینچیں گے اور پیچھے سے آگ کے گرزوں سے ہانکیں گے چالیس برس میں پہاڑ پر چڑھیں گے پھر اتاریں جائیں گے پھر انہیں پہاڑ پر چڑھایا جائے گا اسی طرح انہیں ہمیشہ عذاب ہوتا رہے گا۔

صَعِقَ = وہ بیہوش ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

صُعُوْد = بلندی۔ دوزخ میں ایک پہاڑ۔ (اسم مصدر۔ اسم علم)

صَعِیْد = زمین کی سطح۔ خاک۔ (اسم واحد) (جمع صعد و صعدات ہے)

ص – غ

صَغَار = خرابی۔ ذلت۔ (اسم مشتق)

صَغَتْ = وہ ٹیڑھی ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

صغِیر = چھوٹا۔ (اسم واحد)(جمع صغار و اصاغیر ہے)

صَغِیْرَۃ = چھوٹی۔ (اسم مشتق)

صَفٌّ = قطار۔ (اسم واحد) (جمع صفوف ہے)

صَفَا = نام پہاڑ جو مکہ میں ہے۔ (اسم علم) (اسم واحد) (جمع صفاۃ ہے)

صَفْحٌ = کنارہ پکڑنا۔ (اسم واحد) (جمع صفاح ہے)

صُفْر = زرد۔ (اسم جمع) (واحد اصفر ہے)

صَفْرَاء = زرد۔ (اسم مونث) (مذکر اصفر ہے)

صَفْصَفٌ = کھلا میدان۔ (اسم مشتق)

صَفْوَان = صاف پتھر۔ (اسم مشتق)

صَلِّ = تو نماز پڑھ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

صَلّٰی = اس نے نماز پڑھی۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

صَلٰوۃ = نماز۔ دعا۔ درود۔ (اسم مصدر)

صُلْب = پیٹھ۔ قوت۔ (اسم واحد)(جمع اصلاب ہے) (اسم علم)

صَلَبُوْا = انہوں نے دار پر کھینچا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

صُلْحٌ = موافقت۔ سلامتی۔ (اسم مشتق)

صَلُحَ = وہ نیک ہوا۔ درست ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

صَلْد = سخت صاف۔ چکنا۔ (اسم واحد) (جمع اصلاد ہے)

صَلْصَال = کھنکھنانے والا۔ (اسم مشتق)

صَلُّوْا = درود بھیجو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْا = پھر دوزخ میں اس کو بٹھاؤ۔ داخل کردو۔(امر۔ جمع مذکر حاضر)

صَلَوَات = رحمتیں۔ نمازیں۔ (اسم جمع) (واحد صلاۃ ہے)

صَلَوَاتٌ = کنیسہ یعنی یہودیوں کی عبادت گاہ۔ (اسم مکان)

صِلِيٌّ = آگ میں داخل ہونا۔ (اسم صفت)

ص — م

صُمٌّ = بہرا۔ (اسم جمع)(واحد اصم ہے)

صَمَد = بے پرواہ۔ بے نیاز۔ (اسم مشتق)

صَمُّوْا = وہ بہرے ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

ص — ن

صُنْع = کاریگری۔ بنانا۔ (اسم مصدر)

صُنْعَة = کاریگری۔ بنانا۔ (اسم مصدر)

صَنَعُوْا = انہوں نے بنایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

صِنْوَان = ایک جڑ سے دو درخت نکلے ہوئے۔ (اسم جمع) (واحد صنوۃ ہے)

صَوَاب = درست۔ ٹھیک بات۔ (اسم مشتق)

صُوَاع = جام۔ ایک پیانہ ہے۔غلہ ناپنے کا(اسم واحد) (جمع صیعان ہے)

صَوَاعِق = بجلیاں۔ (اسم جمع) (واحد صاعقۃ ہے)

صَوَافّ = قطار باندھنے والے۔ (اسم جمع) (واحد صاف ہے)

صَوَامِعُ = یہودیوں کے عبادت خانے۔ (اسم جمع) (واحد صومعۃ ہے)

صَوْت = آواز۔ (اسم واحد) (جمع اصوات ہے)

صُوْر = صور۔ جس کو **اسرافیل** علیہ السلام **قیامت** کے دن مخلوق کے مرنے اور زندہ کرنے کے لئے پھونکیں گے۔(اسم مشتق)

صُوَر = شکلیں۔ (اسم جمع) (واحد صورۃ ہے)

صَوَّرَ = اس نے صورت بنائی۔ پیدا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

صُوْرَة = شکل۔ صورت۔ چہرہ۔ (اسم واحد)(جمع صور ہے)

صَوَّرْنَا = ہم نے شکل بنائی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

صَوْم = روزہ۔ (اسم واحد) (جمع صیام ہے)

صِهْر = سسرال۔ داماد۔ (اسم واحد) (جمع اصہار ہے)

صَيَاصِيْ = محفوظ مقام۔ قلعے۔ (اسم جمع) (واحد صیصیة ہے)

صِيَام = روزے رکھنا۔ (اسم جمع) (واحد صوم ہے)

صَيْد = شکار کرنا۔ (اسم مصدر)

صَيْف = موسم گرما۔ (اسم واحد) (جمع اصیاف ہے)

صَيِّب = بارش، جس میں بادل بھی گرج رہے ہوں۔ (اسم مشتق)

صَيْحَةٌ = چیخ۔ عذاب۔ ہلاکت۔

(ض)

ض—ا

ضَائِق = تنگدل۔ بخیل۔ تنگ کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

ضَاحِكٌ = ہنسنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

ضَاحِكَةٌ = ہنسنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

ضَارٌّ = بگاڑنے والا۔ (اسم واحد) (جمع ضارین ہے)

ضَاقَ = وہ تنگدل ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

ضَاقَتْ = وہ تنگ دل ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

ضَالٌّ = گمراہ۔ بھٹکنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

ضَالِّيْنَ = گمراہ ہونے والے۔ (مراد نصاریٰ) (اسم فاعل۔ جمع مذکر)(واحد ضال ہے)

ضَامِرٌ = دبلا اونٹ۔ دبلا جانور۔ (اسم واحد)

ضَأْن = بھیڑ۔ (اسم واحد)

ضَبْح = گھوڑے کا ہانپنا- (اسم مصدر)

ض—ح

ضُحٰی = دن چڑھے- چاشت کا وقت- (اسم زمان)

ضَحِکَتْ = وہ ہنسی- (ماضی- واحد مونث غائب)

ض—د

ضِدٌّ = مخالفت- (اسم واحد) (جمع اضداد ہے)

ضُرٌّ = جسمانی تکلیف- بدحالی- بیماری- زخم- (اسم واحد) (جمع اضرار ہے)

ضَرٌّ = نقصان مادی یا معنوی- (نفع کی ضد)

ضَرَّاء = سخت محنت- تکلیفیں- (اسم مشتق)

ضِرَار = تکلیف دینا- ایک دوسرے کو نقصان دینا- (اسم مصدر)

ضَرْب = مارنا- مثال بیان کرنا- چلنا- (اسم مصدر)

ضَرَبَ = اس نے مارا- (ماضی- واحد مذکرغائب- (ضَرَبَ کے بعدجب مثال کا لفظ آئے تب اس کا معنی بیان کرنا ہو گا جیسے ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلاً بیان کرتا ہے اللہ تعالی مثال)

ضُرِبَ = وہ مارا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکرغائب)

ضُرِبَتْ = وہ ماری گئی- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)

ضَرَبْتُمْ = تم نے مارا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

ضَرَبْنَا = ہم نے مارا- (ماضی- جمع متکلم)

ضَرَبُوْا = انہوں نے مارا کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

ضُرِبُوْا = وہ بیان کئے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر غائب)

ضَرَرٌ = نقصان- (اسم واحد)(جمع اضرار ہے)

ضَرِیْع = خشک گھاس- زہر کی طرح ہوتی ہے جب تک ہری رہتی ہے جانور اس کو نہیں کھاتے- قیامت کے دن جہنمیوں کو بطور کھانا پیش کی جائے گی- (اسم)

ضِعَاف = ناتواں- کمزور- (اسم جمع) (واحد ضَعِیف ہے)

ضُعْف = کمزوری- (اسم مشتق)

ضِعْف = مانند- دو مثل- (اسم واحد) (جمع اضعاف ہے)

ضَعُفَ = وہ کمزور ہوا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

ضُعَفَاء = کمزور- (اسم جمع) (واحد ضعیف ہے)

ضَعُفُوْا = وہ کمزور ہوئے- (ماضی- جمع مذکرغائب)

ضِعْفَیْن = دو گنا- (اسم تثنیہ) (واحد ضعف اور جمع اضعاف ہے)

ضَعِیْف = ناتوان- سست- (اسم واحد) (جمع ضِعَاف و ضعفاء ہے)

ضِغْثٌ = جھاڑو- شاخوں کا مٹھا- (اسم واحد) (جمع اضغاث ہے)

ضَفَادع = مینڈک- (اسم جمع) (واحد ضفدع ہے)

ضَلَّ = وہ راہ بھولا- وہ گمراہ ہوا-(ماضی- واحد مذکرغائب)

ضَلاَل = گمراہی- ضلالت- (اسم مشتق)

ضَلاَلَة = راہ بھولنا- (اسم مصدر)

ضَلَلْتُ = میں راہ بھولا- (ماضی- واحد متکلم)

ضَلَلْنَا = ہم راہ بھولے-(ماضی- جمع متکلم)

ضَلُّوْا = وہ راہ بھولے- (ماضی- جمع مذکر غائب)

ضَنْکًا = تنگ- تنگی- (اسم مصدر)

ضَنِیْن = بخیل- (اسم فاعل)

ضِیَاء = روشنی- نور- (اسم جمع) (واحد ضوء ہے)

ضَیْر = نقصان- تنگی- (اسم مشتق)

ضِیْزیٰ = ظالمانہ تقسیم- نا انصافی- (اسم صفت)

ضَیْفٌ = مہمان- (اسم واحد) (جمع ضیوف

ضَیْقٌ = دل کی تنگی- گھیر لینا- (اسم مصدر)

ضَیِّق = تنگ- بخیل- (اسم صفت)

(ط)

ط-ا

طَائِر = فال بد- اڑنے والا- ایک مخصوص پرندہ جس سے اچھا یا برا شگون لیں- (اسم فاعل- واحد مذکر)

طَائِعِيْنَ = فرمانبرداری کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر- بحالت نصبی و جری)

طَائِف = پھرنے والا- محافظ قلعہ- محافظ شہر- (اسم فاعل- واحد مذکر)

طَائِفَة = پھرنے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

طَائِفَتَانِ = دو گروہ- (اسم فاعل- تثنیہ مذکر و مونث- رفعی حالت)

طَائِفَتَيْنِ = دو گروہ- (اسم فاعل- تثنیہ مذکر و مونث- نصبی جری)

طَائِفِيْنَ = پھرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر- رفعی حالت)

طَابَ = وہ پاک ہوا- خوش ہوا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

طَارِدٌ = دھتکارنے والا- ہانکنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

طَارِقٌ = رات کا آنے والا- زحل تارا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

طَاعَة = فرمانبرداری- (اسم مصدر)

طَاعِمٌ = کھانے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

طَاغُوْت = شیطان- سرکش بت- کافروں کا پیشوا- (اسم واحد) (جمع طواغ و طواغیت ہے)

طَاغُوْنَ = سرکش- شریر- (اسم فاعل - جمع- واحد طاغی ہے)

طَاغِيَةٌ = حد سے بڑھنے والی- زور دارآواز- (اسم فاعل- واحد مونث)

طَاغِيْنَ = شریر- سرکش- (اسم جمع) (واحد طاغ ہے)

طَافَ = وہ پھرا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

طَاقَةٌ = قوت- (اسم مشتق)

طَالَ = اس نے لمبی گزاری- (ماضی- واحد مذکرغائب)

طَالِب = ڈھونڈھنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

طَالُوْت = بنی اسرائیل کے ایک مسلمان بادشاہ کانام-

طَامَّة = ہنگامہ- غلبہ کرنے والی یعنی قیامت-

(اسم فاعل)

طِبَاق = تہ بہ تہ- تہ کے اندر تہ- (اسم جمع) (واحد طبقة ہے)

طِبْتُمْ = تم پاک ہوئے- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

طَبَعَ = اس نے مہر لگائی- (ماضی- واحد مذکر غائب)

طُبِعَ = مہر لگائی گئی- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

طَبَقٌ = منزل- درجہ- تہ- پرت- (اسم واحد) (جمع اطباق ہے)

طِبْنَ = وہ پاک ہوئیں- وہ خوش ہوئیں- (ماضی- جمع مونث غائب)

طَحٰى = اس نے بچھایا- (طحو بچھانا) (اسم مصدر) (ماضی- واحد مذکر غائب)

طَرَائِق = راہیں- فرقے-

طَرِيْق = راستے- طریقے- (اسم جمع) (واحد طريقة ہے)

طَرَدْتُّ = میں نے ہانکا- (ماضی- واحد متکلم)

طَرَفٌ = جماعت کا ٹکڑا- (اسم واحد) (جمع اطراف ہے)

طَرْف = نگاہ- آنکھ- کنارہ- (اسم مشتق)

طَرَفَيِ = دو کنارے- (اسم تثنیہ) (واحد طرف اور جمع اطراف ہے- اصل میں طَرَفَيْنِ تھا "نون" اضافت کی وجہ سے گر گیا-)

طَرِيٌّ = تازہ- تازگی- (اسم مشتق)

طَرِيْق = راہ- (اسم واحد) (جمع طرق ہے)

طَرِيْقَة = روشن راہ- (اسم واحد) (جمع طرائق ہے)

طٰسٓ = حروف مقطعات- (واللہ اعلم بالصواب)

طٰسٓمٓ = حروف مقطعات- (واللہ اعلم بالصواب)

طَعَام = کھانا- (اسم مشتق)

طَعْم = مزہ-ذائقہ- (اسم واحد)(جمع طعوم ہے)

طَعِمْتُمْ = تم نے کھایا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

طَعِمُوْا = انہوں نے کھایا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

طَعْن = عیب کرنا- نیزہ مارنا- (اسم مصدر)

طعَنُوْا = انہوں نے عیب کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

ط ــ غ

طَغٰی = وہ حد سے بڑھا- اس نے سرکشی کی- (ماضی- واحد مذکر غائب)

طَغَوْا = انہوں نے حد سے تجاوز کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

طَغْوٰی = سرکشی- نافرمانی-

طُغْیَان = سرکشی کرنا- (اسم مصدر)

ط ــ ف

طَفِقَ = اس نے شروع کیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

طَفِقَا = ان دونوں نے شروع کیا- (ماضی- تثنیہ مذکر غائب)

طِفْل = لڑکا- (اسم واحد) (جمع اطفال ہے)

فَطَلٌّ = اوس- شبنم- (اسم واحد) (جمع طلال ہے)

طَلاَق = عورت کو نکاح سے باہر کرنا- طلاق دینا- (اسم مصدر)

طَلَبٌ = تلاش کرنا- (اسم مصدر)

طَلْحٌ = کیلا- کیلے کا درخت- (اسم واحد)

طَلْعٌ = کھجور کا درخت- (اسم واحد)

طَلَعَتْ = وہ چمکی- نکلی- (ماضی- واحد مونث غائب)

طَلَّقَ = اس نے طلاق دی- (ماضی- واحد مذکرغائب)

طَلَّقْتُمْ = تم نے چھوڑ دیا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

طَلَّقْتُمُوا = تم نے چھوڑ دیا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

طَلِّقُوْا = تم چھوڑ دو- (امر- جمع مذکر حاضر)

طُمِسَتْ = وہ مٹائی گئی- (ماضی مجہول. واحد مونث غائب)

طَمَسْنَا = ہم نے مٹایا- کھودا- (ماضی- جمع متکلم)

طَمَعٌ = حرص- توقع- آرزو- (اسم مشتق)

طُوٰی = پاکیزہ- ملک شام کی ایک وادی کا نام ہے جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو رسالت ملی- اس کو وادی مقدس اور وادی ایمن بھی کہتے ہیں-

(اسم علم)

طَوَّافُوْنَ = طواف کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

طُوْبٰی = خوبی - جنت کے درخت کانام ہے-

طَوْد = بڑا پہاڑ- ٹیلہ- (اسم جامد)

طُوْرِسِیْنَآ = کوہ طور- جو وادی ایمن میں ہے جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تجلی ہوئی تھی-

طَوْعٌ = تابعداری- (اسم مصدر)

طَوَّعَتْ = اس نے فرمانبردار کیا- (ماضی- واحد مونث غائب)

طُوْفَان = باد و باراں- تیز آندھی- (اسم مشتق)

طُوْل = دراز ہونا- (اسم مصدر)

طَوْل = فراخی- احسان رکھنا- بزرگی- (اسم مشتق)

طَوِیْل = لمبا- (اسم واحد) (جمع طوال ہے)

طٰهٰ = حروف مقطعات-

طَهَّرَ = اس نے پاک کیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

طَهِّرْ = تو پاک کر (امر- واحد مذکر حاضر)

طَهِّرَا = تم دونوں پاک کرو- (امر- تثنیہ مذکر حاضر)

طَهُوْر = پاک کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

طَيٌّ = لپیٹنا- (اسم مصدر)

طَيِّبٌ = پاکیزہ- (اسم واحد) (جمع طیبون ہے)

طَيِّبَاتٌ = پاکیزہ چیزیں- (اسم جمع) (واحد طیبة ہے)

طَيِّبَةٌ = پاکیزہ- (اسم واحد) (جمع طیبات ہے)

طَيِّبُوْنَ = پاک لوگ- (اسم جمع) (واحد طیب ہے)

طَيْر = پرندہ- چڑیا- (اسم واحد و جمع)

طِيْن = گیلی مٹی- (اسم واحد)

ظ-ا

ظَالِمٌ = بے رحم- (اسم واحد)(جمع ظالمون ہے)

ظَالِمَةٌ = ظلم کرنے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

ظَالِمُوْنَ = بے انصاف- (اسم جمع) (واحد ظالم ہے)

ظَانِّيْن = گمان بد کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

ظَاهِرٌ = کھلا- غالب- اللہ تعالی کانام- (اسم فاعل- واحد مذکر)

ظَاهِرَة = کھلی آنکھ- (اسم واحد) (جمع ظاهرات ہے)

ظَاهَرُوْا = انہوں نے مدد کی- (ماضی- جمع مذکر غائب)

ظَاهِرِيْن = زبردست- غالب ہونے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر- بصلہ - عَلٰی)

ظ — ع

ظَعْن = سفر کرنا- چلنا- (اسم مصدر)

ظُفُرٌ = ناخن- (اسم واحد) (جمع اظفار ہے)

ظِلٌّ = سایہ- (اسم واحد) (جمع ظلال ہے)

ظَلَّ = وہ تمام دن ہوا- (ماضی- واحد مذکرغائب- فعل ناقص)

ظِلَال = سائے- (اسم جمع) (واحد ظل ہے)

ظَلَّام = ظالم- (اسم مبالغہ)

ظُلَّةٌ = سائبان- (اسم واحد) (جمع ظلل ہے)

ظَلَّتْ = وہ ہوئی- وہ رہی- (ماضی- واحد مونث غائب- فعل ناقص)

ظَلْتَ = تو ہوا- تو رہا- (ماضی- واحد مذکر حاضر- فعل ناقص)

ظَلْتُمْ = تم ہوئے- سارا دن رہے- (ماضی- جمع مذکر حاضر- فعل ناقص)

ظُلَلٌ = سائبان- (اسم جمع) (واحد ظلة ہے)

ظَلَّلْنَا = ہم نے سایہ کیا- (ماضی- جمع متکلم)

ظُلْمٌ = بے انصافی- ستم- (اسم مصدر)

ظَلَمَ = اس نے ظلم کیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

ظُلِمَ = وہ ظلم کیا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکرغائب)

ظُلُمَات = اندھیرے- (اسم جمع) (واحد ظلمة ہے)

ظُلْمَة = اندھیری- (اسم واحد) (جمع ظلمات ہے)

ظَلَمَتْ = اس نے ظلم کیا- (ماضی- واحد مونث غائب)

ظَلَمْتُ = میں نے ظلم کیا۔(ماضی۔ واحد متکلم)

ظَلَمْتُمْ = تم نے ظلم کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

ظَلَمُوْا = انہوں نے ظلم کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

ظُلِمُوْا = وہ ظلم کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

ظَلُّوْا = وہ سارے دن ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب۔ فعل ناقص)

ظَلُوْم = بے انصاف۔ (اسم مشتق)

ظَلِیْلٌ = سایہ کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

ظَمْآءٌ = پیاسا ہونا۔ (اسم مصدر)

ظَمْاٰن = پیاسا۔ (اسم واحد) (جمع ظمّاء ہے)

ظَنٌّ = گمان کرنا۔ خیال کرنا۔ (اسم مصدر)

ظَنَّ = اس نے گمان کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

ظَنَّا = ان دونوں نے گمان کیا۔(ماضی۔ تثنیہ مذکرغائب)

ظَنَنَّا = ہم نے گمان کیا۔(ماضی۔ جمع متکلم)

ظَنَنْتُ = میں نے گمان کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

ظَنَنْتُمْ = تم نے گمان کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

ظَنُّوْا = انہوں نے گمان کیا۔(ماضی۔ جمع مذکر غائب)

ظُنُوْنَ = سب گمان۔ (اسم جمع) (واحد ظن ہے)

ظَهَرَ = وہ ظاہر ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

ظَهْر = پیٹھ۔ (اسم واحد) (جمع ظهران ہے)

ظُهُوْر = پیٹھیں۔ ظاہر ہونا۔ (اسم جمع۔ اسم مصدر)

ظِهْرِیٌّ = پیٹھ کے پیچھے ڈالا گیا۔ (اسم واحد) (جمع ظهاری ہے)

ظَهِیْرٌ = سہارا دینے والا۔ مدد گار۔ پشت۔ سواری۔ (اسم فاعل)

ظَهِیْرَةٌ = وقت دوپہر۔ (اسم واحد)(جمع ظهائر ہے)

(ع)

ع-۱

عَائِدُوْنَ = پھرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

عَائِلٌ = محتاج۔ عیال دار۔ (اسم فاعل مذکر)

عَابِدٌ = عبادت کرنے والا۔ (اسم واحد۔ جمع عُبَّاد ہے)

عَابِدَاتٌ = عبادت کرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث۔ واحد عَابِدَۃٌ ہے)

عَابِدُوْنَ = عبادت کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

عَابِرِیْ = چلنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ اصل میں عَابِرِیْنَ تھا۔ "نون" اضافت کی وجہ سے گر گیا)

عَابِرٌ = چلنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

عَاتِیَۃٌ = حد سے گزرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

عَاجِلَۃ = دنیا کی مزدوری جلدی دینا۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث۔ مذکر عَاجِلٌ)

عَادٍ = حد سے تجاوز کرنے والا۔(اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ اصل میں عَادِیْ تھا تخفیف کی وجہ سے "ی" گر گئی)

عَاد = ہود علیہ السلام کی قوم کا نام۔ (اسم علم)

عَاد = دو اشخاص کے نام عَادِ اُوْلٰی و عَادِ ثَانِیْ ۔ عَادِ اُوْلٰی قوم ہود بن عوص بن سام بن نوح علیہ السلام کو کہتے ہیں عَادِ ثَانِیْ بنو تمیم کو کہتے ہیں جو عَادِ اُوْلٰی کی ہلاکت کے وقت مکہ میں تھے

عَادَ = وہ پھر گیا۔ لوٹا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

عَادُوْا = وہ پھر گئے۔ پلٹ گئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

عَادُوْنَ = سرکش لوگ۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

عَادِیَات = تیز دوڑنے والے اونٹ اور گھوڑے۔ (واحد عادیۃ ہے۔ جمع مونث سالم)

عَادَیْتُمْ = تم نے دشمنی رکھی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

عَادِیْنَ = گننے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

عَارِضٌ = پراگندہ۔ عذاب کی بدلی۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

عَاشِرُوْا = تم زندگانی بسر کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

عَاصِفٌ = آندھی۔ (اسم صفت)

عَاصِفَةٌ = تیز چلنے والی ہوا- (اسم فاعل- واحد مونث)

عَاصِفَه = سخت ہوا- (اسم واحد) (جمع عاصفات ہے)

عَاصِمٌ = بچانے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

عَافِیْن = درگذر کرنے والے- (عَنْ کے صلہ سے- اسم فاعل- جمع مذکر)

عَاقَبَ = اس نے بدلہ لیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

عَاقِبَه = پیچھے آنے والی- آخرت- (اسم فاعل- واحد مونث)

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ = آخرت کی نیکیاں متقین کے لئے ہیں- (اسم فاعل- واحد مونث)

عَاقَبْتُمْ = تم نے عذاب کیا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

عَاقِبُوْا = تم عذاب کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

عَاقِرٌ = بانجھ- بوڑھی عورت- (اسم واحد) (جمع عقر و عواقر ہے)

عَاكِفٌ = اوندھا- معتکف- (اسم فاعل- واحد مذکر)

عَاكِفُوْنَ = بند رہنا- رکے رہنا- معتکف-(اسم فاعل- جمع مذکر)

عَالِمٌ = دانا- جاننے والا- (اسم واحد) (جمع علماء ہے)

عَالِمُوْنَ = جاننے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر- بحالت رفعی)

عَالَمِیْنَ = ساری مخلوقات- جن اور آدمی وغیرہ- (اسم جمع) (واحد عالم ہے)

عَالِیْ = بلند-سرکش- (اسم فاعل- واحد مذکر)

عَالِیَة = بڑی بلند- اونچی- (اسم فاعل- واحد مونث- جمع عالیات ہے)

عَالِیَهُمْ = اان کے اوپر کا لباس- (اسم فاعل- واحد مذکر- مضاف مضاف الیہ)

عَالِیْنَ = بڑے مرتبہ والے- سرکش- (اسم فاعل- جمع مذکر)

عَام = برس- (اسم واحد) (جمع اعوام ہے)

عَامِل = کام کرنے والا- مفلس- (اسم فاعل- واحد مذکر)

عَامِلَة = کام کرنے والی- محنت کرنے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

عَامِلُوْنَ = کام کرنے والے- زکاۃ و عشر اکٹھی کرنے والے کارندے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

عَامَیْنِ = دو برس- (اسم تثنیہ- واحد عام اور جمع اعوام ہے- بحالت نصبی و جری)

عَاهَدَ = اس نے اقرار کیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

عَاهَدْتَّ = تو نے اقرار کیا-(ماضی- واحد مذکر

حاضر)

عَاهَدْتُّمْ = تم نے اقرار کیا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

عَاهَدُوْا = انہوں نے اقرار کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

ع ــ ب

عِبَاد = بندے- غلام- (اسم جمع) (واحد عبد ہے)

عِبَادَةٌ = بندگی کرنا- عبادت کرنا- (اسم مشتق)

عَبَثٌ = کھیل- بے سود- (اسم مشتق)

عَبْد = بندہ- (اسم واحد) (جمع عباد ہے)

عَبْدُاللّٰه = اللہ کا بندہ یعنی محمد ﷺ- (مرکب اضافی)

عَبَدَ = اس نے عبادت کی- (ماضی- واحد مذکرغائب)

عَبَّدْتَّ = تو نے بندہ بنایا- تو نے غلام بنایا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

عَبَدْتُّمْ = تم نے عبادت کی- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

عَبَدْنَا = ہم نے عبادت کی- (ماضی- جمع متکلم)

عَبْدَيْنَ = دو بندے- (اسم تثنیہ- واحد عبد اور جمع عباد ہے- بحالت نصبی و جری)

عِبْرَة = نصیحت پکڑنا- (اسم مصدر)

عَبَسَ = اس نے منہ ترش کیا- تیوری چڑھائی- (ماضی- واحد مذکرغائب)

عَبْقَرِیٌّ = قیمتی بچھونا- ("ی" نسبتی ہے جنوں کے مسکن کی طرف) (اسم واحد)

عَبُوْس = اداس- بہت سخت مراد قیامت- (اسم مشتق)

عَبِيْد = غلام بندے- (اسم جمع)(واحد عبد ہے)

ع ــ ت

عَتَتْ = اس نے سرکشی کی- (ماضی- واحد مونث غائب)

عُتُلٌّ = بدخو- کڑی طبیعت- (اسم مشتق)

عُتُوٌّ = شرارت- سرکشی کرنا- (اسم مصدر)

عَتَوْا = انہوں نے سرکشی کی- (ماضی- جمع مذکر غائب)

عَتِيٌّ = اکڑا ہوا- سرکش- (اسم واحد) (جمع اعتاء ہے)

عَتِيْد = تیار- موجود- (اسم مشتق)

عَتِيْق = پرانا- آزادکیاہوا- (صفت مشبہ- واحد مذکر)

اَلْبَيْتُ الْعَتِيْق = خانہ کعبہ- کیونکہ لوگوں کے قبضہ سے آزاد کیا گیا اور لوگوں کو جہنم کے

عذاب سے آزاد کرنے والا ہے- (مرکب توصیفی)

ع-ث

عُثِرَ = خبر کی گئی- اطلاع دی گئی- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

ع-ج

عُجَاب = تعجب میں ڈالنے والا- (اسم مبالغہ)

عِجَاف = دبلے- لاغر- (اسم جمع) (واحد عَجِیْفٌ ہے)

عَجَبٌ = بہت خوش- (اسم واحد) (جمع اعجاب ہے)

عَجِبْتَ = تو نے تعجب کیا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

عَجِبْتُمْ = تم نے تعجب کیا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

عَجِبُوْا = انہوں نے تعجب کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

عَجِزْتُ = میں عاجز ہوا- (ماضی- واحد متکلم)

عِجْلٌ = گائے کا بچہ- بچھڑا- (اسم واحد) (جمع عجول ہے)

عَجَلٌ = جلدی کرنا- (اسم مصدر)

عَجَّلَ = اس نے جلدی کی- (ماضی- واحد مذکر غائب)

عَجِّلْ = تو جلدی کر- (امر- واحد مذکر حاضر)

عَجِلْتُ = میں نے جلدی کی- (ماضی- واحد متکلم)

عَجِلْتُمْ = تم نے جلدی کی- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

عَجَّلْنَا = ہم نے جلدی کی-(ماضی- جمع متکلم)

عَجُوْز = بڑھیا- (اسم واحد) (جمع عجز و عجایز ہے)

عَجُوْل = جلد باز- (اسم فاعل- مبالغہ)

عَجِیْب = نادر- (اسم مشتق)

عَدٌّ = گننا- شمار کرنا- (اسم مصدر)

عَدَّ = اس نے گنا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

عِدْ = تو وعدہ کر- (امر- واحد مذکر حاضر)

عَدَاوَة = دشمنی- (اسم مصدر)

عِدَّة = گنتی- عورت کے سوگ کی مدت- مطلقہ تین ماہ یا تین حیض عدت- بیوہ چار ماہ دس دن- مطلقہ یا بیوہ حاملہ لڑکا جننے تک-(اسم واحد) (جمع عِدَدٌ ہے)

عُدَّة = سامان- (اسم واحد)(جمع عُدَدٌ ہے)

عُدْتُمْ = تم نے پھر کیا- تم دوبارہ لوٹے- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

عَدَّدَ = اس نے گن گن رکھا۔ اس نے شمار کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

عَدَسٌ = مسور۔ (اسم جمع) (واحد عدسة ہے)

عَدْل = برابر کرنا۔ انصاف کرنا۔ (اسم مصدر)

عَدَلَ = اس نے برابر کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

عَدْنٌ = ہمیشہ رہنے کی جگہ۔ جنت۔ (اسم۔ ظرف مکان)

عُدْنَا = ہم پھر لوٹے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

عَدْوٌ = زیادتی۔ شرارت۔ (اسم مشتق)

عَدُوٌّ = دشمن۔ (اسم واحد)(جمع اعداء ہے)

عُدْوَان = ظلم۔ زیادتی۔ (اسم مشتق)

عُدْوَةٌ = وادی کا کنارہ جو دور بھی ہو اور بلند بھی۔ (اسم مشتق)

ع ـ ذ

عَذَاب = سزا۔ (اسم واحد)(جمع اعذبة ہے)

عَذْبٌ = میٹھا۔ (اسم مشتق)

عَذَّبَ = اس نے سزا دی۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

عَذَّبْنَا = ہم نے سزا دی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

عُذْتُ = میں نے پناہ لی۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

عُذْر = بہانہ۔ الزام۔ (اسم واحد) (جمع اعذار ہے)

عَرَاء = صاف میدان۔ جس میں گھاس نہ ہو۔ (اسم واحد) (جمع اعراء ہے)

عُرُب = پیار والی عورتیں۔ جو خاوند پر عاشق ہوں۔ (اسم جمع) (واحد عُرُوْب ہے)

عَرَبِيٌّ = عرب والا۔ (اسم منسوب)

عُرْجُوْن = گھاس۔ کھجور کی سوکھی شاخ۔ (اسم واحد) (جمع عراجین ہے)

عَرْش = چھت۔ تخت۔ اللہ تعالیٰ کا تخت۔ (اسم واحد) (جمع عُرُوْش ہے)

عَرْض = چوڑائی۔ (اسم واحد) (اسم مصدر) (جمع عروض ہے)

عَرَض = عزت یا مال۔ سامان دنیا۔ سونے اور چاندی کے سوا۔ (اسم واحد)(جمع اعراض ہے)

عَرَضَ = اس نے پیش کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

عُرْضَة = نشانہ۔ حیلہ۔ ڈھال۔ (اسم مشتق)

عَرَّضْتُمْ = تم نے پردے میں چھپایا۔ تم نے اشارہ میں کہا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

عَرَضْنَا = ہم نے ظاہر کیا۔(ماضی۔ جمع متکلم)

عُرِضُوْا = وہ ظاہر کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

عَرَفَ = اس نے پہچانا۔ (ماضی۔ واحد

مذکرغائب)

عَرَّفَ = اس نے معلوم کروایا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

عُرْف = مشہور- نیکی- احسان- (اسم مشتق)

عَرَفَات = عرفات- (اسم مکان) مکہ سے نو کوس پر ایک جگہ ہے- بروز عرفہ یعنی نویں ذی الحجہ کو حاجی وہاں کھڑے ہو کر لبیک اور دعا پڑھتے ہیں وہیں نماز ظہر اور عصر ادا کرکے مکہ کو لوٹتے ہیں-

عَرَّفْتَ = تو نے پہنچوایا- معلوم کروایا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

عَرَفْتَ = تو نے پہچانا-(ماضی- واحد مذکر حاضر)

عَرَفُوْا = انہوں نے پہچانا- (ماضی- جمع مذکرغائب)

عَرِم = سخت سیلاب کی رو- جنگلی نر چوہا- (اسم مشتق)

عُرْوَة = گوشہ- آبخورے کا دستہ- (اسم مشتق)

عُرُوْش = تخت- چھتیں- (اسم جمع) (واحد عرش ہے)

عَرِيْض = چوڑا- (اسم واحد) (جمع عرض ہے)

ع-ز
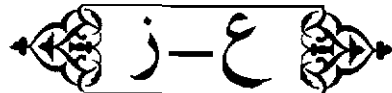
عِزٌّ = بزرگی- (اسم مشتق)

عَزَّ = وہ غالب ہوا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

عِزَّة = اقبال- زور- (اسم مشتق)

عَزَّرْتُمُوْا = تم نے مدد کی- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

عَزَّزْنَا = ہم نے قوت دی- (ماضی- جمع متکلم)

عَزَّرُوْا = انہوں نے قوت دی- (ماضی- جمع مذکر غائب)

عَزَلْتَ = تو نے کنارہ پکڑا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

عَزَمَ = وہ مستعد ہوا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

عَزْم = ہمت- قصد- (اسم مشتق)

عَزَمْتَ = تو نے ارادہ کیا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

عَزَمُوْا = انہوں نے قصد کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

عُزّٰى = بت یا درخت تھا- جس کو ظہور اسلام سے پہلے بنو مسلم وغیرہ کفار عرب پوجتے تھے- اس کو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے بحکم رسول اللہ ﷺ نیست و نابود کردیا- (اسم علم)

عُزَيْر = پیغمبر ہیں- جو بنی اسرائیل شرخیا کے بیٹے سبط لادی سے ہیں جو نسب میں ہارون بن عمران تک پہنچتے ہیں- یہودی ان کو نادانی سے اللہ کا بیٹا کہتے ہیں-

عَزِيْزٌ = عزت والا- غالب- زبردست- اللہ

تعالیٰ کانام- (اسم واحد) (جمع اعزاز و اعزاء و اعزة ہے)

عِزِیْن = گروہ در گروہ- جماعت- (اسم تثنیہ) (واحد عزة اور جمع عزی ہے)

ع — س

عَسٰی = امید- قریب- شاید- (فعل مقاربہ)

عُسْر = تنگی- سختی- (اسم مشتق)

عَسِرَ = سخت ہوا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

عُسْرٰی = سختی- تنگدستی- (اسم تفضیل- واحد مونث)

عُسْرَةٌ = دشواری- تنگدستی- (اسم مشتق)

عَسْعَسَ = رات آئی- رات گزاری - (ماضی- واحد مذکر غائب)

عٓسٓقٓ = حروف مقطعات- (واللہ اعلم بالصواب)

عَسَلٌ = شہد- (اسم واحد)(جمع اعسال ہے)

عَسَیْتُمْ = تم نے امید کی- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

عَسِیْر = مشکل- (اسم صفت)

یَوْمٌ عَسِیْرٌ = روز قیامت- (مرکب توصیفی)

عِشَاء = رات کی نماز- (اسم واحد) (جمع عشی و عشایا ہے)

عِشَار = اونٹنیاں- دس ماہ کی حاملہ جننے کے قریب- (اسم جمع) (واحد عشراء ہے)

عَشْر = دس عورتیں- (اسم عدد)

عَشْرَة = دس مرد- (اسم عدد)

عِشْرُوْنَ = بیس- (اسم عدد- بحالت رفعی)

عَشِی = شام کا وقت- (اسم جمع) (واحد عشیة ہے)

عَشِیَّة = شام- مغرب سے عشاء تک کا وقت- (اسم واحد) (جمع عشی ہے)

عَشِیْر = رفیق- خاوند- (اسم واحد) (جمع عشراء ہے)

عَشِیْرَة = قبیلہ- برادری کے لوگ- گھرانہ- (اسم واحد) (جمع عشائر و عشیرات ہے)

عَصَا = لاٹھی- چھڑی- (اسم واحد) (جمع عصی ہے)

عَصٰی = اس نے انکار کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

عُصْبَة = گروہ- دس سے چالیس تک یا تیس سے چالیس تک- (اسم واحد) (جمع عصب ہے)

عَصْر = زمانہ- سہ پہر- نماز عصر- (اسم واحد) (جمع عصور ہے)

عَصَفٌ = سخت ہوا- بھوسا- ہلاک کرنا- (اسم مصدر) (اسم جمع) (واحد عصوف ہے)

عِصَم = نکاح- ناموس- عقد- (اسم جمع) (واحد عصمۃ ہے)

عَصَوْا = انہوں نے نافرمانی کی- (ماضی- جمع مذکر غائب)

عِصِیّ = لاٹھیاں- (اسم جمع) (واحد عصا ہے)

عَصِیّ = نافرمان- (اسم واحد) (جمع عصیون ہے)

عِصْیَان = گناہ- (اسم مشتق)

عَصِیْب = سخت- دشوار- (اسم واحد) (جمع عصب ہے)

عَصَیْتَ = تو نے نافرمانی کی- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

عَصَیْتُمْ = تم نے نافرمانی کی- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

عَصَیْنَا = ہم نے نافرمانی کی- (ماضی- جمع متکلم)

عَضُدٌ = بازو- قوت- (اسم واحد) (جمع اعضاد ہے)

عَضُّوْا = انہوں نے دانتوں سے کاٹا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

عِضِیْنَ = بوٹیاں- ٹکڑے ٹکڑے- (اسم جمع) (واحد عضا ہے)

عَطَاء = بخشش دینا- بخشنا- (اسم مصدر)

عِطْف = بازو- طرف- پہلو- (اسم واحد) (جمع اعطاف و عطاف و عطوف ہے)

عُطِّلَتْ = وہ چھوڑی گئی- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)

عِظْ = تو نصیحت کر- (امر- واحد مذکر حاضر)

عِظَام = ہڈیاں- (اسم جمع) (واحد عظم ہے)

عَظْم = ہڈی- (اسم واحد) (جمع عظام ہے)

عِظُوْا = تم نصیحت کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

عَظِیْم = مرتبہ والا- اللہ تعالیٰ کانام- (اسم صفت)

عَفَا = اس نے معاف کیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

عِفْرِیْت = دیو- (اسم واحد)(جمع عفاریت ہے)

عَفُوٌّ = گناہ معاف کرنے والا- (اسم- صفت

مبالغہ)

عَفْو = ضرورت سے زائد مال- معاف کرنا- جبکہ "با" کا صلہ ہو-

عَفَوْا = انہوں نے معاف کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

عَفَوْنَا = ہم نے معاف کیا-(ماضی- جمع متکلم)

عُفِيَ = وہ معاف کیا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکرغائب)

ع — ق

عِقَابٌ = سزا- عذاب- (اسم مصدر)

عَقْب = اولاد- نسل- ایڑی- (اسم واحد) (جمع اعقاب ہے)

عُقْبٰى = آخرت- بدلہ- (اسم تفضیل- واحد مونث)

عُقْبَة = پہاڑ کی چوٹی- گھاٹی- جہاں سے مشکل سے اتر چڑھ سکیں- (اسم واحد)(جمع عقبات ہے)

عَقِبَيْ = دو ایڑیاں- (اسم تثنیہ- بحالت نصی و جری- واحد عقب اور جمع اعقاب ہے)

عُقَدْ = گرہیں- (اسم جمع) (واحد عقد ہے)

عَقْد = گرہ- نکاح- عہد و پیمان- (اسم مصدر)

عُقْدَة = گرہ- (اسم مشتق)

عَقَدَتْ = اس عورت نے عہد باندھا- (ماضی- واحد مونث غائب)

عَقَّدْتُّمْ = تم نے باندھا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

عَقَرَ = اس نے کوچیں کاٹیں- اس نے پاؤں کاٹے- (ماضی- واحد مذکرغائب)

عَقَرُوْا = انہوں نے پاؤں کاٹے- (ماضی- جمع مذکر غائب)

عَقَلُوْا = انہوں نے سمجھا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

عُقُوْد = اقرار- (اسم جمع) (واحد عقد ہے)

عَقِيْمٌ = بانجھ- (مرد یا عورت) خشک- لڑائی- روز قیامت (اسم واحد) (جمع عقائم و عقم ہے)

ع — ل

عَلٰى = اوپر- (حرف جر)

عَلاَ = اس نے سرکشی کی- (ماضی- واحد مذکرغائب)

عُلٰى = بلند- (اسم تفضیل- جمع مونث واحد عُلْیٰ)

عَلاَّمٌ = بڑا جاننے والا- (اسم مبالغہ)

عَلاَمَات = نشانیاں- (اسم جمع) (واحد علامة ہے)

عَلاَنِيَة = کھلا- (اسم مصدر)

عَلَقٌ = خون کی پھٹکی- (اسم مصدر)
عَلَقَة = خون بندھا ہوا- (اسم واحد) (جمع علق ہے)
عِلْم = جاننا- (اسم واحد) (جمع علوم ہے)
عَلِمَ = اس نے معلوم کیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)
عَلَّمَ = اس نے سکھایا- (ماضی- واحد مذکرغائب)
عُلَمَاء = عالم- دانا- (اسم جمع) (واحد عالم ہے)
عَلِمَتْ = اس نے جانا- (ماضی- واحد مونث غائب)
عَلِمْتَ = تو نے جانا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)
عَلَّمْتَ = تو نے سکھایا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)
عَلَّمْتُ = میں نے سکھایا- (ماضی- واحد متکلم)
عَلَّمْتُمْ = تم نے سکھایا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)
عُلِّمْتُمْ = تم سکھائے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر حاضر)
عَلِمْتُمُوْا = تم نے جانا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)
عَلِمْنَا = ہم نے جانا- (ماضی- جمع متکلم)
عَلَّمْنَا = ہم نے سکھایا- (ماضی- جمع متکلم)

عُلِّمْنَا = ہم سکھائے گئے- (ماضی مجہول- جمع متکلم)
عَلِمُوْا = انہوں نے جانا- (ماضی- جمع مذکر غائب)
عُلُوٌّ = چڑھنا- بلند ہونا- (اسم مصدر)
عَلَوْا = وہ غالب ہوئے- انہوں نے سرکشی کی- (ماضی- جمع مذکر غائب)
عَلِیٌّ = اللہ تعالی کانام- بلند مرتبے والا- (اسم واحد) (جمع علیون ہے)
عُلْيَا - بہت اوپر- (اسم تفضیل- واحد مونث)
عَلِيْمٌ = اللہ تعالی کاصفاتی نام- جس کا علم عرش و فرش تک محیط ہے- (اسم فاعل- واحد مذکر)
عِلِّيُّوْنَ - عِلِّيِّيْنَ = نیکوں کی روح کا مقام جو ساتویں آسمان پر عرش کے داہنے پایہ سے لے کر سدرۃ المنتہی تک ہے- (اسم جمع- بحالت نصبی وجری) (واحد علی ہے)
عَلَيْهِمْ - ان پر- "علی" حرف جار ہے ھم اس کی ضمیر جمع مذکر کے لئے)

ع — م

عَمَّ = کس چیز سے- اس کی اصل عن ما تھی- عن سے ما (کس چیز) "نون" کو میم کرکے ادغام کیا- الف گرا دیا-

عَمٌّ = چچا- (اسم واحد) (جمع اعمام و عمومة ہے)

عَمًى = اندھا پن- (اسم صفت)

عَمَّاتٌ = پھوپھیاں- (اسم جمع) (واحد عمة ہے)

عِمَاد = کھمبے- بلند عمارتیں- ستون- (اسم جمع) (واحد عمد ہے)

عِمَارَةٌ = آباد کرنا- (اسم مصدر)

عَمَدٌ = ستون- کھمبا- (اسم واحد)(جمع عماد ہے)

عُمُر = جینا- زندگی- (اسم مشتق) مگر یہ بالفتح قسم کے ساتھ خاص ہے-

عَمْر = جان- (اسم واحد)(جمع اعمار ہے)

عِمْرَان = دو اشخاص کے نام- ایک حضرت موسیٰ و حضرت ہارون علیہ السلام کے باپ تھے جن سے یہ دونوں حضرات آل عمران کہلاتے ہیں- یہ عمران ماہیث کے بیٹے حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد سے ہیں- دوسرے حضرت مریم علیہا السلام کے باپ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نانا تھے- جن سے حضرت مریم و حضرت عیسیٰ علیہ السلام آل عمران کہلاتے ہیں یہ عمران ماتان کے بیٹے حضرت سلیمان علیہ السلام کی اولاد سے ہیں- (اسم علم)

عُمْرَةٌ = زیارت- چھوٹا حج- (اسم واحد) (جمع عمر و عمرات ہے)

عَمَرُوْا = انہوں نے بسایا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

عَمَل = کام- (اسم واحد)(جمع اعمال ہے)

عَمِلَ = اس نے کام کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

عَمِلَتْ = اس نے کام کیا- (ماضی- واحد مونث غائب)

عَمِلْتُمْ = تم نے کام کیا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

عَمِلُوْا = انہوں نے کام کئے- انہوں نے عمل کئے- (ماضی- جمع مذکر غائب)

عَمُوْا = وہ اندھے ہوئے- (ماضی- جمع مذکر غائب)

عَمُوْنَ = دل کے اندھے- (اسم جمع) (واحد عَمِی ہے)

عُمْی = اندھے- (اسم جمع) (واحد اعمی ہے)

عَمِیَ = وہ اندھا ہوا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

عُمْیَان = اندھے- (اسم جمع) (واحد اعمی ہے)

عَمِیَتْ = وہ اندھی ہوئی- (ماضی- واحد مونث غائب)

عُمِّیَتْ = وہ چھپائی گئی- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)

عَمِیْقٌ = گہرا- (اسم واحد) (جمع عُمُق و

عُمْق و عماق ہے)

عَمِیْن = دل کے اندھے۔ (اسم جمع) (واحد اعمی ہے)

عَنْ = سے۔ (حرف جار)

عِنَبٌ = انگور۔ (اسم واحد) (جمع اعناب ہے)

عَنَتٌ = مشقت۔ (اسم مشتق)

عَنَتْ = وہ جھکی۔ اس نے عاجزی کی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

عَنِتُّمْ = تم مشکل میں پڑے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

عِنْدَ = نزدیک۔ (اسم ظرف)

عُنُق = گردن۔ (اسم واحد) (جمع اعناق ہے)

عَنْکَبُوْت = مکڑی۔ (اسم واحد) (جمع عناکب ہے)

عَنِیْد = دشمن۔ ضد کرنے والا۔ ناحق لڑنے والا۔ (اسم صفت) (جمع عند ہے)

عَوَانٌ = میانہ سال۔ ادھیڑ عمر۔ (اسم واحد) (جمع عون ہے)

عِوَج = عیب۔ بدخلق۔ ٹیڑھ پن۔ (اسم مشتق)

عَوْرَات = شرمگاہیں۔ ننگے ہونے کے وقت۔ (اسم جمع) (واحد عَوْرَۃ ہے)

عَوْرَۃ = پردہ۔ شرمگاہ۔ ننگا کھلا۔ وہ چیز جس کے دکھانے میں شرم محسوس ہو۔ (اسم واحد)(جمع عورات ہے)

عُوْقِبَ = وہ سزا دیا گیا۔(ماضی مجہول۔ واحد مذکرغائب)

عُوْقِبْتُمْ = تم سزا دیئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

عَھْد = اقرار۔ قول۔ (اسم واحد) (جمع عھود ہے)

عَھِدَ = اس نے اقرار کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

عَھِدْنَا = ہم نے اقرار کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

عِھْن = رنگین اون۔ رنگین بال۔ (اسم واحد) (جمع عھون ہے)

عِیْدٌ = مسلمانوں کی خوشی کا دن۔ (اسم واحد) (جمع اعیاد ہے)

عِیْر = قافلہ۔ (اسم واحد) (جمع عیرات ہے)

عِیْسٰی = پیغمبر کانام۔ حضرت مریم علیہا السلام کے بیٹے بغیر باپ کے پیدا ہوئے۔ زندہ چوتھے

آسمان پر گئے۔ (اسم علم)

عِيْشَةٌ = گزران۔ زندگی۔ جینا۔ (اسم مصدر)

عَيْلَة = محتاجی۔ فقر و فاقہ۔

عِيْن = بڑی آنکھوں والیاں۔ موٹی آنکھوں والیاں۔

عَيْن = چشمہ۔ آنکھ۔ سورج۔ (اسم واحد) (جمع عیون ہے)

عَيْنَانِ = دو چشمے۔ دو آنکھیں۔ (اسم تثنیہ۔ بحالت رفعی) (واحد عین اور جمع عیون ہے)

عَيْنَيْنِ = دو آنکھیں۔ (اسم تثنیہ۔ بحالت نصبی و جری) (واحد عین اور جمع عیون ہے)

عُيُوْنٌ = آنکھیں۔ چشمے۔ (اسم جمع) (واحد عین ہے)

عَيِيْنَا = ہم تھک گئے۔ عاجز ہوئے۔(ماضی۔ جمع/ تثنیہ متکلم)

اَفَعَيِيْنَا = کیا ہم تھک گئے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

(غ)

غ–ا

غَائِبَة = چھپنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

غَائِبُوْنَ = چھپنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

غَائِبِيْنَ = چھپ رہنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

غَائِط = کشادہ۔ زمین۔ پاخانہ۔ (اسم مکان)

غَائِظُوْنَ = غصے میں ڈالنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

غَابِرُوْنَ = پیچھے رہنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

غَابِرِيْنَ = پیچھے رہنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

غَارٌ = کھوہ۔ گڑھا۔ غار۔ (اسم واحد) (جمع اغوار ہے)

غَارِمِيْنَ = تاوان دینے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

غَاسِقٌ = رات کا اندھیرا۔ چاند گرہن۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

غَاشِيَةٌ = چھپانے والی۔ قیامت۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

غَافِر = گناہ چھپانے والا۔ بخشنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

غَافِرِيْنَ = گناہ چھپانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصبی و جری)

غَافِلٌ = بے خبر۔ (اسم فاعل) (جمع غافلون ہے)
غَافِلَاتٌ = بے خبر عورتیں۔ (اسم جمع) (واحد غافلة ہے)
غَالِبٌ = زبردست۔ (اسم واحد) (جمع غالبون ہے)
غَاوُوْنَ = گمراہ۔ (اسم جمع) (واحد غاوی ہے)

غَبَرَةٌ = گرد و غبار۔ (اسم مصدر)

غ — ث

غُثَاءً = سوکھی گھاس۔ کوڑا۔ (اسم واحد) (جمع اغثاء ہے)

غَدٌ = آئندہ۔ کل۔ قیامت۔ (اسم)
غَدَاء = صبح کا کھانا۔ (اسم واحد) (جمع اغدية ہے)
غَدَاةً = صبح کا وقت۔ (اسم واحد) (جمع غدوات ہے)
غَدَق = بہت پانی والا چشمہ۔
غُدُوّ = صبح کے وقت جانا۔ (اسم مصدر)
غَدَوْا = وہ صبح کو چلے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
غَدَوْتَ = تو صبح کو چلا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

غَرَّ = اس نے فریب دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)
غُرَابٌ = کوا۔ (اسم واحد) (جمع غربان ہے)
غَرَابِيْب = کالے۔ سیاہ کوے۔ (اسم جمع) (واحد غراب ہے)
غَرَام = تاوان۔ حرص۔ (اسم جمع) (واحد غریم ہے)
غَرَبَتْ = وہ ڈوبی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
غَرَبِیّ = مغرب کی طرف والا۔ (اسم منسوب)
غَرْبِيَّةِ = مغرب والی۔ (اسم واحد) (جمع غرائب ہے)
غَرَّتْ = اس نے فریب دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)
غُرَفٌ = بالا خانہ۔ روشن دان۔ (اسم واحد) (جمع غرفات ہے)
غُرُفَاتِ = جھروکے۔ کھڑکیاں۔ (اسم جمع) (واحد غرف ہے)
غُرْفَةٌ = چلو بھر پانی۔ (اسم واحد) (جمع غرفات ہے)

غَرَقٌ = پانی میں ڈوبنا۔ (اسم مصدر)

غُرُوْبٌ = آفتاب ڈوبنا۔ (اسم مصدر)

غُرُوْرٌ = فریب دینا۔ (اسم مصدر)

غَرُوْر = فریب دینے والا۔ (صیغہ مبالغہ۔ واحد)

غُزًّی = مجاہد۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑنے والے۔ (اسم جمع) (واحد غازی ہے)

غَزْلٌ = سوت۔ دھاگا۔ (اسم مصدر)

غَسَّاق = پیپ۔ (اسم مشتق)

غَسَقَ = اس نے اندھیرا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

غِسْلِیْن = زخم کا دھوون۔ (اسم مشتق)

غَشَاوَةٌ = ڈھانپنا۔ چھپانا۔ (اسم مصدر)

غِشَاوَةٌ = غلاف۔ آنکھ کا پردہ۔ (اسم مصدر)

غَشٰی = اس نے چھپایا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

غَصْبٌ = چھین لینا۔ (اسم مصدر)

غُصَّةٌ = خفگی۔ گلے میں پھنسنا۔ (اسم واحد) (جمع غصص ہے)

غَضَبٌ = غصہ کرنا۔ (اسم مصدر)

غَضِبَ = اس نے غصہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

غَضْبَان = غصہ سے بھرا ہوا۔ (اسم صفت)

غَضِبُوْا = وہ غصہ ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

غِطَاء = پردہ۔ اندھیری۔ (اسم واحد) (جمع اغطية ہے)

غَفَّار = بڑا بخشنے والا۔ (اسم مبالغہ)

غَفَرَ = اس نے بخشا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

غُفْرَان = بخشش۔ (اسم مصدر)

غَفَرْنَا = ہم نے بخشا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

غَفْلَة = بے خبری۔ بھول۔ (اسم مصدر)

غَفُوْر = بخشنے والا۔ (اسم مبالغہ)

غِلٌّ = دشمنی۔ کینہ۔ (اسم مشتق)

غَلَّ = اس نے چھینا۔ خیانت کی۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

غِلاَظ = بے رحم فرشتے۔ (اسم جمع) (واحد غلیظ ہے)

غُلاَم = لڑکا۔ (اسم واحد)(جمع غلمان ہے)

غُلاَمَیْنِ = دو لڑکے۔ (اسم تثنیہ۔ بحالت نصبی و جری) (واحد غلام اور جمع غلمان ہے)

غُلْبٌ = گھنے۔ ملے ہوئے درخت۔ (اسم جمع) (واحد اغلب ہے)

غَلْبٌ = طاقت۔ زور۔ (اسم مشتق)

غَلَبَتْ = وہ غالب آئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

غُلِبَتْ = وہ مغلوب کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

غَلَبُوْا = وہ زبردست ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

غُلِبُوْا = وہ مغلوب کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

غُلَّتْ = وہ باندھی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

غِلْظَةٌ = سختی۔ (اسم مشتق)

غُلْف = پردہ۔ (اسم جمع) (واحد غلاف ہے)

غَلَّقَتْ = اس نے باندھا۔ بند کیا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

غِلْمَان = لڑکے۔ چھوٹے بچے۔ (اسم جمع) (واحد غلام ہے)

غُلُّوْا = تم گردن میں طوق ڈالو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

غَلْیٌ = دیگ کا جوش مارنا۔ (اسم مصدر)

غَلِیْظٌ = سخت۔ گاڑھا۔ (اسم صفت)

غَمٌّ = تنگی۔ رنج۔ (اسم واحد) (جمع غموم ہے)

غَمْرَة = سختی۔ بے ہوشی۔ (اسم واحد) (جمع غَمَرَات ہے)

غَمَرَات = بے ہوشیاں۔ سختیاں۔ (اسم جمع) (واحد غمرة ہے)

غُمَّة = فکر۔ رنج۔ (اسم واحد) (جمع غمم ہے)

غَمَام = بادل۔ (اسم جمع) (واحد غم ہے)

غَنَمٌ = بکری۔ (اسم واحد) (جمع اغنام ہے)

غَنِمْتُمْ = تم لوٹ لائے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

غَنِیٌّ = بے پرواہ۔ اللہ تعالیٰ کانام۔ (اسم واحد) (جمع اغنیاء ہے)

غ-و

غَوٰی = وہ بے راہ چلا- وہ بری راہ چلا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

غَوَاش = پردے- سائبان- (اسم جمع) (واحد غوش ہے)

غَوَّاصٌ = غوطہ لگانے والا- غوطہ خور- (اسم فاعل- واحد مذکر)

غَوْرًا = گہرا پانی- نیچے اترا ہوا پانی- (اسم مصدر)

غَوْل = سر پھرنا- سر چکرانا- (اسم مصدر)

غَوِی = گمراہ- (اسم مشتق)

غَوَیْنَا = ہم گمراہ ہوئے- (ماضی- جمع متکلم)

غ-ی

غَیّ = دوزخ- گمراہ ہونا- (اسم صفت)

غَیَابَتٌ = کنویں کی گہرائی- میدان کی انتہا جس میں آدمی چھپ جائے- (اسم مشتق)

غَیْب = چھپی چیز- چھپی بات- (اسم مصدر)

غِیْبَۃ = کسی کی اس کے پیچھے بدی کرنا- (اسم مصدر)

غَیْث = بارش- (اسم واحد)(جمع غیوث و اغیاث ہے)

غَیْرَ = سوائے- مگر- نہیں- (اسم استثناء)

غِیْضَ = سکھایا گیا- خشک کیا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

غَیْظ = غصہ- (اسم مصدر)

غُیُوْب = چھپی چیزیں- (اسم مصدر)

(ف)

ف-ا

فَ = پھر- پس- (حرف عطف اور حرف جزاء ہے)

فَاءَ تْ = وہ پھر آئی- (ماضی- واحد مونث غائب)

فَائِزُوْنَ = مراد کو پہنچنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

فَاءُ وْا = وہ پھرے- انہوں نے رجوع کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

فَاتَ = وہ نابود ہو گیا- مر گیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

فِئَةٌ = گروہ۔ جماعت۔ (اسم واحد) (تثنیہ فئتان ہے)

فِئَتَانِ = دو گروہ۔ (اسم تثنیہ۔ بحالت رفعی) (واحد فئة ہے)

فِئَتَيْنِ = دو گروہ۔ (اسم تثنیہ کی نصبی و جری حالت) (واحد فئة ہے)

فَاتِحِيْنَ = کھولنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

خَيْرُ الْفَاتِحِيْن = بہتر کھولنے والا۔ اللہ تعالیٰ (مرکب اضافی)

فَاتِنِيْن = جانچنے والے۔ گمراہ کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

فَاجِرٌ = بدکار۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

فَاحِشَةٌ = بدکار عورت۔ زنا۔ (اسم واحد) (جمع فواحش ہے)

فَارَ = اس نے جوش مارا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

فَارِضٌ = بوڑھی گائے۔ (اسم صفت)

فَارِغٌ = فراغت پانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

فَارِقَاتٌ = جدا کرنے والی ہوائیں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

فَارِقُوْا = تم جدا کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

فَارِهِيْنَ = تکلف کرنے والے۔ اکڑنے والے۔ خوش ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

فَازَ = وہ کامیاب ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

فَاسِقٌ = بدکار۔ نافرمان۔ (اسم واحد) (جمع فاسقون ہے)

فَاصِلٌ = جدا کرنے والا۔ (اسم واحد) (جمع فاصلین ہے)

خَيْرُ الْفَاصِلِيْنَ = اللہ تعالیٰ۔ (مرکب اضافی)

فَاطِرٌ = چیرنے والا۔ پھاڑنے والا۔ پیدا کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

فَاعِلٌ = کام کرنے والا۔ (اسم واحد) (جمع فاعلون ہے)

فَاقِرَة = کمر توڑنے والا بڑا حادثہ۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

فَاقِعٌ = خالص زرد رنگ۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

فَاكِهَةٌ = میوہ۔ (اسم واحد) (جمع فواکہ ہے)

فَاكِهُوْنَ = خوش ہونے والے۔ (اسم جمع) (واحد فاكهة ہے)

فَالِقٌ = چیرنے والا۔ نکالنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

فَانٍ = فنا ہونے والا۔ ختم ہونے والا۔ (آخر سے "ی" گر گئی) (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

فَاهُ = اس کا منہ۔ (اس کا اصل فوهة تھی۔ "ہ" ضمیر لگنے سے واؤ کو الف سے بدلا۔ "ہ" اصلی گر گئی) (مرکب اضافی)

ف-ت

فَتٰی = جوان۔ (اسم واحد) (جمع فتیان ہے)

فَتَّاحٌ = خوب کھولنے والا۔ حکم کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔ (اسم مبالغہ)

فَتْحٌ = کھولنا۔ کھلنا۔ نصرت۔ فیصلہ۔ (اسم مصدر)

فَتَحَ = اس نے کھولا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

فُتِحَتْ = وہ کھولی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

فَتَحْنَا = ہم نے کھولا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

فَتَحُوْا = انہوں نے کھولا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

فَتْرَة = سستی۔ دو پیغمبروں کے درمیان کا زمانہ۔ (اسم واحد) (جمع فترات ہے)

فَفَتَقْنَا = ہم نے چیرا۔ ہم نے منہ کھولا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

فَتَنَّا = ہم نے آزمائش کی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

فِتْنَة = آزمائش۔ (اسم واحد) (جمع فاتنین ہے)

فَتَنْتُمْ = تم نے آزمائش کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

فُتِنْتُمْ = تم آزمائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

فَتَنُوْا = انہوں نے آزمائش کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

فُتِنُوْا = وہ آزمائش کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

فُتُوْنٌ = آزمانا۔ (اسم مصدر)

فَتَيَاتٌ = لونڈیاں۔ (اسم جمع) (واحد فتاة ہے)

فَتَيَانِ = دو جوان مرد۔ (اسم تثنیہ) (واحد فتی اور جمع فِتْيَةٌ ہے)

فِتْيَان = جوان۔ غلام۔ (اسم تثنیہ) (واحد فتی اور جمع فتية ہے)

فِتْيَةٌ = جوان۔ (اسم جمع) (واحد فتی ہے)

فَتِيْل = کھجور کی گٹھلی کا دھاگہ۔ (اسم واحد) (جمع فتایل ہے)

فَجٌّ = پہاڑوں کے درمیان کھلا راستہ۔ (اسم واحد) (جمع فجاج ہے)

فُجَّار = بدکار۔ (اسم جمع) (واحد فاجر ہے)

فَجَر = صبح صادق۔ گناہ کرنا۔ (اسم مصدر)

فَجَرَة = بدکار۔ ڈھیٹھ۔ (اسم جمع) (واحد فاجر ہے)

فُجِّرَتْ = وہ بہائی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

فَجَّرْنَا = ہم نے پھاڑا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

فَجْوَۃ = کشادہ میدان۔ (اسم واحد) (جمع فجوات و فجاء ہے)

فُجُوْر = گستاخی۔ نافرمانی۔ بے ادبی۔ زنا کاری۔ نماز ترک کرنا۔ (اسم واحد)(جمع فجر ہے)

فَحْشَاء = بے حیائی۔ (اسم مشتق)

فَخَّارٌ = کھنکھنانے والا۔ (اسم واحد) (جمع فخارۃ ہے)

فَخُوْر = ناز کرنے والا۔ فخر کرنے والا۔ (اسم مبالغہ)

ف ـ د

فِدَاء = بدلہ۔ جدا کرانا۔ وہ رقم جو قیدی کو آزاد کرنے کے بدلے لی جائے۔(اسم مصدر)

فِدْیَۃ = بدلہ۔ سر بہا۔ (اسم واحد) (جمع فدی و فدیات ہے)

فَدَیْنَا = ہم نے بدلہ دیا۔(ماضی۔ جمع متکلم)

ف ـ ر

فُرَات = میٹھا پانی۔ ٹھنڈا پانی۔ (اسم صفت)

فُرَادٰی = ایک ایک۔ (اسم واحد) (جمع فراد ہے)

فَرَار = بھاگنا۔ (اسم مصدر)

فِرَاش = قالین۔ بچھونا۔ (اسم واحد) (جمع فرش ہے)

فَرَاش = پروانے۔ (اسم جمع) (واحد فراشۃ ہے)

فَرَاشَۃٌ = پروانہ۔ (اسم واحد) (جمع فراش ہے)

فِرَاق = جدائی۔ (اسم مصدر)

(فَ) رَاغَ = دوڑا۔ متوجہ ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

فَرَّتْ = وہ بھاگی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

فَرْثٌ = گوبر۔ (اسم واحد) (جمع فروث ہے)

فَرْج = سوراخ شرمگاہ۔ (اسم جمع) (واحد فروج ہے)

فُرِجَتْ = وہ پھاڑی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

فَرِحٌ = خوش ہونے والا۔ اترانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

فَرِحَ = وہ خوش ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

فَرِحُوْا = وہ خوش ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

فَرِحُوْنَ = خوش ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

فَرْد = اکیلا۔ طاق۔ (اسم واحد) (جمع افراد ہے)

فِرْدَوْس = جنت۔ جو سب سے اوپر ہے۔ (اسم واحد) (جمع فرادیس ہے)

فَرَرْتُ = میں بھاگا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

فَرَرْتُمْ = تم بھاگے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

فَرْش = بچھونا۔ (اسم مصدر)

فَرَشْنَا = ہم نے بچھایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

فَرَضَ = اس نے فرض کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

فَرَضْتُمْ = تم نے فرض کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

فَرَضْنَا = ہم نے فرض کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

فُرُط = ظلم کرنا۔ حد سے گزرنا۔ (اسم مصدر)

فَرَّطْتُ = میں نے قصور کیا۔(ماضی۔ واحد متکلم)

فَرَّطْتُّمْ = تم نے قصور کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

فَرَّطْنَا = ہم نے قصور کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

فَرْعٌ = ڈالی۔ شاخ (اسم واحد) (جمع فروع ہے)

فِرْعَوْنَ = کافر بادشاہ مصر کا لقب۔ جو موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں تھا اور خدائی کا دعویٰ کرتا تھا اس کانام مصعب بن ریان تھا اور جو فرعون حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے میں تھا اس کا نام ریان تھا ان دونوں کے درمیان چار سو برس کا فاصلہ تھا۔ (اسم علم)

فَرَغْتَ = تو فارغ ہوا۔ خالی ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

فَرْق = جدا کرنا۔ پھاڑنا۔ (اسم مصدر)

فِرْق = ٹکڑا۔ پھانک۔ (اسم مشتق)

فُرْقَان = قرآن مجید۔ حق و باطل کو جدا کرنے والا۔ (اسم مصدر بمعنی اسم فاعل)

فِرْقَه = گروہ۔ (اسم واحد) (جمع فرق ہے)

فَرَّقْتَ = تو نے جدائی ڈالی۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

فَرَّقْنَا = ہم نے جدا کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

فَرَّقُوْا = انہوں نے پراگندہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

فِرُّوْا = تم بھاگو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

فُرُوْج = شرمگاہیں۔ اندام نہانی۔ سوراخ۔ (اسم جمع) (واحد فرج ہے)

فِرِی = جھوٹ۔ بہتان۔ (اسم مشتق)

فَرِيْضَةٌ = اللہ کا فرمایا ہوا- نماز- روزہ- حج- زکاۃ وغیرہ- (اسم واحد)(جمع فرائض ہے)

فَرِيْق = جماعت- گروہ- (اسم واحد) (جمع افراق ہے)

فَرِيْقَانِ = دو گروہ- دو جماعتیں- (اسم تثنیہ کی نصبی و جری حالت) (واحد فریق ہے)

فَرِيْقَيْنِ = دو جماعتیں- دو گروہ- (اسم تثنیہ) (واحد فریق ہے)

ف — ز

فَزَع = گھبراہٹ- ڈرنا- (اسم مصدر)

فَزِعَ = وہ ڈرا- وہ گھبرایا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

فَزِعُوْا - وہ گھبرائے- (ماضی- جمع مذکر غائب)

فُزِّعَ = گھبراہٹ دور کی گئی- (ماضی مجہول- واحد مذکرغائب)

ف — س

فَسَادٌ = خرابی- تباہ ہونا- (اسم مصدر)

فَسَدَتْ = وہ خراب ہوئی- (ماضی- واحد مونث غائب)

فَسَدَتَا = دونوں خراب ہوئیں- (ماضی- تثنیہ مونث غائب)

فِسْقٌ = گناہ- نافرمانی- (اسم مصدر)

فَسَقَ = اس نے گناہ کیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

فَسَقُوْا = انہوں نے گناہ کیا- بدکاری کی- (ماضی- جمع مذکر غائب)

فَسَنُيَسِّرُهٗ = پھر ہم اس کو جلدی سے آسان کریں گے- ہم توفیق دیں گے- (مضارع- جمع متکلم)

فُسُوْقُ = گناہ کرنا- (اسم مصدر)

ف — ش

فَشِلْتُمْ = تم ڈرے- تم نے نامردی کی- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

ف — ص

فِصَال - دودھ چھڑانا- (اسم مصدر)

فَصْلٌ = دو ٹوک- الگ- (اسم مصدر)

فَصْلُ الْخِطَابْ = سچی بات- جو حق و باطل میں جدائی کرے- (مرکب اضافی)

يَوْمُ الْفَصْل = قیامت کا دن- (مرکب اضافی)

فَصَلَ = وہ جدا ہوا- باہر ہوا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

فَصَلَتْ = وہ جدا ہوئی- (ماضی- واحد مونث غائب)

فُصِّلَتْ = وہ جدا کی گئی- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)

فَصَّلْنَا = ہم نے خوب بیان کیا-(ماضی- جمع متکلم)

فَصِيْلَةٌ = گھرانا- آباؤ اجداد کا گھر' جہاں ایک دادا کی اولاد ہو- (اسم مصدر)

فِضَّة = چاندی- (اسم مشتق)

فَضْل = بزرگی- بخشش- (اسم واحد) (جمع افضال ہے)

فَضَّلَ = اس نے بزرگی دی- (ماضی- واحد مذکرغائب)

فَضَّلْتُ = میں نے بزرگی دی- (ماضی- واحد متکلم)

فَضَّلْنَا = ہم نے بزرگی دی- (ماضی- جمع متکلم)

فُضِّلُوْا = وہ بزرگی دیئے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر غائب)

فَطَرَ = اس نے بنایا- پیدا کیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

فِطْرَةٌ = پیدائش- دین اسلام- (اسم مصدر)

فُطُوْر = درز- سوراخ- (اسم واحد) (جمع فطور ہے)

فَظٌّ = سخت دل- بدزبان- بہت سخت کلام- (اسم مصدر)

فَعَّال = خوب کرنے والا- اللہ تعالیٰ کی صفت- (اسم مبالغہ)

فَعَلَ = اس نے کیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

فُعِلَ = وہ کیا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکرغائب)

فَعْلَة = کرنا- کام- (اسم مصدر)

فَعَلْتَ = تو نے کیا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

فَعَلْتُمْ = تم نے کیا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

فَعَلْنَ = انہوں نے کیا- (ماضی- جمع مونث غائب)

فَعَلْنَا = ہم نے کیا- (ماضی- جمع متکلم)

فَعَلُوْا = انہوں نے کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

فَقْر = تنگی- احتیاج- (اسم واحد) (جمع فقور ہے)

فُقَرَاء = ضرورت مند- درویش- محتاج- (اسم جمع) (واحد فَقِیْر ہے)

فَقِیْر = حاجتمند- درویش- محتاج- (اسم واحد) (جمع فقراء ہے)

ف ـ ک

فَكٌّ- چھڑوانا- جدا کرنا- (اسم مصدر)

فَكَّرَ = اس نے سوچا- تامل کیا- غور کیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

فٰكِهِيْن = ہنسنے والی باتیں- لطیفہ کہنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

ف ـ ل

فُلَان = شخص (اسم کنایہ)

فَلَق = صبح- صبحدم- دوزخ- دوزخ میں ایک کنواں ہے- (اسم واحد) (جمع فلقان ہے)

فُلْک = کشتی- کشتیاں- (اس کا واحد- جمع- مذکر- مونث ایک ہی ہے)

فَلَک = آسمان- (اسم واحد) (جمع افلاک ہے)

ف ـ و

فَوَاحِش = ناشائستگی والی باتیں- زنا- بہت سخت- قبیح گناہ- (اسم جمع) (واحد فاحشۃ ہے)

فُؤَادٌ = دل- (اسم واحد) (جمع افئدۃ ہے)

فَوَاق = اٹھنا- مہلت- وہ حالت جو جان کنی کے وقت ہوتی ہے- بہت تھوڑا زمانہ- دو دفعہ دودھ دوہنے کے درمیان کا وقفہ- (اسم مصدر)

فَوَاكِهُ = پھل- میوہ- (اسم جمع) (واحد فَاكِهة ہے)

فَوْت = نیست و نابود ہونا- بھاگنا- بچنا- (اسم مصدر)

فَوْج = لشکر- (اسم واحد) (جمع افواج ہے)

فَوْر = جوش مارنا- جلدی- (اسم مصدر)

فَوْز = نجات پانا- کامیاب ہونا- (اسم مصدر)

فَوْق = اوپر- (اسم ظرف)

فُوْم = لہسن- گیہوں- (اسم واحد)(جمع فومان ہے)

ف ـ ھ

فَهَّمْنَا = ہم نے سکھایا- (ماضی- جمع متکلم)

فِيْ = میں- (حرف جر)

فَيْئٌ = پھر آنا- محصول- زوال آفتاب- سایہ- (اسم مصدر) (اسم واحد) (جمع افیاء ہے)

فِيْل = ہاتھی- (اسم واحد) (جمع افیال ہے)

((ق))

ق ــ ا

قٓ = حروف مقطعات۔ قرآن مجید کی ایک سورت کانام۔

قِ = تو بچا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

قَائِل = کہنے والا۔ دوپہر کو سونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

قَائِلُوْنَ = کہنے والے۔ دوپہر کو سونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

قَائِمٌ = کھڑا ہونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

قَائِمَةٌ = کھڑا ہونے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

قَائِمُوْنَ = کھڑا ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

قَابَ = مقدار۔ کمان کے قبضہ سے گوشہ تک کا درمیانی فاصلہ اور وہ دو ہوتی ہیں۔ (اسم مشتق)

قَابَ قَوْسَيْنِ = کنایہ ہے بہت قریب ہونے کا۔ دو کمانوں کا درمیانی فرق۔ دو گز۔ (مرکب اضافی)

قَابِلٌ = قبول کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

قَاتَلَ = وہ لڑا۔ اس نے لڑائی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

قَاتِلْ = تو لڑائی کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

قَاتِلاَ = تم دونوں لڑائی کرو۔ (امر۔ تثنیہ مذکر حاضر)

قَاتِلُوْا = تم لڑائی کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

قَاتَلُوْا = وہ لڑے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

قَادِرٌ = زبردست قدرت والا۔ (اسم واحد)(جمع قادرون و قادرین ہے)

قَارِعَةٌ = کھڑ کھڑانے والی۔ قیامت۔ حادثہ۔ سختی۔ (اسم واحد) (جمع قوارع ہے)

قَارُوْن = حضرت موسیٰ علیہ السلام کا چچیرا بھائی تھا۔ بے ادبی اور زکاۃ نہ دینے کے باعث حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بددعا سے مع مال زمین میں دھنس گیا۔ (اسم علم)

قَاسِطُوْنَ = ظلم کرنے والے۔ ٹیڑھے چلنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

قَاسَمَ = اس نے قسم کھائی۔ (ماضی۔ واحد

مذکرغائب)

قَاسِيَةٌ = سیاہ- سخت دل ہونے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

قَاصِدٌ = ارادہ کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

قَاصِرَات = نیچی نگاہ والیاں- (اسم جمع) (واحد قاصرة ہے)

قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ = حوریں کہ اپنے خاوند کے سوا کسی دوسرے کی طرف نہیں دیکھتیں- (مرکب اضافی)

قَاصِفٌ = توڑنے والا- سخت آواز- گرج- نہایت شدید ہوا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

قَاضٍ = حکم کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

قَاضِيَه = کام تمام کرنے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

قَاطِعَةٌ = کاٹنے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

قَاع = برابر زمین- (اسم واحد) (جمع اقواع ہے)

قَاعِد = بیٹھنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

قَاعِدُوْنَ = بیٹھنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

قَالَ = اس نے کہا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

قَالاَ = ان دونوں نے کہا- (ماضی- تثنیہ مذکرغائب)

قَالَتْ = اس نے کہا- (ماضی- واحد مونث غائب)

قَالَتَا = ان دو عورتوں نے کہا- (ماضی- تثنیہ مونث غائب)

قَالُوْا = انہوں نے کہا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

قَالِيْنَ = بیزار ہونے والے- دشمنی کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

قَامَ = وہ کھڑا ہوا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

قَامُوْا = وہ کھڑے ہوئے- (ماضی- جمع مذکر غائب)

قَانِتٌ = دعا کرنے والا- فرمانبرداری کرنے والا- نماز میں چپ ہونے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

قَانِتَاتٌ = تابعدار عورتیں- (اسم فاعل- جمع مونث)

قَانِتُوْنَ = تابعداری کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

قَانِطِيْنَ = ناامید ہونے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

قَانِع = قناعت کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

قَاهِر = غالب- (اسم واحد) (جمع قاهرون ہے)

ق — ب

قَبَائِل = خاندان-قبیلے-گروہ-(اسم جمع)(واحد قبیلہ ہے)

قَبر = گور-جس میں مردہ دفن کیا جاتا ہے-(اسم واحد)(جمع قبور ہے)

قَبَسٌ = انگارہ-چنگارہ-(بصلہٴ علٰی مصدر)

قَبْضٌ = کھینچنا-پکڑنا-(اسم مصدر)

قَبْضَۃ = ایک مٹھی-(اسم مصدر)

قَبَضْتُ = میں نے پکڑا-(ماضی-واحد متکلم)

قَبَضْنَا = ہم نے پکڑا-(ماضی-جمع متکلم)

قَبْل = پہلے-آگے-(اسم ظرف-زمان)

قُبُل = سامنے-(اسم واحد)(جمع اقبال ہے)

قِبَلَ = طرف-(اسم ظرف)

قِبْلَۃٌ = کعبہ-جس کی طرف منہ کرکے نماز ادا کی جاتی ہے-(اسم نوع)

قُبُوْر = قبریں-(اسم جمع)(واحد قبر ہے)

قَبُوْل = مان لینا-لے لینا-(اسم مصدر)

قَبِیْل = گروہ-ضامن-(اسم واحد)(جمع قبل ہے)

ق ـــ ت

قِتَالٌ = باہم لڑائی کرنا-(اسم مصدر)

قَتَرٌ = گرد و غبار-سیاہی-(اسم جامد)

قَتَرَۃٌ = گرد و غبار-تاریکی-سیاہی-(اسم جامد-مونث)

قَتْلٌ = ہلاک کرنا-(اسم مصدر)

قَتَلَ = اس نے مار ڈالا-(ماضی-واحد مذکر غائب)

قُتِلَ = وہ مارا گیا-(ماضی مجہول-واحد مذکر غائب)

قَتْلٰی = مقتول-مردے-مارے گئے-(اسم جمع)(واحد قتیل ہے)

قُتِلَتْ = وہ ماری گئی-(ماضی مجہول-واحد مونث غائب)

قَتَلْتَ = تو نے مار ڈالا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

قَتَلْتُمْ = تم نے مار ڈالا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

قُتِلْتُمْ = تم مارے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر حاضر)

قَتَلْتُمُوْا = تم نے مار ڈالا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

قَتَلْنَا = ہم نے مار ڈالا- (ماضی- جمع متکلم)

قُتِلْنَا = ہم مارے گئے- (ماضی مجہول- جمع متکلم)

قَتَلُوْا = انہوں نے مار ڈالا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

قُتِلُوْا = وہ مارے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر غائب)

قُتِّلُوْا = وہ ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے- (ماضی

مجہول- جمع مذکر غائب)

قَتُوْرٌ = بخیل- (اسم مصدر)

ق ـ ث

قِثَّاءٌ = ککڑی- (اسم مشتق)

ق ـ د

قَدْ = تحقیق- کبھی- (جب قد ماضی پر آتا ہے تو "تحقیق" کے معنی دیتا ہے اور جب مضارع پر آتا ہے تو "کبھی" کے معنی دیتا ہے)

قُدَّ = پھاڑا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکرغائب)

قَدَّتْ = اس نے پھاڑا- (ماضی- واحد مونث غائب)

قَدْح = رگڑ سے آگ جلانا- (اسم مشتق)

قِدَد = مختلف راہیں- جدا جدا مذہب- (اسم جمع) (واحد قدرة ہے)

قَدْرٌ = اندازہ- جانچنا- (اسم مصدر)

قَدَرٌ = مقررہ اندازہ- تقدیر- (اسم مصدر)

قَدَرَ = اس نے اندازہ کیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

قُدِرَ = وہ تنگ کیا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکرغائب)

قَدَّرَ = اس نے مقرر کیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

قَدِّرْ = تو اندازہ کر- (امر- واحد مذکر حاضر)

قَدَرْنَا = ہم قادر ہوئے-(ماضی- جمع متکلم)

قَدَّرْنَا = ہم نے اندازہ کیا- (ماضی- جمع متکلم) مذکر غائب)

قَدِّمُوْا = تم آگے بھیجو- (امر- جمع مذکر حاضر)

قُدُوْر = دیگیں- (اسم جمع) (واحد قدر ہے)

قُدُّوْسٌ = بہت پاک- اللہ تعالیٰ کا نام- (اسم مبالغہ)

قَدِيْرٌ = زبردست- اللہ تعالیٰ کانام- (اسم مبالغہ)

قَدِيْمٌ = پرانا- (اسم مبالغہ)

قَدَرُوْا = انہوں نے قدر کی- (ماضی- جمع مذکر غائب)

قَدَّرُوْا = انہوں نے اندازہ کیا-(ماضی- جمع مذکر غائب)

قُدُس = پاک روح- روح القدس حضرت جبرائیل علیہ السلام کانام- (اسم مصدر)

قَدَم = پاؤں- اچھے- برے عمل- (اسم واحد) (جمع اقدام و قدوم ہے)

قَدَمَ صِدْقٍ = نیکی پر سبقت کرنا- بلند مرتبہ ہونا- (مرکب اضافی)

قَدَّمَ = اس نے آگے بھیجا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

قَدَّمَتْ = اس نے آگے بھیجا- (ماضی- واحد مونث غائب)

قَدَّمْتُ = میں نے آگے بھیجا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

قَدَّمْتُمْ = تم نے آگے بھیجا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

قَدَّمْتُمُوْا = تم نے آگے بھیجا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

قَدَّمْنَا = ہم نے آگے بھیجا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

قَدَّمُوْا = انہوں نے آگے بھیجا۔ (ماضی۔ جمع

ق–ذ

قَذَفَ = اس نے پھینکا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

قَذَفْنَا = ہم نے پھینکا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

ق–ر

قُرٰی = شہر۔ گاؤں۔ (اسم جمع) (واحد قریۃ ہے)

اُمُّ الْقُرٰی = نام مکہ مکرمہ۔ (اسم مکان) (مرکب اضافی)

قَرَءَ = اس نے پڑھا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

قُرِیَ = وہ پڑھا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکرغائب)

258

قَرَأْتَ = تو نے پڑھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

قَرَارٌ = آرام۔ آرام کی جگہ۔ (اسم مکان)

قَرَاطِیْس = کاغذ۔ ورق۔ (اسم جمع) (واحد قرطاس ہے)

قُرْاٰن = پڑھنا۔ جمع کرنا۔ کلام الٰہی جو رسول اکرم ﷺ پر نازل ہوا۔(اسم مصدر)

قَرَءْنَا = ہم نے پڑھا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

قَرَّبَ = اس نے نزدیک کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

قَرَّبَا = دونوں نے نزدیک کیا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکرغائب)

قُرْبٰی = نزدیکی۔ رشتہ دار۔ (اسم تفضیل۔ واحد مونث)

ذَوِی الْقُرْبٰی = رشتہ دار۔ (مرکب اضافی)

قُرُبَاتٌ = نزدیکیاں۔ (اسم جمع) (واحد قربۃ ہے)

قُرْبَةٌ = نزدیکی۔ خوشی۔ (اسم واحد) (جمع قربان ہے)

قُرْبَان = قربانی۔ درجہ پانا۔ (اسم واحد) (جمع قرابین ہے)

قَرَّبْنَا = ہم نے قریب کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

قُرَّة = آنکھ کی ٹھنڈک۔ آنکھ کی روشنی۔ (اسم مشتق)

قَرْحٌ = زخم۔ پھوڑا۔ (اسم واحد) (جمع قروح ہے)

قِرَدَة = بندر۔ (اسم واحد) (جمع قرد ہے)

قَرْضٌ = ادھار دینا- (اسم مصدر)

قِرْطَاس = کاغذ- (اسم واحد) (جمع قراطیس ہے)

قَرْنَ = تم آرام سے رہو- تم قرار پکڑو- تم وقار سے رہو- (امر- جمع مونث حاضر)

قَرْنٌ = سینگ- ہم نشینی- ایک زمانہ کے لوگ تیس یا اسی برس کا زمانہ- (اسم واحد) (جمع قرون ہے)

قُرَنَاء = ہمزاد- ہم نشین- (اسم واحد)(جمع قرین ہے)

قَرْنَيْنِ = دو سینگ - دوسرے ذوالقرنین سکندر رومی بن فیلقوس جو حضرت خضر علیہ السلام کا مصاحب تھا وہ سکندر نہیں جو یونانی اور جس کا وزیر ارسطو تھا- (اسم علم)

قُرُوْء = طہر- حیض- (اسم جمع) (واحد قرء ہے)

قُرُوْن = سینگ- زمانے- (اسم جمع) (واحد قرن ہے)

قَرِّی = تو آنکھ روشن کر- ٹھنڈی کر- (امر- واحد مونث حاضر)

قَرِیْب = نزدیک- (اسم واحد) (جمع اقرباء ہے)

قَرْیَة = گاؤں- شہر- (اسم واحد) (جمع قری ہے)

قَرْیَتَیْنِ = دو گاؤں- مکہ و طائف- (اسم تثنیہ) (واحد قریۃ و قری ہے)

قُرَیْشٌ = عرب کا ایک قبیلہ- اولاد نضر بن کنانہ سے جو رسول اکرم ﷺ سے پہلے بارہویں پشت میں تھا- (اسم علم)

قَرِیْن = ساتھی- ہم نشین- نامہ اعمال لکھنے والا فرشتہ- (اسم واحد) (جمع قرناء ہے)

ق–س

قَسَتْ = وہ سخت ہوئی- (ماضی- واحد مونث غائب)

قِسْطٌ = انصاف- عدل- (اسم واحد) (جمع اقساط ہے)

قِسْطَاس = ترازو- میزان-

قَسَمٌ = قسم قول- عہد- (اسم واحد) (جمع اقسام ہے)

قِسْمَة = حصہ بانٹنا- (اسم واحد)(جمع قسم ہے)

فَقَسَمْنَا = ہم نے بانٹا- (ماضی- جمع متکلم)

قَسْوَةٌ = سنگین- سختی- (اسم مصدر)

قَسْوَرَہ = شیر کا غرانا- (اسم واحد)(جمع قساور ہے)

قِسِّیْسِیْنَ = نصاری کے عالم و سردار- (اسم جمع) (واحد قسیس ہے)

ق–ص

قَصَّ = اس نے بیان کیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

قِصَاصٌ = بدلے میں مارنا- (اسم مصدر)

قَصْد = میانہ روی- اعتدال- (اسم مصدر)

قَصْر = محل- (اسم واحد) (جمع قصور ہے)

قَصَصٌ = قدم بقدم چلنا- حال بیان کرنا- (اسم مصدر)

قَصَصْنَا = ہم نے بیان کیا- (ماضی- جمع متکلم)

قَصَمْنَا = ہم نے توڑا- (ماضی- جمع متکلم)

قُصْوٰی = انتہا- نہایت دور- (اسم تفضیل- واحد مونث)

قُصُوْر = محل- (اسم جمع) (واحد قصر ہے)

قُصِّيْ = تو پیچھے چل- (امر- واحد مونث حاضر)

قَصِيٌّ = دور علیحدہ مکان- (اسم واحد) (جمع اقصاء ہے)

قَضٰی = اس نے حکم دیا- وہ مرا- (ماضی- واحد مذکرغائب) لغوی معنی پورا کرنا-

قَضْب = ترکاری- شلغم- مولی- چقندر- (اسم جمع) (واحد قضبۃ ہے)

قَضَوْا = انہوں نے پورا کیا- (ماضی- جمع مذکرغائب)

قُضِيَ = وہ فیصلہ کیا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکرغائب)

قَضَيْتَ = تو نے چکایا- فیصلہ کیا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

قَضَيْتُ = میں نے تمام کیا- پورا کیا- (ماضی- واحد متکلم)

قُضِيَتْ = وہ تمام ہوئی- پہنچائی گئی- (ماضی- واحد مونث غائب)

قَضَيْتُمْ = تم نے پورا کیا- تم نے حکم کیا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

قَضَيْنَا = ہم نے فیصلہ کیا- ہم نے حکم کیا-(ماضی- جمع متکلم)

قِطٌّ = حصہ- (اسم واحد) (جمع قطاط ہے)

قِطْر = تانبا پگھلا ہوا- گندھک- (اسم مشتق)

قَطِرَانٌ = سیاہ دوا- جو خارشی اونٹوں کو ملتے ہیں-(اسم مشتق)

قِطْعٌ = ٹکڑا- پچھلی رات کا اندھیرا- (اسم واحد) (جمع اقطاع ہے)

قِطَعٌ = ٹکڑے- (اسم جمع) (واحد قطعہ ہے)

قُطِعَ = وہ کاٹا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکرغائب)

قَطَّعَ = اس نے ٹکڑے ٹکڑے کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

قُطِّعَتْ = وہ پھاڑی گئی۔ کاٹی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

قَطَّعْتُمْ = تم نے کاٹا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

قَطَّعْنَ = ان عورتوں نے کاٹے۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

قَطَّعْنَا = ہم نے کاٹا۔(ماضی۔ جمع متکلم)

قَطَّعْنَا = ہم نے خوب کاٹا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

قِطْمِیْر = باریک دھاگہ۔ کھجور کی گٹھلی کا چھلکا۔ کم قیمت۔ گھٹیا چیز۔ (اسم مشتق)

قُطُوْفٌ = انگور کے گچھے۔ (اسم جمع) (واحد قطف ہے)

ق-ع

قَعَدَ = وہ بیٹھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

قَعَدُوْا = وہ بیٹھے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

قَعُوْا = تم گرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

قُعُوْد = بیٹھنا۔ بیٹھنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر) (اسم مصدر)

قَعِیْد = ہم نشین۔ بیٹھنے والا۔ نگرانی کرنے والا فرشتہ (صفت مشبہ۔ واحد مذکر)

قِفُوْا = تم ٹھہراؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

قَفَّیْنَا = ہم نے پیچھے بھیجا۔ پے در پے بھیجا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

ق-ل

قُلْ = تو کہہ۔ (محمد ﷺ) (امر۔ واحد مذکر حاضر)

قَلَّ = وہ کم ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

قَلٰی = اس نے دشمن رکھا۔ بیزار ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

قَلَائِد = گلوبند۔ پٹہ وغیرہ(اسم جمع) (واحد قلادۃ ہے)

قَلْب = دل۔ (اسم واحد) (جمع قلوب ہے)

قَلَّبُوْا = انہوں نے الٹا۔ انہوں نے الٹ پلٹ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

قَلْبَیْنِ = دو دل۔ (اسم تثنیہ کی نصبی و جری حالت) (واحد قلب اور جمع قلوب ہے)

قُلْتَ = تو نے کہا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

قُلْتُ = میں نے کہا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

قُلْتُمْ = تم نے کہا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

قَلَمٌ = قلم۔ (اللہ رب العزت کا قلم جس سے جمیع مخلوق کی تقدیریں لوح محفوظ پر لکھی گئیں۔ اسم واحد۔ جمع اقلام ہے)

قُلْنَ = ان سب عورتوں نے کہا۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

قُلْنَا = ہم نے کہا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
قُلُوْبٌ = دل۔ (اسم جمع) (واحد قلب ہے)
قَلِيْل = کم۔ تھوڑا۔ (اسم واحد) (جمع قليلون ہے)
قَلِيْلاً مَّا = تھوڑا۔ ما زائد ہے) (اسم واحد) (جمع قليلون ہے)
قَلِيْلَةٌ = تھوڑی سی چیز۔ (اسم واحد) (جمع قليلات و قلائل ہے)

قُمْ = تو کھڑا ہو۔ اٹھ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
قُمْتُمْ = تم کھڑے ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
قَمَرٌ = چاند۔ (اسم واحد) (جمع اقمار ہے)
قَمْطَرِيْرٌ = سختی۔ سخت۔ (اسم مشتق)
قُمَّل = ٹڈیاں۔ (اسم جمع) (واحد قملة ہے)
قَمِيْصٌ = کرتا۔ قمیص۔ (اسم واحد) (جمع قمصان و اقمصة ہے)

ق—ن

قَنَاطِيْر = توڑے۔ گائے کے چمڑے سونے سے بھرے ہوئے۔ (اسم جمع) (واحد قنطار ہے)
قِنْطَارٌ = توڑہ - گائے کا چمڑا۔ ہزار دینار سے بھرا۔ ایک سو بیس رطل سونا چاندی۔ (اسم واحد) (جمع قناطير ہے)
قَنَطُوْا = وہ ناامید ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکرغائب)
قِنْوَان = تازہ خوشے۔ (اسم جمع) (واحد قنوة ہے)
قَنُوْط = ناامید۔ (اسم صفت)

قُوْا = تم بچاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
قُوى = زور۔ قوتیں۔ (اسم جمع) (واحد قوة ہے)
قَوَارِيْر = شیشہ۔ (اسم جمع) (واحد قارورة ہے)
قَوَاعِد = گھر میں بیٹھنے والیاں۔ عمارت کی بنیادیں۔ (اسم جمع) (واحد قاعده ہے)
قَوَّام = میانہ۔ سچائی۔ سیدھا۔ (اسم واحد) (جمع قوامون ہے)
قَوَّامُوْنَ = امیر۔ محافظ۔ منتظم۔ سیدھے کھڑے ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
قُوَّة = زور۔ طاقت۔ (اسم واحد) (جمع قوی ہے)
قُوْتِلْتُمْ = تم مارے گئے۔ لڑائی کئے گئے۔(ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر)
قُوْتِلُوْا = وہ مارے گئے۔ لڑائی کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

قَوْس = کمان- (اسم واحد) (جمع اقواس ہے)

قَوْسَیْنَ = دو کمان- (اسم تثنیہ- بحالت نصبی و جری) (واحد قوس اور جمع اقواس ہے)

قَابَ قَوْسَیْنِ = مقدار دو کمان- (فاصلہ) دو گز- (مرکب اضافی)

قَوْلٌ = بات کہنا- (اسم واحد) (جمع اقوال ہے)

قُوْلاَ = تم دونوں کہو- (امر- تثنیہ مذکر حاضر)

قُوْلُوْا = تم کہو- (امر- جمع مذکر حاضر)

قُوْلِیْ = تو کہہ- (ماضی- واحد مونث حاضر)

قَوْم = برادری- گروہ- (اسم واحد) (جمع اقوام ہے)

قُوْمُوْا = تم کھڑے ہو جاؤ- (امر- جمع مذکر حاضر)

قَوِیٌّ = زبردست- اللہ تعالیٰ کانام- (اسم مبالغہ)

قَهَّار = دباؤ والا- زبردست- اللہ تعالیٰ کی صفت- (اسم مبالغہ)

قِیَام = اٹھنا- کھڑے ہونا- (اسم مصدر)

قِیَامَة = قیامت- پچھلا دن- آخرت کا اٹھنا- (اسم مصدر)

قَیَّضْنَا = ہم نے مقرر کیا- لگا دیا- (ماضی- جمع متکلم)

قِیْعَةٌ = میدان- جہاں گھاس نہ اگے- (اسم مکان)

قِیْلَ = کہا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکرغائب)

وَقِیْلِهٖ = اس کے کہنے (بات) کی قسم- (اسم مشتق) (مرکب اضافی)

قَیِّم = قائم رکھنے والا- نگاہ رکھنے والا- درست- (اسم فاعل- واحد مذکر)

قَیِّمٌ = سیدھا- صحیح- (اسم مشتق)

قَیِّمَه = سچی- مضبوط- درست- (اسم صفت)

قَیُّوْم = تھامنے والا- اللہ تعالیٰ کانام-

(ک)

ک-ا

ک = مثل- مانند- (حرف جار)

كَ = تجھ کو- تیرا- (ضمیر منصوب متصل مجرور مذکر)

كِ = تجھ کو- تیری- (ضمیر منصوب یا مجرور مونث)

كَاتِبٌ = لکھنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)
كَاتِبُوْا = تم لکھو- مال لے کر آزاد کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)
كَاتِبُوْنَ = لکھنے والے- (بحالت رفعی- اسم فاعل- جمع مذکر)
كَاتِبِيْنَ = لکھنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر- بحالت نصبی و جری)
كَادَ = وہ قریب ہے- (ماضی- واحد مذکرغائب)
كَادَتْ = وہ قریب ہوئی- (ماضی- واحد مونث غائب)
كَادِحٌ = کوشش کرنے والا- محنت کرنے والا- مراد کو پہنچنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)
(مَا) كَادُوْا = وہ نزدیک نہ تھے- وہ قریب نہ ہوتے تھے- (ماضی- جمع مذکر غائب)
كَاذِبٌ = جھوٹا- (اسم فاعل- واحد مذکر)
كَاذِبَةٌ = جھوٹی- (اسم فاعل- واحد مونث)
كَاذِبُوْنَ = جھوٹے- (اسم فاعل- جمع مذکر)
كَارِهُوْنَ = بیزار ہونے والے- (اسم جمع) (واحد کارہ ہے)
كَأْسٌ = پیالہ شرب سے بھرا ہوا- (اسم واحد) (جمع كُؤُوْسٌ ہے)
كَاشِفٌ = کھولنے والا- ظاہر کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

كَاشِفَةٌ = کھولنے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)
كَاشِفُوْا = کھولنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر- آخر سے "نون" اضافت کی وجہ سے گر گیا)
كَاظِمِيْنَ = غصہ پی جانے والے- (اسم جمع- بحالت نصبی و جری) (واحد کاظم ہے)
كَافٍ = کفایت ہونے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)
كَافَّةً = سب- مکمل- تمام- سارے کے سارے- (اسم فاعل- واحد مونث)
كَافِرٌ = بے ایمان- (اسم فاعل- واحد مذکر- مومن کی ضد) (جمع کفار ہے)
كَافِرَةٌ = منکر ہونے والی- (اسم فاعل) (جمع کوافر ہے)
كَافِرُوْنَ = منکر- بے ایمان- (اسم فاعل- جمع مذکر)
كَافُوْر = ایک دوا ہے جو خوشبودار- مفرح اور مقوی دل ہے- جنت کا ایک چشمہ -(اسم مکان) (اسم واحد) (جمع کوافیر و کوافر ہے)
كَالِحُوْنَ = بدشکل- (اسم فاعل- جمع مذکر)
كَالُوْا = انہوں نے ناپ دیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)
كَامِلَةٌ = پوری- (اسم فاعل- واحد مونث)

کَامِلِیْنِ = دو پورے۔ (اسم تثنیہ) (واحد کامل اور جمع کاملون ہے)

کَاَنَّ = گویا کہ۔ (حرف مشبہ بالفعل۔ حرف تشبیہ اس میں "ما" کافہ ہے۔ کَاَنَّ کا عمل افعال ناقصہ کے خلاف ہے)

کَاَنَّمَا = گویا کہ (مرکب منع صرف) (ما زائد ہے)

کَانَ = وہ تھا۔ وہ ہے۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

کَانَا = وہ دونوں تھے۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکرغائب)

کَانَتْ = وہ تھی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

کَانَتَا = وہ دونوں تھیں۔ (ماضی۔ تثنیہ مونث غائب)

کَانُوْا = وہ تھے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

کَانَ = سے کُنَّا تک افعال ناقصہ ہیں۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

کَاهِنٌ = فال نکالنے والا۔ (اسم واحد)(جمع کهنة ہے)

کَاَیِّنْ = بہت۔ کتنی۔ ک حرف تشبیہ ہے (اسم عدد) سوال کے لئے۔

ک — ب

کَبَائِر = بڑے گناہ۔ (اسم جمع) (واحد کبیرة ہے)

کُبَّار = بہت بڑا۔ (اسم مبالغہ)

کُبِتَ = وہ اوندھا کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکرغائب)

کُبِتَتْ = وہ اوندھی کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

کُبِتُوْا = وہ اوندھے کئے گئے۔ الٹائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

کَبَدٌ = محنت۔ رنج۔ (اسم مشتق)

کِبْر = بڑائی۔ (سم مشتق)

کِبَرٌ = بڑھاپا۔ (اسم مشتق)

کُبْرٰی = بہت بڑی چیز۔ (اسم تفضیل۔ واحد مونث)

کَبُرَ = وہ بزرگ ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

کَبِّرْ = تو بزرگی بیان کر۔ بڑائی بیان کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

کُبْرٰی = بڑی چیز۔ (اسم واحد) (جمع کبر و کبریات ہے)

کُبَرَاءَ = بزرگ - بڑے۔ (اسم واحد) (جمع کبیر ہے)

کَبُرَتْ = وہ بزرگ ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

کِبْرِیَآء = بزرگی۔ بڑائی۔ عظمت۔ (اسم مصدر)

کُبْکِبُوْا = وہ اوندھے کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

كَبِيْرٌ = بزرگ- اللہ تعالیٰ کا نام- (اسم واحد) (جمع کبراء ہے)

كَبِيْرَةٌ = بڑی- بڑا گناہ- (اسم واحد) (جمع کبائر و کبیراۃ ہے)

كِتَاب = لکھنا- لکھا ہوا- خط- (اسم واحد) (جمع کتب ہے)

اُمُّ الْكِتَاب = سورہ فاتحہ اور لوح محفوظ- (مرکب اضافی)

كِتَابِيَهْ = میرا لکھا - میرا اعمالنامہ-

كُتُبٌ = کتابیں- (اسم جمع) (واحد کتاب ہے)

كَتَبَ = اس نے لکھا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

كُتِبَ = وہ لکھا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکرغائب)

كَتَبَتْ = اس نے لکھا- فرض کیا- (ماضی- واحد مونث غائب)

كَتَبْتَ = تو نے لکھا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

كَتَبْنَا = ہم نے لکھا- فرض کیا- (ماضی- جمع متکلم)

كَتَمَ = اس نے چھپایا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

كَثُرَ = اس نے بہت کیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

كَثَّرَ = اس نے بہت کیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

كَثْرَة = بہتات- بہت ہونا- (اسم مصدر)

كَثُرَتْ = وہ بہت ہوئی- (ماضی- واحد مونث غائب)

كَثِيْبٌ = ریت کا ٹیلا- (اسم واحد) (جمع کثب ہے)

كَثِيْر = بہت- (اسم واحد) (جمع کثیرون ہے)

كَثِيْرَة = بہت چیزیں- (اسم واحد) (جمع کثیرات ہے)

كِدْتَ = تو نزدیک تھا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

كَدْحٌ = پہنچنا- رنج اٹھانا- عمل میں- مشقت اٹھانا- (اسم مصدر)

كِدْنَا = ہم نے داؤ سکھایا- (ماضی- جمع متکلم)

كَذَّاب = بڑا جھوٹا- (اسم مبالغہ)

كِذَّابٌ = جھٹلانا۔ انکار کرنا۔ (اسم مصدر)
كَذٰلِكَ = اسی طرح۔ (ک تشبیہ کا اور ذالک اسم اشارہ واحد کے لئے)
كَذٰلِكُمْ = اسی طرح۔ (ک تشبیہ کا اور ذالکم اسم اشارہ جمع کے لئے۔)
كَذِبٌ = جھوٹ کہنا۔ جھوٹ۔ (اسم مصدر)
كَذَبَ = اس نے جھوٹ کہا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)
كَذَّبَ = اس نے جھٹلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)
كَذَبَتْ = وہ جھوٹ بولی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
كَذَّبَتْ = اس نے جھٹلایا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
كَذَّبْتُمْ = تم نے جھٹلایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
كَذَّبْنَا = ہم نے جھٹلایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
كَذَبُوْا = انہوں نے جھوٹ کہا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
كُذِبُوْا = وہ جھٹلائے گئے۔ ان سے جھوٹ بولا گیا۔(ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)
كَذَّبُوْا = انہوں نے جھٹلایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
كُذِّبُوْا = وہ جھٹلائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

ک ـ ر

كِرَام = بزرگ۔ سردار۔ (اسم جمع)(واحد کریم ہے)
كِرَامًاكَاتِبِيْن = دو فرشتے ہیں جو ہر شخص کی نیکی بدی روزانہ لکھتے ہیں۔ (مرکب توصیفی) (واحد کریم اور (جمع کرام ہے)
كَرْب = غم۔ تکلیف۔ گھبراہٹ۔ (اسم واحد) (جمع کروب ہے)
كَرَّةٌ = ایک بار پھر آنا۔ (اسم مشتق)
كَرَّتَيْنِ = دوبار۔ (اسم تثنیہ) (واحد کرۃ ہے)
كُرْسِيّ = چوکی۔ (اسم جامد)
كَرَّمْتَ = تو نے بزرگی دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
كَرَّمْنَا = ہم نے بڑائی دی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
كُرْهٌ = ناخوشی۔ ناگوار۔ تکلیف۔ (اسم مصدر)
كَرْهٌ = زبردستی۔ رنج۔ سختی۔ (اسم مصدر)
كَرِهَ = اس نے برا جانا۔ ناپسند کیا۔(ماضی۔ واحد مذکرغائب)
كَرَّهَ = اس نے نفرت ڈالی۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)
كَرِهْتُمُوْا = تم نے مجبور کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

كَرِهُوْا = وہ برا سمجھے۔ انہوں نے ناپسند کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

كَرِيْمٌ = بزرگ۔ بخشنے والا۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔ (اسم مبالغہ)

ک — س

كَسَادٌ = خسارہ۔ بگڑنا۔ خراب ہونا۔ (اسم مصدر)

كُسَالٰى = پوستی۔ سست۔ (اسم جمع) (واحد کسل ہے)

كَسَبَ = اس نے کمایا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

كَسَبَا = ان دونوں نے کمایا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکرغائب)

كَسَبَتْ = اس نے کمایا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

كَسَبْتُمْ = تم نے کمایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

كَسَبُوْا = انہوں نے کمایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

كِسَفٌ = ٹکڑے۔ (اسم جمع) (واحد کسف ہے)

كِسْوَةٌ = کپڑا۔ پوشاک۔ لباس۔ (اسم واحد) (جمع کُسٰی و کِسٰی ہے)

كَسَوْنَا = ہم نے پہنایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

كُشِطَتْ = وہ چھلکا اتاری گئی۔ کھال کھینچی گئی۔ پردہ اٹھایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

كَشْفٌ = کھولنا۔ (اسم مصدر)

كَشَفَ = اس نے کھولا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

كَشَفَتْ = اس نے کھولا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

كَشَفْتَ = تو نے کھولا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

كَشَفْنَا = ہم نے کھولا۔(ماضی۔ جمع متکلم)

كَظِيْمٌ = دل رنج ہونے والا۔ تنگدل۔ غصہ پی جانے والا۔ (اسم صفت) (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

كَعْبَةٌ = بیت اللہ۔ چار گوشہ گھر۔ (اسم۔ ظرف مکان۔ اسم علم)

كَعْبَيْنِ = دو ٹخنے۔ (اسم تثنیہ) (واحد کعب ہے)

ک-ف

كَفَّ = اس نے باز رکھا۔ روک رکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)
كَفٌّ = پنجہ۔ ہتھیلی۔ (اسم واحد) (جمع کفوف ہے)
كَفٰى = وہ کافی ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)
كِفَاتٌ = جمع کرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)
كَفَّارٌ = ناشکرا۔ (اسم مبالغہ)
كُفَّار = منکر۔ (اسم جمع) (واحد کافر ہے)
كَفَّارَة = پاک کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)
كُفْر = انکار۔ ایمان نہ لانا۔ (اسم مصدر)
كَفَرَ = وہ منکر ہوا۔(ماضی۔ واحد مذکر غائب)
كُفِرَ = وہ منع کیا گیا۔ انکار کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکرغائب)
كَفِّرْ = تو دور کر۔ اتار۔ڈھانپ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
كُفْرَان = ناشکری۔ ایمان نہ لانا۔ (اسم مصدر)
كَفَرَةٌ = منکر۔ کافر۔ (اسم جمع) (واحد کافر ہے)

كَفَرَتْ = وہ منکر ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
كَفَرْتُمْ = تم منکر ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
كَفَّرْنَا = ہم نے دور کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
كَفَرُوْا = وہ منکر ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
كَفَفْتُ = میں نے روکا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
كِفْلٌ = حصہ۔ حق۔ (اسم واحد) (جمع اکفال ہے)
ذُوالْكِفْل = ایک پیغمبر کا نام ہے ۔ (اسم علم)
كَفَّلَ = اس نے سونپا۔ وہ ضامن ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)
كِفْلَيْن = دو حصے۔ (اسم تثنیہ۔ بحالت نصبی و جری) (واحد کفل اور جمع اکفال ہے)
كُفُوٌ = شریک۔ برابر۔ مثل۔ (اسم مشتق)
كُفُّوْا = تم روکو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
كُفُوْر = ناشکری کرنا۔ (اسم مصدر)
كَفُوْر = بڑا ناشکرا۔ ناشکری کرنے والا۔ (مبالغہ۔ واحد مذکر)
كَفَّيْ = دو ہتھیلیاں۔ (اسم تثنیہ) (واحد کف اور جمع کفوف ہے۔ "نون" گرا ہوا ہے منصوب یا مجرور ہونے کی وجہ سے۔)
كَفِيْل = ضامن۔ (اسم واحد) (جمع کفلا ہے)

كَفَيْنَا = ہم کافی ہیں۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

ک — ل

كَلٌّ = بوجھ۔ گرانی۔ (اسم مصدر)

كُلٌّ = ہر چیز۔ سب۔ (اسم تاکید)

كِلَا = دو مرد۔ (اسم تثنیہ) مذکر کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

كَلَّا = ہر گز نہیں۔ (حرف تنبیہہ اور زجر۔ حرف ردع)

كُلَا = تم دونوں کھاؤ۔ (امر۔ تثنیہ مذکر حاضر)

كَلَالَةَ = وہ جو مرنے کے بعد اپنے پسماندگان میں سے نہ ماں باپ اور نہ اولاد چھوڑے۔

كَلَام = بات کرنا۔ (اسم مشتق و اسم مصدر)

كَلْب = کتا۔ (اسم واحد)(جمع کلاب ہے)

كِلْتَا = دو عورتیں۔ (اسم تثنیہ)

كِلْتُمْ = تم نے ناپا۔ تولا۔ وزن کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

كَلِم = باتیں۔ (اسم جمع) (واحد کلمة ہے)

كَلَّمَ = اس نے بات کی۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

كُلِّمَ = وہ بات کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکرغائب)

كُلَّمَا = جب بھی۔ جس بار بھی۔ (شرطیہ)

كَلِمَات = باتیں۔ (اسم جمع) (واحد کلمة ہے)

كَلِمَة = بات۔ (اسم واحد) (جمع کلمات ہے)

كُلُوْا = تم کھاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

كُلِيْ = تو کھا۔ (امر۔ واحد مونث حاضر)

كَمْ = کتنے۔ (اسم استفہامیہ۔ خبریہ۔ اس کی تمیز منصوب ہوتی ہے)

كُمْ = تمہارا۔ تم کو۔ تمہیں۔ (اسم ضمیر منصوب متصل۔ جمع مذکر حاضر)

كُمَا = تمہارا۔ دونوں۔ (ضمیر منصوب مجرور متصل۔ تثنیہ مذکر)

كُنْ = تو ہو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

كِنٌّ = پردہ۔ پناہ کی جگہ۔ (اسم واحد) (جمع اکنان ہے)

كُنَّ = وہ سب عورتیں ہیں/ تھیں۔ (فعل ناقص۔ جمع مونث غائب)

كُنَّ = تم سب کو۔ (عورتوں کی ضمیر منصوب متصل مجرور۔ جمع مونث حاضر)

كُنَّا = ہم تھے۔ ہم ہیں۔ (ناقص۔ جمع متکلم)

كُنْتِ = تو تھی۔ (ماضی۔ واحد مونث حاضر)

كُنْتَ = تو ہے- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

كُنْتُ = میں ہوں- (ماضی- واحد متکلم)

كُنْتُمْ = تم ہو- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

كُنْتُنَّ = ہو تم- تم تھیں- (ماضی- جمع مونث حاضر)

كَنْز = خزانہ- (اسم واحد) (جمع کنوز ہے)

كَنَزْتُمْ = تم نے گاڑا- خزانہ کیا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

كُنَّس = دبک جانے والے- غائب ہو جانے والے- تمام سیارے یعنی چاند- زحل- مشتری- زہرہ- عطارد- جو مشرق سے مغرب کو سیدھے جاتے ہیں پھر پیچھے پھرتے ہیں- (اسم فاعل- جمع مذکر)

كَنُوْد = ناشکرا- (اسم مبالغہ)

كُنُوْز = خزانے- (اسم جمع) (واحد کنز ہے)

ک — و

كَوَاعِب = عورتیں- نوجوان کنواری-جن کی چھاتیاں انار کی طرح اونچی ہوں- (اسم جمع) (واحد کاعب ہے)

كَوَافِر = بے ایمان کافر عورتیں- (اسم جمع) (واحد کافرہ ہے)

كَوَاكِب = تارے- (اسم جمع) (واحد کوکب ہے)

كَوْثَر = بہت نیکی کرنے والا- جنت کی نہر جس کا پانی دودھ سے سفید شہد سے میٹھا ایک حوض میں بھرا ہے اس حوض میں سونے چاندی کے آبخورے آسمان کے تاروں جتنے تیرتے ہیں- رسول اکرم ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بروز قیامت کھڑے ہو کر اس حوض سے پانی امت کو پلائیں گے جو کوئی ایک بار پیئے گا کبھی پیاسا نہ ہو گا- اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو نصیب کرے- آمین (اسم مشتق و اسم مبالغہ)

كُوِّرَتْ = وہ تہہ کی گئی - لپیٹی گئی- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)

كَوْنٌ = ہونا- موجود ہونا- (اسم مصدر)

كُوْنُوْا = تم ہو جاؤ- (امر- جمع مذکر حاضر)

كُوْنِيْ = تو ہو- (ایک عورت) (امر- واحد مونث حاضر)

كَهْف = غار- (اسم مشتق)

اَصْحَابُ الْكَهْفِ = غار والے- (مرکب اضافی)

كَهْل = پوری عمر- ستائیس سے پچاس برس تک کا مرد کہل کہلاتا ہے- (اسم واحد) (جمع کہول ہے)

کٓهٰیٰعٓصٓ = حروف مقطعات۔

ک-ی

کَیْفَ = کس طرح۔ کیونکر۔ کیسا۔ (حرف استفہام)

کَیْ = تاکہ۔ (حرف ناصب ہے۔ مضارع پر داخل ہوتا ہے)

کَیْدٌ = فریب۔ مکر۔ (اسم مصدر)

کِیْدُوْا = تم فریب کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

کَیْل = ناپ۔ پیمانہ۔ (اسم مصدر)

(ل)

ل-ا

لِ = لئے۔ واسطے۔ قسم۔ تاکہ۔ (حرف جر)

لَ = البتہ۔ بے شک۔ (حرف تاکید)

لَا = نہ۔ نہیں۔(حرف نفی ہے)

لَا اُقْسِمُ = قسم کھاتا ہوں۔ (ماضی۔ واحد متکلم) (لا تاکید قسم کے لئے زائد ہے)

لَائِمٌ = ملامت کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

لَائِیْ = عورتیں۔ (اسم موصول۔ اسم جمع۔ واحد اَلَّتِیْ ہے)

لَابِثِیْنَ = رہنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

لَاتَ = نہیں تھا۔ اس میں "ت" زیادہ ہے اخفش کے نزدیک یہ ماضی کا صیغہ ہے۔ اس میں ضمیر فاعل مستتر ہے

لَات = ایک بت کا نام۔ زمانہ جاہلیت میں بنو ثقیف طائف میں ایک بزرگ تھے جن کی لوگ پرستش کرنے لگے۔

لَازِب = لازم۔ چپکنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

لَاعِبِیْنَ = کھیلنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر) (واحد لاعب ہے)

لَاعِنُوْنَ = لعنت کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر) (واحد لاعن ہے)

لَاغِیَة = بیہودہ بات۔ (اسم مشتق)

لَاقِی = ملاقات کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

لٰکِنْ = لیکن۔ پر۔ مگر۔ (حرف استدراک۔ حرف مشبہ بالفعل)

لٰکِنَّ = مگر۔ لیکن۔ پر۔ (حرف مشبہ بالفعل۔

استدراک کے لئے - ناصب الاسم)

لٰكِنَّا هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ = لیکن میں کہتا ہوں میرا رب تو وہی اللہ ہے۔ (محل شاہد) لکنا حرف مشبہ بالفعل۔ استدراک کے لئے) لکنا کی اصل لٰکِنْ اَنَا تھی الف دور کرکے "نون" کو "نون" میں ادغام کردیا۔

لٰمَسْتُمْ = تم نے جماع کیا۔ تم نے چھوا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

لُؤْ لُؤٌ = موتی۔ (اسم واحد۔ جمع لآلِیْ لُوٰلئی ہے)

لَاهِيَة = غافل۔ کھیلنے والی۔ مشغول ہونے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

لِبَاسٌ = پوشاک۔ پہننے کی چیز۔ (اسم واحد) (جمع لبوس ہے)

لِبَاسُ التَّقْوٰى = ایمان۔ باطنی لباس۔ شرم۔ (مرکب اضافی)

لَبِثَ = وہ رہا۔ وہ ٹھہرا۔ اس نے دیر کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

لَبِثْتَ = تو رہا۔ تو نے دیر کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

لَبِثْتُ = میں رہا۔ میں نے دیر کی۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

لَبِثْتُمْ = تم نے دیر کی۔ تم رہے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

لَبِثْنَا = ہم رہے۔ ہم نے دیر کی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

لَبِثُوْا = وہ رہے۔ انہوں نے دیر کی۔(ماضی۔ جمع مذکر غائب)

لِبِد = انبوہ۔ گروہ در گروہ۔ نمدہ لپٹے ہوئے۔

لُبَدًا = بہت مال۔ ڈھیر۔ (اسم صفت)

لَبْس = شبہ۔ دھوکے کاکام۔ (اسم مصدر)

لَبَسْنَا = ہم نے چھپایا۔ ہم نے شبہ کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

لَبَنٌ = دودھ۔ (اسم مصدر)

لَبُوْس = زرہ۔ پوشش۔ (اسم جمع)(واحد لباس ہے)

لُجَّةٌ = پانی۔ دریا کا دھارا۔ (اسم واحد)(جمع لجج و لجاج ہے)

لَجُّوْا = وہ اڑ رہے۔ لڑے۔ نافرمانی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکرغائب)

لُجِّي = گہرا دریا۔ پانی سے بھرا ہوا۔ (اسم منسوب)

لَحْم = گوشت۔ (اسم واحد۔ جمع لحوم ہے)

لَحْن = لہجہ- آواز- اعراب میں خطا کرنا- (اسم مصدر-اسم واحد- جمع لحون و الحان ہے)

لُحُوْم = گوشت- (اسم جمع- واحد لحم ہے)

لِحْيَة = داڑھی- (اسم واحد- جمع لحیٰ ہے)

ل-د

لُد = جھگڑالو- (اسم صفت)

لَدٰى = قریب- نزدیک- (اسم ظرف- زمان و مکان)

لَدُنْ = پاس- (اسم ظرف- زمان و مکان)

لَدَیَّ = میرے پاس- (اسم ظرف- مرکب اضافی)

لَدَيْنَا = ہمارے نزدیک- (اسم ظرف- مرکب اضافی)

ل-ذ

لَذَّةٌ = مزہ- (اسم واحد) (جمع لذات ہے)

ل-ز

لِزَام = لازم- جہاد- ثابت- موت- حساب- (اسم مصدر)

ل-س

لِسَان = زبان- بات- (اسم واحد)(جمع السنة ہے)

لِسَانُ صِدْقٍ = سچی تعریف- (مرکب اضافی)

لَسْتَ = تو نہیں ہے- (ماضی- واحد مذکر حاضر- فعل ناقص)

لَسْتُمْ = تم نہیں ہو- (ماضی- جمع مذکر حاضر- فعل ناقص)

لَسْتُنَّ = تم نہیں ہو- (ماضی- جمع مونث حاضر- فعل ناقص)

ل-ط

لُطْف = مہربانی کرنا- (اسم مصدر)

لَطِيْفٌ = مہربان- راز دان- باریک بین- اللہ تعالیٰ کا نام-

ل-ظ

لَظٰى = دہکتی ہوئی آگ- دوزخ کا نام- (اسم مصدر- اسم مکان)

ل-ع

لَعِبٌ = کھیل- بازی- (اسم مشتق)

لَعَلَّ = شاید کہ- مقرر- (حرف مشبہ بالفعل)

لَعَنَ = اس نے لعنت کی- (ماضی- واحد مذکر غائب)

لُعِنَ = وہ لعنت کیا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

لَعَنَّا = ہم نے لعنت کی۔(ماضی۔ جمع متکلم)
لَعْنَة = پھٹکار۔ لعنت۔ (اسم مصدر)
لَعَنْتَ = تو نے لعنت کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
لُعِنُوْا = وہ لعنت کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)
لَعِيْن = لعنت کیا ہوا۔ لعنت کیا گیا۔ (اسم مفعول)

لَغْو = بیہودہ بات۔ (اسم مصدر)
لُغُوْب = تھکن۔ بیمار ہونا۔ (اسم مصدر)

لَفِيْف = لپٹا ہوا۔ سمٹنا۔ (اسم مصدر) (اسم مفعول۔ صیغہ صفت)

لِقَاء= ملنا۔ دیدار کرنا۔ (اسم مصدر)
لَقّٰى = وہ آگے لایا۔ اس نے بخشا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)
لُقْمَان = حکیم باعور کے بیٹے۔ حضرت ایوب علیہ السلام کے بھانجے۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے شاگرد۔ بقول بعض نبی تھے مگر ان کی حکمت اور ولایت پر سب کا اتفاق ہے۔ (اسم علم)
لَقُوْا = وہ ملے۔ انہوں نے ملاقات کی۔ (ماضی۔ جمع مذکرغائب)
لَقِيَا = دونوں نے ملاقات کی۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)
لَقِيْتُمْ = تم ملے۔ تم بھڑے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
لَقِيْنَا = ہم نے ملاقات کی۔(ماضی۔ جمع متکلم)

لِكَيْلَا = تاکہ نہ ۔ لام حرف جر کی حرف ناصب)

لِمَ = کیوں۔ کس کے لئے۔ "ل" حرف جر "ما" استفہامیہ سے مرکب ہے "الف" آخر سے گر گیا۔
لَمْ = نہیں۔ (حرف جازم۔ مضارع کو ماضی منفی کے معنوں میں بدل دیتا ہے۔)
لَمًّا = بہت سمیٹ کر۔ جمع کرکے۔ اپنے دوستوں کا حصہ کھانا۔ (اسم صفت)
لَمَّا = ابھی تک نہیں۔ (جازم مضارع)
لَمْ تَرَ = تو نے نہیں دیکھا۔ (حرف جازم)

(مضارع نفی- واحد مذکر حاضر)

لُمْتُنَّ = تم نے ملامت کی- (ماضی- جمع مونث حاضر)

لَمْحَ = لپک دیکھنا- چھپی نگاہ سے دیکھنا- (اسم مصدر)

لُمَزَة = (عیب چین) آنکھ سے اشارہ کرنے والی- (اسم فاعل- واحد مونث) (اسم مبالغہ)

لَمَسْنَا = ہم نے چھوا- (ماضی- جمع متکلم)

لَمَسُوْا = انہوں نے چھوا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

لَمَم = کچھ آلودگی- گناہ کے نزدیک جانا- گناہ صغیرہ- (اسم مصدر)

لَمَّۃ = کافی جمع کرنا-

ل—ن

لَنْ = ہرگز نہیں- (حرف ناصب مضارع کے لئے)

لِنْتَ = تو نرم ہوا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

لَوْ = اگر- کاش- کیا اچھا ہوتا- (حرف شرط- حرف تمنا)

لَوَّاحَةٌ = منہ سیاہ کرنے والی- جلانے والی-

لِوَاذ = پناہ- پناہ پکڑنا- (اسم مصدر)

لَوَاقِحَ = رس بھریں- بارش برسانے والیں- (اسم فاعل- جمع مونث)

لَوَّامَة = ملامت کرنے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

لَوْح = تختی- (اسم واحد) (جمع الواح ہے)

لَوْحٌ مَحْفُوْظٌ = ایک تختی کانام ہے- (مرکب- اسم علم)

لُوْط = پیغمبر کا نام- حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بھتیجے تھے-(اسم علم)

لَوْ لاَ = اگر نہ ہوتا- کیوں نہیں- (حرف تخصیص- حرف عرض- حرف توبیخ و تقدیم)

لَوْ مَا = کیوں نہیں-(حرف تخصیص)

لَوْمَة = ملامت کرنا- (اسم مصدر)

لُوْمُوْا = تم ملامت کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

لَوْن = رنگ- (اسم واحد) (جمع الوان ہے)

لَوَّوْا = انہوں نے پھیرا- موڑا- لَیٌّ مصدر- (ماضی- جمع مذکر غائب)

لَهُ = اس کا - اس کے لئے- (حرف جر- ل حرف جر- "ہ" ضمیر مجرور- واحد مذکر غائب)

لَهَبٌ = شعلہ- آنچ- (اسم مصدر)

لَهْو = تماشا- کھیل- (اسم مشتق)

ل-ی

لَیٌّ = بل دینا۔ رسی کا بٹنا۔ گواہی کے وقت زبان کو پھیرنا کہ صاف نہ معلوم ہو۔ (اسم مصدر)

لَیَال = راتیں۔ (اسم جمع) (واحد لیل ہے)

لَیَالٍ عَشْرٍ = دس راتیں۔ عشرہ ذی الحجہ یعنی بقر عید کے پہلے دس دن۔ (مرکب توصیفی)

لَیَالِیْ = راتیں۔ (اسم جمع۔ واحد لیلۃ ہے)

لَیْتَ = کاش کہ۔ (یہ دو طرح سے استعمال ہوتا ہے(۱) تمنا اور(۲) وجدت تمنا۔ (۱) تمنا۔ جیسے لیت الشباب یعود (کاش جوانی لوٹتی)اور (۲) وجدت لیت زیدا شاخف) (کاش میں زید کو دودھ دوہتے پاتا)

لَیْسَ = نہیں ہے۔ (فعل ناقص۔ ماضی۔ واحد مذکرغائب)

لَیْسَتْ = وہ نہیں ہے۔ (فعل ناقص۔ ماضی۔ واحد مونث غائب)

لَیْسُوْا = وہ نہیں ہیں۔ (فعل ناقص۔ ماضی۔ جمع مذکر غائب)

لَیْلٌ = رات۔ (اسم واحد) (جمع لیال ہے)

لَیْلَۃٌ = رات۔ (اسم واحد) (جمع لیالی ہے)

لَیْلَۃُ الْقَدْرِ = شب قدر۔ جو رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں ہوتی ہے اس رات کی عبادت ہزار مہینے کی عبادت سے بہتر ہے۔ (مرکب اضافی)

لَیْلَۃٌ مُبَارَکَۃٌ = برکت کی رات۔ (مرکب توصیفی)

لَیِّن = نرم۔ (اسم واحد۔ جمع لینون ہے۔ اسم مشبہ)

لَیُنْبَذَنَّ = البتہ پھینکا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب) (لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ)

لِیْنَہ = کھجور کا درخت۔ جس کا پھل عجوہ کہلاتا ہے۔ (اسم واحد) (جمع لین ہے)

م-ا

مَا = نہیں کیا۔ وہ چیز۔ جو کچھ۔ جس کو۔ (حرف نفی۔ حرف استفہام)

مَاءٌ = پانی۔ (اسم واحد) (جمع میاہ ہے)

مَاءٌ مَّھِیْن = حقیر پانی۔ نطفہ۔ (مرکب توصیفی)

مِائَة = سو- (اسم عدد)

مِائَتَيْنِ = دو سو-(اسم عدد)

مَائِدَہ = دستر خوان- (اسم واحد)(جمع مائدات و موائد ہے)

مَآب = پھر آنے کی جگہ- ٹھکانہ- (اسم مکان)

مَاتَ = وہ مرا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

مَاتُوْا = وہ مرے- (ماضی- جمع مذکر غائب)

مَاتِیٌّ = یقینی آنے والا دن- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مَاجُوْج = اس شخص کا نام ہے جو یاجوج کا ساتھی ہے- یہ دونوں حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے یافث کی اولاد سے ہیں-

مَادُمْتَ = تو جب تک رہا- (فعل ناقص- ماضی- واحد مذکر حاضر)

مَادُمْتُ = میں جب تک رہا- (فعل ناقص- ماضی- واحد متکلم)

مَادُمْتُمْ = تم جب تک رہو- (فعل ناقص- ماضی- جمع مذکر حاضر)

مَاذَا = کیا چیز- کیا ہے- (ما حرف استفهام- ذا اسم اشارہ)

مَاٰرِبُ = حاجتیں (اسم جمع) (واحد ماربة ہے)

مَارِجٌ = شعلہ بے دھوئیں کی آنچ- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مَارِدٌ = سرکش- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مَارُوْت = نام فرشتہ جو ہاروت فرشتہ کا ساتھی ہے- لوگ ان سے جادو سیکھ کر کافر جادو گروں سے مقابلہ کرتے تھے- (اسم علم)

مَاعُوْن = تھوڑی چیز- برتنے کی چیزیں- مانگے دینے کی چیزیں- جیسے پانی-آگ- نمک- سوئی- رسی وغیرہ- اکثر صحابہ اور تابعین ماعون زکاۃ کو کہتے ہیں- (اسم مشتق)

ماکثون = ہمیشہ رہنے والے- دیر کرنے والے- انتظار کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر) (واحد ماکث ہے)

مَاکِرِیْنَ = فریب دینے والے- تدبیر کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر) (واحد ماکر ہے)

مَاْکُوْل = کھایا ہوا- کھانے کی چیز- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مَالٌ = سونا- چاندی- ملکیت وغیرہ- (اسم واحد) (جمع اموال ہے)

مَالًا مَّمْدُوْدًا = بہت مال- جس کی مدد پے در پے پہنچے- (مرکب توصیفی)

مَالِئُوْنَ = بھرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مَالِكٌ = مختار- بادشاہ- اللہ تعالیٰ کا نام- (اسم واحد) (جمع مالکون ہے) مالک فرشتہ جو جہنم کا داروغہ ہے- تمام عمر نہ ہنسا- جہنمی جب اسے پکاریں گے تو ہزار برس بعد جواب دے گا-

"ٹھہرو"

مَالِكُوْنَ = مالک و مختار- (اسم جمع) (واحد مالک ہے)

مَامَن = جائے پناہ- (اسم مکان)

مَامُوْن = پناہ دیا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مَانِعَةٌ = باز رکھنے والی- بچانے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

مَاوٰی = ٹھکانہ- مکان- (اسم مکان)

مَاهِدُوْنَ = بچھانے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مَاهِيَه = وہ کیا ہے- (ما استفہامیہ- ھی ضمیر اسم اشارہ- "ہ" زائد ہے)

م — ب

مُبَارَک = برکت والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُبَارَكَة = برکت والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

مُبْتَلِیْ = آزمانے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُبْتَلِيْنَ = آزمانے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مَبْثُوْث = بکھرا ہوا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مَبْثُوْثَة = پراگندہ کی گئی- (اسم مفعول- واحد مونث)

مُبَدِّل = بدلنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُبْدِیْ = ظاہر کرنے والا- شروع کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُبَذِّر = اسراف کرنے والا- بے انداز خرچ کرنے والا- فضول خرچ- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُبَذِّرِيْنَ = اسراف کرنے والے- (بحالت نصی- اسم فاعل- جمع مذکر) (واحد مبذر ہے)

مُبَرَّءُ وْنَ = وہ پاک کئے گئے- (اسم مفعول- جمع مذکر)

مُبْرِمُوْنَ = ٹھہرانے والے- مضبوط کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مَبْسُوْطَتَانِ = دو کشادہ- (اسم تثنیہ- اسم مفعول- واحد مبسوطة ہے)

مُبَشِّرٌ = خوش خبری دینے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُبَشِّرَاتٌ = خوشخبری دینے والیاں- (اسم فاعل- جمع مونث)

مُبَشِّرُوْنَ = خوشخبری سنانے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مُبْصِرٌ = دکھانے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُبْصِرَاتٌ = دکھانے والیاں- (اسم فاعل- جمع مونث)

مُبْصِرُوْنَ = دکھانے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مُبْطِلُوْنَ = باطل کرنے والے- (اسم فاعل-

جمع مذکر)

مُبْعَدُوْنَ = دور کئے گئے۔ دور کئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)

مَبْعُوْثُوْنَ = اٹھائے گئے۔ بھیجے گئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)

مُبْلِسُوْنَ = نا امید پڑے ہیں۔ شک میں ڈالنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مَبْلَغٌ = پہنچنا۔ پہنچنے کی جگہ۔ (اسم۔ ظرف مکان)

مُبَوَّأ = جگہ۔ جگہ دیا گیا۔ (اسم مفعول۔ اسم مکان)

مُبِیْن = کھلا۔ ظاہر۔ روشن کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُبَیِّنَاتٌ = روشن کرنے والیاں۔ بہت زیادہ۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

م ــ ت

مِتَّ = تو مرا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

مِتُّ = میں مرا۔(ماضی۔ واحد متکلم)

مَتٰی = کب سے۔ کب ہوگا۔ (اسم ظرف و مکان - اسم جازم مضارع۔ شرط اور استفہام کے لئے آتا ہے)

مَتَاب = پھرنا۔ پھرنے کی جگہ۔ توبہ کی جگہ۔ (اسم مصدر۔ اسم مکان)

مَتَاعٌ = پونجی۔ اسباب۔ خانگی۔ (اسم واحد)(جمع امتعة ہے)

مُتَبَّرٌ = وہ ہلاک کیا گیا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُتَبَرِّجَاتٌ = دکھانے والیاں۔ اپنے آپ کو آراستہ کرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

مُتَّبَعُوْنَ = اتباع کئے گئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)

مُتَتَابِعِیْنَ = پے در پے۔ لگا تار۔ مسلسل۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُتَجَاوِرَات = نزدیک کے ہمسائے۔ ایک دوسرے سے متصل۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

مُتَجَانِف = مائل ہونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُتَحَرِّفٌ = پیشہ کرنے والا۔ ہنر کرنے والا(اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُتَحَیِّزٌ = جگہ لینے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُتَّخِذٌ = پکڑنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)(جمع متخذین ہے)

مُتَّخِذَاتٌ = پکڑنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث) (واحد متخذہ ہے)

مُتَّخِذُوْنَ = پکڑنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُتَرَاكِب = جڑے ہوئے- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مَتْرَبَة - مفلسی- محتاجی-خاک میں پڑا ہوا- (اسم مصدر)

مُتَرَبِّصٌ = انتظار کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُتَرَبِّصُوْنَ = انتظار کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مُتَرَدِّيَة = گرنے والی- اوپر سے گر کر مری ہوئی- جس کا کھانا حرام ہے- (اسم فاعل- واحد مونث)

مُتْرَفُوْا - وہ نعمت دیئے گئے- گمراہ- (اسم مفعول- جمع مذکر- اضافت کی وجہ سے "نون" گر گیا)

(واحد مترف ہے)

مُتْرَفِيْنَ = دولتمند- ناز میں پلے ہوئے- (اسم مفعول- جمع مذکر- نصبی و جری حالت)

مُتَشَابِهٌ = ایک جیسی- ایک مثل- (اسم واحد) (جمع متشابهات ہے)

اٰيَاتٌ مُتَشَابِهَاتٌ = جن آیات کے کئی معنی ہوں- (مرکب توصیفی)

مُتَشَاكِسُوْنَ = بخیل- ضدی- سخت مزاج والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مُتَصَدِّعٌ - پراگندہ ہونے والا- ریزہ ریزہ ہونے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُتَصَدِّقَاتٌ - خیرات کرنے والیاں- (اسم فاعل- جمع مونث) (واحد متصدقة ہے)

مُتَصَدِّقِيْنَ = خیرات کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر- بحالت نصبی و جری) (واحد متصدق ہے)

مُطَهَّرَةٌ = پاک کی گئی- (اسم مفعول- واحد مونث)

مُتَطَهِّرِيْنَ = صفائی کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مُتَعَالِ = بلند ہونے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مَتَّعْتُ = میں نے فائدہ دیا- (ماضی- واحد متکلم)

مَتَّعْتَ - تو نے فائدہ مند کیا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

مَتَّعْتُمْ = تم نے فائدہ مند کیا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

مُتَعَمِّدًا = جان بوجھ کر- قصداً ارادہ کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مَتَّعْنَا = ہم نے فائدہ دیا- (ماضی- جمع متکلم)

مَتِّعُوْا = تم فائدہ دو- (امر- جمع مذکر حاضر)

مُتَفَرِّقَةٌ = علیحدہ علیحدہ- (اسم فاعل- واحد مونث)

مُتَفَرِّقُوْنَ = جدا جدا ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُتَقَابِلِیْنَ = سامنے۔ مقابل۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُتَقَلَّبٌ = پھرنے کی جگہ۔ گشت۔ (اسم۔ ظرف مکان)

مُتَّقُوْنَ = پرہیز گار۔ (اسم جمع) (واحد متقی ہے)

مُتَّقِیْنَ = اللہ سے ڈرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُتَّکَاءٌ = تکیہ لگانے کی جگہ۔ محفل۔ (اسم۔ ظرف مکان)

مُتَّکِئُوْنَ = تکیہ لگانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)

مُتَّکِئِیْنَ = تکیہ لگا کر بیٹھنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصبی و جری)

مُتَکَبِّرِیْنَ = بڑائی والے۔ غرور کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر) (واحد متکبر ہے)

مُتَکَبِّرٌ = غرور کرنے والا۔ اللہ تعالی کانام۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُتَکَلِّفِیْنَ = رنج و محنت اٹھانے والے۔ بناوٹ کرنے والے۔(اسم فاعل۔ جمع مذکر) (واحد متکلف ہے)

مُتَلَقِّیَانِ = دو لے جانے والے۔ مراد فرشتے کراما کاتبین جو ہر روز آدمیوں کی نیکی بدی لکھ لے جاتے ہیں۔ (اسم فاعل۔ تثنیہ مذکر)

مُتِم = پورا کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مِتُّمْ = تم مرے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

مِتْنَا = ہم مرے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

مُتَنَافِسُوْنَ = خواہش کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُتَوَسِّمِیْنَ = دانشمند۔ انکل کرنے والے۔ بصیرت کرنے والے۔ دھیان کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
(واحد متوسم ہے)

مُتَوَفِّیْ = وفات دینے والا۔ اٹھانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُتَوَکِّلٌ = اللہ پر بھروسا کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

(جمع متوکلون و متوکلین ہے)

مَتِیْنٌ = مستحکم۔ مضبوط۔ (اسم صفت)

م — ث

مَثَابَة = منزل۔ جمع ہونے کی جگہ۔ (اسم۔ ظرف مکان)

مَثَانِیْ = بار بار لائی گئیں۔ تکرار کی گئیں۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

سَبْعَ مَثَانِیْ = سورہ فاتحہ۔ اس میں سات

آیات ہیں اور دو دفعہ اتری پہلے مکہ میں بعدہ مدینہ میں- (مرکب عددی)

مَثْبُوْرٌ = کھپایا ہوا- ہلاک کیا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مِثْقَال = ہم وزن- برابر- (اسم واحد) (جمع مثاقیل ہے)

مُثْقَلَةٌ = لدی ہوئی- بوجھل- (اسم مشتق- واحد مونث)

مُثْقَلُوْنَ = بوجھل کئے گئے- (اسم مفعول- جمع مذکر)

مِثْل = مانند- شبہ- نظیر- (اسم واحد) (جمع امثال ہے)

مَثَل = کہاوت- قصہ- حال- (اسم واحد) (جمع امثال ہے)

مُثْلٰی = بہت بہتر- پسندیدہ- (اسم تفضیل- واحد مونث)

مَثُلَات = کہاوتیں- عذاب- (اسم جمع) (واحد مثلة ہے)

مِثْلَيْ = دو مانند- دوچند-(اسم تثنیہ) (واحد مثل ہے)

مَثْنٰی = دو دو- (اسم عدد)

مَثْوٰی = بستی- گھر- (اسم مکان)

ثَوِيٌّ = ایک جگہ رہنا- (اسم مصدر)

مَثُوْبَةٌ = جزا- بدلہ- بندگی- ثواب- (اسم مفعول- واحد مونث)

مَجَالِس = محفلیں- (اسم جمع) (واحد مجلس ہے)

مُجَاهِدِيْنَ = جہاد کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر) (واحد مجاهد ہے)

مُجْتَمِعُوْنَ = جمع ہونے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مَجْذُوْذ = کاٹا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مَجْرِىْ = بہنے کا مقام- (اسم- ظرف مکان)

مَجْرٰی = بہایا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مُجْرِمٌ = گنہگار- گناہ کرنے والا- (اسم فاعل واحد مذکر)

مُجْرِمُوْنَ = گناہ کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مَجْمع = جمع ہونے کی جگہ- ملنے کی جگہ- (اسم- ظرف مکان)

مَجْمُوْعٌ = جمع کیاہوا- ملایا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مَجْمُوْعُوْنَ = جمع کئے ہوئے- (اسم مفعول- جمع مذکر)

مَجْنُوْنٌ = دیوانہ- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مَجُوْسٌ = آگ پوجنے والا- (اسم علم)

مُجِیْبٌ = جواب دینے والا- قبول کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)(جمع مجیبون ہے)
مَجِیْدٌ = بزرگ- اللہ تعالیٰ کانام- (اسم صفت)

م-ح

مَحَارِیْب = بالا خانے- مسجد کے در- (اسم جمع) (واحد محراب ہے)
مُحَاسَبَة = حساب کرنا- (اسم مصدر)
مِحَال = مکر- داؤ کرنا- (اسم مصدر)
مَحَبَّة = دوستی- (اسم مشتق)
مُحْتَضَرٌ = حاضر کیا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)
مُحْتَظِرٌ = کانٹوں کی باڑھ- (اسم ظرف- واحد مذکر)
مَحْجُوْبُوْنَ = روکے گئے- پردہ کئے گئے- (اسم مفعول- جمع مذکر)
مَحْجُوْرُ = منع کیا گیا- (اسم مفعول- واحد مذکر)
مُحْدَثٌ = نیا کیا گیا- (اسم مفعول- واحد مذکر)
مَحْذُوْرٌ = ڈرایا گیا- (اسم مفعول- واحد مذکر)
مِحْرَاب = بالا خانہ- لڑائی کی جگہ- مسجد کا در- جہاں امام کھڑا ہوتا ہے- (اسم واحد) (جمع محاریب ہے)
مُحَرَّر = آزاد کیا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)
مُحَرَّمٌ = حرام کیا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)
مُحَرَّمَةٌ = حرام کی گئی- (اسم مفعول- واحد مونث)
مَحْرُوْمٌ = بے نصیب- نا امید- (اسم واحد) (جمع محرومون ہے)
مُحْسِنٌ = نیکی کرنے والا- احسان کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)
مُحْسِنَاتٌ = نیکی کرنے والیاں- (اسم فاعل- جمع مونث)
مُحْسِنُوْنَ = نیکی کرنے والے- نیک- (اسم فاعل- جمع مذکر)
مُحْسِنِیْنَ = نیکی کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)
مَحْسُوْرٌ = ہار گیا- ہارا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)
مَحْشُوْرة = جمع کی ہوئی- (اسم مفعول- واحد مونث)
مُحْصَنَات = بیاہی عورتیں- پاکدامن عورتیں- (اسم مفعول- جمع مونث)
مُحَصَّنَة = مضبوط کی ہوئی- (اسم مفعول- واحد مونث)
مُحْصِنِیْنَ = شادی شدہ پرہیز گار مرد- (اسم

فاعل- جمع مذکر) واحد محصن ہے)
مُحْضَرٌ = حاضر کیا ہوا- روبرو کیا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)(جمع محضورون ہے)
مَحْظُوْرٌ = رد کیا ہوا- حرام کیا ہوا- گھیرا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)
مَحْفُوْظٌ = حفاظت کیا ہوا- نگاہ رکھا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)
مُحْكَمَات = جانچی ہوئیں- مضبوط وہ آیات جو صریح دلالت کریں اور مشابہ نہ ہو- (اسم جمع) (واحد محکمۃ و محکم ہے)
مُحْكَمَةٌ = مضبوط- (اسم واحد) (جمع محکمات ہے)
مَحِلَّ = قربانی کی جگہ- منزل- (اسم- ظرف مکان)
مَحِلَّةٌ = قربانی کی جگہ- (اسم- ظرف مکان)
مُحِلِّيْ = حلال جاننے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر) آخر سے نون حذف ہے-
مُحَلِّقِيْنَ = سر کے بال منڈانے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)
مَحِلَّهٗ = اس کی اپنی جگہ- (اسم مکان- مرکب اضافی)
مُحَمَّدٌ - بہت سراہا ہوا- (اسم علم) مبارک نام سید المرسلین خاتم النبیین شفیع المذنبین ﷺ کا ہے- آپ عبداللہ کے بیٹے وہ عبدالمطلب کے بیٹے وہ ہاشم کے بیٹے وہ عبد مناف کے بیٹے ہیں آپ سے پہلے کوئی اس نام سے موسوم نہ تھا یہ نام نہایت مبارک ہے مسلمانوں کو چاہئے کہ تبرکا اپنی اپنی اولاد کا یہ نام رکھیں مگر ادب سے پکاریں-"
مَحْمُوْدٌ = سراہا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)
مَقَامٌ مَحْمُوْدٌ = وہ جگہ جو آپ ﷺ کو روز قیامت عنایت ہوگی آپ وہاں کھڑے ہو کر امت کی شفاعت فرمائیں گے- (مرکب توصیفی)
مَحَوْنَا = ہم نے مٹایا-(ماضی- جمع متکلم)
مُحْيِ = جلانے والا- زندہ کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)
مَحْيَا = زندگی- (اسم مصدر)
مَحِيْصٌ = بھاگنے کی جگہ- بچنے کی جگہ- (اسم مکان)
مَحِيْضٌ = حیض کی جگہ یعنی عورت کا بدن- حیض کے ایام- (اسم- ظرف مکان)
مُحِيْط - گھیرنے والا- خوب جاننے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)
مُحِيْطَةٌ = گھیرنے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

مَخَاضٌ = درد زہ- جننے کا درد- (اسم مصدر)

مُخْبِتِيْنَ = عاجزی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُخْتَال = تکبر کرنے والا۔ اترانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُخْتَلِفٌ = اختلاف کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر) (جمع مختلفون ہے)

مَخْتُوْمٌ = مہر کیا ہوا۔

مَخْذُوْلٌ = ذلیل کیا ہوا۔ خوار کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَخْرَجٌ = نکلنے کی جگہ۔ (اسم مکان)

مُخْرَجٌ = نکالا گیا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُخْرَجُوْنَ = نکالے گئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)

مُخْرَجِيْنَ = نکالے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)

مُخْرِجٌ = نکالنے والا۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُخْسِرِيْنَ = رسوا کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُخْسِرِيْنَ = کم کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُخْضَرَّةٌ = سر سبز کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)

مَخْضُوْدٌ = پاک کیا ہوا۔ بن کاٹے۔ کانٹا دور کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُخَلَّدُوْنَ = ہمیشہ رکھے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)

مُخْلِصٌ = کھرا درست۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ جمع مخلصون ہے)

مُخْلِصُوْنَ = خالص کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)

مُخْلِصِيْنَ = نرمی کرنے والے۔ خالص کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصبی و جری)

مُخْلِفٌ = پیچھے رہنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُخَلَّفُوْنَ = پیچھے رہتے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)

مُخَلَّقَةٌ = صورت بنائی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)

مَخْمَصَةٌ = بھوک۔ (اسم مصدر)

م — د

مَدٌّ = کھینچنا۔ پھیلانا۔ (اسم مصدر)

مَدَّ = اس نے کھینچا۔ پھیلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

مَدَائِن = بستیاں۔ شہر۔ (اسم جمع) (واحد مدینہ ہے)

مِدَادٌ = سیاہی۔ روشنائی۔ (اسم صفت)

مُدْبِرٌ = پیچھے چلنے والا- پیٹھ پھیرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)
مُدَبِّرَاتٌ = تدبیر کرنے والیاں- (اسم فاعل- جمع مونث)
مُدَبِّرِيْنَ = تدبیر کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)
مُدَّة = زمانہ- عرصہ- (اسم مشتق)
مُدَّتْ = وہ کھینچی گئی- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)
مُدَّثِّرُ = لحاف اوڑھنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)
مُدْحَضِيْنَ = ڈالے ہوئے- پھسلائے ہوئے- (اسم مفعول- جمع مذکر)
مَدْحُوْر = دور کیا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)
مُدْخَلٌ = مکان- داخل ہونے کی جگہ- (اسم مکان- اسم مصدر)
مُدَّخَلٌ = سر گھسانے کی جگہ- (اسم مکان)
مَدَدًا = مدد- یاری-
مَدَدْنَا = ہم نے کھینچا-(ماضی- جمع متکلم)
مِدْرَارٌ = بارش برسانے والی بدلی-
مُدْرَكُوْنَ = پائے گئے- (اسم مفعول- جمع مذکر)
مُدَّكِرٌ = نصیحت پکڑنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُدْهَامَّتَانِ = دو باغ گہرے سبز- (اسم تثنیہ) (واحد مدھامۃ ہے)
مُدْهِنُوْنَ = دین میں سستی کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)
مَدْيَنُ = حضرت شعیب ﷺ کی بستی کا نام ہے-
مَدِيْنَة = شہر- (اسم واحد) (جمع مدائن ہے) مدینہ ہمارے حضرت محمد ﷺ کے شہر کا نام ہے جو مکہ سے ڈیڑھ سو کوس پر ہے آپ ﷺ مکہ سے ہجرت فرما کر وہاں تشریف لے گئے دس برس رہ کر وہیں انتقال فرمایا- آپ کا روضہ مبارک وہیں ہے-
مَدِيْنُوْنَ = خوار کئے ہوئے- مقہور- (اسم مفعول- جمع مذکر- بحالت رفعی)
مَدِيْنِيْنَ = تابعدار- مقہور- (اسم فاعل- واحد مذکر- بحالت نصبی و جری)

م — ذ

مَذْءُوْمٌ = مردود- (اسم مفعول- واحد مذکر)
مُذَبْذَبِيْنَ = تردد کئے ہوئے- (اسم مفعول- جمع مذکر) (واحد مذبذب ہے)
مُذْعِنِيْنَ = باور کرنے والے- مطیع ہونے والے- (اسم جمع) (واحد مذعن ہے)
مُذَكِّرٌ = نصیحت کرنے والا- یاد کرنے والا-

(اسم فاعل- واحد مذکر)

مَذْكُوْرًا = ذکر کیا ہوا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مَذْمُوْم = مذمت کیا ہوا- بدحال- (اسم مفعول- واحد مذکر)

م-ر

مَرَّ = وہ گذرا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

مَرْءٌ = مرد- (اسم واحد)

مِرَاءٌ = شک کرنا- جھگڑا کرنا- (اسم مصدر)

مَرَّات = کئی بار- (اسم جمع) (واحد مرة ہے)

مَرَاضِع = دائیاں- چھاتیاں- (اسم واحد) (جمع مرضع ہے)

مُرَاغَم = بھاگنے کی جگہ- (اسم مکان)

مَرَافِق = کہنیاں- (اسم جمع) (واحد مرفق ہے)

مِرَّة = عقل- زور- (اسم صفت)

ذُوْ مِرَّةٍ = زور آور- مراد حضرت جبریل علیہ السلام

مَرَّةٌ = ایک بار- (اسم واحد) (جمع مرات ہے)

مَرَّتْ = وہ گزری- (ماضی- واحد مونث غائب)

مُرْتَابٌ = شک کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مَرَّتَانِ = دو بار- (اسم تثنیہ) (واحد مرة ہے)

مُرْتَفَقٌ = تکیہ گاہ- آرام کی جگہ- (اسم- ظرف مکان)

مُرْتَقِبُوْنَ = انتظار کرنے والے- (اسم جمع) (واحد مرتقب ہے)

مَرَجَ = اس نے چلایا- چھوڑا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

مَرْجَان = مونگا- چھوٹا مونگا-

مَرْجِع = جائے بازگشت-واپس آنے کی جگہ- (اسم مکان)

مُرْجِفُوْنَ = فساد کرنے والے- (اسم جمع) (واحد مرجف ہے)

مَرْجُوًّا = امید رکھا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مَرْجُوْمِيْنَ = سنگسار کئے ہوئے- (اسم جمع) (واحد مرجوم ہے)

مُرْجَوْن = دیر کئے گئے- (اسم مفعول- جمع مذکر)

مَرَحٌ = اترانا- (اسم مصدر)

مَرْحَبٌ = کشادہ جگہ- (اسم مکان)

مَرْحَمَةٌ = رحم کھانا- (اسم مصدر)

مَرْحُوْمِيْنَ = رحم کئے ہوئے- (اسم مفعول- جمع مذکر)

مَرَدٌّ = پھرنا- قبول کرنا- (اسم مصدر)

مُرْدَفِيْنَ = پیچھے سے آنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مَرَدُوْا = انہوں نے ضد کی- حد سے گزرے- (ماضی- جمع مذکر غائب)

مَرْدُوْد = رد کیا گیا- (اسم مفعول- واحد مذکر)
مَرْدُوْدُوْنَ = رد کئے گئے- (اسم مفعول- جمع مذکر)
مُرْسٰی = ٹھہرنا- ٹھہراؤ- (اسم مصدر)
مُرْسِلٌ = بھیجنے والا- (اسم واحد) (جمع مرسلون و مرسلین ہے)
مُرْسَلٌ = بھیجا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)
مُرْسَلَات = بھیجی ہوئیں- مراد ہوائیں - (اسم مفعول- جمع مونث) (اسم جمع) (واحد مرسلة ہے)
مُرْسِلَة = بھیجنے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)
مُرْسِلُوْا = بھیجنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر- اضافت کی وجہ سے آخر سے نون حذف ہے-)
مُرْسَلُوْنَ = بھیجے ہوئے- پیغمبر- (اسم جمع) (واحد مُرْسَل ہے) (اسم مفعول- جمع مذکر)
مُرْشِدٌ = سیدھی راہ دکھانے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)
مِرْصَاد = گھات- کمین گاہ- (اسم مکان)
مَرْصَد = انتظار کی جگہ- (اسم مکان)
مَرْصُوْص = مضبوط- (اسم مفعول- واحد مذکر)
مَرَضٌ = بیماری- بیمار ہونا- (اسم مصدر)
مَرْضٰی = بیمار- (اسم جمع) (واحد مریض ہے)
مَرْضَات = خوشی- رضامندی- (اسم واحد)
مَرِضْتُ = میں بیمار ہوا- (ماضی- واحد متکلم)

مُرْضِعَةٌ = دودھ پلانے والی- دائی- (اسم فاعل- واحد مونث)
مَرْضِيٌّ = پسندیدہ- (اسم مفعول- واحد مذکر)
مَرْضِيَّةٌ = پسندیدہ-(واحد مونث)
مَرْعٰی = چارہ- تازہ گھاس- (اسم مکان- اسم مصدر)
مَرْفِق = تکیہ گاہ- وہ کام جس سے نفع ہو- آرام گاہ- (اسم مکان- اسم صفت)
مَرْفُوْد = انعام دیا ہوا-(اسم مفعول- واحد مذکر)
مَرْفُوْعٌ = اٹھایا ہوا- اونچا- (اسم مفعول- واحد مذکر)
مَرْفُوْعَةٌ = اٹھائی ہوئی-(اسم مفعول- واحد مونث)
مَرْقَدٌ = خواب گاہ- قبر- (اسم مکان)
مَرْقُوْمٌ = لکھا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)
مَرْكُوْم = تہہ پر تہہ بیٹھی ہوئی- گاڑھی- (اسم مفعول- واحد مذکر)
مَرُّوْا = وہ گزرے- (ماضی- جمع مذکر غائب)
مَرْوَة = مکہ میں ایک پہاڑ ہے- (اسم علم- اسم مکان)
مُرُوْرٌ = گزرنا- گزر- (اسم مصدر)
مَرِی = آسانی سے گزرنے والا- خوش ہضم- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُرِیْبٌ = شک لانے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مِرْیَة = دھوکا- (اسم مشتق)

مَرِیْجٌ = الجھاہوا- دھوکا- (اسم مشتق)

مَرِیْد = سرکش- نافرمان- (اسم واحد) (جمع مردۃ ہے)

مَرِیْضٌ = بیمار- (اسم واحد)(جمع مرضی ہے)

مَرْیَم = عمران کی بیٹی کا نام ہے جو کنواری تھیں- ان سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام بے باپ پیدا ہوئے-

مِزَاجٌ = ملاوٹ- جو شراب میں ملائیں- (اسم مشتق)

مُزْجَات = تھوڑی ناقص- بے اعتبار- (اسم مشتق)

مُزَحْزِحٌ = دور کرنے والا- سرکانے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُزْدَجَرٌ = ڈانٹ- نصیحت- (اسم صفت)

مُزِّقْتُمْ = تم پھاڑے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر حاضر)

مَزَّقْنَا = ہم نے پھاڑا-(ماضی- جمع متکلم)

مُزَّمِّلٌ = اپنے اوپر کپڑا لپیٹنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُزْن = سفید بدلی- (اسم جمع) (واحد مزنہ ہے)

مَزِیْد = زیادہ- بہت- (اسم مشتق)

مَسٌّ = چھونا- دیوانہ ہونا- (اسم مصدر)

مَسَّ = وہ لگا- اس نے چھوا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

مَسَاجِد = مسجدیں- (اسم جمع) (واحد مسجد ہے)

مَسَاس = چھونا- (اسم مصدر)

مُسَافِحَات = بدکاری کرنے والیاں- (اسم فاعل- جمع مونث)

مُسَافِحِیْنَ = زنا کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر- واحد مسافح ہے- بحالت نصبی و جری)

مَسَاقٌ = چلنا- کھینچ کر لے جانا- جانا- کھینچنا- (اسم مصدر)

مَسَاکِن = گھر- (اسم جمع- واحد مسکن ہے)

مَسَاکِیْن = محتاج- (اسم جمع) (واحد مسکین ہے)

مَسْئُوْلٌ = پوچھا گیا- سوال کیا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مَسْئُوْلُوْنَ = پوچھے گئے- (اسم مفعول)

مُسَبِّحُوْنَ = تسبیح پڑھنے والے- (اسم فاعل-

جمع مذکر)

مَسْبُوْقِيْنَ = سبقت کئے گئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر) یعنی پیچھے رہنے والے۔ عاجز

مَسَّتْ = اس نے چھوا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

مُسْتَاخِرِيْنَ = پیچھے رہنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُسْتَانِسِيْنَ = انس کرنے والے۔ بات سننے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُسْتَبْشِرَةٌ = خوش ہونے والی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

مُسْتَبْصِرِيْنَ = بصارت رکھنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُسْتَبِيْنَ = ظاہر۔ روشن۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُسْتَخْفٍ = چھپنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر) آخر سے "ی" گر گئی۔

مُسْتَخْلَفِيْنَ = جانشین بنائے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر۔ بحالت نصبی و جری)

مُسْتَسْلِمُوْنَ = گردن رکھنے والے۔ سپرد کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُسْتَضْعَفُوْنَ = کمزور کئے گئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)

مُسْتَطَرٌ = لکھا ہوا۔ مراد لوح محفوظ۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُسْتَطِيْر = ظاہر۔ پراگندہ ہونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُسْتَعَان = مدد چاہا ہوا۔ جس سے مدد چاہی جائے۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُسْتَغْفِرِيْنَ = مغفرت چاہنے والا۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُسْتَقْبِل = سامنے سے آنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُسْتَقْدِمِيْن = آگے بڑھنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُسْتَقِرٌّ = ٹھہرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُسْتَقَرَّ = ٹھہرایا ہوا۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر) (اسم مکان)

مُسْتَقِيْم = سیدھی - (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ = سیدھی راہ۔ (مرکب توصیفی)

مُسْتَكْبِرٌ = غرور کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُسْتَكْبِرُوْنَ = تکبر کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُسْتَمِرٌّ = چلا آیا۔ ہمیشہ سے چلا آیا ہوا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُسْتَمْسِكُوْنَ = مضبوط پکڑنے والے۔ پنجہ

مارنے والے (اسم فاعل- جمع مذکر)

مُسْتَمِعٌ = سننے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُسْتَمِعُوْنَ = سننے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مُسْتَنْفِرَة = بدکنے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

مُسْتَوْدَعٌ = پناہ کی جگہ- امانت کی جگہ- (اسم مکان)

مَسْتُوْرٌ = چھپایا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مُسْتَهْزِءُ وْنَ = ہنسی کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مُسْتَيْقِنِيْنَ = یقین کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مَسْجِدٌ = سجدہ کرنے کی جگہ- (اسم مکان)

اَلْمَسْجِدُ الْحَرَامُ = عزت والی جگہ- خانہ کعبہ- (اسم علم و اسم مکان) مرکب توصیفی-

مَسْجُوْرٌ = بھرا ہوا- گرم کیا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مَسْجُوْنِيْن = قید کئے ہوئے قیدی- (اسم مفعول- جمع مذکر)

مَسّحٌ = چھونا- جماع کرنا- (اسم مصدر)

مُسَحَّرِيْنَ = جادو کئے ہوئے- (اسم مفعول- جمع مذکر)

مَسْحُوْرٌ = جادو کیا ہوا- (اسم واحد) (جمع مَسْحُوْرُوْنَ ہے) (اسم مفعول- واحد مذکر)

مَسْحُوْرُوْنَ = جادو کئے ہوئے- (اسم مفعول- جمع مذکر)

مُسَخَّرٌ = فرمانبروار کیا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مُسَخَّرَاتٌ = فرمانبروار کی ہوئیں- (اسم مفعول- جمع مونث)

مَسَخْنَا = ہم نے اچھی صورت کو بری صورت کرویا- (ماضی- جمع متکلم)

مَسَدٌ = مونجھ کی رسی- کھجور کی چھال کی رسی - (اسم آلہ)

مُسْرِفٌ = اسراف کرنے والا- فضول خرچ کرنے والا- (اسم واحد) (جمع مسرفین ہے)

مُسْرِفُوْنَ = اسراف کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مَسْرُوْرٌ = خوش- خوش کیا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مَسْطُوْرٌ = لکھا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مَسْغَبَةٌ = بھوک- کھانے کی خواہش- (اسم صفت)

مُسْفِرَةٌ = روشن- روشن ہونے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

مَسْفُوْح = گرایا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مِسْكٌ = مشک۔ کستوری۔ (اسم صفت)
مَسْكَن = مکان۔ رہنے کی جگہ۔ (اسم مکان)
مَسْكَنَةٌ = محتاجی۔ (اسم صفت)
مَسْكُوْبٌ = پانی بہایا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
مَسْكُوْنَةٌ = آباد کی ہوئی۔ بستی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
مِسْكِيْن = محتاج۔ فقیر۔ (اسم واحد) (جمع مساکین ہے)
مُسْلِمٌ = مسلمان۔ تابعدار۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مُسْلِمَاتٌ = مسلمان عورتیں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)
مُسَلَّمَةٌ = سونپی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
مُسْلِمُوْنَ = سب مسلمان۔ (اسم جمع) (واحد مسلم ہے)
مُسَمًّى = نام رکھا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
مُسْمِعٌ = سنانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مُسْمَعٌ = سنایا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
مَسَسْنَا = ہم نے چھوا۔ جمع کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
مُسَنَّدَةٌ = تکیہ۔ دیوار بلند کی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
مَسْنُوْنٌ = روشن کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)
مُسْوَدٌّ = سیاہ کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
مُسْوَدَّة = کالی کی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
مَسَوَّمَةٌ = نشانی کی ہوئی۔ پالی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
مُسَوِّمِيْنَ = نشانی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مُسَوَّمِيْنَ = نشانی کئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)
مُسِيْئٌ = بدکار۔ گنہگار۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مَسِيْحٌ = چھونے والا۔ حضرت عیسی علیہ السلام کا لقب کیونکہ ان کے چھونے سے اندھا دیکھنے لگتا اور کوڑھی اچھا ہوجاتا تھا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مُسَيْطِرٌ = داروغہ۔ (اسم واحد) (جمع مُسَيْطِرُوْنَ ہے)

م — ش

مَشَّاءٌ = بہت چلنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مَشَارِبُ = گھاٹ۔ (اسم جمع۔ اسم مکان) (واحد مَشْرِبٌ ہے)

مَشَارِقُ = سورج نکلنے کی جگہ- (اسم مکان)
مَشْئَمَةٌ = کم بختی- (اسم صفت)
اَصْحَابُ الْمَشْئَمَة = بائیں طرف والے- جہنمی- (مرکب اضافی)
مُشْتَبِهٌ = شبہ میں ڈالنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)
مُشْتَرِكُوْنَ = شریک ہونے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)
مَشْحُوْن = بھراہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)
مَشْرَبٌ = گھاٹ- پینے کی جگہ- (اسم مکان)
مَشْرِقٌ = سورج نکلنے کی جگہ- (اسم مکان)
مَشْرِقَيْنِ = سورج نکلنے کی دو جگہیں- ایک گرمی کی دوسری سردی کی- (اسم مکان)
بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ = گرمی اور سردی کے دنوں- دو مشرقوں کی دوری ہے یا مشرق اور مغرب کی دوری- (مرکب اضافی)
مُشْرِقِيْنَ = چمکنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)
مُشْرِكٌ = شرک کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)
مُشْرِكَاتٌ = شرک کرنے والیاں- (اسم فاعل- جمع مونث)
مُشْرِكَةٌ = شرک کرنے والی- (اسم واحد) (جمع مشرکات ہے)

مُشْرِكُوْنَ = شرک کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر) (واحد مشرک ہے)
مَشْعَرٌ = قربانی- حج کی جگہ- حاجیوں کے سرمنڈانے کی جگہ- (اسم واحد) (اسم مکان)
اَلْمَشْعَرُ الْحَرَام = مقام مزدلفہ- جو مکہ میں ہے- (اسم مکان)
مُشْفِقُوْنَ = ڈرنے والے- (اسم جمع) (واحد مشفق ہے)
مِشْكٰوةٌ = طاق- جس میں چراغ رکھا جاتا ہے- (اسم- ظرف مکان)
مَشْكُوْرٌ = شکر کا بدلہ دیا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)
مَشَوْا = وہ چلے- (ماضی- جمع مذکر غائب)
مَشْهَد = فرشتوں کے حاضر ہونے کی جگہ- (اسم مکان)
مَشْهُوْدٌ = گواہی دیا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)
مَشْيٌ = چلنا- (اسم مصدر)
مُشَيَّدٌ = مضبوط بنایا ہوا- (اسم مفعول- واحد مونث)
مُشَيَّدَةٌ = مضبوط کی ہوئی- بلند کی ہوئی-

مَصَابِيْح = چراغ۔ ستارے۔ (اسم جمع) (واحد مِصْبَاحٌ ہے)

مَصَانِعُ = قلعے۔ کنویں۔ زمین دوز حوض۔ (اسم جمع) (واحد مصنع ہے)

مِصْبَاحٌ = صبح کا وقت۔ (اسم واحد) (جمع مُصَابِيْحُ ہے)

مُصْبِحِيْنَ = صبح کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُصَدِّقٌ = سچا کرنے والا۔ صدقہ وصول کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُصَدِّقَاتٌ = سچا کرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

مُصَدِّقِيْنَ = باور کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مِصْرُ = شہر۔ (اسم علم) (اسم واحد) (جمع امصار ہے)

مُصْرِخٌ = فریاد کو پہنچنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مَصْرُوْف = پھیرا گیا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُصْطَفِيْنَ = پسند کئے گئے۔ انتخاب کئے ہوئے۔(اسم مفعول۔ جمع مذکر)

مُصَفًّى = صاف کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُصَفَّرٌ = زرد کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَصْفُوْفَةٌ = صف باندھی ہوئی قطار۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)

مُصَلّٰی = نماز کی جگہ۔ عید گاہ۔ (اسم مکان)

مُصْلِحٌ = اصلاح کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُصْلِحُوْنَ = درستی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُصَلِّيْنَ = نمازی۔ درود بھیجنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُصَوِّرٌ = تصویر بنانے والا۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُصِيْبٌ = پہنچنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُصِيْبَةٌ = پہنچنے والی تکلیف۔ غم۔ (اسم واحد) (جمع مَصَائِب ہے)

مَصِيْرٌ = پھرنے کی جگہ۔ (اسم۔ اسم ظرف مکان)

مُصَيْطِرٌ = داروغہ۔ (اسم واحد) (جمع مصیطرون ہے)

م — ض

مَضٰى = گزر گیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

مَضَاجِعُ = خواب گاہیں۔ (اسم جمع) (واحد مَضْجِعٌ ہے) (اسم مکان)

مُضَارٌّ = نقصان پہنچایا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
مُضَاعَفَةٌ = دوگنا کرنا۔ بڑھانا۔ (اسم مصدر)
مَضَتْ = وہ گزری۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
مُضْطَرٌّ = لاچار۔ بے بس۔ مجبور۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
مُضْعِفُوْنَ = دوگنا کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مُضْغَةٌ = بوٹی۔ (اسم واحد) (جمع مضغ ہے)
مُضِلٌّ = بہکانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مُضِلِّيْنَ = بہکانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مُضِيٌّ = گزرنا۔ (اسم مصدر)

م — ط

مُطَاعٌ = تابعداری کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
مَطَرٌ = بارش۔ (اسم واحد) (جمع امطار ہے)
مُطَفِّفِيْنَ = کم تولنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مَطْلَع = سورج نکلنے کی جگہ۔ (اسم۔ ظرف مکان)
مُطَّلِعُوْنَ = جھانکنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مُطَلَّقَاتٌ = طلاق دی ہوئیں۔ (اسم مفعول۔ جمع مونث)
مَطْلُوْبٌ = چاہا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
مُطْمَئِنٌّ = اطمینان پکڑنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مُطْمَئِنَّةٌ = تسلی پانے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)
نَفْسٌ مُطْمَئِنَّةٌ = وہ نفس جو بے یاد الٰہی آرام نہ پائے۔ جیسے پیغمبروں کے نفس تھے۔ (مرکب توصیفی)
مُطْمَئِنِّيْنَ = آرام پکڑنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مُطَّوِّعِيْنَ = نفلی صدقہ اپنی طرف سے دینے والے۔ دل کھول کر خرچ کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مَطْوِيَّاتٌ = لپٹی ہوئیں۔ (اسم مفعول۔ جمع مونث)
مُطَهِّرٌ = پاک کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مُطَهَّرَةٌ = پاک کی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
مُطَهَّرُوْنَ = پاک کئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)

مُظْلِمٌ = اندھیرا کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُظْلِمُوْنَ = اندھیرا کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مَظْلُوْمٌ = ظلم کیا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مَعَ = ساتھ- (اسم ظرف)

مُعَاجِزِيْنَ = ہرانے والے (اسم فاعل- جمع مذکر)

مَعَاد = پھرنے کی جگہ- عالم آخرت- (اسم مکان)

مَعَاد = پناہ- (اسم مکان)

مَعَاذِيْرُ = بہانے- عذر- (اسم جمع) (واحد معذرۃ ہے)

مَعَارِج = سیڑھیاں- درجے- (اسم جمع) (واحد معراج ہے)

ذِی الْمَعَارِج = مراد اللہ تعالی- (مرکب اضافی)

مَعَاش = روزی- روزگار- (اسم واحد) (جمع مَعَايِش ہے)

مَعَايِش = روزیاں- (اسم جمع) (واحد معاش ہے)

مُعْتَبِيْنَ = خوش کئے ہوئے- منائے ہوئے- (اسم مفعول- جمع مذکر) (اسم مصدر عتاب)

مُعْتَدٍ = حد سے بڑھنے والا- ظالم- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُعْتَدُوْنَ = حد سے بڑھنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مُعْتَرٌّ = بے قرار- محتاج- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مُعْجِزٌ = عاجز کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُعْجِزِيْنَ = تھکا دینے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مَعْدُوْد = گنا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مَعْدُوْدَاتٌ = گنی ہوئیں- (اسم مفعول- جمع مونث)

اَیَّامٍ مَّعْدُوْدَات = گنتی کے دن- (مرکب توصیفی) مہینہ بھر- ایام تشریق یعنی ذی الحجہ کی گیارہویں- بارہویں- تیرہویں تاریخیں-

مَعْدُوْدَةٌ = گنی ہوئی- (اسم مفعول- واحد مونث)

مُعَذِّبٌ = عذاب کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُعَذِّبُوْنَ = عذاب کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُعَذِّبِیْنَ = عذاب کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُعَذَّبِیْنَ = عذاب دیئے گئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)

مَعْذِرَةٌ = بہانہ۔ عذر۔ (اسم مصدر)

مُعَذِّرُوْنَ = بہانے کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مَعَرَّةٌ = گناہ۔ شر۔ نقصان۔ ایذا۔ (اسم مشتق)

مُعْرِضُوْنَ = منہ پھیرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُعْرِضِیْنَ = منہ پھیرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مَعْرُوْشَاتٌ = اونچی کی گئیں۔ (اسم مفعول۔ جمع مونث)

مَعْرُوْفٌ = پہچانا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَعْرُوْفَةٌ = پہچانی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)

مَعْزٌ = بکری۔ بکریاں۔ (واحد۔ جمع)

مَعْزِل = کنارہ۔ (اسم مکان)

مَعْزُوْلُوْنَ = موقوف کئے ہوئے۔ (اسم جمع) (واحد مَعْزُوْلٌ ہے)

مِعْشَارٌ = دسواں حصہ۔ (اسم عدد)

مَعْشَرٌ = دس دس۔ گروہ۔ جماعت۔ (اسم واحد) (جمع معاشر ہے)

مُعْصِرَاتٌ = نچوڑنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

مُعْصِرَةٌ = نچوڑنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

مَعْصِیَةٌ = گناہ۔ (اسم واحد) (جمع معاصی ہے)

مُعَطَّلَةٌ = نکمی۔ بیکار ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)

مُعَقِّبٌ = پیچھے ڈالنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُعَقِّبَاتٌ = ایک کے پیچھے ایک آنے والے۔ مراد دن رات کے فرشتے جو ایک کے بعد ایک آتے ہیں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

مَعْکُوْف = باز رکھی ہوئی۔ روکی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُعَلَّقَةٌ = لٹکتی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)

مُعَلَّمٌ = سکھایا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَعْلُوْمٌ = جانا ہوا۔ مقرر۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ = زکاۃ۔ (مرکب توصیفی)

یَوْمٌ مَّعْلُوْم = روز قیامت۔ (مرکب توصیفی)

مَعْلُوْمَاتٌ = جانی ہوئی- (اسم مفعول- جمع مونث)

اَيَّامٍ مَّعْلُوْمَاتٍ = ذی الحجہ کے پہلے دس دن- (مرکب توصیفی)

مُعَمَّرٌ = بوڑھا- عمر دراز کیا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مَعْمُوْرٌ = آباد کیا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

اَلْبَيْتُ الْمَعْمُوْرِ = ساتویں آسمان کا کعبہ جس کا طواف فرشتے کرتے ہیں- (مرکب توصیفی)

مُعَوِّقِيْنَ = روکنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مَعِيْشَة = گزران- (اسم مصدر)

مَعِيْنٌ = چشمہ- جاری پانی-(اسم مکان)

م-غ

مَغَارَات = گڑھے- (اسم جمع) (واحد مغارة ہے)

مَغَارِب = ہر روز غروب ہونے کی جگہیں- (اسم جمع) (واحد مغرب ہے)

مُغَاضِب = غضب ناک ہونے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مَغَانِمُ = غنیمت کے مال- (اسم جمع) (واحد مغنم ہے)

مُغْتَسَلٌ = نہانے کی جگہ- (اسم- ظرف مکان)

مَغْرِب = آفتاب غروب ہونے کی جگہ- (اسم- ظرف مکان)

مَغْرِبَيْنِ = دو غروب کی جگہیں- (اسم مکان)

مُغْرَقُوْنَ = غرق کئے ہوئے- (اسم مفعول- جمع مذکر)

مَغْرَمٌ = تاوان- چٹی- (اسم مشتق)

مُغْرَمُوْنَ = تاوان دیئے ہوئے- پھنسائے ہوئے- (اسم مفعول- جمع مذکر)

مَغْشِي = بے ہوشی آئی ہوئی- (اسم مفعول)

مَغْضُوْب = غصہ کیا ہوا- (قوم یہود) (اسم مفعول- واحد مذکر)

مَغْفِرَة = بخشش- (اسم مصدر)

مَغْلُوْبٌ = دبایا ہوا- عاجز- (اسم مفعول- واحد مونث)

مَغْلُوْلَة = بند کی ہوئی- بخیل- (اسم مفعول- واحد مونث)

يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَة = اللہ کا ہاتھ بندھ گیا ہے- (جملہ خبریہ) (مرکب اضافی)

مَغْنَم = مال غنیمت- وہ مال جو کفار کی لڑائی سے مسلمانوں کو ہاتھ لگے- (اسم واحد) (جمع مغانم ہے)

مُغْنُوْنَ = بچانے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مُغَيِّرَة = بدلنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

مُغِيْرَاتٌ = لوٹنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

م۔ف

مَفَاتِح = کنجیاں۔ (اسم جمع) (واحد مفتاح ہے)

مَفَاتِيْحُ = کنجیاں۔ (اسم جمع) (واحد مفتاح ہے)

مَفَاز = مراد ملنا۔ (اسم مکان۔ اسم مصدر)

مَفَازَة = میدان۔ فتح پانے کی جگہ۔ (اسم مکان)

مُفَتَّحَةٌ = کھولی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)

مُفْتَرِی = افترا کرنے والا۔ بہتان کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُفْتَرٰی = تہمت لگایا گیا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُفْتَرُوْنَ = بہتان کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُفْتَرَيَاتٌ = جھوٹ باندھی ہوئیں۔ (اسم مفعول۔ جمع مونث)

مَفْتُوْن = گمراہ کیا ہوا۔ مجنون۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَفَرٌّ = بھاگنے کی جگہ۔ (اسم۔ ظرف مکان)

مُفْرَطُوْنَ = سرکشی میں ڈالے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)

مَفْرُوْضٌ = فرض کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُفْسِدٌ = بگاڑنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُفَصَّل = بیان کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُفَصَّلَاتٌ = جدا کی ہوئیں۔ (اسم مفعول۔ جمع مونث)

مَفْعُوْلٌ = کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُفْلِحُوْنَ = فلاح پانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مَقَابِرُ = قبرستان۔ (اسم جمع) (واحد مقبرة ہے)

مَقَاعِدُ = بیٹھنے کی جگہیں۔ (اسم جمع) (واحد مَقْعَدٌ ہے)

مَقَالِيْد = کنجیاں۔ (اسم جمع) (واحد مِقْلَاد ہے)

مَقَام = کھڑا ہونا۔ کھڑا ہونے کی جگہ۔ (اسم مکان۔ اسم مصدر)

مُقَامَة = کھڑا ہونا۔ رہنا۔ (اسم مصدر)

دَارُ الْمُقَامَةِ = بہشت- (اسم مکان- مرکب اضافی)

مَقَامِعُ = ہتھوڑے- وہ مکھی جو سخت گرمی میں اونٹ پر بیٹھتی ہے اور ان کو کاٹتی ہے- (اسم جمع) (واحد قمعة ہے) (خلاف قیاس)

مَقْبُوْحِيْنَ = بدی کئے ہوئے- (اسم مفعول- جمع مذکر)

مَقْبُوْضَة = قبضہ کی ہوئی- (اسم مفعول- واحد مونث)

مَقْتٌ = غصہ- بیزاری- گناہ- (اسم مشتق)

مُقْتَحِمٌ = دھنسنے والا- درمیان میں آنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُقْتَدِر = قدرت والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُقْتَدِرُوْنَ = قدرت والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مُقْتَدُوْنَ = پیروی کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مُقْتِر = تنگی کرنے والا- درویش- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُقْتَرِفُوْنَ = کمانے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مُقْتَرِنِيْنَ = ملنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مُقْتَسِمِيْنَ = بانٹنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مُقْتَصِدٌ = درمیان میں چلنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُقْتَصِدَةٌ = حد وسط- اعتدال سے چلنے والی- نگاہ رکھنے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

مِقْدَار = اندازہ- (اسم مصدر)

مُقَدَّسٌ = پاک کیا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مُقَدَّسَةٌ = پاک کی ہوئی- (اسم مفعول- واحد مونث)

اَرْضٌ مُقَدَّسَةٌ = زمین شام- (مرکب توصیفی)

مَقْدُوْر = ٹھہرایا ہوا- اندازہ کیا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مَقْرَبَةٌ = قرابت- نزدیکی- (اسم صفت)

ذَا مَقْرَبَةَ = قرابت والا- (مرکب اضافی)

مُقَرَّبُوْنَ = نزدیک کئے ہوئے (مراد انبیاء و اولیاء)(اسم مفعول- جمع مذکر- بحالت رفعی)

مُقَرَّنِيْنَ = مقابل ہونے والے- جکڑے ہوئے- (اسم مفعول- جمع مذکر)

مُقْرِنِيْنَ = قابو میں لانے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مُقْسِطِيْنَ = انصاف کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر- بحالت نصبی و جری)

مُقَسِّمَاتٌ = بانٹنے والیاں- یعنی کام بانٹنے

والے فرشتے۔

مَقْسُوْمٌ = حصہ کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُقَصِّرِيْنَ = بال کترانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مَقْصُوْرَاتٌ = چھپائی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ جمع مونث)

مَقْضِيٌّ = فیصلہ کیا ہوا۔ ادا کیا ہوا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مَقْطُوْعٌ = کاٹا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَقْطُوْعَةٌ = کاٹی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)

مَقْعَدٌ = بیٹھنے کی جگہ۔ (اسم مکان)

مُقْمَحُوْنَ = سربلند کئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)

مُقَنْطَرَہ = ڈھیر کی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)

مُقْنِعِيْ = سر اٹھانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُقْوِيْنَ = جنگل کے رہنے والے۔ مسافر۔ محتاج۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُقِيْت = روزی دینے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مَقِيْل = آرام گاہ۔ دوپہر کے سونے کا وقت۔ (اسم مکان و زمان)

مُقِيْم = سیدھا کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُقِيْمِيْنَ = رہنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصبی و جری)

م-ک

مُكَاءٌ = منہ سے سیٹی بجانا۔ (اسم مصدر)

مَكَان = گھر۔ (اسم مکان)

مَكَانَه = مرتبہ۔ جگہ۔ (اسم مکان)

مُكِبٌّ = سرنگوں کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مَكَّةٌ = ملت اسلامیہ کا مرکزی شہر جسے قرآن نے اُم الْقُرٰی بھی کہا ہے۔ نام شہر جو مدینہ منورہ سے ڈیڑھ سو کوس پر ہے اس میں رسول اکرم ﷺ کا مولد اور بیت اللہ یعنی کعبہ شریف ہے۔

مَكْتُوْبٌ = لکھا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَكْثٌ = ٹھہرنا۔ انتظار کرنا۔ (مصدر)

مُكَذِّبُوْنَ = جھٹلانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مَكْذُوْبٌ = جھٹلایا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَكْرٌ = حیلہ کرنا۔ (اسم مصدر)

مُمسكَاتٌ = روکنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

مُمْطِرٌ = برسانے والا۔ برسنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مَمْلُوْک = غلام۔ (اسم واحد) (جمع ممالیک ہے)

مِمَّنْ = کس شخص سے۔ مِنْ مَنْ سے مرکب ہے۔ مِنْ حرف جر ہے مَنْ موصول۔

مَمْنُوْعَةٌ = منع کی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)

مَمْنُوْنَ = احسان رکھا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

اَجْرٌ غَیْرُمَمْنُوْنٍ = ثواب نہ کم کیا ہوا۔ (مرکب توصیفی)

م — ن

مَنْ = کون۔ جو شخص۔ (اسم موصول اور اسم استفہام۔ اسم شرط جازم بھی ہے۔ جیسے مَنْ یَعْمَلْ)

مِنْ = سے۔ (حرف جر)

مَنٌّ = ایک قسم کا میٹھا (حلوہ) وہ چیز جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ سے بنی اسرائیل کے لئے غذا بنا کر اتارا تھا۔

مَنٌّ = احسان کرنا۔ (اسم مصدر)

مَنَّ = اس نے احسان کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

مَنَات = ایک بت کا نام جس کو عرب میں قبیلہ ہزیل و خزاعہ اور اہل قدید و ملل اور بنو کعب پوجتے تھے بعد ظہور اسلام یہ بت نیست و نابود ہو گیا۔ (اسم علم)

مُنَاد = پکارنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُنَادِیْ = بلانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مَنَازِلُ = اترنے کی جگہیں۔ (اسم جمع) (واحد منزل ہے)

مَنَاسِک = حج کے کام۔ قربانی کی جگہ۔ (اسم جمع) (واحد منسک ہے)

مَنَاص = چارہ۔ بھاگنا۔ نجات۔ خلاصی۔ (اسم مصدر)

مَنَّاع = بڑا منع کرنے والا۔ (اسم مبالغہ)

مَنَافِعُ = فائدہ۔ (اسم جمع) (واحد منفعة ہے)

مُنَافِقَات = دغاباز عورتیں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

مُنَافِقُوْنَ = دغاباز۔ جو زبان سے کلمہ پڑھیں دل سے منکر ہوں یا شک میں پڑے ہوں کمزور ایمان والے مسلمان۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)

مُنَافِقِیْنَ = دغاباز۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر بحالت نصبی و جری۔ واحد منافق ہے)

مَنَاکِب = آدمیوں کے کندھے۔ (جمع۔ واحد منکب ہے)

مَنَام = خواب۔ سونا۔ (اسم مصدر)

مُنْبَث = پراگندہ ہونے والا۔ اڑتا ہوا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُنْتَشِر = بکھیرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُنْتَصِر = بدلہ لینے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر) (جمع منتصرین ہے)

مُنْتَظِرُوْنَ = انتظار کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی۔ واحد منتظر ہے)

مُنْتَقِمُوْنَ = بدلہ لینے والا۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی۔ واحد منتقم ہے)

مُنْتَهٰی = انتہا کیا ہوا۔ تمام کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر۔ مصدر)

مُنْتَهُوْنَ = باز رہنے والے۔ آخر کو پہنچنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)

مَنْثُوْر = بکھرے ہوئے موتی۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُنَجُّوْ = نجات دینے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ اصل میں مُنَجُّوْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے "ن" گر گیا ہے)

مُنْخَنِقَة = گلا گھونٹی ہوئی۔ گلا گھونٹنے سے مری ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)

مَنْ ذَا = کون ہے وہ۔ (اسم استفہام)

مُنْذِر = ڈرانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُنْذِرُوْنَ = ڈرانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)

مُنْذَرِیْنَ = ڈرائے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر۔ بحالت نصبی و جری)

مُنَزِّل = اتارنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُنَزَّل = تھوڑا تھوڑا کرکے اتارا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُنْزِل = اتارنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُنْزِلُوْنَ = اتارنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)

مُنْزِلِیْنَ = اتارنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصبی و جری)

مُنْزَلِیْن = اتارے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر بحالت نصبی و جری)

مِنْسَاَۃ = عصا۔ چھڑی۔ (اسم آلہ)

مِنْسَف = سوپ۔ چھلنی اور چھاج۔ غلہ صاف کرنے کی چیز۔ (اسم آلہ)

مَنْسَک = حاجی جہاں قربانی کرتے ہیں۔ عبادت کا طریقہ۔ (اسم واحد) (جمع مناسک ہے) (اسم مکان)

مَنْسِی = بھلایا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُنْشَاٰت = بادبان والی کشتیاں۔ (اسم مفعول۔ جمع مونث)

مُنْشِئُوْنَ = پیدا کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مُنَشَّرَة = کھلی ہوئی- (اسم مفعول- واحد مونث)

مُنْشَرِيْنَ = اٹھائے ہوئے- زندہ کئے ہوئے- (اسم مفعول- جمع مذکر)

مَنْشُوْر = کھلا ہوا- پھیلایا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مَنْصُوْر = مدد کیا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر- جمع مَنْصُوْرُوْنَ ہے)

مَنْصُوْرُوْن = مدد کئے ہوئے-(اسم مفعول- جمع مذکر- بحالت رفعی)

مَنْضُوْد = تہ پر تہ جمایا ہوا- گھنا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مَنْطِق = بولی- بات- (مصدر)

مَنْطِقُ الطَّيْرِ = پرندوں کی بولی- اللہ تعالی نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو تعلیم فرمائی تھی- (مرکب اضافی)

مُنْظَرُوْنَ = مہلت دیئے ہوئے- (اسم مفعول- جمع مذکر- بحالت رفعی)(واحد منظر ہے)

مُنْظَرِيْن = مہلت دیئے ہوئے- (اسم مفعول- بحالت نصبی و جری)

مَنَعَ = اس نے پھیر رکھا- روک رکھا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

مُنْفَطِر = پھٹنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُنْفِقُوْن = خرچ کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مُنْفَكِّيْن = جدا ہونے والے- اپنی راہ و رسم سے باز آنے والے-(اسم فاعل- جمع مذکر-بحالت نصبی جری)

مَنْفُوْش = دھنا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مُنْقَعِر = جڑ سے اکھڑنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُنْقَلَب = پھیرا ہوا- لوٹنے کی جگہ- (اسم مفعول- واحد مذکر) (ظرف مکان)

مُنْقَلِبُوْنَ = پھرنے والے- لوٹنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مَنْقُوْصٌ = کم کیا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مُنْكَر = بری بات- براکام- برائی- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مُنْكِرَة = انکار کرنے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

مُنْكِرُوْنَ = انکار کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر) (واحد منکر ہے)

مُنْكَرُوْنَ = غیر معلوم- نہ پہچانے ہوئے- (اسم مفعول- جمع مذکر)

مَنَنَّا = ہم نے احسان کیا- (ماضی- جمع متکلم)

مَنُوْع = منع کرنے والا- بخیل- (اسم فاعل- واحد مذکر- مبالغہ)

مَنُوْن = موت- زمانہ-

رَيْبَ الْمَنُوْنِ = گردش روزگار- زمانہ- (مرکب اضافی)

مِنْهَاج = سیدھی راہ- (اسم واحد) (جمع مناھج ہے)

مُنْهَمِر = بارش کا ریلا- بہت برسنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مَنِی = منی- نطفہ- مرد کا پانی-

مُنِيْب = اللہ کی طرف رجوع کرنے والا-(اسم فاعل- واحد مذکر)

مُنِيْبِيْنَ = رجوع کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر- بحالت نصبی و جری)

مُنِيْر = روشن- چمکنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

م — و

مَوَاخِر = پانی میں چلنے والیاں- پانی پھاڑنے والی کشتیاں- (جمع مونث- واحد مَاخِرَۃ)

مَوَازِيْن = ترازو- وزن کے آلات- (جمع- واحد میزان ہے- اسم مفعول- جمع مذکر- اسم آلہ)

مَوَاضِعَ = رکھنے کی جگہیں- (جمع- واحد موضع ہے)

مَوَاطِنْ = مقامات- (اسم ظرف مکان- واحد مَوْطِن)

مَوَاقِعِ النُّجُوْم = تارے گرنے کی جگہ- آیات اترنے کی جگہ- یعنی پیغمبروں کے دل- (مرکب اضافی- اسم ظرف- واحد مَوْقِع)

مُوَاقِعُوْا = گرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر- واحد مُوَاقِع)

مَوَاقِيْت = اوقات- (جمع- واحد میقات ہے- اسم ظرف)

مَوْئِل = پھرنے کی جگہ- (اسم ظرف مکان- مصدر)

مَوَالِی = ورثہ- دوست- آزاد شدہ غلام- (اسم جمع) (واحد مولی ہے)

مَوْءُ وْدَۃ = زندہ درگور کی ہوئی لڑکی- (اسم مفعول- واحد مونث)

مَوْتَۃ = ایک بار مرنا- (مصدر)

مَوْبِق = ہلاکی کی جگہ- (اسم ظرف مکان- جمع مَوَابِق)

مَوْت = مرنا- (مصدر)

وَ الْمُؤْتُوْنَ = دینے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مَوْتٰی = مردے- (جمع- واحد میت ہے)

مُؤْتَفِكَات = الٹی ہوئی بستیاں- قوم لوط علیہ السلام کی بستیوں کانام ہے جن کو اللہ تعالی نے کثرت گناہ کے باعث اوندھا کر دیا- (اسم مفعول- جمع مونث)

مُؤْتَفِكَة = الٹی ہوئی بستی- (اسم مفعول- واحد مونث)

مُوْتُوْا = تم مرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

مَوْثِق = عہد و پیمان- (اسم ظرف- مصدر)

مَوْج = پانی کی لہر- (اسم واحد) (جمع امواج ہے)

مُؤَجَّل = وعدہ کیا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مَوَدَّةٌ = محبت- دوستی- کسی چیز کا چاہنا-

مُؤَذِّن = اذان دینے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مَوْر = ہلنا- کانپنا- (مصدر)

مَوْرُوْد = وارد کیا ہوا- اترا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مُوْرِيَات = آگ پتھر سے نکالنے والیاں- (گھوڑوں کی صفت ہے کہ ان کے سموں سے آگ نکلتی ہے) (اسم فاعل- جمع مونث- واحد مُوْرِيَة)

مَوْزُوْن = تو ہوا- درست- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مُوْسٰی = ایک عظیم الشان پیغمبر کا نام ہے - ان کا لقب کلیم اللہ ہے کیونکہ اللہ تعالی سے کوہ طور پر باتیں کرتے تھے ان پر توریت نازل ہوئی ان کی امت کو یہود کہتے ہیں "موسی" نام رکھنے کی وجہ یہ ہے کہ جب آل فرعون نے آپ کو عین الشمس میں درخت کے نیچے پایا موسی نام رکھا- کیونکہ قبطی زبان میں "مو" بمعنی پانی "سا" بمعنی درخت ہے- (اسم علم)

مُوْسِع = فراخی کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُوْسِعُوْنَ = فراخی کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر- بحالت رفعی)

مُوْصٍ = وصیت کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُؤْصَدَة = موندی ہوئی- (اسم مفعول- واحد مونث)

مَوْضُوْعَة = سلیقہ سے رکھی ہوئی- (اسم مفعول- واحد مونث)

مَوْضُوْنَة = جواہر سے جڑی ہوئی- (اسم مفعول- واحد مونث)

مَوْطِئ = چلنے کی جگہ- (اسم ظرف مکان)

مَوْعِد = وعدہ کی جگہ- وعدہ کا وقت-(اسم مکان)

مَوْعِدَة = وعدہ- (اسم واحد)

مَوْعِظَة = نصیحت- نصیحت کرنا- جس میں مخاطب کو ڈرایا جائے- (واحد- جمع مواعظ ہے)

مَوْعُوْد = وعدہ کیا ہوا- مراد قیامت کا دن- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مُوَفُّوْ = خوب پورا دینے والا- (اسم مبالغہ- اصل میں مُوَفُّوْنَ تھا- بوجہ اضافت "ن" گر گیا-)

مَوْفُوْر = پورا کیا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مُوْفُوْنَ = پورا کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مُوْقَدَة = آگ سلگائی ہوئی- (اسم مفعول- واحد مونث)

مُوْقِنُوْن = یقین کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مَوْقُوْت = وقت مقرر کیا گیا- معین کیا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مَوْقُوْذَة = چوٹ سے مرا ہوا جانور- (اس کا کھانا حرام ہے) (اسم مفعول- واحد مونث)

مَوْقُوْفُوْنَ = کھڑے کئے ہوئے- (اسم مفعول- جمع مذکر)

مَوْلٰی = دوست- آزاد ہونے والا- یعنی مالک کا آزاد کیا ہوا' یعنی غلام- (اسم فاعل- واحد مذکر)(جمع موالی ہے)

مُؤَلَّفَة = الفت کی ہوئی- (اسم مفعول- واحد مونث)

مَوْلُوْد = جنا ہوا- یعنی لڑکا جننے کا وقت یا جگہ- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مُوَلِّیْ = پیٹھ پھیرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُؤْمِن= ایمان لانے والا- امن دینے والا- اللہ تعالیٰ کانام- (اسم صفت)

مُؤْمِنَة = ایمان لانے والی- (اسم فاعل- واحد مونث) (جمع مُؤْمِنات ہے)

مُؤْمِنُوْنَ = ایمان لانے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر- بحالت رفعی)

مُؤْمِنِیْنَ = ایمان لانے والے-(اسم فاعل- جمع مذکر- بحالت نصبی و جری)

مُوْهِن = سست کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُهَاجِرٌ = ہجرت کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُهَاجِرَات = ہجرت کرنے والیاں- (اسم فاعل- جمع مونث)

مُهَاجِرِیْنَ = ہجرت کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

مِهَاد = فرش- بچھونے- (جمع- واحد مهد ہے)

مُهَان = خوار کیا گیا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مُهْتَدِ = راہ پانے والا (اسم فاعل- واحد مذکر)

مُهْتَدِیْنَ = راہ پانے والے- (اسم فاعل- جمع

مذکر۔ بحالت نصبی و جری)

مُهْتَدُوْنَ = راہ پانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)

مَهْجُوْر = چھوڑا ہوا۔ ناحق۔ بیہودہ۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَهْد = بچھونا۔ زمین۔ (جمع۔ واحد مِهَاد ہے)

مَهَّدْتُ = میں نے تیار کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

مَهْزُوْم = بھگایا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُهْطِعِيْنَ = دوڑتے آنے والے۔ (اسم فاعل - جمع مذکر۔ واحد مهطع ہے)

مُهْل = تانبا۔ پیپ۔ پگھلا ہوا۔

مَهِّل = تو مہلت دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

مَهْلِک = خراب ہونا۔ (مصدر)

مُهْلِكُوْنَ = ہلاک کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُهْلِكِيْنَ = ہلاک کرنے والے مرد۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُهْلِكُوْا = ہلاک کرنے والے۔ ("ن" بوجہ اضافت گر گیا۔)

مُهْلَكِيْنَ = ہلاک کئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)

مُهْلِكِيْ = ہلاک کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصبی و جری۔ بسقوط "ن")

مَهْمَا = جب کبھی۔ جب۔ (شرط کے معنی دیتا ہے) (اسم شرط)

مَهِيل = چھتری۔ بھر بھری ریت کا ٹیلہ۔(اسم مکان)

مُهَيْمِن = گواہ - پناہ میں لینے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت)

مُهِيْن = ذلیل کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مَهِيْن = ذلیل و خوار۔ حقیر۔ (صفت مشبہ۔ واحد مذکر)

مَاءٌ مَّهِيْنٌ = حقیر پانی۔ نطفہ۔ (مرکب توصیفی)

مَيْت = مردہ۔ مرا ہوا۔ (جمع اموات)

مَيِّتٌ = مرنے والا۔ (اسم فاعل۔ جمع موتٰی ہے)

مَيْتَة = مردہ جانور۔ مردار۔ طبعی موت مرنے والا جانور۔ (اسم واحد)

مَيِّتُوْنَ = مرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مِيْثَاق = پختہ عہد۔ قول و قرار۔(اسم آلہ و مصدر۔ جمع مَوَاثِيق)

مِيْرَاث = مال۔ مالِ مردہ۔ پیچھے چھوڑا ہوا مال۔ (اسم واحد) (جمع مواریث ہے)

مِيْزَان = ترازو۔ آلہ وزن۔ (جمع موازین ہے)

مَیْسِر = جوا۔ جوا کھیلنا۔ (مصدر)

مَیْسَرَۃ = آسانی۔ کشائش۔

مَیْسُوْر = آسان۔ آسان ہونا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مِیْعَاد = وعدہ کرنا۔ وعدہ کی جگہ۔ وعدہ کا وقت۔ (جمع مَوَاعِیْد - اسم ظرف مکان)

مِیْقَات = وقت مقرر۔ جگہ مقرر۔ (اسم واحد) (جمع مَوَاقِیْت ہے)

مِیْکَال = فرشتہ کا نام جو بارش برساتا ہے۔ حفص اور نافع نے میکائیل اور میکائل پڑھا ہے۔ (اسم علم)

مَیْل = ٹیڑھا ہونا۔ ظلم کرنا۔ (مصدر)

مَیْلَۃ = ایک بار جھکنا۔ حملہ کرنا۔ (مصدر)

مَیْمَنَۃ = مبارکی۔ داہنی طرف۔ (اسم ظرف)

اَصْحَابُ الْمَیْمَنَۃِ = جنتی لوگ۔ (مرکب اضافی)

اَصْحَابُ الْیَمِیْنِ = جنتی لوگ۔ (مرکب اضافی)

(ن)

ن—ا

۱۔ "ن" تانیث یا "ن" ضمیر۔

۲۔ "ن" زائدہ جو مضارع کے ساتھ آتا ہے۔

ن = تنوین پر نون ساکنہ زائدہ اس کے آخر میں آتا ہے۔

نٓ = حروف مقطعات۔ دوات اور مچھلی۔

ن = تاکید ثقیلہ یا ن خفیفہ۔ بمعنی تاکید جیسے یَفْعَلَنَّ یا یَفْعَلَنْ وہ ضرور کرے گا۔

ن = وقایہ کے کچھ معنی نہیں ہوتے محض ماقبل کی حرکت کی حفاظت کرتا ہے جیسے اَعْجَبَنِیْ اس نے مجھ کو تعجب میں ڈالا۔

نَا = ہم۔ ہم کو۔ ہمیں۔ (ضمیر جمع متکلم۔ ضمیر منصوب مجرور)

نَاءَ = دور ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

نَائِمٌ = سونے والا۔ (اسم فاعل۔ جمع نَائِمُوْنَ ہے)

نَائِمُوْنَ = سونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

نَاْتِ = ہم لے آئیں۔ ہم لاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ بسقوط "ی")

نُؤْتِیْ = ہم دیتے ہیں۔ ہم دیں گے۔

(مضارع- جمع متکلم)

نُؤْتِی - ہم دیئے جائیں گے- (مضارع مجہول- جمع متکلم)

(ل) **نَأْتِیَنَّ** = ہم ضرور دیں گے- (مضارع- جمع متکلم- بلام تاکید نون ثقیلہ)

(لَنْ) **نُؤْثِرَ** = ہم ہرگز ترجیح نہیں دیں گے- (فعل مضارع- منفی بلن- جمع متکلم)

نَاجٍ = بچنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

نَاجَیْتُمْ = تم نے سرگوشی کی- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

نَأْخُذُ - ہم لیتے ہیں- ہم پکڑیں گے- (مضارع- جمع متکلم)

نُؤَخِّرُ - ہم موخر کرتے ہیں- (مضارع- جمع متکلم)

نَادٰی = اس نے پکارا- بلایا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

نَادَتْ = اس نے بلایا- (ماضی- واحد مونث غائب)

نَادِمِیْنَ - پشیمان ہونے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

نَادَوْا = انہوں نے بلایا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

نَادُوْا = تم پکارو- (امر جمع مذکر حاضر)

نَادِی - مجلس- دوست- (اسم فاعل- واحد مذکر)

نَادَیْتُمْ - تم نے بلایا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

نَادَیْنَا - ہم نے پکارا-(ماضی- جمع متکلم)

نَار = آگ- (اسم واحد) (جہنم کی آگ دنیا کی آگ سے ستر ہزار گنا زیادہ ہے اَللّٰھُمَّ احْفَظْنَا)

نَازِعَات = کھینچنے والے- جان نکالنے والے- مراد وہ فرشتے جو کافروں کی جان نکالتے ہیں- (اسم فاعل- جمع مونث)

(ال) **نَاس** = انسان- آدمی- (جمع- واحد اِنْسَانٌ ہے- اَلنَّاسُ اصل میں اُنَاسٌ تھا- ہمزہ کو حذف کرکے لام تعریف داخل کیا-)

نَاسِکُوْ = قربانی کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

نَاشِئَة - نماز تہجد- رات کو اٹھنا- (مصدر)

نَاشِرَات = پراگندہ کرنے والی ہوائیں- پانی جو روئیدگی کو پراگندہ کرتا ہے- (اسم فاعل- جمع مونث)

نَاشِطَات = بند کھولنے والے-فرشتے- جان نکالنے والے- مراد رحمت کے فرشتے جو مومن کی جان نکالتے ہیں-(اسم فاعل- جمع مونث)

نَاصِبَة - کھڑا کرنے والی- محنت کرنے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

نَاصِح = نصیحت کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

نَاصِحُوْنَ = نصیحت کرنے والے- (اسم

فاعل- جمع مذکر)

نَاصِر = مدد کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر- جمع نَاصِرُوْنَ ہے)

نَاصِرِیْنَ = مدد کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

نَاصِیَة = پیشانی کے بال- چوٹی- (اسم واحد)(جمع نَوَاصِیْ ہے)

نَاضِرَة = تروتازہ- بارونق- (اسم فاعل- واحد مونث)

نَاظِرَة = دیکھنے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

نَاظِرِیْنَ = دیکھنے والے- (جمع- واحد نَاظِرٌ ہے)

نَاعِمَة = آسائش کرنے والی- آسودہ- تروتازہ- (اسم فاعل- واحد مونث)

نَافَقُوْا = وہ منافق ہوئے- (ماضی- جمع مذکرغائب)

نَافِلَة = زیادہ- انعام- (اسم فاعل- واحد مونث- جمع نوافل ہے)

نَاقَة = اونٹنی- (واحد- جمع نُوْقٌ ہے)

نَاقَةُ اللّٰهِ = اللہ کی اونٹنی جو حضرت صالح علیہ السلام کے معجزے سے پہاڑ سے نکلی تھی اس میں اضافت تشریفی ہے- (مرکب اضافی)

نَاقُوْر = نقارہ- صور اسرافیل-

نَاكِبُوْن = ٹیڑھے ہونے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

نَاكِسُوْ = سر اوندھا کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر- اضافت کی وجہ سے نون گر گیا ہے)

نَأْكُل = ہم کھاتے ہیں- (مضارع- جمع متکلم)

نَاهُوْنَ = منع کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

نَبَّاَ = اس نے خبردار کیا- (ماضی واحد مذکر غائب)

نَبَأ = خبر- واقعہ- (جمع اَنْبَاءٌ)

نَبَاءٍ عَظِيْم = بڑی خبر- یعنی قیامت- (مرکب توصیفی)

نَبَؤٌ = خبر-

نَبِّی = تو خبر کر-(امر- واحد مذکرحاضر)

نَبَّأَتْ = اس نے ظاہر کیا- خبر کردی- (ماضی- واحد مونث غائب)

نَبَّأْتُ = میں نے خبردار کیا- (ماضی- واحد متکلم)

نَبَات = گھاس- جڑی بوٹیاں- (واحد- جمع نباتات ہے)

نَبِّئُوْا = تم خبر کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

نَبْتَغِیْ = ہم طلب کرتے ہیں یا کریں گے-

(مضارع۔ جمع متکلم)

(لَا) نَبْتَغِیْ = ہم نہیں چاہتے۔ ہم نہیں پسند کرتے۔ (مضارع۔ جمع متکلم منفی)

نَبْتَلِیْ = ہم جانچتے ہیں یا جانچیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَبْتَهِلْ = ہم دعا اور زاری کریں گے۔(مضارع۔ جمع متکلم)

نُبَدِّلُ = ہم بدل دیتے ہیں۔ ہم بدل دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَبَذَ = اس نے پھینکا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

نُبِذَ = وہ پھینکا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکرغائب)

نَبَذَتْ = اس نے پھینکا۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

نَبَذْتُ = میں نے پھینکا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

نَبَذْنَا = ہم نے پھینکا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

نَبَذُوْا = انہوں نے پھینکا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

نَبْرَءُ = ہم پیدا کرتے ہیں۔ ہم پیدا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(لَنْ)نَبْرَحَ = ہم ہمیشہ رہیں گے۔ (فعل ناقص۔ جمع متکلم۔ نفی موکد معلوم)

نُبَشِّرُ = ہم خوشخبری دیتے ہیں یا دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَبْطِشُ = ہم سخت پکڑتے ہیں یا پکڑیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَبْعَثُ = ہم بھیجتے ہیں یا بھیجیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَبْغِیْ = ہم چاہتے ہیں یا چاہیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَبْلُوْا = ہم جانچتے ہیں یا جانچیں گے۔ہم آزماتے ہیں یا آزمائیں گے (مضارع۔ جمع متکلم)

(لَ) نَبْلُوَنَّ = البتہ ہم ضرور آزمائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ)

نُبَوِّئُ = ہم جگہ دیتے ہیں یا دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(لَ) نُبَوِّئَنَّ = البتہ ہم ضرور جگہ دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ)

نُبُوَّة = پیغمبری۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندوں کو پیغام پہنچانا۔ (اسم مصدر)

نَبِیٌّ = پیغمبر یعنی حشر نشر اور معاد سے خبر دینے والا۔ (اسم واحد) (جمع انبیاء ہے)

(لَ)نُبَيِّتَنَّ = ہم رات کریں گے۔ ہم شب خون کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَبِيّٖنَ = پیغمبر۔ (اسم جمع) (واحد نَبِیٌّ ہے۔ بحالت نصبی و جری)

نَبِيُّوْنَ = پیغمبر۔ (جمع۔ واحد نبی ہے۔ بحالت رفعی)

نُبَيِّنُ = ہم بیان کرتے ہیں یا بیان کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

ن—ت

نُتْبِعُ = ہم پیچھے لاتے ہیں۔ ہم بعد میں لاتے ہیں۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

نَتَّبِعُ = ہم پیچھے جاتے ہیں۔ پیروی کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَتَبَرَّءُ = ہم بے زار ہوجائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَتَبَوَّأُ = ہم جگہ پکڑتے ہیں یا پکڑیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَتَجَاوَزُ = ہم معاف کرتے ہیں یا کریں گے۔(مضارع۔ جمع متکلم)

نَتَّخِذُ = ہم اختیار کریں گے۔ ہم بنا لیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(لَ) نَتَّخِذَنَّ = ہم ضرور بنائیں گے۔ (جمع متکلم۔ منصوب بالام نو تاکید ثقیلہ)

نُتَخَطَّفُ = ہم اچک لئے جاتے ہیں یا اچک لے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع متکلم)

نَتَرَبَّصُ = ہم انتظار کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَتْرُكَ = ہم چھوڑتے ہیں یا چھوڑیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ منصوب بہ اَنْ)

نَتَقَبَّلُ = ہم قبول کرتے ہیں یا کریں گے۔(مضارع۔ جمع متکلم)

نَتَقْنَا = ہم نے اٹھایا۔(ماضی۔ جمع متکلم)

نَتَكَلَّمَ = ہم بات کرتے ہیں یا بات کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ منصوب)

نَتْلُوْ = ہم پڑھتے ہیں یا پڑھیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَتَنَزَّلُ = ہم اترتے ہیں یا اتریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَتَوَفَّيَنَّ = ہم ضرور وفات دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ بانون ثقیلہ)

نَتَوَكَّلُ = ہم اللہ پر ہی بھروسا کرتے ہیں یا اللہ پر ہی بھروسا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُثَبِّتُ = ہم ثابت رکھتے ہیں یا رکھیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَجِّ = تو نجات دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

نَجٰى = اس نے نجات پائی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

نَجّٰی = اس نے نجات دی۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

نَجِیٌّ = ہم راز۔ (صفت مشبہ)

نَجَات = بچاؤ۔ (مصدر)

نُجَازِیْ = ہم بدلہ دیتے ہیں یا دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُجِبْ = ہم جواب دیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم مجزوم)

(لَمْ) نَجِدْ = ہم نے نہیں پایا (نفی جحد۔ جمع متکلم)

نَجْد = گھاٹی۔ وہ ملک عرب جو حجاز و عراق اور بصرہ و مکہ کے درمیان ہے اس کی زمین حجاز و یمامہ کے بہ نسبت بلند ہے۔ (اسم مکان و علم)

نَجْدَیْنِ = دو گھاٹیاں۔ مراد دونوں چھاتیاں یا کفر و ایمان۔ (اسم مکان)

(لَ) نَجْزِیَنَّ = ہم ضرور بدلہ دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ بالام تاکید و نون ثقیلہ)

نَجْزِیْ = ہم بدلہ دیتے ہیں یا دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَجَس = ناپاک۔ نجاست۔ گندگی۔

(لَنْ) نَجْعَلَ = ہم ہرگز نہیں کریں گے۔ (نفی موکد بلن ناصبہ۔ جمع متکلم)

نَجْعَلُ = ہم بنا دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَجْم = ستارہ۔ گھاس کہ زمین پر پھیلی۔ (اسم واحد) (جمع نجوم ہے)

نَجْمَعُ = ہم جمع کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَجِّنِیْ = مجھ کو نجات دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

نَجْوٰی = مشورہ۔ سرگوشی۔ (اسم مصدر)

نَجَوْتَ = تو نے خلاصی پائی۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

نُجُوْم = گھاس نکلنا۔ تارے۔ (جمع۔ واحد نَجْم ہے)

نُجِّیَ = وہ بچایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکرغائب)

نَجَّیْنَا = ہم نے بچایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

نُحَاسٌ = تانبا۔ آگ بغیر دھواں کے۔ (اسم واحد)

نَحْب = نذر۔ ذمہ۔ عہدہ۔ حصہ۔ (مصدر)

(لَ) نُحْرِقَنَّ = ہم ضرور جلا دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ بالام و نون تاکید ثقیلہ)

نَحْسٌ = نحوست۔ (مصدر)

نَحِسَات = برے۔ (صفت مشبہ۔ جمع مونث۔ واحد ناحس ہے)

اَیَّام نَحِسَاتٍ = قوم عاد کے عذاب کے دن۔ (مرکب توصیفی)

نَحْشُرُ = ہم جمع کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(لَ) نَحْشُرَنَّ = ہم ضرور اکٹھا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم با لام و نون تاکید)

(لَ) نُحْضِرَنَّ = ہم ضرور سامنے لائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ بالام نون تاکید ثقیلہ)

نَحْفَظُ = ہم حفاظت کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَحْل = شہد کی مکھی۔ (اسم۔ اسم جنس)

نِحْلَة = مہر۔ قرض حسنہ' جو خوشی سے دیا جائے۔

نَحْمِلُ = ہم اٹھاتے ہیں یا اٹھائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَحْنُ = ہم۔ (ضمیر مرفوع منفصل۔ جمع متکلم)

نَحْیٰ = ہم زندہ رہتے ہیں یا رہیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُحْیِیْ = ہم زندہ کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

ن–خ

نَخَافُ = ہم ڈرتے ہیں یا ڈریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَخْتِمُ = ہم مہر کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَخِرَة = گلی ہوئی ہڈی۔ بوسیدہ ہڈی۔ (صفت مشبہ)

نُخْرِجُ = ہم نکالیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(لَ) نُخْرِجَنَّ = ہم ضرور نکالیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ بالام و نون تاکید ثقیلہ)

(لَ) نَخْرُجَنَّ = ہم ضرور نکلیں گے۔ (جمع متکلم بانون تاکید و لام تاکید)

نَخْزیٰ = ہم رسوا ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَخْسِفُ = ہم زمین میں دھنسا دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَخْشٰی = ہم ڈرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُخْفِیْ = ہم چھپاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَخْلٌ = کھجور۔ کھجور کے درخت۔ (جمع۔ واحد نَخْلَةٌ ہے)

نَخْلَةٌ = کھجور کا ایک درخت۔ (اسم واحد) (جمع نَخْلُ نَخِیْل ہے)

نُخْلِفُ = ہم خلاف کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(لَمْ) نَخْلُقْ = ہم نے پیدا نہیں کیا۔

(مضارع- جمع متکلم- نفی جحد بلم)

(کُنَّا) نَخُوْضُ = ہم بے فائدہ بحث کرتے تھے- (مضارع- جمع متکلم)

نُخَوِّفُ = ہم ڈراتے ہیں- (مضارع- جمع متکلم)

نَخِیْل = کھجور کے درخت- (اسم جمع- واحد نخل ہے)

نِدَاء = پکارنا- (مصدر)

نَدَامَة = پشیمانی- (مصدر)

نُدَاوِلُ = ہم پھیرتے رہتے ہیں یا پھیرتے رہیں گے- ہم بدلتے ہیں یا بدلتے رہیں گے- (مضارع- جمع متکلم)

(لَنْ) نَدْخُلَنَّ = ہم ہرگز داخل نہیں ہوں گے- (مضارع- جمع متکلم- نفی موکد بلن)

(لَ) نُدْخِلَنَّ = ہم ضرور داخل کریں گے- (مضارع- جمع متکلم- لام تاکید و نون ثقیلہ)

نُدْخِلُ = ہم داخل کرتے ہیں یا کریں گے- (مضارع- جمع متکلم)

نَدْرِیْ = ہم جانتے ہیں یا جانیں گے- (مضارع- جمع متکلم)

نَدْعُوْ = ہم بلاتے ہیں یا بلائیں گے- (مضارع- جمع متکلم)

نَدُلُّ = ہم راہ بتاتے ہیں یا بتائیں گے- (مضارع- جمع متکلم)

نَدِیًّا = مجلس-

نَذْر = منت- عہد-

نَذْر = ڈرانا- (اسم مصدر)

نُذُر = ڈرانے والے- (جمع- واحد نذیر ہے)

نَذَرُ = ہم چھوڑتے ہیں- (مضارع- جمع متکلم)

نَذَرْتُ = میں نے عہد کیا- میں نے منت مانی- (ماضی- واحد متکلم)

نَذَرْتُمْ = تم نے منت مانی- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

نُذِقْ = ہم چکھاتے ہیں یا چکھائیں گے- (مضارع مجزوم- جمع متکلم)

نَذْكُرُ = ہم یاد کرتے ہیں یا کریں گے- (مضارع- جمع متکلم)

نَذِلُّ = ہم خوار ہوتے ہیں- ہم خوار ہوں گے- (مضارع- جمع متکلم)

نُذُور = منتیں- (جمع- واحد نذر ہے)

(لَ) نَذْهَبَنَّ = ہم ضرور لے جائیں گے- (مضارع- جمع متکلم- بالام و نون تاکید ثقیلہ)

نَذْهَبَنَّ = ہم لے جائیں گے- (مضارع- جمع متکلم- بانون تاکید ثقیلہ)

نَذِیْر = ڈرانے والا۔ (اسم واحد۔ جمع نذر ہے)

نُذِیْقُ = ہم چکھاتے ہیں یا چکھائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

ن—ر

نَرٰی = ہم دیکھتے ہیں۔ ہم دیکھ لیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُرَاوِدُ = ہم آمادہ کریں گے۔ ہم پھسلائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(لَمْ) نُرَبِّ = ہم نے نہیں پالا۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ نفی جحد)

نَرِثُ = ہم وارث ہوتے ہیں۔ ہم وارث ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(لَ) نَرْجُمَنَّ = ہم ضرور سنگسار کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ بالام تاکید و نون ثقیلہ)

نُرَدُّ = ہم لوٹائے جاتے ہیں یا لوٹائے جائیں گے۔(مضارع۔ جمع متکلم)

نَرْزُقُ = ہم روزی دیتے ہیں یا دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(لَ) نُرْسِلَنَّ = ہم ضرور بھیجیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ با نون تاکید و نون ثقیلہ)

نُرْسِلُ = ہم بھیجتے ہیں یا بھیجیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَرْفَعُ = ہم بلند کرتے ہیں۔ ہم بلند کریں گے۔ ہم اٹھاتے ہیں۔ ہم اٹھائیں گے۔(مضارع۔ جمع متکلم)

نُرِیْ = ہم دکھاتے ہیں یا دکھائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُرِیْدُ = ہم چاہتے ہیں یا چاہیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُرِیَنَّ = ہم ضرور دکھلا دیں گے۔ (مضارع(جمع متکلم۔ بانون ثقیلہ)

ن—ز

نَزَّاعَة = کھینچ لینے والی۔ (اسم مبالغہ)

نَزِدْ = ہم بڑھاتے ہیں یا بڑھائیں گے۔ (مضارع مجزوم۔ جمع متکلم)

نَزْدَادُ = ہم زیادہ ہوتے ہیں۔ ہم زیادہ لائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَزَعَ = اس نے نکالا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

نَزَعْنَا = ہم نے نکالا۔ ہم نے کھینچا۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَزْغ = ورغلانا۔ فتنہ اٹھانا۔ (مصدر)

نَزَغَ = اس نے فتنہ میں ڈالا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

نُزُل = مہمانی۔

نَزَلَ = وہ اترا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

نَزَّلَ = اس نے تھوڑا تھوڑا کرکے اتارا۔

(ماضی- واحد مذکر غائب)

نُزِّلَ = وہ اتارا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

نَزْلَةً = ایک بار اترنا- (مصدر- اسم مرہ)

نُزِّلَتْ = وہ اتاری گئی- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)

نَزَّلْنَا = ہم نے آہستہ آہستہ اتارا- (ماضی- جمع متکلم)

نَزِيْدُ = ہم بڑھاتے ہیں یا بڑھائیں گے- (مضارع- جمع متکلم)

ن — س

نِسَاء = عورتیں- (جمع- واحد امراۃ ہے- خلاف قیاس)

نُسَارِعُ = ہم جلدی کرتے ہیں یا کریں گے- (مضارع- جمع متکلم)

نَسْئَلُ = ہم پوچھتے ہیں یا پوچھیں گے- (مضارع- جمع متکلم)

(لَا) نُسْئَلُ = ہم نہیں پوچھے جاتے- (فعل نفی مجہول- جمع متکلم)

نَسَبٌ = قرابت- (اسم واحد) (جمع انساب ہے)

نُسَبِّحُ = ہم پاکی بیان کرتے ہیں یا کریں گے- (مضارع- جمع متکلم)

نَسْتَبِقُ = ہم سبقت کرتے ہیں یا کریں گے- (مضارع- جمع متکلم)

(لَمْ) نَسْتَحْوِذْ = ہم نے نہیں گھیرا- ہم نے حفاظت میں نہیں لیا- (مضارع- جمع متکلم- نفی جحد)

نَسْتَحْيِیْ = ہم زندہ چھوڑتے ہیں یا چھوڑیں گے- (مضارع- جمع متکلم)

نَسْتَدْرِجُ = ہم آہستہ آہستہ کھینچتے ہیں یا کھینچیں گے- (مضارع- جمع متکلم)

نَسْتَعِيْنُ = ہم مدد چاہتے ہیں یا چاہیں گے- (مضارع- جمع متکلم)

نَسْتَنْسِخُ = ہم لکھواتے ہیں یا لکھوائیں گے- (مضارع- جمع متکلم)

نَسْجُدُ = ہم سجدہ کرتے ہیں یا کریں گے- (مضارع- جمع متکلم)

نُسْخَةٌ = کتاب- لکھی ہوئی چیز- (اسم واحد) (جمع نسخ ہے)

نَسْخَرُ = ہم مذاق کرتے ہیں یا کریں گے- (مضارع- جمع متکلم)

نَسْرٌ = بت کا نام ہے جس کو قوم نوح- حضرت ادریس علیہ السلام کے بیٹے کی صورت یا کرگس کی صورت بنا کر پوجتی تھی-

نَسْفٌ = پھیلانا- اڑانا- (مصدر)

نُسِفَتْ = وہ ہوا پر اڑائی گئی- (ماضی مجہول-

واحد مونث غائب)

(لَ) نَسْفَعَنَّ = ہم ضرور گھسیٹیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ بلام تاکید و نون ثقیلہ)

نُسْقِطُ = ہم ساقط کرتے ہیں۔ ہم گرا دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(لَا) نُسْقِیْ = ہم پانی نہیں پلاتے۔ (فعل نہی۔ جمع متکلم)

نُسْقِیْ = ہم پلاتے ہیں یا پلائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُسُک = قربانیاں۔ (اسم جمع) (واحد نسیکۃ ہے)

(لَ) نُسْکِنَنَّ = ہم ضرور بسادیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ با لام تاکید و با نون ثقیلہ)

نَسْل = اولاد۔ جان۔ (اسم واحد) (جمع انسال ہے)

نَسْلَخُ = ہم باہر کھینچتے ہیں یا کھینچیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَسْلُکُ = ہم چلاتے ہیں یا چلائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُسْلِمَ = ہم فرمانبرداری کریں گے۔ ہم سلام کرتے ہیں۔ ہم سلام کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَسِمُ = ہم داغ دیتے ہیں یا دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَسْمَعُ = ہم سنتے ہیں یا سنیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَسُوْا = وہ بھول گئے۔ انہوں نے بھلا دیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

نِسْوَۃ = عورتیں۔ (جمع۔ واحد امرأۃ ہے)

نَسُوْقُ = ہم چلاتے ہیں۔ ہم ہانکتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُسَوِّیْ = ہم برابر کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَسْی = بھولنا۔ (مصدر)

نَسِیَ = وہ بھولا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

نُسِیَ = وہ بھلایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکرغائب)

نَسِیْٓءُ = ادھار۔ دیر کرنا۔ پیچھے ہٹایا گیا۔ (اسم مصدر) عربوں کی عادت تھی کہ حج کے مہینے کو پیچھے ہٹا دیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو منع فرمایا۔

نَسِیَّ = بھول جانے والا۔ (صفت مشبہ)

نَسِیَا = وہ دونوں بھولے۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکرغائب) حضرت موسیٰ اور حضرت یوشع علیہما السلام

نِسْیَان = بھولنا۔ (مصدر)

نَسِیْتَ = تو بھولا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

نَسِیْتُ = میں بھولا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

نَسِیْتُمْ = تم بھولے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

نُسَيِّرُ = ہم چلاتے ہیں۔ سیر کراتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَسِيْنَا = ہم بھولے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

ن — ش

نَشَاءُ = ہم چاہتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَشْأَة = پیدا کرنا۔ (مصدر)

نَشْتَرِىْ = ہم خریدتے ہیں یا خریدیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَشُدُّ = ہم مضبوط کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَشْرٌ = خوشبو پراگندہ کرنا۔ بکھیرنا۔ (مصدر)

نُشِرَتْ = وہ پراگندہ کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

(لَمْ) نَشْرَحْ = ہم نے کشادہ نہیں کیا۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ نفی جحد)

نُشْرِكُ = ہم شریک کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَشْط = گرہ کھولنا۔ (مصدر)

نُشُوْر = زندہ ہونا۔ مرنے کے بعد جی اٹھنا۔ (مصدر)

يَوْمُ النُّشُوْرِ = قیامت کا دن۔ (مرکب اضافی)

نُشُوْزٌ = بدخوئی کرنا۔ عورت کا اپنے خاوند سے کینہ رکھنا۔ مرد کا بیوی سے زیادتی کرنا۔ (اسم مصدر)

نَشْهَدُ = ہم گواہی دیتے ہیں یا دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَصَارٰى = حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی امت (جمع۔ واحد نَصْرَانِىٌّ ہے)

نُصُب = بت۔ پتھر کے تھان۔ جو چیز اللہ تعالیٰ کے سوا پوجی جائے۔ (اسم واحد۔ جمع انصاب ہے)

نَصَب = رنج۔ تکلیف۔ (مصدر)

نُصِبَتْ = وہ کھڑی کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

(لَنْ) نَصْبِرَ = ہم ہرگز نہیں صبر کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(لَ) نَصْبِرَنَّ = ہم ضرور ضرور صبر کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ)

نُصْح = سمجھانا۔ نصیحت کرنا۔ (مصدر)

نَصَحْتُ = میں نے نصیحت کی۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

نَصَحُوْا = انہوں نے نصیحت کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

(لَ) نَصَّدَّقَنَّ = ہم ضرور ضرور خیرات کریں

گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ لام تاکید و نون ثقیلہ)

نَصْر = مدد کرنا۔ (مصدر)

نَصَرَ = اس نے مدد کی۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

نَصْرَان = ملک شام میں ایک بستی ہے جس میں نصاری رہتے تھے۔ (اسم ظرف مکان و علم)

نَصْرَانِی = نصران والے امت حضرت عیسی علیہ السلام - (اسم واحد) (جمع نصاری ہے)

نَصْرِفُ = ہم باز رکھتے ہیں یا رکھیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُصَرِّفُ = ہم بار بار پھیرتے ہیں۔ ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَصَرْنَا = ہم نے مدد کی۔(ماضی۔ جمع متکلم)

نَصَرُوْا = انہوں نے مدد کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

نِصْف = آدھا۔

نُصْلِیْ = ہم پہنچاتے ہیں۔ ہم داخل کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَصُوْح = خالص صاف۔ (صیغہ مبالغہ)

نَصِیْبٌ = حصہ۔ قسمت۔ (اسم واحد۔ جمع انصبة و انصباء و نصب ہے)

نُصِیْبُ = ہم پہنچتے ہیں۔ ہم پہنچائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَصِیْر = مدد کرنے والا۔ (اسم صفت۔ اسم مبالغہ۔ واحد مذکر)

نَضَّاخَتَانِ = دو چشمے جوش مارتے ہوئے۔ (اسم تثنیہ) (واحد نضاخة ہے۔ بحالت رفعی۔ صیغہ مبالغہ)

نَضِجَتْ = وہ جل گئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

نَضْرِبُ - ہم مارتے ہیں یا ماریں گے۔ ہم بیان کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(**اَفَ**) **نَضْرِبُ** = کیا ہم پھیر دیں گے۔ (جبکہ اس کا صلہ عَنْ ہو۔)

نَضْرَة = منہ کی تازگی۔ (مصدر)

نَضْطَرُّ = ہم لے جائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَضَعُ = ہم رکھتے ہیں یا رکھیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَضِیْد = تہ بہ تہ۔ (مصدر)

نُضِیْعُ = ہم نقصان کرتے ہیں۔ ہم ضائع کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَطْبَعُ = ہم مہر کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نُطْعِمُ = ہم کھانا کھلاتے ہیں۔ ہم کھانا کھلائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نُطْفَة = منی کا پانی۔ (اسم واحد) (جمع نطاف و نطف ہے)
نُطْق = بات کرنا۔ (مصدر)
(اَنْ) نَطْمِسَ = یہ کہ ہم مٹادیں۔ ہم بے نشان کر دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نَطْمَعُ = ہم بھروسا کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نَطْوِیْ = ہم لپٹتے ہیں یا لپیٹیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نَطِیْحَة = سینگ سے ماری گئی۔ وہ جانور جو سینگ کے مارنے سے مرجائے شریعت میں اس کا کھانا حرام ہے۔ (اسم واحد مونث۔ جمع نطحاء و نطائح ہے)
نُطِیْعُ = ہم فرمانبرداری کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

ن — ظ

نَظَرٌ = دیکھنا۔ (اسم واحد۔ جمع انظار ہے)
نَظَرَ = اس نے دیکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)
نَظْرَةٌ = ایک بار دیکھنا۔ (مصدربرائے مرہ)
نَظِرَة = مہلت دینا۔ ڈھیل دینا۔ تاخیر کرنا۔
نَظَلُّ = ہم سارے دن رہتے ہیں یا رہیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ فعل ناقص)
نَظُنُّ = ہم گمان کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

ن — ع

نِعَاج = دنبیاں۔ بھیڑیں۔ (جمع۔ واحد نعجة ہے)
نُعَاسٌ = اونگھ۔ نیند۔
نَعْبُدُ = ہم عبادت کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نَعْجَة = دنبی۔ (اسم واحد) (جمع نعاج ہے)
(لَنْ) نُعْجِزَ = ہم ہرگز عاجز نہیں کر سکیں گے۔ (مضارع منصوب۔ جمع متکلم)
نَعُدْ = ہم پھریں گے۔ ہم لوٹیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ اصل میں نَعُوْدُ ہے۔)
نَعِدُ = ہم وعدہ کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نَعُدُّ = ہم گنتے ہیں یا گنیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نُعَذِّبُ = ہم عذاب کرتے ہیں۔ ہم عذاب کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نَعْفُ = ہم معاف کرتے ہیں یا کریں گے۔

(مضارع۔ جمع متکلم۔ بصلہ عَنْ)
نَعْقِلُ = ہم سمجھتے ہیں یا سمجھیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نَعْلَمُ = ہم جانتے ہیں۔ ہم جانیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نُعَلِّمُ = ہم سکھاتے ہیں۔ ہم سکھائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نُعْلِنُ = ہم ظاہر کرتے ہیں۔ ہم ظاہر کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نَعْلَیْ = دو جوتیاں۔ (اسم تثنیہ۔ بحالت نصی و جری۔ واحد نعل اور جمع نعال ہے۔ اضافت کی وجہ سے "نون" گرا ہوا ہے۔)
نِعَمٌ = نعمتیں۔ (جمع۔ واحد نعمة ہے)
نِعْمَ = خوب ہے۔ اچھا ہے۔ (فعل مدح۔ واحد مذکرغائب)
نَعَمٌ = چارپائے۔ (اسم واحد) (جمع انعام ہے)
نَعَمْ = ہاں۔ حرف ایجاب۔ اگلے مضمون میں اثبات یا نفی کے ثبوت کے لئے آتا ہے مگر اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ کے جواب میں بَلٰی آتا ہے نَعَمْ کہنا کفر ہے)
نَعَّمَ = اس نے نعمت دی۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)
نَعْمَاء = نعمتیں۔ (اسم جمع۔ واحد نعیم ہے)
نِعِمَّا هِیَ = وہ کیا ہی اچھی ہے۔ (فعل تعجب)
نِعْمَة = عنایت۔ احسان۔ (اسم واحد) (جمع نعم ہے)
نُعَمِّرُ = ہم عمر دیتے ہیں۔ ہم عمر دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
(**لَمْ**) **نُعَمِّرْ** = ہم نے عمر نہیں دی۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ نفی جحد)
نَعْمَلُ = ہم کام کرتے ہیں۔ ہم کام کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
(**کُنَّا**) **نَعْمَلُ** = ہم کام کرتے تھے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نَعُوْدُ = ہم پھرتے ہیں یا پھریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نُعِیْدُ = ہم اعادہ کریں گے۔ ہم لوٹائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نَعِیْم = نیکی۔ نعمتیں۔ عیش۔ (جمع۔ واحد نعمة ہے)

ن–غ

(**لَمْ**) **نُغَادِرْ** = ہم نے نہیں چھوڑا۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ نفی جحد)
نُغْرِق = ہم غرق کرتے ہیں۔ ہم غرق کردیں۔

(مضارع مجزوم- جمع متکلم)

(لَ) نُغْرِيَنَّ = ہم ضرورورغلا دیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم- بالام تاکید و نون ثقیلہ)

نَغْفِرُ = ہم بخشتے ہیں یا ہم بخش دیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)

ن—ف

نَفَّاثَاتٌ = پھونکنے والیاں- جادوگرنیاں- (اسم مبالغہ- جمع مونث)

نَفَاد = ختم ہونا- کم ہونا- (مصدر)

نِفَاق = دو منہ والے ہونا- دوغلے ہونا- (مصدر)

نَفْتِنُ = ہم جانچتے ہیں- ہم جانچیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)

نَفْحَة = ہوا کا ایک جھونکا- خوشبو پھونکنا- (مصدر برائے مرہ)

نَفَخَ = اس نے پھونکا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

نُفِخَ = وہ پھونکا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکرغائب)

نَفْخَةٌ = ایک بار پھونکنا- (اسم مصدر)

نَفَخْتُ = میں نے پھونکا- (ماضی- واحد متکلم)

نَفَخْنَا = ہم نے پھونکا- (ماضی- جمع متکلم)

نَفِدَ = وہ ختم ہوا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

نَفِدَتْ = وہ ختم ہوئی- (ماضی- واحد مونث غائب)

نَفَرٌ = جماعت- (تین سے دس تک) (اسم عدد) (اسم واحد) (جمع انفار ہے)

نَفَرَ = وہ جنگ کے لئے نکلا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

نَفْرُغُ = ہم متوجہ ہوں گے- (مضارع- جمع متکلم)

(لَا) نُفَرِّقُ = ہم نہیں جدا کرتے- (مضارع نفی- جمع متکلم)

نَفْس = جان- خون- آدمی- ذات- (اسم واحد) (جمع نُفُوْسٌ ہے) جس کی تین قسمیں ہیں امارۃ- لوامۃ- مطمئنۃ- نفس امارۃ بدی اور برائی کا حکم کرنے والا- نفس لوامۃ بدی سے روکنے والا- نفس مطمئنۃ اطمینان والا نفس- کہ بدی سے خالی اور نیکی سے بھرا ہو-

نُفْسِدُ = ہم فساد کرتے ہیں یا کریں گے- (مضارع- جمع متکلم)

نَفَشَتْ = وہ رات کو چر گئیں- (ماضی- واحد مونث غائب)

نُفَصِّلُ = ہم کھول کر بیان کرتے ہیں- ہم کھول کر بیان کریں گے- (مضارع- جمع متکلم)

نُفَضِّلُ = ہم زیادہ کرتے ہیں- ہم فضیلت

دیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَفْع = فائدہ دینا۔ (مصدر)

نَفَعَ = اس نے فائدہ دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

نَفَعَتْ = اس نے فائدہ دیا۔ کام کیا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

نَفْعَلُ = ہم کرتے ہیں۔ ہم کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَفَقْ = راہ۔ باریک۔ سوراخ۔ سرنگ۔

نَفَقَات = عطیات۔ روزی۔ (جمع۔ واحد نفقۃ ہے)

نَفَقَة = روزی۔ ضروری خرچ۔ (اسم واحد) (جمع نفقات ہے)

نَفْقِدُ = ہم گم پاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَفْقَهُ = ہم سمجھتے ہیں۔ ہم سمجھیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُفُوْر = بھاگنا۔ نفرت کرنا۔(مصدر)

نُفُوْس = جانیں۔ (اسم جمع) (واحد نفس ہے)

نَفِيْر = بھیڑ۔ قوم۔ جماعت۔ جو کسی کام کے لئے آگے جائے۔

ن-ق

نُقَاتِلُ = ہم لڑائی کرتے ہیں۔ ہم لڑائی کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَقَب = راہ۔ سوراخ۔ (مصدر۔ جمع نقاب و انقاب ہے۔)

نَقَّبُوْا = انہوں نے کریدا۔ چھید ڈالا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

نُقِرَ = وہ پھونکا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

نَقْرَءُ = ہم پڑھیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُقْرِءُ = ہم پڑھاتے ہیں یا پڑھائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَقْتَبِسْ = ہم چنگاری لے لیں۔ ہم سلگاتے ہیں۔ ہم سلگا لیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ اقتباس آگ کی چنگاری لینے کو کہتے ہیں۔ مجازاً تحصیل علم کے لئے۔)

نَقْتُلُ = ہم مار ڈالیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُقَتِّلُ = ہم خوب مار ڈالیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(**لَنْ**) **نَقْدِرَ** = ہم ہرگز تنگی نہ ڈالیں گے۔ ہم قدرت نہیں رکھیں گے۔ (مضارع۔ منفی موکد بہ لن ناصبہ۔ جمع متکلم)

نُقَدِّسُ = ہم پاکی بیان کرتے ہیں۔ ہم پاکی بیان کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَقْذِفُ = ہم پھینک مارتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُقِرُّ = ہم ٹھہراتے ہیں۔ (مضارع - جمع متکلم)
نُقَرِّبُ = ہم نزدیک کرتے ہیں یا نزدیک کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نَقْص = گھاٹا۔ کم کرنا۔ (مصدر)
نَقُصُّ = ہم بیان کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
(لَمْ) نَقْصُصْ = ہم نے بیان نہیں کیا۔ (مضارع نفی جحد بلم - جمع متکلم)
(لَ) نَقُصَّنَّ = ہم ضرور ضرور بیان کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ بالام تاکید و نون ثقیلہ)
نَقَض = توڑنا۔ (مصدر)
نَقَضَ = اس نے توڑا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)
نَقَضَتْ = اس نے توڑا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
نَقِیْع = گردوغبار۔ (اسم واحد۔ جمع انقعۃ ہے)
(کُنَّا) نَقْعُدُ = ہم بیٹھتے تھے۔ (ماضی استمراری۔ جمع متکلم)
نُقَلِّبُ = ہم پلٹتے ہیں۔ ہم کروٹیں بدلتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نَقَمُوْا = انہوں نے دشمنی کی۔ بدلہ لیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
نَقُوْلُ = ہم کہتے ہیں۔ ہم کہیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
(لَ) نَقُوْلَنَّ = البتہ ہم کہہ دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم بالام تاکید نون ثقیلہ)
نَقِیْب = سردار۔ قوم کی نسبوں کو جاننے والا۔(واحد مذکر۔ جمع نقباء ہے۔ صفت مشبہ)
نَقِیْر = کھجور کی گٹھلی۔ کا گڑھا۔ مراد حقیر چیز۔ (اسم واحد) (جمع انقرۃ ہے)
نُقَیِّضُ = ہم تعینات کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نُقِیْمُ = ہم کھڑا کرتے ہیں۔ سیدھا کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
(لَا) نُقِیْمُ = ہم قائم نہیں کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

ن—ک

(لَمْ) نَکُ = ہم نہیں تھے۔ "ن" خلاف قیاس گر گیا۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع متکلم)
نِکَاح = بیاہنا۔ جماع کرنا۔ (مصدر)
نَکَال = عذاب۔ سزا۔ عبرت۔
نَکْتُبُ = ہم لکھتے ہیں۔ ہم لکھیں گے (مضارع۔ جمع متکلم)
نَکْتَلْ = ہم پیائش کریں گے۔ ہم پیانہ بھر کر لائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نَکْتُمُ = ہم چھپاتے ہیں۔ہم چھپائیں گے۔

(مضارع۔ جمع متکلم)

نَکَثَ = اس نے عہد توڑا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

نَکَثُوْا = انہوں نے عہد توڑا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

نَکَحَ = اس نے نکاح کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

نَکَحْتُمْ = تم نے نکاح کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

نَکِد = ناقص۔ کم اگنے والا۔

(لَا) نُکَذِّبُ = ہم نہیں جھٹلاتے۔ (مضارع منفی۔ جمع متکلم)

نُکَذِّبُ = ہم جھٹلاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُکُر = ناپسندیدہ۔ بن دیکھی۔ ناخوش۔ (اسم مشتق)

نَکِرَ = اس نے نہ پہچانا۔ اجنبی سمجھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

نَکِّرُوْا = تم روپ بدلو۔ شکل بدلو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

نَکْسُوْ = ہم پہناتے ہیں یا پہنائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُکِسُوْا = وہ اوندھے کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

نَکَصَ = وہ الٹا پڑا۔ وہ پھر گیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

نَکْفُرُ = ہم منکر ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُکَفِّرُ = ہم دور کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نِکْل = لوہے کی لگام۔ (اسم واحد) (جمع انکال و نکول ہے)

(لَا) نُکَلِّفُ = ہم نہیں تکلیف دیتے۔ ہم نہیں ذمہ دار بناتے۔ (مضارع منفی۔ جمع متکلم)

نُکَلِّمُ = ہم بات کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(لَمْ) نَکُنْ = ہم نہیں تھے۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع متکلم)

نَکُوْنُ = ہم ہوں گے۔ ہم ہوجائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَکِیْر = انکار کرنا۔ بدل ڈالنا۔

نُلْزِمُ = ہم لازم کر دیتے ہیں۔(مضارع۔ جمع متکلم)

(کُنَّا) نَلْعَبُ = ہم کھیلتے تھے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَلْعَنُ = ہم لعنت کرتے ہیں۔ ہم لعنت کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُلْقِیْ = ہم ڈالتے ہیں۔ ہم ڈالیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

ن — م

نَمَارِقُ = بچھونے۔ (جمع۔ واحد نمرقة ہے)

نُمَتِّعُ = ہم فائدہ دیتے ہیں۔ ہم فائدہ دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَمُدُّ = ہم کھینچتے ہیں۔ ہم کھینچیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُمِدُّ = ہم مدد کرتے ہیں۔ ہم مدد کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُمَكِّنُ = ہم قدرت دیتے ہیں۔ ہم جگہ دیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(لَمْ) **نُمَكِّنْ** = ہم نے قدرت نہیں دی۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع متکلم)

نَمْل = چونٹیاں۔ (جمع۔ واحد نملة ہے)

نَمْلَة = چونٹی۔ (واحد۔ جمع نمل ہے)

نُمْلِیْ = ہم ڈھیل دیتے ہیں۔ ہم مہلت دیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَمُنُّ = ہم احسان رکھتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(لَمْ) **نَمْنَعْ** = ہم نے نہیں منع کیا۔ (نفی جحد۔ جمع متکلم)

نَمُوْتُ = ہم مرتے ہیں۔ ہم مریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُمِيْتُ = ہم مارتے ہیں۔ ہم ماریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَمِيْرُ = ہم رسد لا کر دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَمِيْم = چغلخور۔ (اسم واحد) (جمع نمائم ہے)

ن — ن

(لَ) **نُنَبِّئَنَّ** = ہم ضرور آگاہ کریں گے۔ (مضارع بالام و نون تاکید ثقیلہ۔ جمع متکلم)

نُنَبِّئُ = ہم خبردار کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُنْجِیْ = ہم بچائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(لَ) **نُنَجِّيَنَّ** ہم ضرور نجات دیں گے۔ (مضارع بالام و نون تاکید ثقیلہ۔ جمع متکلم)

نُنَجِّیْ = ہم نجات دیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(لَ) **نَنْزِعَنَّ** = ہم ضرور نکالیں گے۔ (مضارع بالام و نون تاکید ثقیلہ۔ جمع متکلم)

نُنَزِّلُ = ہم آہستہ آہستہ اتارتے ہیں۔ ہم آہستہ آہستہ اتاریں گے۔ (مضارع مجزوم۔ جمع متکلم)

(اَوْ) نُنْسِ = ہم بھلا دیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ آخر سے "ی" گری ہوئی ہے)

نَنْسٰی = ہم بھولتے ہیں۔ ہم بھول جائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(مَا) نَنْسَخْ = ہم جو منسوخ کرتے ہیں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع متکلم)

(لَ) نَنْسِفَنَّ = ہم ضرور بکھیریں گے۔ (مضارع بلام تاکید و نون ثقیلہ۔ جمع متکلم)

نُنْشِئُ = ہم پیدا کرتے ہیں۔ ہم اٹھا کھڑا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُنْشِزُ = ہم ابھارتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَنْصُرُ = ہم مدد کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(لَ) نَنْصُرَنَّ = ہم ضرور مدد کریں گے۔ (مضارع بلام تاکید و نون ثقیلہ۔ جمع متکلم)

نَنْظُرُ = ہم دیکھتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَنْقُصُ = ہم کم کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُنَکِّسْ = ہم اوندھا کرتے ہیں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع متکلم)

(لَمْ) نَنْہَ = ہم نے منع نہیں کیا۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع متکلم)

ن-و

نَوٰی = کھجور کی گٹھلیاں۔ (جمع۔ واحد نواۃ ہے)

نَوَاصِیْ = پیشانیاں۔ پیشانی کے بال۔ (جمع۔ واحد ناصیۃ ہے)

نُؤْتِ = ہم دیتے ہیں۔ ہم دیں گے۔ ("ی" گر گئی۔ مضارع۔ جمع متکلم)

(لَنْ) نُؤْثِرَ = ہم ہرگز نہیں ترجیح دیں گے۔ (مضارع نفی موکد۔ جمع متکلم)

نُوْح = ایک اولو العزم پیغمبر کا نام۔ جو ساڑھے نو سو سال زندہ رہے ان ہی کے زمانے میں پانی کے طوفان کا عذاب آیا تھا سب لوگ غرق ہوگئے صرف اسی آدمی جو ان کی کشتی میں سوار تھے بچے۔ ان کی اولاد سے ساری دنیا کے لوگ ہیں اسی لئے ان کو آدم ثانی کہا جاتا ہے۔ (اسم علم)

نُوْحِیْ = ہم وحی بھیجتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُؤَخِّرُ = ہم دیر کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُوْدُوْا = وہ پکارے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

نُوْدِیَ = وہ پکارا گیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

نُوْر = روشنی۔ روشن کرنے والا۔ اللہ تعالی کا نام۔ (اسم واحد) (جمع انوار ہے)

نُوْرِثُ = ہم وارث کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع

متکلم)
نُوَفِّ = ہم پورا دیں گے۔ ہم پورا دیتے ہیں۔(مضارع مجزوم۔ جمع متکلم)
نُوْق = اونٹنی۔ (جمع۔ واحد ناقۃ ہے)
نُوَلِّ = ہم پھیر دیں گے۔ ہم حوالہ کردیں گے۔ (مضارع مجزوم۔ جمع متکلم)
نُوَلِّیْ = ہم ولی بناتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
(لَ) **نُوَلِّیَنَّ** = ہم ضرور پھیر دیں گے۔ (مضارع بالام تاکید و نون ثقیلہ۔ جمع متکلم)
نَوْم = نیند۔ سونا۔ (مصدر)
نُؤْمِنُ = ہم ایمان لاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نُوْن = مچھلی۔ (اسم واحد) (جمع انوان و نینان ہے)
ذُوالنُّوْنِ = مچھلی والا۔ حضرت یونس علیہ السلام کا لقب ہے جن کو مچھلی نگل گئی تھی۔ چالیس روز تک اس کے پیٹ میں رہے بعدہ فضل الٰہی سے بخیریت تمام نکلے۔

ن - ھ

نُھٰی = عقل۔ عقلیں۔ (واحد نُھْیَۃ)
نَھٰی = اس نے منع کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)
نَھَار = روز۔ دن۔ (اسم واحد) (جمع انھار ہے)
نَھْتَدِیْ = ہم راہ پائیں۔ ہم راہ پاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نَھْدِیْ = ہم راہ بتاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
(لَ) **نَھْدِیَنَّ** = ہم ضرور ہدایت کریں گے۔ (مضارع بالام تاکید و نون ثقیلہ۔ جمع متکلم)
نَھَرٌ = دریا۔ (واحد۔ جمع انھار ہے)
نُھْلِكُ = ہم ہلاک کرتے ہیں۔ ہم ہلاک کر دیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
(لَمْ) **نُھْلِكْ** = ہم نے ہلاک نہیں کیا۔ (مضارع۔ جمع متکلم نفی جحد)
(لَ) **نُھْلِکَنَّ** = ہم ضرور ہلاک کر دیں گے۔ (مضارع بالام تاکید و نون ثقیلہ۔ جمع متکلم)
نَھَوْا = انہوں نے منع کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
نُھُوْا = وہ منع کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)
نُھِیْتُ = میں منع کیا گیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

ن - ی

نُیَسِّرُ = ہم آسان کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نَیْل = پہنچنا۔ تکلیف پہنچانا۔(مصدر)

(و)

و–ا

وَ = اور۔ (حرف عطف) حرف قسم۔ حرف جر۔

وَابِلٌ = بڑے بوند کی بارش۔

وَاثَقَ = اس نے مضبوط کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

وَاجِفَة = ڈرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

وَاحِد = ایک مرد۔ (اسم عدد۔ مذکر کے لئے)

وَاحِدَة = ایک عورت۔ (اسم عدد۔ مونث کے لئے)

وَادِ = درہ۔ ٹکرا۔ اصل میں وادی تھا)

وَادِیْ = درہ۔ ٹکرا۔ دو پہاڑوں کے درمیان پانی بہنے کی جگہ۔

وَادِ الْمُقَدَّسِ = وہ جگہ جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور اللہ تعالیٰ کی باتیں ہوئی تھیں۔

وَارِث = میراث لینے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ جمع ورثۃ ہے)

وَارِثُوْنَ = وارث ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

وَارِدٌ = پانی پر پہنچنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

وَارِدُوْنَ = پہنچنے والے۔ اترنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

وَازِرَةٌ = بوجھ اٹھانے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

وَاسِع = فراخی والا۔ کشائش والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

وَاسِعَة = فراخ۔ کشادہ۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

وَاصِب = ہمیشہ۔ سخت۔ چمٹنے والا۔ لازم ہونے والا۔

وَاعَدْنَا = ہم نے وعدہ کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

وَاعِظٌ = نصیحت کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

وَاعِظِیْن = نصیحت کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

وَاعِیَة = یاد رکھنے والی نگاہ۔ رکھنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

وَاقِ = بچانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

وَاقِع = گرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

وَاقِعَة = قیامت۔ مصیبت۔ لڑائی۔ (اسم فاعل۔

واحد مونث)

وَالٍ = کارساز- حاکم- حمایتی- نزدیک ہونے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

وَالِدَة = ماں- (اسم فاعل واحد مونث)

وَالِدٌ = باپ- (اسم فاعل- واحد مذکر)

وَالِدَات = مائیں- (اسم جمع) (واحد والدة ہے)

وَالِدَيْن = ماں باپ- (اسم فاعل- تثنیہ مذکر- بحالت نصبی و جری)

وَالِدَانِ = ماں باپ- (ا م فاعل- تثنیہ مذکر- بحالت رفعی)

وَالِدَيَّ = میرے ماں باپ- (اصل میں وَالِدَيْنِ تھا- یائے متکلم کی طرف مضاف ہونے کی وجہ سے "نون" گر گیا-)

وَاهِيَة = بودی- ست ہونے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

وَبَال = عذاب جو برداشت نہ کیا جا سکے-

وَبِيْل = ناگوار- (اسم صفت مشبہ- واحد مذکر)

وَتْر = طاق- طاق نماز- یعنی نماز مغرب و نماز وتر- (اسم واحد- جمع اوتار ہے)

وَتِيْن = دل کی رگ جس کے کٹنے سے آدمی مرجاتا ہے- (اسم واحد- جمع وتنہ ہے)

وَثَاق = قید- باندھنا- (مصدر)

وُثْقٰى = مستحکم- مضبوط- (اسم تفضیل- واحد مونث)

وَجَبَتْ = وہ پڑی- وہ مری- (ماضی- واحد مونث غائب)

وُجْد = مقدور- طاقت-

وَجَدَ = اس نے پایا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

وَجَدَا = دونوں نے پایا- (ماضی- تثنیہ مذکرغائب)

وَجَدْتُّ = میں نے پایا- (ماضی- واحد متکلم)

وَجَدْتُّمْ = تم نے پایا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

وَجَدْنَا = ہم نے پایا- (ماضی- جمع متکلم)

وَجَدُوْا = انہوں نے پایا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

وَجِلَة = ڈرنے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

وَجِلَتْ = وہ ڈری- وہ کپکپائی- (ماضی- واحد مونث غائب)

وَجِلُوْنَ = ڈرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

وُجُوْہ = چہرے۔ منہ۔ (جمع۔ واحد وجہ ہے)

وَجْہٌ = رخ۔ منہ۔ ذات۔ (اسم واحد۔ جمع وجوہ ہے)

وَجْہُ النَّہَار = اول دن۔ (مرکب اضافی)

وِجْہَۃ = قبلہ۔ طرف۔ (اسم ظرف)

وَجَّہْتُ = میں نے منہ کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

وَجِیْہ = خوب صورت۔ بزرگی والا۔ (اسم واحد) (جمع وجھاء ہے)

و—ح

وَحْد = ایک۔ (اسم عدد۔ یہ لفظ ضمیر واحد کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے۔)

وَحْدَہٗ = وہی اکیلا۔ (مرکب اضافی)

وُحُوْش = جنگلی و پہاڑی جانور۔ (جمع۔ واحد وحشی ہے)

وَحْی = حکم و پیغام الٰہی دل میں ڈالنا۔ (مصدر)

وَحِیْد = اکیلا۔ یکتا۔

وَدّ = ایک بت کا نام۔ حضرت ادریس علیہ السلام کے بیٹے کا نام ہے۔ قوم نوح شیطان کے بہکانے سے ان کی صورت کا بت بنا کر پوجتی تھی۔ طوفان کے بعد بنو قضاعہ نے دومۃ الجندل میں رکھا ان کے بعد بنو کلب پوجنے لگے اسلام پھیلتے ہی گم ہو گیا۔ (اسم علم)

وُدّ = محبت۔ دوستی رکھنا۔ (مصدر)

وَدَّ = اس نے چاہا۔ دوست رکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

وَدَّا = دونوں نے دوست رکھا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکرغائب)

وَدَّتْ = اس نے چاہا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

وَدَّعَ = اس نے رخصت کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

وَدْق = بارش۔ برسنا۔ (مصدر)

وَدُّوْا = انہوں نے دوست رکھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

وَدُوْدٌ = دوست رکھنے والا۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔ (مبالغہ۔ واحد مذکر و اسم صفت)

وَرَاء = پیچھے۔ گردا گرد۔ آگے اور پیچھے۔ (اسم ظرف۔ ضد الاضداد)

وَرِثَ = وہ وارث ہوا۔ (ماضی۔ واحد

مذکرغائب)

وَرِثُوْا = وہ وارث ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

وِرْدٌ = پیاسے۔ پانی کو آنے والے۔ (اسم جمع)

وَرَدَ = وہ پانی کو پہنچا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

وَرْدَة = گلابی۔ گلاب کا پھول۔ (اسم جنس)

وَرَدُوْا = وہ وارد ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

وَرِق = سکہ بنائی ہوئی چاندی۔ (جمع۔ واحد وَرِقَة ہے)

وَرَقٌ = پتی۔ تراشا ہوا کاغذ۔ (اسم واحد) (جمع اَوْرَاق ہے)

وَرَقَة = ایک پتا۔ (اسم واحد) (جمع ورقات ہے)

وَرِيْد = رگ جان۔ گردن کی رگ۔ بڑی رگ۔ (اسم واحد) (جمع اوردة و ورد و ورود ہے)

و–ز

وَزر = پناہ کی جگہ۔ (اسم مکان)

وَزر = بچاؤ۔ پہاڑ۔ (مصدر)

وِزْر = بوجھ۔ گناہ۔ (اسم واحد) (جمع اوزار ہے)

وَزن = تولنا۔ (مصدر)

وَزَنُوْا = انہوں نے تول دیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

وَزِيْر = بوجھ اٹھانے والا۔ (اسم واحد) (جمع وزراء ہے)

وَسَط = درمیانہ۔ معتدل۔ (اسم واحد) (جمع اوساط ہے)

وُسْطٰی = درمیانی۔ (اسم تفضیل۔ واحد مونث)

اَلصَّلٰوةُ الْوُسْطٰی = نماز عصر۔ جو نماز سری و جہری کے درمیان ہے بقول بعض پانچوں وقت کی نماز۔ (مرکب توصیفی)

وَسَطْنَ = وہ بیٹھ گئیں۔ وہ گھس گئیں۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

وُسْع = فراغت۔ فراخی۔ (اسم مصدر)

وَسِعَ = وہ کشادہ ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

وَسِعَتْ = وہ فراخ ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

وَسِعْتَ = تو نے سما لیا۔ گھیر لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

وَسَقَ = اس نے سمیٹا۔ جمع کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

وَسْوَاس = اندیشہ بد۔ سنکار۔ نام شیطان جو گناہ پر ابھارتا ہے ۔ برے خیال ڈالنا۔ (اسم واحد۔ جمع وساوس ہے)

وَسْوَسَ = اس نے دل میں وسوسہ ڈالا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

وَسْوَسَة = برا خیال ڈالنا۔ (مصدر)

وَسِيْلَة = ذریعہ۔ دستاویز۔ (اسم واحد۔ جمع وسائل ہے) نام مقام قرب الٰہی جو رسول اللہ ﷺ کو بروز قیامت عطا ہوگا۔

و-ص

وَصّٰى = اس نے وصیت کی۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب) نافع بن عامر نے اوصی پڑھا ہے)

وَصْف = تعریف۔ بات گھڑنا۔(اسم واحد) (جمع اوصاف ہے)

وَصَّلْنَا = ہم نے ملایا۔ ہم نے پے در پے بھیجا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

وَصِيَّة = وصیت، جو مرتے وقت کی جائے۔ (مصدر۔ جمع وَصَایَا)

وَصِيْد = چوکھٹ۔ (جمع وُصُد)

وَصِيْلَة = ملانے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث) جاہلیت میں عادت تھی کہ جو اونٹنی سات بار مادہ بچہ جنتی اور آٹھویں بار نر و مادہ دونوں مل کر جنتی تو اس اونٹنی کو وصیلہ کہتے اور آزاد کردیتے تھے۔ بقول بعض جاہلیت میں یہ رسم تھی کہ اونٹنی کے نر بچے کو بت کے نام پر ذبح کرتے تھے اور مادہ بچہ کو پالتے تھے پھر جب نر و مادہ ہوتے تو دونوں کو رکھ لیتے اس کو وصیلہ کہتے مگر بعد ظہور اسلام یہ سب رسمیں مٹ گئیں۔

وَصَّيْنَا = ہم نے تاکید کی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

وَضَعَ = اس نے رکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

وُضِعَ = وہ رکھا۔ بنایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکرغائب)

وَضَعَتْ = اس نے جنا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

وَضَعْتُ = میں نے جنا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

وَضَعْنَا = ہم نے اتار رکھا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

وَطْأً = نفس کا پامال کرنا۔ (اسم مصدر)

وَطَر = ضرورت۔ حاجت۔ (اسم واحد) (جمع اوطار ہے)

وِعَاء = برتن۔ خرجی۔ (اسم واحد) (جمع اوعیة ہے)

وَعْدٌ = وعدہ- اقرار کرنا- (مصدر)

وَعَدَ = اس نے اقرار کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

وَعَدْتَّ = تو نے اقرار کیا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

وَعَدْنَا = ہم نے وعدہ کیا- (ماضی- جمع متکلم)

وُعِدْنَا = ہم وعدہ دیئے گئے- (ماضی مجہول- جمع متکلم)

وَعَدُوْا = انہوں نے وعدہ کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

وَعَظْتَ = تو نے نصیحت کی- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

وَعِيْد = ڈرانا- عذاب کا وعدہ- (مصدر)

و—ف

وَفّٰی = اس نے پورا دیا- اس نے حق ادا کیا- (ماضی- واحد مذکرغائب)

وِفَاق = موافق- پورا- (مصدر)

وَفْدٌ = وہ جماعت جو اپنی غرض کی خاطر بادشاہ کے ہاں جائے- (اسم واحد- جمع وفود ہے)

وُفِّيَتْ = وہ تمام دی گئی((ماضی مجہول- واحد

و—ل

وُلِدْتُّ = میں جنا گیا- (ماضی- واحد متکلم)

وَلَدْنَ = انہوں نے جنا- (ماضی- جمع مونث غائب)

وَلَّوْا = انہوں نے منہ پھیرا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

وَلُّوْا = تم منہ پھیرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

وَلِي = دوست- حمایتی- (اسم واحد) (جمع اولیاء ہے)

وَلَّيْتَ = تو بھاگا- تو پھرا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

وَلَّيْتُمْ = تم پھرے- تم بھاگے- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

وَلِيْجَة = بھیدی- ولی- دوست- ہمراز-

وَلِيْد = بچہ- چھوٹا لڑکا- (اسم واحد) (جمع ولدان ہے)

وَلِيَ دِيْنِ = اور مجھ کو میرا دین کافی ہے- ”و“ حرف عطف- ”لام“ حرف جار ”ی“ ضمیر متکلم مجرور- خبر متقدم- ”دین“ مضاف- آخر میں ”ی“ ضمیر متکلم حذف ہے- مبتداء موخر- جملہ خبریہ-

و—و

وُوْرِيَ = وہ چھپایا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکرغائب)

وَھَّاب = خوب بخشنے والا- دینے والا- (اسم مبالغہ- واحد مذکر)

وَھَّاج = چمکنے والا- مراد آفتاب- (اسم مبالغہ- واحد مذکر)

وَھَبَ = اس نے بخشا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

وَھَبْتَ = تو نے بخشا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

وَھَبْنَا = ہم نے بخشا- (ماضی- جمع متکلم)

وَھْن = کمزوری- سستی- (مصدر)

وَھَنَ = وہ کمزور ہوئے- (ماضی- واحد مذکر غائب)

وَھَنُوْا = وہ سست ہوئے- (ماضی- جمع مذکر غائب)

و—ی

وَیْکَاَنَّ = تعجب ہے کہ- افسوس ہے کہ- (کلمہ تعجب و زجر ہے- مرکب منع صرف) کسائی نے کہا اس کے معنی ہیں کیا تو نے نہیں دیکھا- ان کے نزدیک یہ مرکب ہے وَیْ- کَ - اَنَّ سے- (جملہ حسرت)اور خلیل کے نزدیک مرکب ہے وَیْ کَاَنَّ سے بعض کے نزدیک مرکب ہے- و- ی- ک- کا خطابی- اَنَّ حرف مشبہ بہ فعل سے اور بعض کے نزدیک وَیْلَکَ مخفف ویلک کا ہے- اَنَّ الگ ہے-

وَیْل = خرابی- عذاب- دوزخ کے ایک میدان کا نام ہے-

(یَا) **وَیْلَتٰی** = ہائے میرے افسوس- (کلمہ حسرت- اصل میں وَیْلَتِیْ یائے متکلم کو الف سے بدل دیا گیا-)

ھ—ا

ہُ ہٗ = وہ مرد- اس کو- (ضمیر مفرد منصوب مذکر غائب- جیسے رَفَعْتُہٗ ضمیر مفرد مجرور مذکر غائب- جیسے لَہٗ)

هَا = اس کو- وہ عورت- (ضمیر منصوب- واحد مونث غائب- ضمیر مجرور- واحد مونث غائب- جیسے لھا اس کے لئے-)

ھَا = خبردار۔ (حرف تنبیہ)

هٰٓؤُلَآءِ = یہ لوگ۔ (اسم اشارہ۔ جمع مذکر/ مونث)

هَآؤُمُ = تم پکڑو۔ تم لو۔ تم آؤ۔ (اسم فعل بمعنی امر۔ جمع مذکر حاضر)

هَاتُوْا = تم لاؤ۔ خلیل کے نزدیک اٰتُوْا تھا الف کو "ہ" سے بدل دیا۔(اسم فعل)

هَاتَیْنِ = یہ دو عورتیں۔ (اسم اشارہ تثنیہ مونث)

هَاجَرَ = اس نے ہجرت کی۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

هَاجَرْنَ = انہوں نے ہجرت کی۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

هَاجَرُوْا = انہوں نے ہجرت کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

هَادُوْا = وہ یہودی ہوئے۔ انہوں نے توبہ کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

هَادِیْ = راہ بتانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

هٰذَا = یہ مرد۔ (اسم اشارہ مذکر کے لئے)

هٰذَانِ = یہ دو مرد۔ (اسم اشارہ تثنیہ کے لئے)

هٰذِهٖ = یہ عورت۔ (اسم اشارہ واحد مونث کے لئے)

هَارٍ = گرنے والا۔ منہدم ہونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

هَارُوْتَ = اس فرشتے کانام ہے جو ماروت فرشتے کے ساتھ بابل شہر میں اترے تھے۔

هَارُوْن = حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بھائی کانام ہے۔ (اسم علم)

هٰكَذَا = ایسا ہے۔ اسی طرح۔ (اسم کنایہ)

هَالِک = ہلاک ہونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

هَالِكِيْنَ = ہلاک ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصبی وجری)

هَامَان = فرعون کے وزیر کانام ہے۔ دونوں کافر تھے۔

هَامِدَة = دبی ہوئی بے گھاس کی زمین۔ سوکھی گھاس۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)(جمع ھوامد ہے)

هَاوِيَة = گرنے والی۔ گڑھا۔ دوزخ کے نیچے کا طبقہ جو منافقوں کی جگہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو بچائے۔ آمین۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

هٰهُنَا = یہاں۔ اس جگہ۔ (اسم ظرف مکان)

ھ ۔ ب

هَبْ = تو دے۔ تو عطا کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

هَبَاء = غبار- گرد- (اسم واحد) (جمع اهباء ہے)

هَجَر = چھوڑنا- پریشان بات کہنا- (مصدر)

هَدًّا = دھم سے گر جانا- توڑنا- ویران کرنا- (مصدر)

هُدٰی = راہنمائی- راہ بتانا- (مصدر)

هَدٰی = اس نے راہ بتائی- (ماضی- واحد مذکرغائب)

هِدَايَة = راہ دکھلانا- (مصدر)

هُدِّمَتْ = وہ گرائی گئی- (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)

هُدْنَا = ہم نے رجوع کیا- ہم نے توبہ کی- (ماضی- جمع متکلم)

هُدُوْا = وہ راہ بتائے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر غائب)

هُدهُد = سلیمانی چڑیا- ہد ہد- جس کے سر پر تاج ہوتا ہے- (اسم علم)

هَدْی = قربانی کا جانور- جو مکہ کو بھیجتے ہیں- (اسم واحد) (جمع هدی ہے)

هُدِیَ = وہ راہ بتایا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکرغائب)

هَدَیْتَ = تو نے راہ بتائی- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

هَدِيَّة = تحفہ جو دوست کو دوست بھیجتے ہیں- (اسم واحد) (جمع هدایا ہے)

هَدَيْنَا = ہم نے راہ بتائی- (ماضی- جمع متکلم)

هٰذَا = یہ- اس- (اسم اشارہ -واحد مذکرغائب)

هَرْب = بھاگنا- (مصدر)

هَزْل = بیہودہ بات- ہنسی کی بات- (مصدر)

هَزَمُوْا = وہ بھاگے- (ماضی- جمع مذکر غائب)

هُزُوٌ = وہ جس سے مذاق کیا جائے- (مصدر بمعنی مفعول)

هُزِّیْ = تو حرکت دے- تو ہلا دے- (امر- واحد مونث حاضر)

هَشِيْمٌ = بھوسہ- سوکھی گھاس- روندی ہوئی- (مصدر بمعنی مفعول)

هَضْم = حق کم کرنا۔ حق توڑنا۔ (مصدر)

هَضِيْم = ٹوٹا ہوا۔ کلی۔ نرم و نازک چیز۔ (مصدر بمعنی مفعول)

هـ ــ ل

هَلْ = بے شک۔ کیا۔ آیا۔ (حرف استفہام و حرف تحقیق)

هَلَكَ = وہ ہلاک ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

هَلُمَّ = تم آؤ۔ تم لے آؤ۔ (اسم فعل۔ امر)

هَلُوْع = بے صبرا۔ لالچی۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

هـ ــ م

هُمْ = وہ سب مرد۔ (ضمیر جمع مذکر غائب)

هَمَّ = اس نے ارادہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

هُمَا = وہ دو مرد یا دو عورتیں۔ (اسم ضمیر۔ تثنیہ مذکر غائب)

هَمَّاز = بہت عیب جوئی کرنے والا۔ (اسم مبالغہ۔ واحد مذکر)

هَمَّتْ = اس نے ارادہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

هَمَزَاتٌ = وسوسے۔ (اسم جمع) (واحد همز ہے)

هُمَزَة = اشارہ چشم سے حقارت کرنے والا۔ بد کہنے والا۔ (اسم مبالغہ۔ واحد مذکر)

هَمْس = نرم و آہستہ آواز۔ (مصدر)

هَمُّوْا = انہوں نے ارادہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

هُنَّ = وہ سب عورتیں۔ (ضمیر جمع مونث غائب)

هُنَالِكَ = وہاں۔ اس وقت۔ (اسم اشارہ بعید اورلام زائد اور کاف ضمیر حاضر مفتوح یا مکسور سے مرکب ہے۔)

هَنِيْئٌ = بخوبی ہضم ہونے والا۔ خوش ہضم۔ (صفت مشبہ۔ واحد مذکر)

هـ ــ و

هُوَ = وہ مرد۔ (ضمیر واحد مذکرغائب)

هَوٰی = وہ گرا۔ نفس۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

هَوَاء = خالی۔ (اسم واحد و جمع یکساں)

هَوٰی = خواہش نفس۔ (واحد۔ جمع اَهْوَاء)

هُوْد = ایک پیغمبر کانام ہے۔

هُوْد = یہودی قوم۔

هُوْن = ذلت- خواری-

هَوْن = وقار- آہستہ-

هِیَ = وہ عورت- (اسم ضمیر واحد مونث غائب)

هَیِّ ءْ = تیار کر- (اسم فعل بمعنی امر- واحد مذکر حاضر)

هَیْئَة = شکل- صورت-

هَیْتَ لَکَ = آؤ- تو آ جا- (اسم فعل)

هِیْم = پیاسے اونٹ- (جمع- واحد اَهْیَمُ ہے)

هَیِّنٌ = آسان- (صفت مشبہ)

هِیَه = وہ عورت- آخر میں "ہ" سکتہ زائد ہے- (اسم اشارہ- واحد مونث)

هَیْهَاتَ = بعید ہے- دور ہے- (اسم فعل بمعنی بَعُدَ دور ہوا-

(ی)

ی - ا

ی = مجھ کو- میرا- (اسم ضمیر) ضمیر متکلم کبھی فعل کے آخر میں آتی ہے جیسے کہ ضَرَبَنِیْ اس نے مجھ کو مارا- کبھی اسم پر جیسے ثَوْبِیْ میرا کپڑا- کبھی حذف ہوجاتی ہے اور کسرہ ماقبل دلالت کے لئے رہ جاتا ہے- جیسے یَا عِبَادِ اے میرے بندے-

یَا = اے- (حرف ندا قریب و بعید اسم منادی پر آتا ہے-) مگر اَلاَ یَا اسْجُدُوْا میں منادی محذوف ہے-

یَا اَیَّتُهَا = اے- (حرف ندا برائے مونث معرف باللام)

یَا اَیُّهَا = اے مرد- (حرف ندابرائے مذکر معرف باللام)

(لَاَ) یَاْبَ = نہ انکار کرے- (فعل نہی- واحد مذکر غائب)

یَابِس = سوکھا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

یَابِسَاتٌ = سوکھے- (اسم جمع مونث- واحد یَابِسَةٌ ہے)

(لَاَ) یَأْتَلِ = وہ نہ قسم کھائے- (نہی- واحد مذکرغائب) اصل میں یَاتَلِیْ تھا "ی" گر گئی-

یَأْت = وہ آئے گا- وہ لائے گا- (مضارع مجزوم- واحد مذکر)

يَأْتِيْ = وہ آتا ہے۔ وہ آئے گا۔ وہ آئے۔ بصورت متعدی وہ لاتا ہے۔ وہ لائے گا۔

(لَمْ) يَأْتِ = وہ نہیں آیا۔ نہیں معلوم ہوا۔ (نفی جحد۔ واحد مذکر غائب)

يَاتَمِرُوْنَ = وہ مشورہ کرتے ہیں یا کریں گے (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَاتُوْنَ = سب مرد آتے ہیں یا آئیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمَّا) يَأْتِ = ابھی تک نہیں آیا۔ (نفی جحد۔ واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يَاتِ = وہ نہیں آیا۔ (مضارع نفی جحد۔ واحد مذکرغائب)

يَأْتُوْا = وہ آئیں گے۔ وہ آ جائیں۔ (مضارع منصوب و مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

يَأْتِيَانِ = وہ دو مرد آتے ہیں۔ وہ دو مرد آئیں گے۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکرغائب)

(لَمْ) يَأْتُوْا = وہ نہیں آئے۔ وہ نہیں لائے۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

يَأْتِيْنَ = وہ سب عورتیں آتی ہیں یا آئیں گی۔ (جبکہ صلہ "با" نہ ہو اور "ب صلہ" وہ لاتی ہیں۔ مضارع۔ جمع مونث غائب)

يَأْتُوْن = وہ آتے ہیں۔ وہ حاضر ہوتے ہیں۔ وہ ادا کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَ) يَأْتِيَنَّ = وہ ضرور آئے گا۔ (مضارع بالام تاکید و نون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)

يَأْتِيَنَّ = وہ آ جائے۔ (مضارع بانون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)

يَاجُوْجُ = اولاد یافث بن نوح علیہ السلام سے ماجوج کے ساتھی کا نام ہے۔(اسم علم)

(لِ) يَأْخُذُوْا = چاہئے کہ لے لیں۔ (امر۔ جمع مذکر غائب)

يَاخُذُ = وہ لیتا ہے۔ وہ پکڑتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَأْخُذُوْا = وہ لے لیں۔ وہ پکڑیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَاخُذُوْنَ = وہ لیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُؤَخِّرُ = ڈھیل دے گا۔ مہلت دے گا۔ تاخیر کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُؤَدِّيْ = وہ پہنچاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَاذَنُ = وہ حکم کرتا ہے۔ وہ حکم کرے گا۔ وہ خبر کرتا ہے۔ وہ خبر کرے گا۔ وہ اجازت دیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يٰسٓ = حروف مقطعات۔ قرآن شریف کی سورہ کا نام۔

يَيْئَسْ = وہ ناامید ہوا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَئِسْنَ = وہ ناامید ہوئیں۔ آس توڑی۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

یَئِسُوْا = وہ ناامید ہوئے۔ آس توڑی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

یَافِکُوْنَ = وہ تہمت لگاتے ہیں یالگائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَاقُوْت = نام جواہر جو اکثر سرخ۔ کوئی سفید۔ کوئی زرد اور کوئی کبود ہوتا ہے مگر سرخ عمدہ ہوتا ہے اور سفید نایاب ہے۔ ایک قیمتی پتھر۔ (اسم واحد)(جمع یَوَاقِیْتُ ہے)

یَاکُلُ = وہ کھاتاہے یا کھائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(کَانَا) یَاکُلاَنِ = وہ دونوں کھاتے تھے۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکرغائب)

یَاکُلْنَ = وہ سب کھا جائیں گی۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)

یَاْکُلُوْا = وہ کھائیں۔ (مضارع مجزوم و منصوب۔ جمع مذکر غائب)

یَاکُلُوْنَ = وہ کھاتے ہیں یا کھائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَالَمُوْنَ = وہ تکلیف اٹھاتے ہیں۔ وہ بے آرام ہوتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَاْلُوْنَ = وہ کم کرتے ہیں۔ وہ کوتاہی کرتے ہیں۔(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَالَیْتَهَا = اے کاش کیا اچھا ہوا ہوتا کسی طرح وہی ہوتی۔ یعنی موت یا قیامت۔ (کلمہ حسرت۔ یہ مرکب ہے حرف ندا، حرف تمنی اور ضمیر مونث سے)

یَاْمُرُ = وہ حکم کرتا ہے یا کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَاْمُرُوْنَ = وہ حکم کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَاْمَنُ = وہ امن میں ہوتا ہے۔ بے خوف ہوتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَاْمَنُوْا = وہ بے خوف ہوجائیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب۔ منصوب ہونے کی وجہ سے "نون" گرا ہوا ہے۔)

(لَمْ) یَاْنِ = ابھی وقت نہیں آیا۔ "ی" بحالت جزمی گر گئی۔ (مضارع نفی جحد۔ واحد مذکرغائب)

(لَا) یَؤُدُهٗ = وہ نہیں تھکاتی اس کو۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَأُوْسٌ = ناامید ہونے والا۔ (اسم مبالغہ۔ واحد مذکر)

یُؤَیِّدُ = وہ مدد کرتا ہے۔ وہ قوت دیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُبَایِعْنَ = وہ اقرار کرتی ہیں یا کریں گی۔ وہ

بیعت کرتی ہیں یا کریں گی- (مضارع- جمع مونث غائب)

يُبَايِعُوْنَ = وہ اقرار کرتے ہیں- بیعت کرتے ہیں- خرید و فروخت کرتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

(مَنْ) يَبْتَغِ = جو کوئی تلاش کرے- جو کوئی چاہے- (مضارع- واحد مذکرغائب- مجزوم)

يَبْتَغُوْنَ = وہ چاہتے ہیں یا چاہیں گے- وہ ڈھونڈھتے ہیں یا ڈھونڈیں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

(لَ) يُبَتِّكُنَّ = وہ ضرور ضرور کاٹیں گے- (مضارع بانون ثقیلہ- جمع مذکر غائب)

يُبَتِّكُنَّ = وہ ضرور کاٹیں گے- وہ چیرتے ہیں- وہ چیریں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

يَبْتَلِيْ = وہ آزماتا ہے- وہ آزمائے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

يَبُثُّ = وہ پراگندہ کرتا ہے یا پراگندہ کرے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

يَبْحَثُ = وہ کریدتا ہے یا کریدے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

يَبْخَسُ = وہ کم کرتا ہے یا کم کرے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

يُبْخَسُوْنَ = وہ کم کئے جاتے ہیں یاکم کئے جائیں گے- (مضارع مجہول- جمع مذکر غائب)

يَبْخَلُ = وہ بخل کرتا ہے یا بخل کرے گا- (مضارع- واحد مذکر غائب)

يَبْخَلُوْنَ = وہ بخل کرتے ہیں- وہ بخل کریں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يُبْدِ = اس نے ظاہر نہیں کیا- (نفی جحد- واحد مذکرغائب)

يُبْدِلُ = وہ بدل کرتا ہے یا بدل کرے گا-(مضارع- واحد مذکرغائب)

يُبْدَلُ = وہ بدل کیا جاتا ہے یا بدل کیا جائے گا- (مضارع مجہول- واحد مذکرغائب)

يُبَدَّلُ = وہ تبدیل کیا جاتا ہے- (مضارع مجہول- واحد مذکر غائب)

يُبَدِّلُ = وہ عوض دیتا ہے یا عوض دے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

(لَ) يُبَدِّلَنَّ = وہ ضرور ضرور بدل دے گا- (مضارع لام تاکید بانون ثقیلہ- واحد مذکر غائب)

يُبَدِّلُوْنَ = وہ بدل دیتے ہیں- وہ بدل دیں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

يُبْدُوْنَ = وہ ظاہر کرتے ہیں یا ظاہر کریں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

يُبْدِئُ = شروع کرتا ہے یا شروع کرے گا- ازسرنو پیدا کرتا ہے یا کرے گا-(مضارع- واحد مذکرغائب)

يُبْدِ = وہ ظاہر کردے- (مضارع مجزوم- واحد

مذکر غائب)
(لاَ) یُبْدِیْنَ = وہ نہ ظاہر کریں۔ (مضارع نہی۔ جمع مونث غائب)
یَبْسٌ = خشک۔ (صفت مشبہ)
یَبَسَ = وہ خشک ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)
یَبْسُطُ = وہ کشادہ کرتا ہے یا کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)
یَبْسُطُوْا = وہ پھیلائیں۔ وہ بڑھائیں۔ (مضارع منصوب و مجزوم۔ جمع مذکر غائب)
یُبَشِّرُ = وہ خوشخبری دیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)
یُبْصِرُ = وہ دیکھتا ہے یا دیکھے گا۔ وہ دکھلاتا ہے یا دکھلائے گا۔(مضارع۔ واحد مذکرغائب)
یُبْصِرُوْنَ = وہ دیکھتے ہیں۔ وہ دیکھیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یُبَصَّرُوْنَ = وہ دکھلائے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)
(لَ) یُبَطِّئَنَّ = وہ ضرور دیر کرتا ہے یا کرے گا۔ (مضارع بانون و لام تاکید ثقیلہ۔ واحد مذکرغائب)
یَبْطِشُ = وہ سخت پکڑتا ہے یا پکڑ لے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)
یَبْطِشُوْنَ = وہ پکڑتے ہیں یا پکڑیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُبْطِلُ = وہ باطل کرتا ہے یا کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)
(لَنْ) یَبْعَثَ = وہ ہرگز نہیں اٹھائے گا۔ (مضارع نفی تاکید بہ لن ناصبہ - واحد مذکرغائب)
یُبْعَثُوْنَ = وہ اٹھائے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)
(لَنْ) یُبْعَثُوْا = ان کو ہرگز نہیں اٹھایا جائے گا۔ (مضارع منفی مجہول۔ منفی موکد)
یَبْغُوْنَ = وہ بغاوت کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
(لَ) یَبْعَثَنَّ = وہ ضرور بھیجے گا۔ (مضارع موکد بہ لام تاکید و بانون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)
یَبْغِیْ = وہ حد سے گزرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)
(لاَ) یَبْغِیَانِ = دونوں زیادتی نہیں کرتے یا نہیں کریں گے۔ (مضارع نفی۔ تثنیہ مذکرغائب)
یَبْقٰی = وہ باقی رہے گا۔ وہ ہمیشہ باقی رہے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)
یَبْکُوْنَ = وہ روتے ہیں یاروئیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
(لِ) یَبْکُوْا = چاہئے کہ وہ روئیں۔ (امر۔ جمع مذکر غائب)
یَبْلٰی = وہ پرانا ہوتا ہے۔ وہ پرانا ہوگا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُبْلِسُ = وہ ناامید ہوتا ہے یا ہوگا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

(حَتّٰی) یَبْلُغَ = وہ پہنچے- (مضارع منصوب- واحد مذکرغائب)

یَبْلُغَنَّ = ضرور پہنچ جائے- (مضارع بانون ثقیلہ- واحد مذکر غائب)

یَبْلُغَا = وہ دونوں پہنچ جائیں- (مضارع- تثنیہ مذکرغائب)

(لَمْ) یَبْلُغُوْا = وہ نہیں پہنچے- (مضارع نفی جحد- جمع مذکر غائب)

یُبَلِّغُوْنَ = وہ پہنچاتے ہیں یا پہنچائیں گے- (مضارع- جمع مذکرغائب)

یَبْلُوْ = وہ آزماتاہے- وہ آزمائے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

(لَ) یَبْلُوَنَّ = وہ ضرور آزمائے گا- (مضارع بالام تاکید و نون ثقیلہ- واحد مذکر غائب)

(لِ) یُبْلِیَ = تاکہ وہ آزمائش کرے- (مضارع- واحد مذکرغائب- ناصب با لام "کَیْ")

یَبُوْرُ = وہ خراب ہوگا- وہ ہلاک ہوگا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُبَیِّتُوْنَ = وہ رات کو مشورہ کرتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یُبَیِّنُ = وہ اچھی طرح بیان کرتا ہے- وہ اچھی طرح بیان کرے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَبِیْتُوْنَ = وہ رات گزارتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

(لَ) یُبَیِّنَنَّ = وہ ضرور بیان کرے گا- (مضارع- بالام تاکیدنون ثقیلہ- واحد مذکر غائب)

ی — ت

یَتَاَخَّرُ = وہ پیچھے رہتاہے یا رہے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَتَامٰی = بے باپ کے لڑکے اور لڑکیاں- (اسم جمع)(واحد یَتِیْم ہے)

(لَمْ) یَتُبْ = اس نے توبہ نہیں کی- (نفی جحد- مذکر غائب)

یَتَبَدَّلُ = وہ تبدیل کرتا ہے- وہ بدل ڈالے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

(لِ) یُتَبِّرُوْا = تاکہ وہ ہلاک کریں- (مضارع- جمع مذکر غائب- لام "کَیْ" کی وجہ سے "نون" گر گیا-)

یَتَّبِعُ = وہ پیروی کرتاہے- وہ پیروی کرے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَتْبَعُ = وہ پیچھے آئے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُتَّبَعُ = وہ پیروی کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا- (مضارع مجہول- واحد مذکرغائب)

(لَا) یُتْبِعُوْنَ = وہ نہیں پیچھے لاتے-(مضارع

نفی- جمع مذکر غائب)

یَتَّبِعُوْنَ = وہ پیروی کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَتَبَوَّءُ = وہ جگہ پکڑتا ہے یا پکڑے گا۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)

یَتَبَیَّنُ = وہ ظاہر ہو جائے۔ (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَتَجَرَّعُ = وہ گھونٹ گھونٹ پیتا ہے یا پیے گا۔ (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَتَجَنَّبُ = وہ اجتناب کرتا ہے۔ وہ بچتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَتَحَاجُّوْنَ = وہ آپس میں جھگڑیں گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَتَحَاکَمُوْا = وہ فیصلہ چاہتے ہیں یا چاہیں گے۔ (مضارع منصوب- جمع مذکر غائب)

یَتَخَافَتُوْنَ = وہ چپکے چپکے کہتے ہیں۔ وہ چپکے چپکے کہیں گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَتَخَبَّطُ = وہ دیوانہ بنا دیتا ہے یا بنائے گا۔ (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَتَّخِذُ = وہ اختیار کرے۔ وہ بنائے۔ وہ پکڑتا ہے۔ وہ بناتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)

(لَمْ) یَتَّخِذْ = اس نے نہیں پکڑا۔ (مضارع نفی جحد- واحد مذکرغائب)

یَتَّخِذُوا = وہ اختیار کریں۔ (مضارع منصوب و مجزوم- جمع مذکر غائب)

یَتَّخِذُوْنَ = وہ پکڑتے ہیں یا پکڑیں گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

(لَمْ) یَتَّخِذُوْا = انہوں نے اختیار نہیں کیا۔ (نفی جحد- مذکر غائب)

یَتَخَطَّفُ = وہ اچک لے جاتا ہے یا لے جائے گا۔ (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُتَخَطَّفُ = وہ اچک لیا جاتا ہے یا لیا جائے گا۔ (مضارع مجہول- واحد مذکرغائب)

(اَنْ) یَتَخَلَّفُوْا = یہ کہ وہ پیچھے رہیں۔ (مضارع منصوب- جمع مذکر غائب)

یَتَخَیَّرُوْنَ = وہ پسند کرتے ہیں۔ وہ پسند کریں گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَتَدَبَّرُوْنَ = وہ سوچتے ہیں۔ وہ سوچیں گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

تَتَذَکَّرُ = وہ نصیحت پکڑتا ہے۔ وہ نصیحت پکڑے گا۔ (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَتَذَکَّرُوْنَ = وہ نصیحت مانتے ہیں۔ وہ نصیحت مانیں گے۔(مضارع- جمع مذکر غائب)

تَتَذَکَّرُ = وہ نصیحت پکڑتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)

(لَنْ) یَّتِرَ = وہ ہرگز کم نہیں کرے گا۔ (مضارع نفی موکد معلوم بالن ناصب- واحد مذکرغائب)

(اَنْ) یَتَرَاجَعَا = وہ دونوں آپس میں رجوع کرلیں۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکرغائب۔ ان کی وجہ سے "نون" گرا ہوا ہے۔)

یَتَرَبَّصُ = وہ انتظار کرتاہے۔ وہ انتظار کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَتَرَبَّصْنَ = وہ انتظار کریں۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب۔ بمعنی امر)

یَتَرَبَّصُوْنَ = وہ انتظار کرتے ہیں یا کریں گے۔ امیدرکھتے ہیں یارکھیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَتَرَدَّدُوْنَ = وہ بھٹکتے ہیں یا بھٹکیں گے۔ وہ پھرتے ہیں یا پھریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَتَرَقَّبُ = وہ راہ دیکھتا ہے۔ وہ انتظار کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُتْرَكُ = وہ چھوڑ دیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

(اَنْ) یُتْرَكُوْا = وہ چھوڑ دیئے جائیں گے (مضارع۔ جمع مذکر غائب۔ با "ان" ناصبہ۔)

یَتَزَكّٰی = وہ پاک ہوتا ہے یا ہو گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَتَسَآءَلُوْا = وہ آپس میں پوچھیں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

یَتَسَآءَلُوْنَ = وہ آپس میں پوچھتے۔ آپس میں پوچھیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَتَسَلَّلُوْنَ = وہ آنکھ بچا کر نکل جاتے ہیں یا نکل جائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) یَتَسَنَّهْ = وہ نہیں بدمزہ ہوا۔ وہ باسی نہیں ہوا۔ (مضارع نفی جحد۔ واحد مذکرغائب) (اصل میں یَتَسَنَّنْ تھا آخر کا "ن" خلاف قیاس "ہ" سے بدل گیا۔

یَتَضَرَّعُوْنَ = وہ گڑگڑاتے ہیں یاگڑگڑائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(اَنْ) یَتَطَهَّرُوْا = یہ کہ وہ اچھی طرح پاک ہوں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَتَطَهَّرُوْنَ = وہ خوب پاک ہوتے ہیں۔ وہ خوب پاک ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَتَعَارَفُوْنَ = وہ آپس میں پہچانتے ہیں۔ وہ آپس میں پہچانیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَتَعَدَّ = وہ حد سے گزرتاہے۔ وہ حد سے گزرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَتَعَلَّمُوْنَ = وہ سیکھتے ہیں یا سیکھیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَتَغَامَزُوْنَ = وہ آنکھ سے آپس میں کنایہ کرتے ہیں۔ وہ حقارت سے دیکھتے ہیں۔ وہ حقارت سے دیکھیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) یَتَغَیَّرْ = وہ نہیں متغیر ہوا۔ نہیں بدلا۔

(مضارع نفی جحد- واحد مذکر غائب)

یَتَفَجَّرُ = وہ جاری ہوتا ہے یا ہوگا۔
(مضارع- واحد مذکرغائب)

(اَنْ) **یَتَفَرَّقَا** = یہ کہ وہ دونوں جدا ہوں۔
(مضارع- تثنیہ مذکر غائب)

یَتَفَرَّقُوْنَ = وہ منتشر ہوتے ہیں- وہ جدا ہوں گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

(اَنْ) **یَتَفَضَّلَ** = وہ فضیلت حاصل کرے۔
(مضارع منصوب- واحد مذکرغائب)

یَتَفَطَّرْنَ = وہ پھٹ پڑیں- (مضارع- جمع مونث غائب)

(لِ) **یَتَفَقَّهُوْا** = تاکہ وہ سمجھ پیدا کریں۔
(مضارع منصوب- جمع مذکر غائب)

یَتَفَکَّرُوْنَ = وہ غور و فکر کرتے ہیں- وہ غور و فکر کریں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

(لَمْ) **یَتَفَکَّرُوْا** = انہوں نے غور نہیں کیا۔
(نفی جحد- جمع مذکر غائب)

یَتَفَیَّؤُا = وہ ڈھلتا ہے- وہ رجوع کرتا ہے۔
(مضارع- واحد مذکرغائب)

یَتَقَبَّلُ = وہ قبول کرتا ہے یا کرے گا۔
(مضارع- واحد مذکرغائب)

(لَنْ) **یُتَقَبَّلَ** = ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔
(مضارع مجہول منفی موکد- واحد مذکرغائب)

(لَمْ) **یُتَقَبَّلْ** = نہیں قبول کیا گیا- (مضارع مجہول منفی جحد- واحد مذکر غائب)

(اَنْ) **یَتَقَدَّمَ** = یہ کہ وہ آگے بڑھے۔
(مضارع- واحد مذکرغائب)

یَتَّقُوْنَ = وہ بچتے ہیں- وہ بچیں- وہ ڈریں۔
(مضارع- جمع مذکر غائب)

یَتَّقِیْ = وہ پرہیز کرتا ہے یا کرے گا۔
(مضارع- واحد مذکرغائب)

یَتَّکِئُوْنَ = وہ تکیہ لگاتے ہیں یالگائیں گے۔
(مضارع- جمع مذکر غائب)

یَتَکَبَّرُوْنَ = وہ تکبر کرتے ہیں- وہ تکبر کریں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَتَکَلَّمُ = وہ بات کرتا ہے یا کرے گا۔
(مضارع- واحد مذکرغائب)

یَتَکَلَّمُوْنَ = وہ بات کرتے ہیں یا کریں گے۔
(مضارع- جمع مذکر غائب)

یُتْلٰی = وہ پڑھا جاتا ہے- وہ پڑھا جائے گا۔
(مضارع مجہول- واحد مذکرغائب)

یَتَلَاوَمُوْنَ = وہ آپس میں ملامت کرتے ہیں یا کریں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

(فَ + لِ) **یَتَلَطَّفْ** = چاہئے کہ وہ نرمی برتے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَتَلَقّٰی = وہ لیتا ہے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَتْلُوْا = وہ پڑھتاہے یا پڑھے گا- (تلاوۃ

سے- مضارع- واحد مذکرغائب)

يَتْلُوْا = وہ پیچھے آتا ہے- (تَلاَ سے- مضارع- واحد مذکر غائب)

يَتْلُوْنَ = وہ پڑھتے ہیں یا پڑھیں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

يُتِمُّ = وہ تمام کرتا ہے- وہ پورا کرے گا-(مضارع- واحد مذکرغائب)

(اَنْ) **يَتَمَاسَّا** = دونوں آپس میں چھوئیں- جماع کریں- (مضارع- تثنیہ مذکرغائب)

يَتَمَتَّعُوْنَ = وہ فائدہ لیتے ہیں یا لیں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

يَتَمَتَّعُوْا = وہ فائدہ اٹھائیں- (مضارع مجزوم- جمع مذکر غائب)

يَتَمَطّٰى = وہ اکڑتا ہے- وہ اتراتاہے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

(لَنْ) **يَتَمَنَّوْا** = وہ ہرگز آرزو نہیں کریں گے- (مضارع نفی موکد بالن ناصبہ- جمع مذکر غائب)

(لاَ) **يَتَمَنَّوْنَ** = نہ وہ آرزو کریں گے- (مضارع منفی- جمع مذکر غائب)

يَتَنَاجَوْنَ = وہ کان میں سرگوشیاں کرتے ہیں یا کریں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

يَتَنَازَعُوْنَ = وہ آپس میں جھگڑتے ہیں- وہ آپس میں جھگڑیں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

يَتَنَافَسُوْنَ = وہ خواہش کرتے ہیں- وہ خواہش کریں گے- وہ رغبت کرتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

يَتَنَاهَوْنَ = وہ آپس میں منع کرتے ہیں- وہ باز آتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

يَتَنَزَّلُ = وہ اترتا ہے یا اترے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

يَتَوَارٰى = وہ چھپتا ہے یا چھپے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

يَتُوْبُ = وہ توبہ کرتا ہے یا کرے گا- وہ رجوع کرتا ہے(مضارع- واحد مذکرغائب)

(لِ) **يَتُوْبُوْا** = وہ توبہ کریں- (امر- جمع مذکر غائب)

يَتُوْبُوْنَ = وہ توبہ کرتے ہیں- وہ توبہ کریں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

يَتَوَفّٰى = وہ پورا لیتا ہے- وہ پورا لے گا- وہ قبض کرے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

يُتَوَفّٰى = وہ پورا لیا جاتاہے- وہ قبض کر لیا جائے گا- (مضارع مجہول- واحد مذکرغائب)

يُتَوَفَّوْنَ = وہ اٹھا لئے جائیں- ان کی جان قبض کر لی جائے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

يَتَوَكَّلُ = وہ بھروسہ کرتا ہے- وہ بھروسہ کرے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

يَتَوَكَّلُوْنَ = وہ بھروسا کرتے ہیں یا کریں

گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَتَوَلّٰی = وہ پیٹھ پھیرتا ہے یا پھیرے گا۔ دوست بناتا ہے یا دوست بنائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(مَنْ) **یَتَوَلَّ** = جو کوئی پیٹھ پھیرے۔(واحد مذکر غائب۔ مجزوم)

یَتَوَلَّوْنَ = وہ دوست بناتے ہیں۔ وہ پیٹھ پھیرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَتَوَلَّوْ = وہ پیٹھ پھیریں گے۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

یَتِیْم = نابالغ بچہ جس کا باپ مرجائے۔ (اسم واحد) (جمع یتامی ہے)

یَتِیْمَیْنِ = بے باپ کے دو لڑکے۔ (اسم تثنیہ) (واحد یَتِیْم اور جمع یتامی ہے۔ بحالت نصبی وجری)

یَتِیْهُوْنَ = وہ حیران پھریں گے۔ وہ پریشان ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

ی — ث

یُثَبِّتُ = وہ ثابت رکھتا ہے۔ وہ قائم رکھتاہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُثْبِتُ = وہ برقرار رکھتا ہے۔ وہ باقی رکھتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لِ) **یُثْبِتُوْا** = تاکہ وہ قید کریں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب۔ منصوب کی وجہ سے "نون" گر گیا۔)

(لِ) **یُثْخِنَ** = تاکہ وہ خون ریزی کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب۔ منصوب بوجہ لام "کَیْ")

یَثْرِبُ = نبی اکرم ﷺ کی تشریف آوری سے پہلے مدینہ منورہ کا نام تھا۔ بعد ازاں مدینہ منورہ کو اس نام سے پکارنا منع کردیا گیا۔

(اَن) **یَثْقَفُوْا** = اگر وہ پائیں۔ (مضارع۔ اَنْ کی وجہ سے مجزوم ہے۔ جمع مذکر غائب)

یَثْنُوْنَ = وہ دوہرے کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

ی — ج

یُجَادِلُ = وہ جھگڑتا ہے۔ وہ جھگڑے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُجَادِلُوْنَ = وہ جھگڑتے ہیں۔ وہ جھگڑیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُجَارُ = وہ پناہ دیا جاتا ہے۔ وہ پناہ دیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

یُجَاوِرُوْنَ = وہ نزدیک ہوں گے۔ وہ ہمسایہ ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکرغائب)

یَجْئَرُوْنَ = وہ چلائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُجَاهِدُ = وہ جہاد کرتا ہے یا جہاد کرے گا۔

(مضارع- واحد مذکرغائب)

یُجَاهِدُوْنَ = وہ لڑائی کرتے ہیں یا لڑائی کریں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

(اَنْ) **یُجَاهِدُوْا** = یہ کہ وہ جہاد کریں- (مضارع- جمع مذکر غائب- منصوب بوجہ "اَنْ")

یُجْبٰی = وہ کھنچا جاتا ہے- وہ کھنچا جائے گا- (مضارع مجہول- واحد مذکرغائب)

(لَا) **یُجِبْ** = وہ نہ قبول کرے-(مضارع- مجزوم بوجہ لام نہی- واحد مذکر غائب)

یَجْتَبِیْ = وہ چھانٹ لیتا ہے- (مضارع- واحد مذکر غائب)

یَجْتَنِبُوْنَ = وہ بچتے ہیں- وہ پرہیز کرتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَجْحَدُ = وہ انکار کرتا ہے- وہ انکار کرے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَجْحَدُوْنَ = وہ انکار کرتے ہیں- وہ انکار کریں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَجِدُ = وہ پاتا ہے- وہ پائے گا- (مضارع- واحد مذکر غائب)

یَجِدُوْنَ = وہ پاتے ہیں- وہ پائیں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

(لَمْ) **یَجِدْ** = اس نے نہیں پایا- (نفی جحد- واحد مذکر غائب)

(وَلْ) **یَجِدُوْا** = چاہئے کہ وہ معلوم کریں- (مضارع مجزوم بوجہ لام- امر- جمع مذکر غائب)

(لَمْ) **تَجِدُوْا** = تم نہ پاؤ-(مضارع مجزوم بوجہ لَمْ - جمع مذکر حاضر)

(لَنْ) **یَجِدُوْا** = وہ ہرگز نہیں پائیں گے- (مضارع- نفی موکد معلوم منصوب بوجہ لَنْ - جمع مذکر غائب)

(لِ) **یَجِدُوْا** = چاہئے کہ وہ پائیں- (مضارع بمعنی امر- جمع مذکر غائب)

یَجُرُّ = وہ کھینچتا ہے- وہ کھینچے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُجِرْ = وہ پناہ دے گا- (مضارع مجزوم- واحد مذکر غائب)

(لَا) **یَجْرِمَنَّ** = نہ آمادہ کرے- (نہی بانون تاکید ثقیلہ- واحد مذکر غائب)

یَجْرِیْ = وہ بہتا ہے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُجْزٰی = وہ بدلہ دیا جاتا ہے- وہ بدلہ دیا جائے گا- (مضارع مجہول- واحد مذکرغائب)

یُجْزَوْنَ = وہ بدلہ دیئے جاتے ہیں- وہ بدلہ دیئے جائیں گے- (مضارع- جمع مذکرغائب)

یَجْزِیْ = وہ بدلہ دیتا ہے- وہ بدلہ دے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَجْعَلُ = وہ کرتا ہے- وہ کرے گا- وہ مقرر کرے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

(لَمْ)یَجْعَلْ = اس نے نہیں بنایا۔ (مضارع مجزوم بوجہ لَمْ - واحد مذکر غائب)

(لَنْ) یَجْعَلَ = وہ ہرگز نہیں کرے گا۔ (مضارع۔ منصوب بوجہ لَنْ - واحد مذکر غائب)

(اَنْ) یَجْعَلُوْا = وہ ڈال دیں۔ (مضارع منصوب۔ بوجہ اَنْ "نون" گر گیا۔ جمع مذکر غائب)

یَجْعَلُوْنَ = وہ کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُجَلِّیْ = وہ ظاہر کرے گا۔ وہ روشن کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَجْمَحُوْنَ = وہ سرکشی کرتے ہیں۔ وہ سرکشی کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکرغائب)

یَجْمَعُ = وہ جمع کرتا ہے۔ وہ جمع کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَجْمَعُوْنَ = وہ جمع کرتے ہیں۔ وہ جمع کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَ) یَجْمَعَنَّ = وہ ضرور جمع کرے گا۔ (مضارع لام تاکید بانون ثقیلہ - واحد مذکر غائب)

یُجَنَّبُ = وہ بچایاجائے گا۔ وہ دور رکھا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)

یَجْهَلُوْنَ = وہ جہالت کرتے ہیں۔ وہ جہالت کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُجِیْبُ = وہ جواب دیتا ہے۔ وہ قبول کرتا ہے۔ وہ قبول کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُجِیْرُ = وہ پناہ دیتا ہے۔ وہ بچاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَنْ) یُجِیْرَ = وہ ہرگز پناہ نہیں دے گا۔ (مضارع نفی موکد بہ لن۔ واحد مذکر غائب)

یُحَآجُّوْنَ = وہ جھگڑا ڈالتے ہیں۔ وہ جھگڑا ڈالیں گے۔ وہ حجت کرتے ہیں۔ وہ حجت کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لِ) یُحَآجُّوْا = تاکہ وہ جھگڑا کریں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

(مَنْ) یُحَادِدِ = جو کوئی دشمنی کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب۔ مجزوم بوجہ مَنْ شرطیہ)

یُحَادُّوْنَ = وہ خلاف کرتے ہیں۔ وہ مخالفت کریں گے۔ وہ دشمنی کرتے ہیں۔ وہ دشمنی کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُحَارِبُوْنَ = وہ لڑائی کرتے ہیں یا لڑائی کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُحَاسِبُ = وہ حساب کرتا ہے۔ وہ حساب کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُحَاسَبُ = وہ حساب لیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

یُحَاطُ = وہ گھیرا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

يُحَافِظُوْنَ = وہ نگہبانی کرتے ہیں- وہ حفاظت کرتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

يُحَاوِرُ = وہ سوال و جواب کرتا ہے یا سوال و جواب کریں گے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

يُحِبُّ = وہ دوست رکھتا ہے- وہ محبت رکھتاہے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

يُحْبِبْ = وہ محبت کرے گا- وہ دوست رکھے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب- مجزوم)

يُحْبَرُوْنَ = وہ آؤ بھگت کیے جائیں گے- وہ تعظیم کیے جائیں گے- (مضارع مجہول- جمع مذکر غائب)

يَحْبِسُ = وہ روکتا ہے- وہ روکے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

(**لَا**) **يَحْبِطُ** = وہ ضائع نہیں کرے گا- (مضارع- واحدمذکر غائب)

(**لَ**) **يَحْبَطَنَّ** = البتہ وہ ضرور ضائع ہوں - (مضارع بانون ثقیلہ- واحد مذکرغائب)

يُحْبِطُ = وہ ختم کرے گا- وہ ضائع کروے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

يُحِبُّوْنَ = وہ دوست رکھتے ہیں- وہ محبت کریں- وہ پسند کرتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

يَحْتَسِبُ = وہ امید رکھتا ہے یا امید رکھے گا- وہ خیال رکھتا ہے یا خیال رکھے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

(**لَمْ**) **يَحْتَسِبُوْا** = انہوں نے گمان نہیں کیا- (مضارع نفی جحد- جمع مذکر غائب)

يُحْدِثُ = وہ پیدا کرتا ہے- وہ پیدا کرے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

يُحَذِّرُ = وہ ڈراتا ہے- وہ ڈرائے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

يَحْذَرُ = وہ ڈرتا ہے- وہ ڈرے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

(**كَانُوْا**) **يَحْذَرُوْنَ** = وہ بچیں- وہ ڈریں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

يُحَرِّفُوْنَ = وہ حرف پھیرتے ہیں- وہ بدل دیتے ہیں- وہ عبارت میں تغیر و تبدل کرتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

يُحَرِّمُ = وہ حرام کرتاہے یا حرام کرے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

يُحَرِّمُوْنَ = وہ حرام سمجھتے ہیں- وہ حرام سمجھیں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

(**لَا**) **يَحْزَنَّ** = وہ غم نہ کھائیں - (فعل نہی- جمع مونث غائب)

(**لِ**) **يَحْزُنَ** = وہ غمگین کرتا ہے- (مضارع منصوب- واحد مذکرغائب)

يَحْزَنُوْنَ = وہ غمگین ہوتے ہیں- وہ غمگین ہوں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَحْسَبُ = وہ خیال کرتا ہے۔ وہ خیال کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَحْسَبُوْنَ = وہ سمجھتے ہیں۔ وہ گمان کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَا) یَحْسَبَنَّ = ہر گز گمان نہ کریں۔ (مضارع نہی۔ بانون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)

یَحْسُدُوْنَ = وہ حسد کرتے ہیں۔ وہ حسد کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُحْسِنُوْنَ = وہ نیکی کرتے ہیں۔ وہ احسان کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَحْشُرُ = وہ جمع کرتا ہے۔ وہ جمع کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُحْشَرُ = وہ جمع کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

یُحْشَرُوْنَ = وہ جمع کئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

یَحُضُّ = وہ تاکید کرتا ہے۔ وہ ترغیب دلاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَحْضُرُوْنِ = وہ حاضر ہوں میرے پاس۔ وہ میرے نزدیک ہوں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب۔ اصل میں یَحْضُرُوْنِیْ تھا۔)

(لَمْ) یَحِضْنَ = وہ حیض والی نہیں ہوئیں۔ وہ حیض نہیں لائیں۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مونث غائب)

یَحْطِمُ = وہ توڑتا ہے یا توڑے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَا) یَحْطِمَنَّ = وہ نہ توڑ دے۔ (مضارع نفی موکد۔ واحد مذکر غائب)

یُحْفِ = وہ تنگ کرے مانگنے میں۔ وہ سختی سے تقاضا کرے۔ وہ لپٹ کر مانگے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَحْفَظْنَ = وہ حفاظت کریں۔ وہ بچائیں۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)

یَحْفَظُوْنَ = وہ حفاظت کرتے ہیں۔ وہ حفاظت کریں گے۔ وہ یاد کرتے ہیں یا یاد کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَحْفَظُوْا = وہ حفاظت کریں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

یَحِقُّ = وہ ثابت ہوتا ہے۔ وہ درست ہوتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُحِقُّ = وہ درست اور سچا کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَحْکُمُ = وہ فرماتا ہے۔ وہ حکم کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُحْکِمُ = وہ مضبوط کرتا ہے۔ وہ پختہ کرتا ہے۔ وہ استوار کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَمْ) یَحْکُمْ = اس نے حکم نہیں کیا۔

(مضارع نفی جحد- واحد مذکر غائب)

يَحْكُمَانِ = وہ دونوں حکم کرتے ہیں- وہ دونوں فیصلہ کرتے ہیں- مراد حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام - (مضارع- تثنیہ مذکرغائب)

يَحْكُمُوْنَ = وہ حکم فرماتے ہیں- وہ حکم فرمائیں گے- وہ فیصلہ کرتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

يُحَكِّمُوْنَ = وہ حکم مانتے ہیں- وہ فیصل مانتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

يَحِلُّ = وہ حلال ہوتا ہے- وہ حلال ہوگا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

يُحِلُّ = وہ حلال کرتا ہے- وہ حلال کرے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

يَحْلِفُوْنَ = وہ قسم کھاتے ہیں- وہ قسم کھائیں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

(لَ) **يَحْلِفُنَّ** = وہ ضرور قسم کھائیں گے-(مضارع بلام تاکید نون ثقیلہ- جمع مذکر غائب)

(مَنْ) **يَحْلِلْ** = جس پر وارد ہو- جس پر نازل ہو- (اس کو يَحِلُّ بھی پڑھتے ہیں- مضارع مجزوم- واحد مذکر غائب)

يَحِلُّوْنَ = وہ حلال ہوتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

يَحِلُّوْ = حلال کریں-

يُحِلُّوْنَ = وہ حلال سمجھتے ہیں- وہ حلال قرار دے لیتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

يُحَلَّوْنَ = وہ پہنائے جائیں گے- اس کی اصل يُحلقيُوْنَ تھی- "ی" گر گئی-(مضارع مجہول- جمع مذکر غائب)

يُحْمٰى = وہ گرم کیا جائے گا- وہ دہکایا جائے گا- (مضارع مجہول- واحد مذکرغائب)

يُحْمَدُوْا = وہ تعریف کئے جائیں گے- (مضارع منصوب و مجزوم مجہول- جمع مذکر غائب)

يَحْمِلُ = وہ اٹھاتا ہے یا اٹھائے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

يُحْمَلُ = وہ اٹھایا جاتا ہے- وہ بوجھ ڈالا جائے گا- (مضارع مجہول- واحد مذکرغائب)

يَحْمِلْنَ = وہ اٹھائیں- وہ اٹھائیں گی- (مضارع- جمع مونث غائب)

(لَ) **يَحْمِلُنَّ** = وہ ضرور اٹھائیں گے- (مضارع بلام تاکید و نون ثقیلہ- جمع مذکر غائب)

يَحْمِلُوْنَ = وہ اٹھاتے ہیں- وہ اٹھائیں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

يَحْمِلُوْا = وہ اٹھائیں- (مضارع منصوب- جمع مذکر غائب)

(لَمْ) **يَحْمِلُوْا** = انہوں نے نہیں اٹھایا-

(مضارع نفی جحد- جمع مذکر غائب)

یَحْمُوْم = کالا دھواں- دوزخ میں آگ کے ایک پہاڑ کا نام ہے جس کے سایہ میں دوزخی پناہ لیں گے-

(لَنْ) یَحُوْرَ = وہ ہرگز نہیں پھرے گا- (مضارع نفی بہ لن- واحد مذکرغائب)

یَحُوْلُ = وہ روک لیتا ہے- وہ حائل ہوجاتا ہے- وہ گھیرتا ہے- وہ گھیرے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَحْیٰی = وہ جیتا ہے- وہ جیے گا- زندہ رہے گا- نام پیغمبر جو حضرت زکریا علیہ السلام کے بیٹے تھے- (مضارع- واحد مذکر غائب- اسم علم)

یُحْیِیْ = وہ زندہ کرتا ہے- وہ زندہ کرے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

(لَمْ) یُحَیِّیْ = اس نے دعا نہیں دی- اس نے سلام نہیں کیا- (مضارع نفی جحد- واحد مذکرغائب)

یُحِیْطُوْنَ = وہ گھیرتے ہیں- وہ گھیریں گے- وہ پاتے ہیں- وہ پائیں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

(لَمْ) یُحِیْطُوْا = انہوں نے نہیں گھیرا- (مضارع نفی جحد- جمع مذکر غائب)

(اَنْ) یَحِیْفَ = وہ ظلم کرے- وہ زیادتی کرے- (مضارع منصوب بوجہ ان- واحد مذکرغائب)

یَحِیْقُ = وہ پکڑتا ہے- وہ پکڑے گا- وہ گھیرتا ہے- وہ گھیرے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُخَادِعُوْنَ = وہ آپس میں فریب دیتے ہیں- وہ آپس میں فریب دیں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَخَافُ = وہ ڈرتا ہے- وہ ڈرے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَخَافَا = وہ ڈریں- (مضارع- تثنیہ مذکرغائب)

یَخَافُوْنَ = وہ ڈرتے ہیں- وہ ڈریں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَخَافُوْا = وہ ڈریں- (مضارع منصوب- جمع مذکر غائب)

یُخَالِفُوْنَ = وہ مخالفت کرتے ہیں- وہ مخالفت کریں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَخْتَارُ = وہ پسند کرتا ہے- وہ پسند کرے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَخْتَانُوْنَ = وہ خیانت کرتے ہیں- وہ خیانت کریں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَخْتَصُّ = وہ خاص کرتا ہے- وہ خاص کرے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَخْتَلِفُوْنَ = وہ اختلاف کرتے ہیں- وہ

اختلاف کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَخْتِمْ = وہ مہر کر دے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکرغائب)

يَخْتَصِمُوْنَ = وہ جھگڑتے ہیں۔ وہ جھگڑیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَخْدَعُوْنَ = وہ فریب دیتے ہیں۔ وہ فریب دیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(اِنْ) يَخْذُلْ = اگر وہ مدد نہ کرے۔ اگر وہ ذلیل کردے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُخْرِبُوْنَ = وہ خراب کرتے ہیں۔ وہ ویران کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَخْرُجُ = وہ باہر نکلتا ہے۔ وہ نکلے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُخْرِجُ = وہ نکالتا ہے۔ وہ نکالے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَنْ) يُخْرِجَ = وہ ہرگز نہیں نکالے گا۔ (مضارع نفی موکد معلوم۔ واحد مذکر غائب)

(اَنْ) يُخْرِجَا = وہ دونوں نکال دیں۔ (مضارع منصوب بوجہ اَنْ - تثنیہ مذکرغائب)

(لَا) يَخْرُجْنَ = وہ نہ نکلیں۔ (نہی۔ جمع مونث غائب)

يَخْرُجُوْنَ = وہ نکلتے ہیں یا نکلیں گے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَ) يَخْرُجُنَّ = وہ ضرور نکلیں گے۔ (مضارع بالام تاکید بانون ثقیلہ۔ جمع مذکر غائب)

(لَ) يَخْرُجُنَّ = وہ ضرور نکلیں گے۔(مضارع با لام تاکید و نون ثقیلہ۔ جمع مذکر غائب)

(لَ) يُخْرِجَنَّ = وہ ضرور نکال دے گا۔(مضارع بانون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)

(لَا) يُخْرِجَنَّ = وہ ہرگز نہ نکالے۔ (نہی بانون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)

(حَتّٰى) يَخْرُجُوْا = وہ نکل جائیں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

(لِ) يُخْرِجُوْا = وہ نکال دیں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يُخْرِجُوْا = انہوں نے نہیں نکالا۔ (نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

يُخْرَجُوْنَ = وہ باہر نکالے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

يُخْرِجُوْنَ = وہ نکالتے ہیں۔ وہ نکالیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَخْرُصُوْنَ = وہ اندازے لگاتے ہیں۔ وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَخِرُّوْنَ = وہ گرتے ہیں۔ وہ گریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُخْزِىْ = وہ رسوا کرتا ہے۔ وہ رسوا کرے گا۔ وہ شرمندہ کرتا ہے۔ وہ شرمندہ کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُخْزِ = وہ رسوا کرے گا۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)

یَخْسِرُ = وہ نقصان پاتا ہے۔ وہ نقصان پائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُخْسِرُوْنَ = وہ کم کرکے دیتے ہیں۔ وہ کم کرکے دیں گے۔ وہ گھٹا دیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَخْسِفُ = وہ دھنسادے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَخْشٰی = وہ ڈرتا ہے۔ وہ ڈرے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لِ) **یَخْشَ** = چاہئے کہ ڈرے۔ (مضارع مجزوم بالام امر۔ واحد مذکر غائب)

یَخْشَوْنَ = وہ ڈرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَخْصِفَانِ = وہ دونوں (آدم و حوا) سیتے ہیں اور جوڑتے ہیں۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکر و مونث غائب)

یَخِصِّمُوْنَ = وہ دشمنی کرتے ہیں۔ وہ جھگڑتے ہیں۔ (اصل میں یختصمون تھا بقاعدہ صرفی "ت" کو "ص" سے بدل کر ادغام کردیا) (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَخْطَفُ = وہ اچک لے جائے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَخْفٰی = وہ چھپتا ہے یا چھپے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُخَفِّفُ = وہ ہلکا کر دے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُخَفَّفُ = وہ ہلکا کیاجائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

یَخْفَوْنَ = وہ چھپتے ہیں۔ وہ چھپیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُخْفُوْنَ = وہ چھپاتے ہیں۔ وہ چھپائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُخْفِیْنَ = وہ چھپاتی ہیں۔ وہ چھپائیں گی۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)

یَخْلُ = وہ خالی ہوگا۔ (آخر سے "و" گرگیا) (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَخْلُدُ = وہ ہمیشہ رہتا ہے۔ وہ ہمیشہ رہے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَخْلُفُ = وہ پیچھے آتا ہے یا پیچھے آئے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَنْ) **یُخْلِفَ** = وہ ہرگز خلاف نہیں کرے گا۔ (مضارع نفی موکد بہ لن ناصبہ۔ واحد مذکرغائب)

یَخْلُفُوْنَ = وہ خلیفہ ہوں۔ وہ جانشین بنیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَخْلُقُ = وہ پیدا کرتا ہے۔ وہ پیدا کرے گا۔

(مضارع- واحد مذکرغائب)

یُخْلَقُ = وہ پیدا کیا جاتاہے- (مضارع مجہول- واحد مذکرغائب)

(لَنْ) **یَخْلُقُوْا** = وہ ہرگز پیدا نہیں کریں گے- (مضارع نفی موکد بہ لن- جمع مذکر غائب)

یَخْلُقُوْنَ = وہ پیدا کرتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یُخْلَقُوْنَ = وہ پیدا کئے جاتے ہیں- (مضارع مجہول- جمع مذکر غائب)

یَخُوْضُوْنَ = وہ بیٹھتے ہیں- وہ مشغول ہوتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یُخَوِّفُ = وہ ڈراتا ہے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُخَوِّفُوْنَ = وہ ڈراتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یُخَیَّلُ = وہ خیال میں ڈالا جاتا ہے- (مضارع مجہول- واحد مذکرغائب)

ی - د

یَدٌ = ہاتھ- قوت- نعمت- (اسم واحد- جمع ایدی اور جمع الجمع ایادی ہے ید کی اصل یَدْیٌ تھی "ی" گر گئی-)

یَدَا = دو ہاتھ- (اسم تثنیہ) (واحد ید اور جمع یَدَیٌ ہے) (اصل میں یدان تھا- "ن" اضافت کی وجہ سے گر گیا)

یُدَافِعُ = وہ دور کرتا ہے- وہ روکتا ہے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُدَبِّرُ = وہ تدبیر کرتا ہے- وہ تدبیر کرے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

(لِ) **یَدَّبَّرُوْا** = وہ سوچیں- وہ تدبر کریں- (مضارع نفی جحد- جمع مذکر غائب)

یُدْحِضُوْا = وہ باطل کریں- وہ شکست دے دیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَدْخُلُ = وہ داخل ہوتا ہے- وہ داخل ہوجائے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُدْخَلُ = وہ داخل کیا جائے گا- (مضارع مجہول- واحد مذکرغائب)

یُدْخِلُ = وہ داخل کرتا ہے- وہ داخل کرے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَدْرَؤُنَ = وہ دفع کرتے ہیں- وہ دفع کریں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَدْرُسُوْنَ = وہ پڑھتے ہیں- وہ پڑھیں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یُدْرِكُ = وہ پاتا ہے- وہ پکڑے گا- وہ احاطہ کرتا ہے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُدْرِیْ = وہ خبردار کرتا ہے- وہ خبردار کرے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَدُسُّ = وہ گاڑتا ہے- وہ گاڑے گا-

(مضارع- واحد مذکرغائب)

(لَمْ) یَدْعُ = اس نے نہیں پکارا- (مضارع نفی جحد- واحد مذکرغائب)

یَدْعُ = وہ بلائے- (مضارع مجزوم- واحد مذکر غائب)

یَدُعُّ = وہ دھکیلتا ہے- وہ دھکیلے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُدْعٰی = وہ بلایاجاتا ہے یا بلایاجائے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَدْعُوْ = وہ بلاتا ہے یا بلائے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَدْعُوْنَ = وہ بلاتے ہیں یا بلائیں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یُدْعَوْنَ = وہ بلائے جاتے ہیں یا بلائے جائیں گے- (مضارع مجہول- جمع مذکر غائب)

یُدَعُّوْنَ = وہ دھکیلے جائیں گے- (مضارع مجہول- جمع مذکر غائب)

یَدْمَغُ = وہ پھوڑتا ہے- وہ توڑتا ہے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ = لٹکا لیں اوپر اپنے- (مضارع- جمع مونث غائب)

یُدْهِنُوْنَ = وہ مداہنت کریں- وہ نرمی برتیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَدَیْ = دو ہاتھ- روبرو- (ان بوجہ اضافت گر گیا- اسم تثنیہ- بحالت نصبی و جری- واحد یَدٌ اور جمع یَدَیٌ ہے)

یَدِیْنُوْنَ = وہ دین اختیار کرتے ہیں یا دین اختیار کریں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

ی — ذ

یُذَبِّحُ = وہ ذبح کرتاہے- وہ ذبح کرے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُذَبِّحُوْنَ = وہ ذبح کرتے ہیں- وہ ذبح کریں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَذَرُ = وہ چھوڑتا ہے- وہ چھوڑے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَذَرُوْنَ = وہ چھوڑتے ہیں یا چھوڑیں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یُذْکَرُ = وہ یاد کیا جاتاہے- وہ یاد کیا جائے- (مضارع مجہول- واحد مذکرغائب)

یَذْکُرُ = وہ ذکر کرتا ہے- وہ یاد کرتا ہے- (مضارع- واحد مذکر غائب)

یَذَّکَّرُ = وہ نصیحت پکڑتا ہے- وہ نصیحت پکڑے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَذْکُرُوْا = وہ ذکر کریں- (مضارع منصوب- جمع مذکر غائب)

یَذْکُرُوْنَ = وہ یاد کرتے ہیں- وہ یاد کریں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

يَذَّكَّرُوْنَ = وہ نصیحت پاتے ہیں۔ وہ نصیحت قبول کرلیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَذُوْقُ = وہ چکھتاہے۔ وہ چکھے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَمَّا) يَذُوْقُوْا = انہوں نے ابھی تک نہیں چکھا۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

يَذُوْقُوْا = وہ چکھیں۔ (مضارع مجزوم بلام امر۔ جمع مذکر غائب)

يَذْهَبُ = وہ جاتاہے۔ وہ لے جائے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُذْهِبُ = وہ دور کر دے۔ وہ لے جائے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

يَذْهَبَا = وہ دونوں مٹا دیں۔ وہ دونوں دور لے جائیں۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکرغائب)

يَذْهَبَابِطَرِيْقَتِكُمُ الْمَثْلٰى = دونوں لے جائیں تم کو پسندیدہ راہ سے۔ (ب تعدیہ کی وجہ سے۔ یہ متعدی ہو گیا) (جملہ خبریہ)

يُذْهِبْنَ = وہ لے جاتی ہیں۔ وہ دورکردیتیں ہیں۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب) (ب تعدیہ کے ساتھ)

(لَمْ) يَذْهَبُوْا = وہ نہیں جاتے۔ وہ نہیں گئے۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

يُذْهِبَنَّ = وہ ضرور دور کردے گا۔ (مضارع موکد بانون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)

يُذِيْقُ = وہ چکھاتا ہے۔ وہ چکھائے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

ی – ر

(لَمْ) يَرَ = اس نے نہیں دیکھا۔ (مضارع نفی جحد۔ واحد مذکر غائب)

يَرٰى = وہ دیکھتا ہے۔ وہ دیکھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُرٰى = وہ دیکھاجائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

يُرَاءُ وْنَ = وہ دکھلاوا کرتے ہیں۔ آپس میں دکھاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُرَادُ = وہ ارادہ کیا جاتا ہے یا ارادہ کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

(لِ) يَرْبِطَ = وہ باندھے۔ (مضارع منصوب۔ واحد مذکرغائب)

(لِ) يَرْبُوَا = تاکہ وہ بڑھے۔ (مضارع منصوب۔ واحد مذکرغائب)

يُرْبِىْ = وہ بڑھاتاہے۔ وہ اضافہ کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَرْتَابُ = وہ شک کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَمْ) يَرْتَابُوْا = انہوں نے شک نہیں کیا۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

(اَنْ) یَرْتَدَّ = یہ کہ وہ پلٹے۔ وہ پھر جائے۔ وہ پھرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(مَنْ) یَرْتَدِدْ = جو کوئی پھر جائے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکرغائب)

یَرْتَعْ = وہ فراغت سے کھائے پئے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکرغائب)

(لِ) یَرْتَقُوْا = چاہئے کہ چڑھیں۔ (امر۔ جمع مذکر غائب)

یَرِثُ = وہ وارث ہو۔ وہ وارث ہوگا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَرِثُوْنَ = وہ وارث ہوتے ہیں۔ وہ وارث ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَرْجِعُ = وہ پھرتا ہے۔ وہ لوٹے۔ وہ لوٹتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُرْجَعُ = وہ پھیرا جاتا ہے۔ وہ پھیرا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

یَرْجِعُوْنَ = وہ پھرتے ہیں۔ وہ پھریں۔ وہ لوٹیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَرْجُمُوْا = وہ سنگسار کر دیں گے۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

یَرْجُوْ = وہ امید رکھتا ہے۔ وہ امید رکھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَرْجُوْنَ = وہ امید رکھتے ہیں۔ وہ امید رکھیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

ی-ر

یَرْحَمُ = وہ مہربانی کرتا ہے۔ وہ مہربانی کرے گا۔ وہ مہربانی کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُرِدْ = وہ ارادہ کرے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)

یُرَدُّ = وہ پھیرا جاتا ہے۔ وہ پھیرا جائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَمْ) یُرِدْ = اس نے ارادہ نہیں کیا۔ (مضارع نفی جحد۔ واحد مذکر غائب)

یَرُدُّوْا = وہ پھیر دیں۔ (مضارع منصوب و مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

یَرُدُّوْنَ = وہ پھیرتے ہیں۔ وہ پھیر دیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُرَدُّوْنَ = وہ پھیرے جاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُرْدُوْا = وہ تباہ کردیں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

(لِ) یُرْدُوْ = تاکہ وہ تباہ کر دیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَرْزُقُ = وہ روزی دیتا ہے۔ وہ روزی دے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُرْزَقُوْنَ = وہ روزی دیئے جاتے ہیں۔ وہ رزق دیئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

(لَ) یَرْزُقَنَّ = وہ ضرور رزق دے گا۔

(مضارع بالام تاکید نون ثقیلہ- واحد مذکر غائب)

یُرْسَلُ = وہ بھیجا جائے گا- وہ چھوڑا جائے گا- (مضارع مجہول- واحد مذکر غائب)

یُرْسِلُ = وہ بھیجتا ہے- وہ بھیجے گا- وہ بھیجے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَرْشُدُوْنَ = وہ راہ پاجائیں- وہ راہ پا لیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَرْضَ = وہ پسند کرے گا- (مضارع مجزوم- واحد مذکر غائب)

یَرْضٰی = وہ خوش ہوتا ہے- وہ خوش ہوجائے گا- وہ پسند کرتا ہے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُرْضِعْنَ = وہ دودھ پلائیں- (مضارع بمعنی امر- جمع مونث غائب)

یَرْضَوْنَ = وہ پسند کریں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَرْضَوْا = وہ پسند کریں- (مضارع منصوب- جمع مذکر غائب)

یُرْضُوْنَ = وہ راضی کرتے ہیں- وہ راضی کریں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یُرْضُوْا = وہ راضی کریں- (مضارع منصوب- جمع مذکر غائب)

یَرْضَیْنَ = وہ خوش ہو جائیں- (مضارع- جمع مونث غائب)

یَرْغَبُ = وہ منہ پھیرتا ہے- وہ رو گردانی کرتا ہے- وہ انکار کرتا ہے- (انکار کے معنی "عن" کے ساتھ دیتا ہے) (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَرْغَبُوْا = وہ آرزو کریں- (مضارع منصوب یا مجزوم- جمع مذکر غائب)

یَرْفَعُ = وہ بلند کرتاہے- وہ بلند کرے گا- وہ اٹھاتا ہے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَرْقُبُوْا = وہ لحاظ کریں گے- (مضارع مجزوم- جمع مذکر غائب)

یَرْقُبُوْنَ = وہ پاسداری کرتے ہیں- وہ لحاظ کرتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَرْکَبُوْنَ = وہ سوار ہوتے ہیں- وہ سوار ہوں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَرْکُضُوْنَ = وہ گھوڑا بھگاتے ہیں- وہ بھاگتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَرْکَعُوْنَ = وہ رکوع کرتے ہیں- وہ جھکتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَرْکُمُ = وہ تہ بہ تہ رکھے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَرْمُوْنَ = وہ تہمت لگاتے ہیں- وہ عیب لگاتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَرْمِیْ = وہ پھینکتا ہے یا پھینکے گا- (آخر سے "ی" گری ہوئی ہے) (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَرَوْا = وہ دیکھیں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

یُرَوْا = وہ دکھلائیں جائیں۔ (مضارع مجہول منصوب و مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

یَرَوْنَ = وہ دیکھتے ہیں۔ وہ دیکھیں گے۔ وہ سمجھتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) یَرَوْا = انہوں نے نہیں دیکھا۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

یَرْھَبُوْنَ = وہ ڈرتے ہیں۔ وہ ڈریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَرْھَقُ = وہ ڈھانکتا ہے۔ وہ ڈھانکے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُرْھِقُ = وہ عاجز کر دے۔ وہ بے بس کردے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُرِیْ = وہ دکھاتا ہے۔ وہ دکھائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُرِیْدُ = وہ ارادہ کرتا ہے۔ وہ چاہتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُرِیْدَانِ = وہ دونوں ارادہ کرتے ہیں۔ وہ دونوں ارادہ کریں گے۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکرغائب)

یُرِیْدَا = وہ دونوں چاہیں گے۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکر غائب۔ حرف جازم کی وجہ سے "نون" گرا ہوا ہے۔)

یُرِیْدُوْنَ = وہ ارادہ کرتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُرِیْکُمُوْا = وہ تم کو دکھاتا ہے یا دکھائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب) (مرکب ہے۔ آخر میں ضمیر ہے)

ی – ز

یَزَالُ = وہ دور ہوتا ہے یا ہوگا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَا) یَزَالُ = وہ ہمیشہ رہتا ہے۔ وہ ہمیشہ رہے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب۔ فعل ناقص)

(لَا) یَزَالُوْنَ = وہ ہمیشہ رہیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب۔ فعل ناقص)

یُزْجِیْ = وہ اٹھاتا ہے۔ وہ چلاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَزِدْ = وہ بڑھائے گا۔ اضافہ کرے گا۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)

یَزْدَادُ = وہ زیادہ ہوتا ہے۔ وہ زیادہ ہوگا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لِ) یَزْدَادُوْ = وہ زیادہ ہو جائیں گے۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) یَزِدْ = اس نے نہیں زیادہ کیا۔ (مضارع نفی جحد۔ واحد مذکر غائب)

یَزِرُوْنَ = وہ بوجھ اٹھاتے ہیں۔ وہ اٹھائیں

گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَزْعُمُوْنَ = وہ گمان کرتے ہیں۔ وہ گمان کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(مَنْ) یَزِغْ = وہ منحرف ہوگا۔ وہ پھرے گا۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)

یَزِفُّوْنَ = وہ دوڑتے ہیں۔ وہ بھاگتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَزَّکّٰی = وہ پاک ہو جائے۔ وہ سنور جائے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُزَکُّوْنَ = وہ پاک سمجھتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُزَکِّیْ = وہ پاک کرتا ہے۔ وہ پاک کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُزْلِقُوْنَ = وہ پھسلا دیں۔ وہ گرا دیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَزْنُوْنَ = وہ زنا کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَا) یَزْنِیْنَ = وہ زنا نہیں کریں گی۔ وہ بدکاری نہیں کریں گی۔ (مضارع نہی۔ جمع مونث غائب)

یُزَوِّجُ = وہ جوڑا ملا دیتا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَزِیْدُ = وہ زیادہ کرتا ہے۔ وہ اضافہ کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَزِیْدُوْنَ = وہ بہت ہوں گے۔ وہ بڑھاتے ہیں۔ وہ بڑھتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(کَادَ) یَزِیْغُ = وہ ٹیڑھا ہوجائے۔ وہ پھر جائے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

ی — س

یُسَارِعُوْنَ = وہ دوڑتے ہیں۔ وہ جلدی کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُسَاقُوْنَ = وہ کھینچے جاتے ہیں۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

یَسْئَلُ = وہ پوچھتا ہے۔ وہ مانگتا ہے۔ وہ مانگے۔(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

یُسْئَلُ = وہ پوچھا جاتا ہے۔ وہ سوال کیا جاتا ہے۔ وہ پوچھا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

(لَ) یُسْئَلُنَّ = ان سے ضرور سوال کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول بالام تاکید و نون ثقیلہ۔ جمع مذکر غائب)

یَسْئَلُوْنَ = وہ پوچھتے ہیں۔ وہ مانگتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَسْئَلُوْا = وہ مانگیں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

یُسْئَلُوْنَ = وہ پوچھے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

يَسْئَلُوْنَ = وہ پوچھتے ہیں۔ وہ مانگتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَا) يَسْاَمُ = وہ نہیں تھکتا ہے۔ (مضارع منفی۔ واحد مذکرغائب)

يَسْاَمُ = وہ تھکتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَسْاَمُوْنَ = وہ ملول ہوتے ہیں۔ وہ تھکتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَا) يَسْبِتُوْنَ = وہ ہفتہ نہیں مناتے۔ (مضارع نفی۔ جمع مذکر غائب)

يُسَبِّحُ = وہ تسبیح کرتا ہے۔ وہ پاکی بیان کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُسَبَّحُ = وہ تسبیح کیا جاتا ہے یا تسبیح کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

يُسَبِّحْنَ = وہ پاکی بیان کرتی ہیں۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)

يُسَبِّحُوْنَ = وہ تسبیح کرتے ہیں۔ وہ تسبیح کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْبَحُوْنَ = وہ تیرتے ہیں۔ وہ دوڑتے ہیں تیزی سے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْبِقُ = وہ آگے ہوتا ہے۔ وہ بڑھتاہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(اَنْ) يَسْبِقُوْا = وہ بڑھ جائیں گے۔ وہ سبقت لے جائیں گے۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

يَسْبِقُوْنَ = وہ سبقت کرتے ہیں۔ وہ سبقت کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسُبُّوْا = وہ برا بھلا کہیں گے۔ وہ گالی دیں گے۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَأْخِرُوْنَ = وہ دیر کرتے ہیں۔ وہ دیر کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَأْذِنُ = وہ اجازت چاہتا ہے۔ وہ اجازت چاہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَسْتَاذِنُوْنَ = وہ اجازت مانگ لیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَبْشِرُوْنَ = وہ خوش ہوتے ہیں۔ وہ خوش ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَثْنُوْنَ = وہ قسم میں استثناء کرتے ہیں۔ (یعنی ان شاء اللہ کہتے ہیں) (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَجِيْبُ = وہ جواب دے۔ پکار کو پہنچے گا۔ وہ فریاد کو پہنچتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَسْتَجِيْبُوْنَ = وہ جواب دیتے ہیں۔ وہ جواب دیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لِ) يَسْتَجِيْبُوْا = وہ قبول کریں۔ (امر۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَحِبُّوْنَ = وہ دوست رکھتے۔ وہ پسند کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) یَسْتَجِیْبُوْا = انہوں نے قبول نہیں کیا۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

یَسْتَحْسِرُوْنَ = وہ تھکتے ہیں۔ وہ سستی کرتے ہیں۔ وہ سستی کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَسْتَحْیُوْنَ = وہ زندہ چھوڑتے ہیں۔ وہ زندہ چھوڑیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَسْتَحْیِیْ = وہ شرماتا ہے۔ وہ زندہ رکھتا ہے۔ وہ زندہ رکھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَسْتَخْرِجَا = وہ دونوں نکال لیں۔ (مضارع مجزوم منصوب۔ تثنیہ مذکرغائب)

(لَا) یَسْتَخِفَّنَّ = وہ کبھی بھی ہلکا نہ سمجھے۔ (مضارع بانون ثقیلہ۔ واحد مذکرغائب)

یَسْتَخْفُوْنَ = وہ چھپتے ہیں یا چھپیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَسْتَخْفُوْا = وہ چھپ جائیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَسْتَخْلِفُ = وہ خلیفہ کرتا ہے۔ وہ خلیفہ کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَسْتَخْلِفُوْنَ = وہ جانشین ہوں گے۔ (مضارع نون تاکید ثقیلہ۔ جمع مذکر غائب)

یَسْتَخْلِفَنَّ = وہ ضرور جانشین بنائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

یَسْتَسْخِرُوْنَ = وہ ہنسی کرتے ہیں۔ وہ ہنسی کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکرغائب)

یَسْتَصْرِخُ = وہ فریاد چاہتا ہے۔ وہ فریاد چاہے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَسْتَضْعِفُ = وہ کمزور کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُسْتَضْعَفُوْنَ = وہ کمزور شمار کئے جاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) یَسْتَطِعْ = اس نے طاقت نہیں رکھی۔ (مضارع نفی جحد۔ واحد مذکرغائب)

یَسْتَطِیْعُ = وہ طاقت رکھتا ہے۔ وہ طاقت رکھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب) (ی گرا کر یَسْتَطِعْ پڑھتے ہیں۔

یَسْتَطِیْعُوْنَ = وہ طاقت رکھتے ہیں۔ وہ طاقت رکھیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَسْتَعْتِبُوْا = وہ منانے کی خواہش کریں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکرغائب)

اَلْاِسْتِعْتَاب = صلح چاہنا۔ خوشی کرنا۔ (اسم مصدر)

یُسْتَعْتَبُوْنَ = رضامندی دیئے جائیں گے۔ وہ عذر قبول کئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

یَسْتَعْجِلُ = وہ جلدی کرتا ہے۔ وہ جلدی چاہتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَسْتَعْجِلُوْنَ = وہ جلدی کرتے ہیں۔ وہ

جلدی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکرغائب)

یَسْتَعْفِفْ = وہ پرہیز کرے۔ وہ بچے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَسْتَعْفِفْنَ = وہ بچتی رہیں۔ وہ پرہیز کریں۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)

یَسْتَغْشُوْنَ = وہ کپڑے لپیٹتے ہیں۔ وہ ڈھانپتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَسْتَغْفِرُ = وہ معافی چاہے۔ وہ بخشش چاہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَسْتَغْفِرُوْنَ = وہ بخشش چاہتے ہیں یا چاہیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَسْتَغْفِرُوْا = وہ مغفرت چاہیں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

یَسْتَغِیْثَانِ = وہ دونوں فریاد کرتے ہیں۔ وہ فریاد کریں گے۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکر غائب)

(اَنْ) **یَسْتَغِیْثُوْا** = وہ فریاد کریں۔ وہ فریاد چاہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکرغائب)

یَسْتَفْتِحُوْنَ = وہ فتح مانگتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَسْتَفْتُوْنَ = وہ دریافت کرتے ہیں۔ وہ فتویٰ چاہتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَسْتَفِزُّ = وہ نکال دے۔ وہ باہر کردے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَسْتَفِزُّوْنَ = وہ ڈگمگا دیں۔ وہ نکال دیں۔ وہ گھبرا دیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَسْتَقْدِمُوْنَ = وہ پیش قدمی کریں گے۔ وہ آگے بڑھیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَسْتَقِیْم = وہ سیدھا ہوتا رہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَسْتَکْبِرُ = وہ غرور کرتا ہے۔ وہ غرور کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَسْتَکْبِرُوْنَ = وہ غرور کرتے ہیں۔ وہ غرور کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَسْتَمِعُ = وہ غور سے سنتا ہے۔ (بات سننے میں کوشش سے کام لینا۔) (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

یَسْتَمِعُوْنَ = وہ غور سے سنتے ہیں۔ وہ غور سے سنیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَسْتَنْبِئُوْنَ = وہ ڈھونڈھتے ہیں یا ڈھونڈھیں گے۔ آگاہی چاہتے ہیں یا آگاہی چاہیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَسْتَنْبِطُوْنَ = وہ دریافت کرتے ہیں۔ وہ تحقیق کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَا) **یَسْتَنْقِذُوْا** = وہ نہیں چھڑا سکتے۔ (مضارع نفی۔ جمع مذکر غائب)

یَسْتَنْکِحُ = وہ نکاح میں لاتا ہے۔ وہ نکاح میں لائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَسْتَنْکِحَا = وہ دونوں نکاح میں لاتے ہیں۔ وہ دونوں نکاح میں لائیں گے۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکرغائب)

(لَنْ) **یَسْتَنْکِفَ** = ہرگز وہ عار نہیں سمجھتا۔ (مضارع منصوب بالن۔ واحد مذکرغائب)

یَسْتَوْفُوْنَ = وہ پورا لیتے ہیں۔ وہ پورا لیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَسْتَوُوْنَ = وہ برابر ہوتے ہیں۔ وہ برابر ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَسْتَوِیْ = وہ برابر ہوتا ہے۔ وہ برابر ہوگا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَسْتَوِیَانِ = وہ دونوں برابر ہیں (مضارع۔ تثنیہ مذکرغائب)

یَسْتَهْزِئُ = وہ ہنسی کرتا ہے۔ وہ ٹھٹھا کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُسْتَهْزَأُ = وہ مذاق کیا جاتا ہے۔ وہ مذاق کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

یَسْتَهْزِؤُنَ = وہ مذاق کرتے ہیں۔ وہ مذاق کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لِ) **یَسْتَیْقِنَ** = تاکہ وہ یقین کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَسْجُدُ = وہ سجدہ کرتا ہے۔ وہ سجدہ کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(اَلَّا) **یَسْجُدُوْا** = کہ وہ نہ سجدہ کریں۔ (نہی منصوب۔ جمع مذکر غائب)

یَسْجُدَانِ = وہ دونوں سجدہ کرتے ہیں۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکرغائب)

یَسْجُدُوْنَ = وہ سجدہ کرتے ہیں۔ وہ سجدہ کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُسْجَرُوْنَ = وہ گرم کئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

(لَ) **یُسْجَنَنَّ** = وہ ضرور قید کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول لام تاکید و بانون تاکید ثقیلہ۔ واحد مذکرغائب)

یُسْجَنَ = وہ قید کیا جائے گا۔ (مضارع منصوب۔ واحد مذکرغائب)

یُسْحَبُوْنَ = وہ گھسیٹے جائیں گے۔ وہ کھینچے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

یُسْحِتُ = وہ ہلاک کر دے۔ وہ تباہ کردے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَا) **یَسْخَرْ** = وہ نہ مذاق کرے۔ (مضارع نہی۔ واحد مذکرغائب)

یَسْخَرُوْنَ = وہ ہنسی کرتے ہیں۔ وہ ہنسی کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَسْخَطُوْنَ = وہ ناخوش ہوتے ہیں۔ وہ سخت ناراض ہوتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُسْرٌ = آسان ہونا۔ آسانی۔ (مصدر)

یَسِّرْ = تو آسان کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

يَسَّرَ = اس نے آسان کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکرغائب)

يَسْرِ = وہ رات کو چلے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب۔ آخر سے "ی" حذف ہے۔)

يُسْرىٰ = آسانی۔ بہت آسان۔ (مصدر۔ اسم تفضیل۔ واحد مونث)

(لَا) يُسْرِفْ = وہ نہ زیادتی کرے۔ (مضارع نہی۔ واحد مذکرغائب)

(لَمْ) يُسْرِفُوْا = نہیں زیادتی کی انہوں نے۔ انہوں نے فضول خرچی نہ کی۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

(اِنْ) يَسْرِقْ = اگر وہ چوری کرتا ہے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)

(لَا) يَسْرِقْنَ = نہ وہ چوری کریں گی۔ (مضارع نہی۔ جمع مونث غائب)

يَسَّرْنَا = ہم نے آسان کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

يُسِرُّوْنَ = وہ چھپاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْطُرُوْنَ = وہ لکھتے ہیں۔ وہ لکھیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْطُوْنَ = وہ حملہ کر دیں۔ (مضارع۔ جمع مذکرغائب)

اَلْيَسَعْ = ایک پیغمبر کا نام ہے۔ (اسم علم)

يَسْعٰى = وہ دوڑتا ہے۔ وہ کوشش کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَسْعَوْنَ = وہ کوشش کرتے ہیں۔ وہ کوشش کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْفِكُ = وہ خون ریزی کرتا ہے۔ وہ خون ریزی کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُسْقٰى = وہ پلایا جاتا ہے۔ وہ پلایا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

يَسْقُوْنَ = وہ پلاتے ہیں۔ وہ پلائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُسْقَوْنَ = وہ پلائے جاتے ہیں۔ وہ پلائے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

يَسْقِيْ = وہ پلاتا ہے۔ وہ پلائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَسْقِيْنِ = وہ مجھے پلاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب۔ آخر سے "ی" متکلم گری ہوئی ہے۔)

يَسْكُنُ = وہ رہتا ہے۔ وہ رہے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُسْكِنْ = وہ روک دے۔ ساکن کردے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکرغائب)

(لِ) يَسْكُنُوْا = تاکہ وہ رہیں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکرغائب)

(اِنْ) يَسْلُبْ = اگروہ چھین لے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکرغائب)

يُسَلِّطُ = غالب کرتا ہے۔ مسلط کردیتا ہے۔

(مضارع- واحد مذکرغائب)

یَسْلُكُ = وہ چلاتا ہے- وہ داخل کرتا ہے-
(مضارع- واحد مذکرغائب)

یُسْلِمْ = وہ سونپ دے- وہ سپرد کردے-
(مضارع مجزوم- واحد مذکرغائب)

یُسَلِّمُوْا = وہ قبول کرلیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یُسْلِمُوْنَ = وہ اسلام لاتے ہیں- وہ اسلام لائیں- تابعداری کریں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

(لَمْ) **یَسْمَعْ** = اس نے نہیں سنا- (مضارع نفی جحد- واحد مذکرغائب)

یَسْمَعُ = وہ سنتا ہے- وہ سنے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَسْمَعُوْنَ = وہ سنتے ہیں- وہ سنیں گے-
(مضارع- جمع مذکر غائب)

یَسْمَعُوْا = وہ سنیں- (مضارع مجزوم- جمع مذکر غائب)

یَسَّمَّعُوْنَ = وہ خوب سنتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب- اصل میں یَتَسَمَّعُوْنَ تھا "ت" کو "س" کرکے ادغام کردیا)

یُسَمُّوْنَ = وہ نام رکھتے ہیں- وہ نام رکھیں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یُسْمِنُ = وہ موٹا کرتاہے یا موٹا کرے گا-
(مضارع- واحد مذکرغائب)

اِسْمَان = موٹا ہونا- (مصدر)

(لِ) **یَسُوْءُ وْا** = تاکہ وہ بگاڑ دیں- تاکہ وہ برا کردیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَسُوْمُ = وہ چکھاتا ہے- وہ چکھائے گا-
(مضارع- واحد مذکرغائب)

یَسُوْمُوْنَ = وہ پہنچاتے ہیں- وہ پہنچائیں گے-
(مضارع- جمع مذکر غائب)

یُسَیِّرُ = وہ چلاتا ہے- وہ چلائے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَسِیْر = آسان- تھوڑا- (صفت مشبہ)

(لَمْ) **یَسِیْرُوْا** = وہ نہیں چلے پھرے- (مضارع نفی جحد- جمع مذکر غائب)

یُسِیْغُ = وہ باآسانی حلق سے اترتا ہے-
(مضارع- واحد مذکرغائب)

ی – ش

(اِنْ) **یَشَأْ** = اگر وہ چاہے- (مضارع مجزوم- واحد مذکرغائب)

یَشَأُ = وہ چاہتا ہے- وہ چاہے- وہ چاہے گا-
(مضارع- واحد مذکر غائب)

یَشَآءُ وْنَ = وہ چاہیں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

(مَنْ) **یُشَاقِقْ** = وہ مخالفت کرے- دشمنی

کرے- (اس کو یُشَاقِ بادغام بھی پڑھتے ہیں-) (مضارع مجزوم- واحد مذکرغائب)

یَشْتَرُوْنَ = وہ خریدتے ہیں- وہ خرید لیتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَشْتَرُوْا = وہ خریدیں- وہ لیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَشْتَرِیْ = وہ خریدتا ہے- وہ بیچتا ہے- (مضارع منصوب- واحد مذکر غائب)

یَشْتَهُوْنَ = وہ خواہش کرتے ہیں- وہ خواہش کریں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَشْرَبُ = وہ پیتا ہے- وہ پیئے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَشْرَبُوْنَ = وہ پیتے ہیں- وہ پئیں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَشْرَحُ = وہ کشادہ کرتا ہے- وہ کھولتا ہے- (مضارع- واحد مذکر غائب)

یُشْرِكُ = وہ شریک کرتا ہے- وہ شریک کرے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُشْرَكُ = وہ شریک کیا جاتا ہے- (مضارع مجہول- واحد مذکرغائب)

(لَا) یُشْرِكْنَ = وہ شریک نہیں ٹھہرائیں گی- (مضارع نہی- جمع مونث غائب)

یُشْرِكْنَ = وہ شریک کریں- (مضارع- جمع مونث غائب)

یُشْرِكُوْنَ = وہ شریک کرتے ہیں- وہ شرک کرتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَشْرُوْنَ = وہ مول لیتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَشْرِیْ = وہ بیچتا ہے یا بیچے گا- یَشْرِیْ کا معنی عموماً "بیچنا" کے ہیں "مَنْ یَشْرِیْ نَفْسَهٗ" ثلاثی مجرد میں "فروخت کرنا" اور ثلاثی مزید فیہ میں "خریدنا-" مضارع- واحد مذکرغائب)

یُشْعِرُ = وہ خبردار کرتا ہے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

(لَا) یُشْعِرَنَّ = وہ ہرگز خبردار نہ کرے- (نہی بانون ثقیلہ- واحد مذکر غائب)

یَشْعُرُوْنَ = وہ خبردار ہوتے ہیں- وہ سمجھتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَشْفَعُ = وہ سفارش کرے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَشْفَعُوْنَ = وہ سفارش کرتے ہیں- وہ سفارش کریں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَشْفَعُوْا = وہ سفارش کریں- (مضارع منصوب- واحد مذکر غائب)

یَشْفِیْ = وہ شفا دیتا ہے- وہ شفا دے گا-(مضارع- واحد مذکرغائب)

یَشْقٰی = وہ بد نصیب ہوتا ہے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

يَشَّقَّقُ = وہ پھٹتا ہے۔ وہ پھٹے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب) (اصل میں يَتَشَقَّقُ تھا "ت" کو "ش" کرکے ادغام کردیا۔

يَشْكُرُ = وہ شکر کرتا ہے۔ وہ شکر کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَشْكُرُوْنَ = وہ شکر کرتے ہیں۔ وہ شکر کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَشْوِىْ = وہ جلائے گا۔ وہ بھونے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَشْهَدُ = وہ گواہی دیتا ہے۔ وہ حاضر ہوتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُشْهِدُ = وہ گواہ بناتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَشْهَدُوْنَ = وہ گواہی دیتے ہیں۔ وہ حاضر ہوتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

ی – ص

يُصَبُّ = وہ ڈالا جائے گا۔ وہ انڈیلا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)

(لَمْ)يُصِبْ = وہ نہیں پہنچا۔ (مضارع نفی جحد۔ واحد مذکرغائب)

يُصِبْ = وہ پہنچے گا۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)

يُصْبِحَ = وہ ہو جائے گا۔ (مضارع منصوب۔ واحد مذکرغائب)

(لَ) يُصْبِحُنَّ = وہ ضرور ہوجائیں گے۔ (مضارع بالام تاکید و نون ثقیلہ۔ جمع مذکر غائب)

يُصْبِحُوْا = وہ ہو جائیں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

يَصْبِرُ = وہ صبر کرتا ہے۔ وہ صبر کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَمْ) يَصْبِرُوْا = انہوں نے صبر نہیں کیا۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

يُصْحَبُوْنَ = وہ مصاحبت کئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

يَصُدُّ = وہ روکتا ہے۔ وہ روکے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَصْدُرُ = وہ نکلے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُصْدِرُ = وہ لوٹے۔ وہ پھرے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُصَدَّعُوْنَ = وہ سر دکھائیں جائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَصَّدَّعُوْنَ = وہ الگ الگ ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَصْدِفُوْنَ = وہ کنارا کرتے ہیں۔ وہ اعراض کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَصُدُّوْنَ = وہ روکتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر

غائب)

يُصَدِّقُ = وہ سچا کرتا ہے۔ وہ تصدیق کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(اَنْ) **يَصَّدَّقُوْا** = وہ خیرات کریں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

يُصَدِّقُوْنَ = وہ سچا کرتے ہیں۔ وہ سچ مانتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَصِدُّوْنَ = وہ شور کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَا) **يَصُدُّنَّ** = وہ ہرگز نہ روکیں۔ (مضارع نہی۔ جمع مذکر غائب)

يَصُدُّوْا = وہ روکیں۔ باز رکھیں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

يُصِرُّ = وہ اصرار کرتا ہے۔ وہ ضد کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَصْرِفُ = وہ پھیرتا ہے۔ وہ پھیرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُصْرَفُ = وہ پھیرا جاتا ہے۔ وہ پھیرا جائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُصْرَفُوْنَ = وہ پھیرے جاتے ہیں۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

(لَ) **يَصْرِمُنَّ** = وہ ضرور کاٹیں گے۔ (مضارع لام تاکید بانون ثقیلہ۔ جمع مذکر غائب)

اَلصُّرْمُ = خرمے کا درخت کاٹنا۔ (مصدر)

يُصِرُّوْنَ = وہ اصرار کرتے ہیں۔ وہ ضد کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَصْطَرِخُوْنَ = وہ فریاد کرتے ہیں۔ وہ فریاد کریں گے۔ وہ چلائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَصْطَفِيْ = وہ چن لیتا ہے۔ وہ منتخب کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَصْعَدُ = وہ چڑھتاہے۔ وہ چڑھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَصَّعَّدُ = وہ مشکل سے چڑھتاہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُصْعَقُوْنَ = وہ بے ہوش کئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

(لِ) **يَصْفَحُوْا** = وہ درگزر کریں۔ (امر۔ جمع مذکر غائب)

يَصِفُوْنَ = وہ سراہتے ہیں۔ وہ بات بناتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَصِلُ = وہ پہنچتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَصْلٰی = وہ آگ میں داخل ہوگا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُصْلَبُ = وہ سولی دیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

يُصَلَّبُوْا = وہ سولی دیئے جائیں۔ (مضارع

مجہول منصوب۔ جمع مذکر غائب)
یُصْلِحُ = وہ اصلاح کرتا ہے۔ وہ اصلاح کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)
یُصْلِحَا = وہ دونوں درست کرلیں۔ وہ دونوں اصلاح کرلیں۔ (مضارع منصوب۔ تثنیہ مذکرغائب)
یُصْلِحُوْنَ = وہ اصلاح کرتے ہیں۔ وہ اصلاح کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَصْلَوْنَ = وہ آگ کو پہنچیں گے۔ وہ آگ میں داخل ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکرغائب)
(لَنْ) **یَصِلُوْا** = وہ ہرگز نہ پہنچیں گے۔ (نفی موکد معلوم۔ جمع مذکر غائب)
یَصِلُوْنَ = وہ صلہ رحمی کرتے ہیں۔ وہ صلہ رحمی کریں گے۔ وہ جوڑتے ہیں۔ وہ جوڑیں گے۔ وہ ملاتے ہیں۔ وہ ملائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یُصَلُّوْنَ = وہ نماز پڑھتے ہیں۔ وہ نماز پڑھیں گے۔ وہ درود بھیجتے ہیں۔ وہ درود بھیجیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یُصَلِّیْ = وہ نماز پڑھتا ہے یا نماز پڑھے گا۔ درود بھیجتا ہے یا درود بھیجے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)
(لَمْ) **یُصَلُّوْا** = انہوں نے نماز نہیں پڑھی۔ (نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

(فَلْ) **یَصُمْهُ** = وہ روزہ رکھے۔ (امر۔ واحد مذکر غائب)
یَصْنَعُ = وہ بناتا ہے۔ وہ بنائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)
یَصْنَعُوْنَ = وہ بناتے ہیں۔ وہ کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یُصَوِّرُ = وہ صورت بناتا ہے۔ وہ تصویر بناتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)
یُصْهَرُ = وہ پگھلایا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)
یُصِیْبُ = وہ پہنچتا ہے۔ وہ پہنچائے گا۔ بلا صلہ معنی اول با صلہ "با" معنی ثانی۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)
(لَنْ) **یُصِیْبَ** = وہ ہرگز نہ پہنچے گا۔ (نفی موکد معلوم۔ واحد مذکر غائب)

ی–ض

(لَا) **یُضَارُّ** = نہ نقصان پہنچایا جائے۔ (مضارع مجہول نہی۔ واحد مذکرغائب)
یُضَاعِفُ = وہ دوگنا کرتا ہے۔ وہ دوگنا کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)
یُضَاعَفُ = وہ دو گنا کیا جاتا ہے۔ وہ دوگنا کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)
یُضَاهِئُوْنَ = وہ مشابہت کرتے ہیں۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَضْحَکُوْنَ = وہ ہنستے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لِ) **یَضْحَکُوْ** = وہ ہنسیں۔ (امر۔ جمع مذکر غائب)

یَضُرُّ = وہ نقصان پہنچاتا ہے۔ وہ نقصان پہنچائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَضْرِبُ = وہ مارتا ہے۔ وہ بیان کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لِ) **یَضْرِبْنَ** = وہ ڈال لیں۔ (امر۔ جمع مونث غائب)

(لَا) **یَضْرِبْنَ** = وہ نہ ماریں۔ (مضارع نہی۔ جمع مونث غائب)

یَضْرِبُوْنَ = وہ مارتے ہیں۔ وہ چلتے ہیں زمین پر۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَضَّرَّعُوْنَ = وہ گڑگڑائیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَضُرُّوْنَ = وہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ وہ نقصان پہنچائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَضَعُ = وہ اتارتا ہے۔ وہ اتارے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(اَنْ) **یَضَعْنَ** = وہ جنیں گی۔ وہ اتاریں گی۔ (مضارع منصوب۔ جمع مونث غائب)

(لَنْ) **یُضِلَّ** = ہرگز رائیگاں نہیں کرے گا۔ (مضارع منفی موکد بہ لن۔ واحد مذکرغائب)

یُضَلُّ = وہ گمراہ کیا جاتا ہے۔ وہ گمراہ کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

یُضِلُّ = وہ گمراہ کرتا ہے۔ وہ گمراہ کر دے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(مَنْ) **یُضْلِلْ** = وہ گمراہ کردے گا۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکرغائب)

یَضِلُّ = وہ گمراہ ہوتا ہے۔ وہ بھٹکتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

یُضَلُّوْنَ = وہ گمراہ کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

یُضِیْءُ = وہ روشنی کر دے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُضِیْعُ = وہ ضائع کرتا ہے۔ وہ ضائع کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(اَنْ) **یُضَیِّفُوْا** = وہ مہمان نوازی کریں۔ (مضارع مجزوم بہ اَنْ۔ جمع مذکرغائب)

یَضِیْقُ = وہ تنگی کرتا ہے۔ وہ تنگی کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

ی — ط

یُطَاعُ = حکم مانا جائے گا۔ اس کی اطاعت کی جائے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

یُطَافُ = وہ پھرایا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔

واحد مذکر غائب)

يَطَئُوْنَ = وہ روندتے ہیں۔ وہ چلتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَطْبَعُ = وہ مہر کرتا ہے۔ وہ مہر کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُطِعْ = وہ اطاعت کرے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)

يَطْعَمُ = وہ کھاتا ہے۔ وہ کھائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُطْعَمُ = وہ کھلایا جاتا ہے۔ وہ کھلایا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

يُطْعِمُ = وہ کھلاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَمْ) يَطْعَمْ = اس نے نہیں کھایا۔ (مضارع نفی جحد۔ واحد مذکر غائب)

يُطْعِمُوْنَ = وہ کھلاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَطْغٰى = وہ سرکشی کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(اَنْ) يُطْفِئُوْا = کہ وہ آگ بجھادیں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

يَطْلُبُ = وہ ڈھونڈتا ہے۔ وہ پیچھے لگتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُطْلِعَ = وہ آگاہ کرے۔ (مضارع منصوب۔ واحد مذکرغائب)

(لِ) يَطْمَئِنَّ = تاکہ تسلی ہوجائے۔ (مضارع منصوب۔ واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يَطْمِثْ = اس نے صحبت نہیں کی۔ (مضارع نفی جحد۔ واحد مذکرغائب)

يَطْمَعُ = وہ حرص کرتا ہے۔ وہ حرص کرے۔ وہ امید رکھتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَطْمَعُوْنَ = وہ آرزو رکھتے ہیں۔ وہ امید رکھتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَطُوْفُ = وہ پھرتا ہے۔ وہ پھرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَطَّوَّفْ = وہ طواف کرے۔ (امر۔ واحد مذکر غائب)

(لِ) يَطَّوَّفُوْا = وہ خوب طواف کریں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

يَطُوْفُوْنَ = وہ پھریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُطَوَّقُوْنَ = وہ طوق پہنائے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

يُطَهِّرُ = وہ پاک کرتا ہے۔ وہ پاک کر دے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُطَهَّرُوْنَ = وہ اچھی طرح پاک کئے جاتے ہیں۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

(اَنْ) يَتَطَهَّرُوْا = کہ وہ پاک رہیں۔ (مضارع۔

جمع مذکر غائب)

یَطْهُرْنَ = وہ پاک ہو لیں ایام مخصوصہ سے۔ (مضارع منصوب۔ جمع مونث غائب)

یَطِیْرُ = وہ اڑتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَطَّیَّرُوْا = وہ فال بد دیکھتے۔ وہ منحوس سمجھتے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُطِیْعُ = وہ فرمانبرداری کرتا ہے یا فرمانبرداری کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُطِیْعُوْنَ = وہ پیروی کرتے ہیں۔ وہ اطاعت کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُطِیْقُوْنَ = وہ طاقت رکھتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکرغائب)

ی ـ ظ

(لَمْ) یُظَاهِرُوْا = انہوں نے مدد نہیں کی۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مونث غائب)

یُظَاهِرُوْنَ = وہ ظہار کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)(بیوی کو ماں کہہ بیٹھتے ہیں اور جو مرد اپنی بیوی کو ماں کہہ دے وہ ایک غلام آزاد کرے تب اس کی بیوی اس کے لئے حلال ہوگی ورنہ حرام ہوگی۔ سورہ مجادلہ)

یَظْلَلْنَ = وہ ہوجائیں۔ وہ سایہ ڈالتے ہیں یا ڈالیں گے۔ قریب ہوتے ہیں یا ہوں گے۔

(مضارع۔ فعل ناقص۔ جمع مونث غائب)

یَظْلِمُ = وہ ظلم کرتا ہے۔ وہ ظلم کرے۔ وہ بے انصافی کرتا ہے۔ وہ بے انصافی کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَظْلِمُوْنَ = وہ ظلم کرتے ہیں۔ وہ ظلم کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُظْلَمُوْنَ = وہ ظلم کئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

یَظُنُّ = وہ گمان کرتا ہے۔ وہ یقین کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَظُنُّوْنَ = وہ گمان کرتے ہیں۔ وہ یقین کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَظْهَرُ = وہ ظاہر ہوجائے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

یُظْهِرُ = وہ ظاہر کرتا ہے۔ وہ ظاہر کرے گا۔ وہ خبردار کرتا ہے۔ وہ خبردار کرے گا۔ وہ غالب کر دے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَمْ) یَظْهَرُوْا = وہ واقف نہیں ہوئے۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

یَظْهَرُوْنَ = وہ چڑھیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَعْبَؤُ = وہ پرواہ کرتا ہے۔ وہ بھاری سمجھتا

ہے۔ وہ بھاری سمجھا جائے گا۔(مضارع- واحد مذکرغائب)

یَعْبُدُ = وہ عبادت کرتا ہے۔ وہ عبادت کرے گا۔ (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَعْبُدُوْا = وہ بندگی کریں۔ (مضارع بمعنی امر- جمع مذکر غائب)

یَعْبُدُوْنَ = وہ عبادت کرتے ہیں۔ وہ عبادت کریں گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَعْتَدُوْنَ = وہ حد سے تجاوز کرتے ہیں۔ وہ حد سے تجاوز کرتے تھے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَعْتَذِرُوْنَ = وہ بہانہ کرتے ہیں۔ وہ بہانہ کریں گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

(لَمْ) یَعْتَزِلُوْا = وہ کنارہ کش نہیں ہوئے۔ (مضارع نفی جحد- جمع مذکر غائب)

یَعْتَصِمْ = وہ مضبوط تھامے رکھے۔ (مضارع مجزوم- واحد مذکرغائب)

یُعْجِبُ = وہ خوش کرتا ہے۔ وہ تعجب میں ڈالتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُعْجِزُ = وہ عاجز کرتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُعْجِزُوْنَ = وہ عاجز کریں گے۔ وہ بے بس کریں گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

(لَوْ) یُعَجِّلُ = اگر وہ جلدی بھیج دے۔ اگر وہ جلدی کرے۔ (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَعِدُ = وہ وعدہ دیتا ہے یا وعدہ دے گا۔ (مضارع- واحد مذکرغائب)

(لَمْ) یَعِدْ = اس نے وعدہ نہیں کیا۔ (نفی جحد- واحد مذکر غائب)

یَعْدِلُوْنَ = وہ انصاف کرتے ہیں۔ وہ برابر کرتے ہیں۔ وہ شرک کرتے ہیں۔(مضارع- جمع مذکر غائب)

یَعْدُوْنَ = وہ حد سے بڑھتے ہیں۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

یُعَذِّبُ = وہ عذاب کرتا ہے۔ وہ عذاب کرے گا۔ (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَعْرُجُ = وہ چڑھتا ہے۔ وہ چڑھے گا۔ (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَعْرُجُوْنَ = وہ چڑھتے ہیں۔ وہ چڑھیں گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَعْرِشُوْنَ = وہ چھت بناتے ہیں۔ وہ چھت بنائیں گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

یُعْرَضُ = وہ روبرو کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول- واحد مذکرغائب)

یُعْرِضُ = وہ منہ پھیرتا ہے۔ وہ رو گردانی کرتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُعْرِضُوْا = وہ منہ پھیرلیں۔ (مضارع مجزوم- جمع مذکر غائب)

یُعْرَفُ = وہ پہچاناجاتا ہے۔ وہ پہچانا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

یُعْرَفْنَ = وہ پہچانی جائیں۔ (مضارع مجہول۔ جمع مونث غائب)

یَعْرِفُوْنَ = وہ پہچانیں گے۔ وہ پہچانتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) **یَعْرِفُوْا** = انہوں نے نہیں پہچانا۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

یَعْزُبُ = وہ چھپتا ہے۔ وہ دور ہوتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَعْشُ = آنکھ چراتا ہے۔ جان بوجھ کر اندھا بنتا ہے۔ وہ غافل ہوتا ہے۔ (اصل میں یعشو "واؤ" گر گیا۔ مضارع مجزوم۔ واحد مذکرغائب)

یَعْصِ = وہ نافرمانی کرے۔ (آخر سے "ی" گر گئی) (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَعْصِرُوْنَ = وہ نچوڑیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَعْصِمُ = وہ بچاتا ہے۔ وہ بچائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَعْصُوْنَ = وہ نافرمانی کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَعْصِیْنَ = وہ نافرمانی کریں۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)

یَعَضُّ = وہ کاٹ کھائے گا۔(مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(حَتّٰی) **یُعْطُوْا** = وہ دیں۔ (مضارع منصوب بوجہ حَتّٰی ۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) **یُعْطَوْا** = ان کو نہ دیا جائے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

یُعْطِیْ = وہ دیتا ہے۔ وہ دے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَعِظُ = وہ نصیحت کرتا ہے۔ وہ نصیحت کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُعْظِمْ = وہ بڑا بنائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(مَنْ) **یُعَظِّمْ** = وہ تعظیم کرے گا۔ وہ احترام کرے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکرغائب)

یَعْفُوْ = وہ معاف کرے۔ وہ درگزر کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لِ) **یَعْفُوْا** = چاہئے کہ وہ معاف کریں۔ (امر۔ جمع مذکر غائب)

(اَنْ) **یَعْفُوْنَ** = وہ عورتیں معاف کردیں۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)

(لَمْ) **یُعَقِّبْ** = وہ پیچھے نہیں مڑا۔ (نفی جحد۔ واحد مذکرغائب)

یَعْقِلُ = وہ سمجھتا ہے۔ وہ سمجھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَعْقِلُوْنَ = وہ عقل رکھتے ہیں۔ وہ عقل

رکھیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَعْقُوْب = ایک پیغمبر کانام ہے جو حضرت اسحاق علیہ السلام کے بیٹے اور حضرت یوسف علیہ السلام کے باپ تھے ان کا لقب اسرائیل ہے۔ (اسم علم)

یَعْکُفُوْنَ = وہ دھرنا مار کر بیٹھے رہتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَعْلَمُ = وہ جانتا ہے۔ وہ جانے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُعَلِّمُ = وہ سکھاتا ہے۔ وہ سکھلائے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُعَلِّمَانِ = وہ دونوں سکھاتے ہیں۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکرغائب)

یُعَلِّمُوْنَ = وہ سکھاتے ہیں۔ وہ سکھائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) یَعْلَمُوْا = انہوں نے نہیں جانا۔ (نفی جحد۔۔جمع مذکر غائب)

یَعْلَمُوْنَ = وہ جانتے ہیں۔ وہ جانیں گے۔ وہ جان لیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَعْلَمُوْا = وہ جانیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُعْلِنُوْنَ = وہ ظاہر کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَعْمُرُ = وہ آباد کرتا ہے۔ وہ زیارت کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُعَمَّرُ = وہ عمر دراز کیا جاتاہے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

(اَنْ) یَعْمُرُوْا = کہ وہ آباد کریں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

یَعْمَلُ = وہ کام کرتا ہے۔ وہ کام کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَعْمَلُوْنَ = وہ کام کرتے ہیں۔ وہ کام کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَعْمَهُوْنَ = وہ سرگرداں ہوں۔ وہ سرگرداں ہوتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَعُوْدُوْنَ = وہ لوٹتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَعُوْدُوْا = وہ لوٹیں۔ (مضارع مجزوم و منصوب۔ جمع مذکر غائب)

یَعُوْذُوْنَ = وہ پناہ لیتے ہیں۔ وہ پناہ لیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَعُوْقُ = (ایک بت کا نام ہے) جس کو ہندو شیو کہتے ہیں۔ قوم نوح علیہ السلام حضرت ادریس علیہ السلام کے بیٹے کی تصویر بطور بت بنا کر پوجتی تھی بعد طوفان یہ بت بنو کہلان کے ہاتھ لگا ان سے بنو ہمدان کو پہنچا۔ (اسم علم۔ مضارع)

یُعِیْدُ = وہ لوٹاتا ہے۔ وہ لوٹائے گا۔ وہ لوٹا دے۔ وہ پھیر کر لا دے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُعِیْدُوْا = وہ لوٹائیں- (مضارع منصوب- جمع مذکر غائب)

(لَمْ) یَعْیَ = وہ نہیں تھکا- (مضارع نفی جحد- واحد مذکرغائب)

اَلْعَیّ = تھک جانا- (مصدر)

ی – غ

یُغَاثُ = اس کی فریاد رسی کی جائے- وہ بارش دیا جائے گا- (مضارع مجہول- واحد مذکرغائب)

یُغَاثُوْا = وہ فریاد کو پہنچائے جائیں گے- (مضارع مجہول مجزوم- جمع مذکر غائب)

یُغَادِرُ = وہ چھوڑتا ہے- وہ چھوڑے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

(لَا) یَغْتَبْ = نہ غیبت کرے- (مضارع نہی- واحد مذکرغائب)

یَغُرُّ = وہ فریب دیتا ہے- وہ فریب دے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

(لَا) یَغْرُرْ = وہ نہ فریب دے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

(لَا) یَغُرَّنَّ = ہرگز دھوکہ میں نہ ڈالے- (مضارع نہی بانون ثقلیہ- واحد مذکر غائب)

یُغْرِقُ = وہ ڈبوتا ہے- وہ ڈبوئے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَغْشٰی = وہ ڈھانپتا ہے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُغْشِیْ = وہ چھپاتا ہے- وہ ڈھانپتا ہے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُغْشٰی = غش ڈالا جاتا ہے- (مضارع مجہول- واحد مذکر غائب)

یُغَشِّیْ = وہ چھپاتا ہے- (مضارع- واحد مذکر غائب)

یَغْضُضْنَ = وہ نیچی رکھیں آنکھوں کو- (مضارع- جمع مونث غائب)

یَغُضُّوْا = وہ نیچی کریں- (مضارع مجزوم- جمع مذکر غائب)

یَغُضُّوْنَ = وہ پست کرتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَغْفِرُ = وہ بخشتاہے- وہ بخشے گا- وہ بخشے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُغْفَرُ = وہ بخشا جائے گا- وہ بخشا جائے- (مضارع مجہول- واحد مذکرغائب)

(لَنْ) یَغْفِرَ = ہرگز نہ بخشے گا- (مستقبل منفی موکد بہ لن- واحد مذکر غائب)

یَغْفِرُوْا = وہ معاف کردیں-

یَغْفِرُوْنَ = وہ معاف کرتے ہیں- وہ بخشتے ہیں یا بخشیں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَغُلَّ = وہ چھپائے- وہ خیانت کرے-

(مضارع- واحد مذکرغائب)

یَغْلِبُ = وہ غالب ہوتا ہے یا غالب ہوگا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَغْلِبُوْا = وہ غالب ہوں گے- ("ن" گر گیا) (مضارع مجزوم- جمع مذکر غائب)

یُغْلَبُوْنَ = وہ مغلوب ہوتے ہیں- وہ مغلوب ہوں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

(مَنْ) یَغْلُلْ = وہ خیانت کرے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَغْلِیْ = وہ جوش مارتاہے- وہ جوش مارے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

(لَمْ) یَغْنَوْا = وہ نہیں بسے تھے- وہ رہتے ہیں- ("ن" گر گیا) (مضارع نفی جحد- جمع مذکر غائب)

(لَنْ) یُغْنُوْا = وہ ہرگز فائدہ نہیں دیں گے- ("ن" گر گیا) (مضارع موکد- جمع مذکر غائب)

یُغْنِ = وہ بے نیاز کر دے گا- وہ مالدار کردے گا- (مضارع مجزوم- (بغیر صلہ کے) کافی ہوتا ہے- واحد مذکر غائب)

یُغْنِیْ = وہ بے پرواہ کرتا ہے- مالدار کردے- وہ فائدہ دے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

(لَمْ) یُغْنِیَا = وہ کام نہ آئے- انہوں نے فائدہ نہ دیا- بصلہ عَنْ فائدہ کے معنی دیتا ہے- ("ن" گر گیا- مضارع نفی جحد- تثنیہ مذکرغائب)

یَغُوْثُ = وہ فریاد کو پہنچتا ہے یا فریاد کو پہنچے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب) ایک بت کا نام ہے جس کو قوم نوح گھوڑے کی صورت بنا کر پوجتی تھی - ہنود اس کو اندر کہتے ہیں یہ نام حضرت ادریس علیہ السلام کے بیٹے کا بھی ہے- ان کی صورت کا بت بنا کر قوم نوح بعدہ بنی طے پوجتے تھے ان سے بنو ناجیہ چھین کر مدت تک پوجتے رہے-

یَغُوْصُوْنَ = وہ غوطے لگاتے ہیں یا غوطے لگائیں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یُغْوِیْ = وہ گمراہ کرے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

(لَا) یُغَیِّرُ = وہ نہیں بدلتا- (مضارع منفی- واحد مذکرغائب)

(لَ) یُغَیِّرُنَّ = وہ ضرور بدل ڈالیں گے- (بالام تاکید نون ثقیلہ- جمع مذکر غائب)

یُغَیِّرُوْا = وہ بدل ڈالیں- (مضارع مجزوم- جمع مذکر غائب)

یَغِیْظُ = خفا کرتا ہے- ناراض کرتا ہے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَفْتَحُ = وہ کھولتا ہے- وہ کھولے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

(لِ) يَفْتَدُوْا = تاکہ وہ فدیہ دیں۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

(لَوْ) يَفْتَدِيْ = اگر وہ بدلہ دے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَا) يُفَتَّرُ = وہ نہ ہلکا کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول نہی۔ واحد مذکرغائب)

(اَنْ) يُفْتَرٰى = وہ جھوٹ باندھا جائے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

يَفْتَرُوْنَ = وہ بہتان باندھتے ہیں۔ وہ بہتان کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَفْتَرِيْ = وہ افترا کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَفْتَرِيْنَ = وہ جھوٹ باندھیں۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)

يَفْتِنُ = وہ آزماتا ہے۔ وہ آزمائے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَفْتِنُوْا = وہ بہکائیں۔ وہ آزماتے ہیں۔ وہ آزمائیں گے۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

يُفْتَنُوْنَ = وہ جانچے جائیں گے۔ وہ جلائے جائیں گے۔ عذاب کئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

يُفْتِيْ = وہ فتوی دیتا ہے۔ وہ فتوی دے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَفْجُرُ = وہ نافرمانی کرتا ہے۔ وہ نافرمانی کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُفَجِّرُوْنَ = وہ بہاتے ہیں۔ وہ بہائیں گے۔ وہ پھاڑتے ہیں یا پھاڑیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَفِرُّ = وہ بھاگے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَفْرَحُ = وہ خوش ہوتا ہے۔ وہ خوش ہوگا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لِ) يَفْرَحُوْا = وہ خوش ہوں۔ (امر۔ جمع مذکر غائب)

يَفْرَحُوْنَ = وہ خوش ہوتے ہیں۔ وہ خوش ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَفْرُطُ = وہ سرکشی کرتاہے۔ وہ حد سے بڑھے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُفَرِّطُوْنَ = وہ قصور کرتے ہیں۔ وہ قصور کریں گے۔ وہ کوتاہی کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُفْرَقُ = طے کیا جاتا ہے۔ فیصلہ کیا جاتاہے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

(لَمْ) يُفَرِّقُوْا = انہوں نے فرق نہیں کیا۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

يُفَرِّقُوْا = وہ تفریق کریں۔ وہ پھوٹ ڈالتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُفَرِّقُوْنَ = وہ تفریق کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَفْرَقُوْنَ = وہ ڈرتے ہیں۔ جدائی ڈالیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَفْسَحُ = وہ کشادہ کرتا ہے۔ وہ کشادہ کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُفْسِدُ = وہ بگاڑتا ہے۔ وہ بگاڑے گا۔ وہ خراب کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُفَصِّلُ = وہ کھول کر بیان کرتا ہے۔ وہ کھول کر بیان کرے گا۔ (مضارع۔ و حد مذکرغائب)

یَفْعَلُ = وہ کرتا ہے۔ وہ کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُفْعَلُ = وہ کیا جاتا ہے۔ وہ کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

یَفْعَلُوْنَ = وہ کرتے ہیں۔ وہ کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) یَفْعَلُوْا = انہوں نے نہیں کیا۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

(لِ) یُفْسِدُوْا = وہ فساد کریں۔ وہ بگاڑ پیدا کریں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

یُفْسِدُوْنَ = وہ خرابی کرتے ہیں یا خرابی کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَفْسُقُوْنَ = وہ نافرمانی کرتے ہیں یا نافرمانی کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَفْصِلُ = وہ فیصلہ کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَفْقَهُوْنَ = وہ جانتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں۔ وہ سمجھیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَفْقَهُوْا = وہ سمجھیں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

یُفْلِحُ = وہ کامیاب ہوتا ہے۔ وہ کامیاب ہو گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَا) یُفْلِحُ = وہ نہیں کامیاب ہوتا۔ (مضارع نفی۔ واحد مذکر غائب)

(لَا) یُفْلِحُوْنَ = وہ کامیاب نہیں ہوں گے۔

یُفْلِحُوْنَ = وہ کامیاب ہوتے ہیں۔ وہ کامیاب ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

ی – ق

یُقَاتِلُ = وہ لڑائی کرتا ہے۔ وہ لڑائی کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لِ) یُقَاتِلْ = چاہئے کہ وہ لڑائی کرے۔(امر۔ واحد مذکر غائب)

یُقَاتِلُوْنَ = وہ آپس میں لڑائی کرتے ہیں یا لڑائی کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُقَاتِلُوْا = وہ جنگ کریں۔ (مضارع منصوب و مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) یُقَاتِلُوْا = انہوں نے جنگ نہیں کی۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

یُقَالُ = کہا جاتا ہے۔ کہا جائے گا۔ (مضارع

مجہول- واحد مذکرغائب)

یَقْبِضُ = وہ تنگ کرتا ہے- وہ چھین لیتا ہے- مارتا ہے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَقْبِضْنَ = وہ بند کرتی ہیں- وہ سکیڑتی ہیں- تنگ کرتی ہیں- (مضارع- جمع مونث غائب)

یَقْبِضُوْنَ = وہ تنگ کرتے ہیں- وہ بند کرتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَقْبَلُ = وہ قبول کرتا ہے- وہ قبول کرے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

(لَنْ) یُقْبَلَ = وہ ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا- (مضارع نفی موکد بالن- واحد مذکرغائب)

یَقْتَتِلاَنِ = وہ دونوں لڑائی کرتے ہیں- (مضارع- تثنیہ مذکرغائب)

یَقْتَرِفُ = وہ کماتا ہے- وہ کمائے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَقْتَرِفُوْنَ = وہ کماتے ہیں- وہ ارتکاب کرتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

(لَمْ) یَقْتُرُوْا = تنگی نہیں کی انہوں نے- (مضارع نفی جحد- جمع مذکرغائب)

یَقْتُلُ = وہ قتل کرتا ہے- وہ قتل کرے گا- وہ قتل کرے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُقْتَلُ = وہ قتل کیا جائے- وہ قتل کردیا جائے- (مضارع مجہول- واحد مذکرغائب)

(لاَ) یَقْتُلْنَ = وہ نہ قتل کریں- وہ نہ ماریں- (مضارع نہی- جمع مونث غائب)

(اَنْ) یُقَتَّلُوْا = وہ ٹکڑے ٹکڑے کئے جائیں- (مضارع مجہول منصوب- جمع مذکرغائب)

یُقَتِّلُوْنَ = وہ ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَقْتُلُوْنَ = وہ جان سے مارتے ہیں- وہ قتل کر ڈالیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یُقْتَلُوْنَ = وہ مارے جاتے ہیں- وہ مارے جائیں گے- (مضارع مجہول- جمع مذکر غائب)

یُقَدِّرُ = وہ اندازہ کرتا ہے- وہ اندازہ کرے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَقْدِرُ = وہ قدرت رکھتا ہے- وہ قدرت رکھے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَقْدِرُوْنَ = وہ قدرت رکھتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَقْدُمُ = وہ آگے چلے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَقْذِفُ = وہ پھینکتا ہے- وہ مارتا ہے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَقْذِفُوْنَ = وہ پھینکتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یُقْذَفُوْنَ = وہ پھینکے جاتے ہیں- (مضارع مجہول- جمع مذکر غائب)

یَقْرَءُ وْنَ = وہ پڑھتے ہیں- وہ پڑھیں گے-

(مضارع- جمع مذکر غائب)

(لَا) یَقْرَبُوْا = وہ نہ نزدیک ہوں- (مضارع نہی- جمع مذکر غائب)

یُقَرِّبُوْا = وہ نزدیک کردیں- (مضارع- جمع مذکرغائب)

یُقْرِضُ = وہ ادھار دیتا ہے- وہ ادھار دے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُقْسِمُ = وہ قسم کھائے- وہ بانٹتا ہے- (اقسام سے) (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُقْسِمَانِ = دونوں قسم کھائیں- (مضارع- تثنیہ مذکرغائب)

یَقْسِمُوْنَ = وہ حصہ کرتے ہیں- وہ بانٹتے ہیں- (قسم سے) (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَقُصُّ = وہ بیان کرتا ہے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُقْصِرُوْنَ = وہ کم کرتے ہیں- وہ کوتاہی کرتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَقُصُّوْنَ = وہ بیان کرتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یُقْضٰی = وہ پورا کیا جائے- موت کا فیصلہ کیا جائے- (مضارع مجہول- واحد مذکرغائب)

(لِ) یَقْضُوْا = وہ دور کریں- (مضارع مجزوم بوجہ لام امر- جمع مذکر غائب)

یَقْضُوْنَ = وہ حکم کرتے ہیں- وہ حکم کریں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَقْضِیْ = وہ فیصلہ کرتا ہے- وہ پورا کرتا ہے- (کبھی "ی" گر جاتی ہے) (مضارع- واحد مذکرغائب)

(لَمَّا) یَقْضِ = اس نے ابھی تک پورا نہیں کیا- (مضارع نفی جحد- واحد مذکر غائب)

(لِ) یَقْطَعَ = وہ کاٹ ڈالے- (مضارع منصوب- واحد مذکرغائب)

یَقْطَعُوْنَ = وہ کاٹتے ہیں- وہ کاٹیں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَقْطِیْن = کدو کا درخت- ہر بیلدار درخت-

یُقَلِّبُ = وہ پلٹتاہے یا پلٹے گا- وہ پھیرتا ہے یا پھیرے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُقَلِّلُ = وہ کم کرتا ہے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

(مَنْ) یَقُلْ = وہ کہے- (مضارع مجزوم- واحد مذکر غائب)

یَقْنُتُ = وہ فرمانبرداری کرتا ہے- وہ کرے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَقْنَطُ = وہ ناامید ہوتا ہے- وہ ناامید ہو گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَقْنَطُوْنَ = وہ ناامید ہوتے ہیں- وہ نا امید ہوں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَقُوْلُ = وہ کہتا ہے- وہ کہے گا- (مضارع-

واحد مذکرغائب)

(حَتّٰى) يَقُوْلَا = وہ دونوں کہتے ہیں۔ (مضارع منصوب۔ تثنیہ مذکرغائب)

يَقُوْلُوْنَ = وہ کہتے ہیں یا کہیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَ) يَقُوْلَنَّ = وہ ضرور کہے گا۔ (مضارع بالام تاکید و نون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)

(لَ) يَقُوْلُنَّ = وہ ضرور کہیں گے۔ (مضارع بالام تاکید ونون ثقیلہ۔ جمع مذکر غائب)

يَقُوْلُوْا = وہ کہیں۔ وہ کہیں گے۔

يَقُوْمُ = وہ کھڑا ہوتا ہے۔ وہ کھڑا ہوگا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَقُوْمَانِ = وہ دونوں کھڑے ہوں گے۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکرغائب)

يَقُوْمُوْنَ = وہ کھڑے ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(اَنْ) يُقِيْمَا = وہ دونوں قائم کریں۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکرغائب۔ "نون" اَنْ کی وجہ سے گرا ہوا ہے۔)

يُقِيْمُوْا = وہ قائم کریں۔ وہ ادا کریں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

يَقِيْن = یقین۔ بے شک۔ موت۔ (اسم صفت)

ی–ک

يَكُ = وہ ہے۔ وہ ہوگا۔ وہ ہوتا ہے۔ اصل میں يَكُوْنُ تھا۔ بحالت جزم "نون" گرا دینا بھی جائز ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَمْ) يَكُ = وہ نہیں تھا۔ وہ نہیں ہے۔ (مضارع نفی جحد۔ واحد مذکر غائب)

يَكَادُ = وہ نزدیک ہے۔ وہ قریب ہے۔ کبھی الف گر جاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَكَادُوْنَ = وہ نزدیک ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَكْبِتُ = وہ ذلیل کر دے۔ (مضارع منصوب۔ واحد مذکرغائب)

يَكْبُرُ = وہ بڑا ہوتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(اَنْ) يَكْبَرُوْا = وہ بڑے ہو جائیں۔ (ناصب کی وجہ سے "نون" گر گیا۔ جمع مذکر غائب)

يَكْتُبُ = وہ لکھتا ہے۔ وہ لکھے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لِ) يَكْتُبْ = چاہئے کہ لکھ دے۔ (امر۔ واحد مذکر غائب)

يَكْتُبُوْنَ = وہ لکھتے ہیں۔ وہ لکھیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَكْتُمُ = وہ چھپاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(اَنْ) يَكْتُمْنَ = وہ چھپائیں۔ وہ چھپائیں گی۔

(مضارع- جمع مونث غائب)

یَکْتُمُوْنَ = وہ چھپاتے ہیں- وہ چھپائیں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

(لَمْ) یَکَدْ = وہ نزدیک نہیں ہے یکاد تھا (مضارع نفی جحد- واحد مذکرغائب)

یُکَذِّبُ = وہ جھٹلاتا ہے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُکَذِّبُوْنَ = وہ جھٹلاتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

(اَنْ) یُکَذِّبُوْا = وہ جھٹلائیں- (مضارع مجزوم- جمع مذکر غائب)

یَکْذِبُوْنَ = وہ جھوٹ بولتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یُکْرِہُ = وہ زبردستی کرے- وہ مجبور کرے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَکْرَھُوْنَ = وہ ناخوش ہوتے ہیں- وہ ناپسند کرتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَکْسِبُ = وہ کماتا ہے- وہ ارتکاب کرتا ہے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَکْسِبُوْنَ = وہ کماتے ہیں- وہ ارتکاب کرتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَکْشِفُ = وہ کھولتا ہے- وہ دور کرتا ہے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُکْشَفُ = وہ کھولا جائے گا- ظاہر کیا جاتا ہے یا ظاہر کیا جائے گا- (مضارع مجہول- واحد مذکرغائب)

یَکُفُّ = وہ باز رکھے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

(لَمْ) یَکْفِ = وہ کافی نہیں ہے- (مضارع نفی جحد- واحد مذکر غائب)

یَکْفُرْ = وہ منکر ہوتا ہے- وہ منکر ہوگا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَکْفُرُوْا = وہ انکار کریں- وہ کفر کریں- (مضارع منصوب- جمع مذکر غائب)

یُکَفِّرُ = وہ دور کرتا ہے- وہ دور کرے گا- وہ دور کرے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُکْفَرُوْا = ان کا انکار کیا جائے- (مضارع مجہول منصوب- جمع مذکر غائب)

یَکْفُرُوْنَ = وہ منکر ہوتے ہیں- وہ کفر کرتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

(لَمْ) یَکْفُرُوْا = انہوں نے کفر نہیں کیا- (مضارع نفی جحد- جمع مذکر غائب)

یَکْفُلُ = وہ ضامن ہوتا ہے- وہ ذمہ دار ہو- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَکْفُلُوْنَ = وہ ذمہ دار ہوتے ہیں- وہ ضامن ہوں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَکُفُّوْنَ = وہ باز رکھیں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَکْفِیْ = وہ کافی ہو گا۔ وہ کفایت کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَنْ) یَکْفِیَ = ہرگز کافی نہ ہوگا۔ (مضارع نفی موکد بہ لن۔ واحد مذکر غائب)

یَکْلَؤُ = وہ حفاظت کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُکَلِّفُ = وہ تکلیف دیتا ہے۔ وہ مشقت ڈالتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُکَلِّمُ = وہ بات کرتا ہے۔ وہ بات کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَکُنْ = وہ ہوتا ہے۔ وہ ہوگا۔ وہ ہو۔ کبھی "ن" گر جاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَکُنَّ = وہ ہوں۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)

(لَمْ) یَکُنْ = نہ تھا۔ نہ ہے۔ نہ ہو۔ (مضارع نفی بلم۔ واحد مذکر غائب)

یَکْنِزُوْنَ = وہ مال ذخیرہ کرتے ہیں۔ وہ مال اکٹھا کرتے ہیں۔(مضارع۔ جمع مذکرغائب)

یُکَوِّرُ = وہ لپیٹتاہے۔ وہ لپیٹے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَکُوْنُ = وہ ہوتا ہے۔ وہ ہو گا۔ وہ ہو۔ کبھی "و" گر جاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَ) یَکُوْنَنَّ = وہ ضرور ہوں گے۔ (مضارع لام تاکید بانون ثقیلہ۔ جمع مذکر غائب)

یَکُوْنَا = وہ دونوں ہوں۔ (مضارع منصوب مجزوم۔ تثنیہ مذکرغائب)

یَکُوْنُوْا = وہ ہو جائیں گے۔ وہ ہوں۔ وہ ہوں گے۔

یَکُوْنُوْنَ = وہ ہوں گے۔ وہ ہو جائیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) یَکُوْنُوْا = وہ نہیں تھے۔ وہ نہیں ہیں۔ (نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

یَکِیْدُوْا = وہ فریب کریں۔

یَکِیْدُوْنَ = وہ فریب کرتے ہیں۔ وہ خفیہ تدبیر کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

ی — ل

یُلٰقُوْا = وہ ملیں۔ وہ دیکھ لیں یا ملاقات کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب۔ "نون" گرا ہوا ہے۔)

یَلْبِثُوْنَ = وہ تاخیر کرتے ہیں۔ وہ ٹھہرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) یَلْبَثُوْا = وہ نہیں ٹھہرے۔ (نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

یَلْبَسُ = وہ پہنتا ہے یا پہنے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَلْبِسُ = وہ خلط ملط کرتا ہے۔ وہ شبہ ڈال دے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَمْ) یَلْبِسُوْا = انہوں نے نہیں ملایا۔

(مضارع نفی جحد- جمع مذکر غائب)

یَلْبِسُوْا = وہ خلط ملط کردیں-

یَلْبِسُوْنَ = وہ شبہ میں ڈالتے ہیں یا ڈالیں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَلْبَسُوْنَ = وہ پہنتے ہیں- وہ پہنیں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

(لَا) **یَلِتْ** = وہ کم نہیں کرے گا- (مضارع منفی- واحد مذکرغائب)

(لَا) **یَلْتَفِتْ** = وہ مڑ کر نہ دیکھے- وہ متوجہ نہ ہو- (مضارع نہی- واحد مذکرغائب)

یَلْتَقِطْ = وہ اٹھا لے گا- (مضاوع مجزوم- واحد مذکر غائب)

یَلْتَقِیَانِ = وہ دونوں ملتے ہیں- اکٹھے ہوتے ہیں- (مضارع- تثنیہ مذکرغائب)

یَلِجُ = وہ داخل ہوتا ہے- وہ داخل ہو جائے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُلْحِدُوْنَ = وہ حق سے پھرتے ہیں- وہ کج روی کرتے ہیں- وہ الحاد کرتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

(لَمْ) **یَلْحَقُوْا** = وہ نہیں ملے- آخر سے "ن" گر گیا- (نفی جحد- جمع مذکر غائب)

(لَمَّا) **یَلْحَقُوْا** = ابھی تک نہیں ملے- (مضارع نفی جحد- جمع مذکر غائب)

یَلِدُ = وہ جنتا ہے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

(لَمْ) **یَلِدْ** = کسی کو نہ جنا- (مضارع نفی بلم- واحد مذکر غائب)

(لَا) **یَلِدُوْا** = وہ نہ جنیں گے- آخر سے "ن" گر گیا- (مضارع منفی مجزوم - جمع مذکر غائب)

یَلْعَبْ = وہ کھیلے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَلْعَبُوْا = وہ کھیلیں- (مضارع مجزوم- جمع مذکر غائب)

یَلْعَبُوْنَ = وہ کھیلتے ہیں- وہ کھیلیں گے- وہ کھیلیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَلْعَنُ = وہ لعنت کرتا ہے- وہ لعنت کرے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَلْفِظُ = وہ بولتا ہے- وہ بات کرتا ہے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَلْقَ = وہ ملاقات کرے گا- (مضارع مجزوم- واحد مذکرغائب)

یُلْقِ = وہ ڈال دے- آخر سے "ی" گر گئی- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُلْقٰی = وہ اتارا جائے- وہ ڈالا جائے گا- (مضارع مجہول- واحد مذکرغائب)

یُلَقّٰی = وہ ڈالاجاتا ہے - توفیق دی جاتی ہے- (مضارع مجہول- واحد مذکرغائب)

یُلْقُوْا = وہ ڈالیں- وہ ڈالیں گے- وہ ڈالتے ہیں- (مضارع- جمع مذکرغائب- ناصب 'جازم کی

وجہ سے "نون" گر گیا ہے)

یَلْقَوْنَ = وہ پہنچیں گے۔ وہ ملیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُلْقُوْنَ = وہ ڈالتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُلَقَّوْنَ = وہ ملاقات کئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

یُلْقِیْ = وہ ڈالتا ہے۔ وہ اتارتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

یَلْمِزُ = وہ انگلیوں سے بتاتا ہے۔ وہ عیب جوئی کرتا ہے۔ وہ طعنہ کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَلْمِزُوْنَ = وہ عیب کرتے ہیں۔ وہ طعنہ دیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَلُوْنَ = وہ نزدیک ہوتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَلْوُوْنَ = وہ پیچ دیتے ہیں۔ وہ پھیرتے ہیں۔ وہ بل دیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُلْهِ = وہ غافل کر دے۔ آخر سے "ی" گر گئی۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَلْهَثْ = وہ زبان نکالتا ہے۔ وہ زبان نکالے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَم = دریا۔ سمندر۔ گہرا پانی۔

یُمَارُوْنَ = وہ جھگڑا کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَمُتْ = وہ مرجائے۔ وہ مرے گا۔ اصل میں یموت تھا (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَمْتَرُوْنَ = وہ شک کرتے ہیں۔ وہ شک کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُمَتِّعُ = وہ فائدہ مند کرتا ہے۔ وہ فائدہ مند کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُمَتَّعُوْنَ = وہ بہرہ مند کئے جاتے ہیں۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

یَمْحُ = وہ مٹائے گا۔ اصل میں یمحو تھا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُمَحِّصَ = وہ خالص کرتا ہے۔ وہ آزماتا ہے۔ (مضارع منصوب۔ واحد مذکرغائب)

یَمْحَقُ = وہ ناچیز کرتا ہے۔ وہ مٹاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَمْحُوْا = وہ مٹاتا ہے۔ وہ مٹائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَمُدُّ = وہ کھینچتا ہے۔ وہ دراز کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُمِدُّ = وہ مدد کرتاہے۔ وہ مدد کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَمْدُدْ = وہ دراز کرے۔ وہ کھینچے۔ وہ ڈھیل

دے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکرغائب)

یُمْدِدْ = وہ مدد کرے گا۔ وہ اضافہ کرے گا۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکرغائب)

یَمُدُّوْنَ = وہ کھینچتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَمُرُّوْنَ = وہ گزرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَمَسُّ = وہ چھوتا ہے۔ وہ چھوئے گا۔ پہنچتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(اِنْ) **یَمْسَسْ** = وہ چھوئے۔ پہنچے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)

(لَمْ) **یَمْسَسْ** = نہیں چھوا۔ (مضارع نفی جحد۔ واحد مذکر غائب)

(لَ) **یَمَسَّنَّ** = ضرور پہنچے گا۔ (بالام تاکید نون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)

یُمْسِكُ = وہ نگاہ رکھتا ہے۔ وہ نگاہ رکھے گا۔ تھام رکھا ہے۔ روک لے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُمَسِّكُوْنَ = وہ مضبوطی سے تھامتے ہیں۔ وہ چنگل مارتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَمْشُوْنَ = وہ چلتے ہیں۔ وہ چلتے پھرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَمْشِیْ = وہ چلتا ہے یا چلے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَمْكُثُ = وہ قرار پکڑتاہے۔ وہ ٹھہرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَمْكُرُ = وہ فریب کرتا ہے۔ وہ مکر کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَمْكُرُوْا = وہ مکر کریں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

یَمْكُرُوْنَ = وہ فریب کرتے ہیں۔ وہ مکر کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَ) **یُمَكِّنَنَّ** = وہ ضرور قدرت دے گا۔ (مضارع بالام تاکید و نون ثقیلہ۔ واحد مذکرغائب)

(اَنْ) **یُمِلَّ** = وہ لکھائے۔ وہ یاد سے لکھاتا ہے یا لکھائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب۔ منصوب بوجہ اَنْ)

(لِ) **یُمْلِلْ** = چاہئے کہ وہ لکھائے۔

یَمْلِكُ = وہ مالک ہوتا ہے۔ وہ مالک ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَمْلِكُوْنَ = وہ مالک ہوتے ہیں۔ وہ قدرت رکھتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَمُنُّ = وہ احسان رکھتا ہے۔ وہ احسان جتاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَمُنُّوْنَ = وہ احسان جتاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُمْنٰی = وہ ٹپکایا جاتا ہے۔ وہ ڈالا جاتا ہے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

یَمْنَعُوْنَ = وہ باز رکھتے ہیں۔ وہ روکتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُمَنِّیْ = وہ آرزوئیں ڈالتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَمُوْتُ = وہ مرتا ہے۔ وہ مرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَمُوْتُوْا = وہ مرجائیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَمُوْتُوْنَ = وہ مرتے ہیں یا مریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَمُوْجُ = وہ دھنتا ہے یا دھنسے گا۔ وہ حرکت کرتا ہے یا حرکت کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَمْھَدُوْنَ = وہ تیار کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُمِیْتُ = وہ مارتا ہے۔ وہ مارے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لِ) **یَمِیْزَ** = تاکہ وہ جدا کر دے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب۔ منصوب بوجہ لام "کَیْ")

یَمِیْلُوْنَ = وہ خواہش کرتے ہیں یا خواہش کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَمِیْن = قسم۔ داہنی طرف۔ داہنا ہاتھ۔ قوت۔ (جمع اَیْمَانٌ ہے)

اَصْحَابُ الْیَمِیْنِ = داہنی طرف والے۔ جنتیوں کا نام ہے۔ ازل کے دن حضرت آدم علیہ السلام کی داہنی طرف سے نکلے تھے اور دنیا میں بھی راستی شعار تھے اور قیامت کے دن عرش کے داہنی طرف کھڑے ہوں گے اور نامہ اعمال بھی داہنے ہاتھ دیئے جائیں گے اور جنت میں۔جو عرش کی داہنی طرف ہے۔ روانہ ہوں گے۔ اَصْحَابُ الْمَیْمَنَۃِ بھی جنتیوں کا نام ہے داہنی طرف والے۔ اَصْحَابُ الشِّمَالِ بائیں طرف والے۔ یہ جہنمیوں کا نام ہے۔ اَصْحَابُ الْمَشْئَمَۃِ بھی جہنمیوں کا نام ہے۔ یعنی بائیں طرف والے۔ (مرکب اضافی)

یَنَابِیْع = چشمے۔ (واحد یَنْبُوْع ہے)

یُنَادُوْنَ = وہ پکارتے ہیں۔ وہ پکاریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُنَادَوْنَ = وہ پکارے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

یُنَادِیْ۔ یُنَادِ = وہ پکارے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَا)**یُنَازِعُنَّ** = وہ ہرگز جھگڑا نہ کریں۔ (مضارع بانون ثقیلہ۔ جمع مذکر غائب)

یُنَازِعُ = وہ جھگڑا کرتا ہے یا جھگڑا کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَنَالُ = وہ پہنچتا ہے۔ وہ ملتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَنْ) يَّنَالَ = ہرگز نہ پہنچے گا۔ (مضارع منفی موکد بہ لن - واحد مذکر غائب)

يَنَالُوْنَ = وہ پہنچتے ہیں۔ وہ پاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يَنَالُوْا = وہ نہیں پہنچے۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

يَنْئَوْنَ = وہ دور ہوتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُنَبِّئُ = وہ آگاہ کرتا ہے۔ وہ خبردار کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُنَبَّأُ = وہ خبردار کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

(لَمْ) يُنَبَّاْ = وہ خبردار نہیں کیا گیا۔ (نفی جحد مجہول۔ واحد مذکر غائب)

يُنْبِتُ = وہ اگاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَ) يُنْبَذَنَّ = وہ ضرور پھینکا جائے گا۔ (مضارع مجہول بالام تاکید و نون ثقیلہ۔ واحد مذکرغائب)

يَنْبَغِىْ = وہ لائق ہے۔ وہ حق دار ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَنْبُوْعٌ = چشمہ۔ (جمع يَنَابِيع ہے)

يَنْتَصِرُوْنَ = وہ بدلہ لیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَنْتَظِرُ = وہ انتظار کرتا ہے۔ وہ امید رکھتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَنْتَظِرُوْنَ = وہ امید رکھتے ہیں۔ وہ انتظار کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَنْتَقِمُ = وہ بدلہ لے گا۔ (مضارع نفی جحد۔ واحد مذکرغائب)

(لَمْ) يَنْتَهِ = وہ باز نہ آیا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَمْ) يَنْتَهُوْا = وہ باز نہ آئے۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

يَنْتَهُوْا = وہ باز آجائیں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

يَنْتَهُوْنَ = وہ باز رہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُنْجِىْ = وہ نجات دیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُنَجِّىْ = وہ نجات دیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَنْحِتُوْنَ = وہ تراشتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکرغائب)

(لِ) يُنْذِرُوْا = چاہئے کہ وہ ڈرائیں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

يُنْذِرُ = وہ ڈرائے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُنْذِرُوْنَ = وہ ڈراتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُنْذَرُوْنَ = وہ ڈراتے جاتے ہیں یا ڈرائے جائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَنْزِعُ = وہ کھینچتا ہے۔ وہ کھینچے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَنْزَغُ = وہ وسوسہ ڈالتا ہے۔ وہ فساد ڈالتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَنْزَغَنَّكَ = تجھ کو فتنہ میں ڈالے۔ ورغلائے۔ ("ک" ضمیر حاضر کی ہے) (مضارع موکد بانون ثقیلہ۔ واحد مذکرغائب)

يُنْزَفُوْنَ = وہ بہکیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

يَنْزِلُ = وہ اترتا ہے۔ وہ اترے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُنَزِّلُ = وہ اتارتا ہے۔ وہ اتارے۔ وہ آہستہ آہستہ اتارتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُنَزَّلُ = وہ اتارا جاتا ہے۔ وہ اتارا جائے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)

يَنْسٰى = وہ بھولتا ہے۔ وہ بھولے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَنْسَخُ = وہ مٹاتاہے۔ وہ محو کردیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَنْسِفُ = وہ بکھیر ڈالے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(اِمَّا)**يُنْسِيَنَّ** = وہ بھلا دے۔ (مضارع بانون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)

يَنْسِلُوْنَ = وہ نکل بھاگتے ہیں یا نکل بھاگیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُنْسِيْ = وہ بھلاتا ہے۔ وہ بھلا دے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُنَشَّأُ = وہ پالا جاتا ہے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

يُنْشِئُ = وہ پیدا کرتا ہے۔ وہ پید کرے گا۔ وہ اٹھائے گا۔ وہ اٹھاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَنْشُرُ = وہ پراگندہ کرتا ہے۔ وہ پھیلائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُنْشِرُوْنَ = وہ اٹھائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَنْصُرُ = وہ مدد کرتا ہے۔ وہ مدد کرے گا۔ وہ مدد کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَ) **يَنْصُرَنَّ** = وہ ضرور مدد کرے گا۔ (مضارع لام تاکید نون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)

يَنْصُرُوْنَ = وہ مدد کرتے ہیں۔وہ مدد کریں گے۔ وہ مدد کریں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُنْصَرُوْنَ = وہ مدد کئے جائیں گے۔ (مضارع

مجہول- جمع مذکر غائب)

یَنۡطِقُ = وہ کہتا ہے- وہ بولتا ہے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَنۡطِقُوۡنَ = وہ بولتے ہیں- وہ بولیں گے- وہ بات کرتے ہیں- وہ بات کریں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یَنۡطَلِقُ = وہ چلتا ہے- وہ چلے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

(لِ) **یَنۡظُرۡ** = چاہئے کہ دیکھے- اسے دیکھنا چاہئے- (امر- واحد مذکر غائب)

یَنۡظُرُ = وہ دیکھتا ہے- وہ دیکھے گا- وہ انتظار کرتا ہے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یَنۡظُرُوۡا = وہ دیکھیں- (مضارع- جمع مذکر غائب- "نون" ساقط ہو گیا ہے-)

(لَمۡ) **یَنۡظُرُوۡا** = انہوں نے نہیں دیکھا- (نفی جحد- جمع مذکر غائب)

یَنۡظُرُوۡنَ = وہ دیکھتے ہیں- وہ دیکھیں گے- وہ مہلت دیتے ہیں- وہ مہلت دیں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یُنۡظَرُوۡنَ = وہ مہلت دیئے جاتے ہیں- وہ مہلت دیئے جائیں گے- (مضارع مجہول- جمع مذکر غائب)

یَنۡعِ = میوہ پکنا- مراد کو پہنچنا- (مصدر)

یَنۡعِقُ = وہ چلاتا ہے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

یُنۡغِضُوۡنَ = وہ مٹکاتے ہیں- وہ مٹکائیں گے- وہ سر ہلائیں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یُنۡفَخُ = وہ پھونکاجاتا ہے- وہ پھونکا جائے گا- (مضارع مجہول- واحد مذکرغائب)

یَنۡفَدُ = وہ ختم ہوجاتا ہے- وہ ختم ہوگا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

(لِ) **یَنۡفِرُوۡا** = تاکہ وہ نکلیں- کوچ کریں- (مضارع منصوب- جمع مذکر غائب)

یَنۡفَضُّوۡا = وہ پراگندہ ہوتے ہیں- وہ پراگندہ ہو جائیں- وہ بھاگ کھڑے ہوں- (مضارع منصوب- جمع مذکر غائب- "نون" گر گیا ہے-)

یَنۡفَعُ = وہ فائدہ کرتا ہے- وہ فائدہ کرے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

(لَنۡ) **یَنۡفَعَ** = ہرگز فائدہ نہ دے گا- (مستقبل منفی موکد بہ لن- واحد مذکر غائب)

یَنۡفَعُوۡنَ = وہ فائدہ دیتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

یُنۡفِقُ = وہ خرچ کرتا ہے- وہ خرچ کرے- (مضارع- واحد مذکرغائب)

(لِ) **یُنۡفِقۡ** = چاہئے کہ خرچ کرے-(امر- واحد مذکر غائب)

یُنۡفِقُوۡنَ = وہ خرچ کریں- وہ خرچ کریں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)

يُنْفِقُوْا = وہ خرچ کریں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

يُنْفَوْا = وہ نکال دیئے جائیں۔ وہ جلا وطن کئے جائیں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

يُنْقِذُوْنَ = وہ چھڑائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُنْقَذُوْنَ = وہ چھڑائے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

يُنْقَصُ = وہ کم کیا جاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَمْ) يَنْقُصُوْا = انہوں نے کم نہیں کیا۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

(اَنْ) يَنْقَضَّ = وہ گر جائے۔ (مضارع منصوب۔ واحد مذکرغائب)

يَنْقُضُوْنَ = وہ توڑتے ہیں۔ وہ توڑیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَنْقَلِبُ = وہ الٹا پلٹتاہے۔ وہ لوٹے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَنْ) يَنْقَلِبَ = وہ ہرگز نہیں لوٹے گا۔ (مضارع منصوب با لن۔ واحد مذکر غائب)

يَنْقَلِبُوْنَ = وہ پھریں گے۔ وہ الٹیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَنْكُثُ = وہ توڑتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَنْكُثُوْنَ = وہ توڑتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَنْكِحُ = وہ نکاح کرتا ہے۔ وہ نکاح کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَنْكِحْنَ = وہ نکاح کر لیں۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)

يُنْكِرُ = وہ انکار کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُنْكِرُوْنَ = وہ انکار کرتے ہیں۔ وہ انکار کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَنْهٰى = وہ منع کرتا ہے۔ وہ روکتا ہے۔ وہ روکے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَنْهَوْنَ = وہ منع کرتے ہیں۔ وہ منع کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُنِيْبُ = وہ رجوع کرتا ہے۔ وہ رجوع کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

ی — و

يُؤَاخِذُ = وہ گرفت کرتا ہے۔ وہ گرفت کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُوَادُّوْنَ = وہ باہم دوستی کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُوَارِيْ = وہ چھپاتا ہے۔ وہ چھپائے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لِ) يُوَاطِئُوْا = تاکہ وہ موافقت کریں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب) (آخر سے "ن" گر گیا)

يُوْبِقُ = وہ ہلاک کرتا ہے۔ وہ ہلاک کرے گا۔ وہ تباہ کرتا ہے۔ وہ تباہ کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُؤْتِ = وہ دیتا ہے۔ وہ دے گا۔ وہ دے۔ (اصل میں يُؤْتِيْ تھا) (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَمْ) يُؤْتِ = اس نے نہیں دیا۔ (مضارع نفی جحد معلوم۔ واحد مذکر غائب)

يُؤْتٰى = اس کو عطا کیا جائے۔ وہ دیا جائے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

(لَمْ) يُؤْتَ = اس کو نہیں دیا گیا۔ (مضارع مجہول نفی جحد۔ واحد مذکر غائب)

يُؤْتُوْنَ = وہ دیتے ہیں۔ وہ دیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکرغائب)

يُؤْتَوْنَ = وہ دیئے جائیں گے۔ وہ دیئے جاتے ہیں۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

(اَنْ) يُؤْتُوْا = وہ عطا کریں۔ (مضارع منصوب بہ اَنْ ۔ جمع مذکر غائب)

يُؤْتِيْ = وہ دیتا ہے۔ وہ دے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُؤْثَرُ = وہ نقل کیا جاتا ہے۔ وہ ترجیح دیا جاتا ہے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

يُؤْثِرُوْنَ = وہ اختیار کرتے ہیں۔ وہ ترجیح دیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُوْثِقُ = وہ باندھے گا۔ وہ مضبوط کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(اَيْنَمَا) يُوَجِّهْ = جدھر وہ متوجہ ہو۔ وہ متوجہ کرے۔ روانہ کرے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکرغائب)

(لَمْ) يُوْحَ = وحی نہیں بھیجی گئی۔ (مضارع مجہول نفی جحد۔ واحد مذکرغائب)(آخر سے "ی" گر گئی)

يُوْحٰى = وہ وحی کیا جاتا ہے۔ وہ وحی بھیجا جاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُوْحُوْنَ = وہ پیغام بھیجتے ہیں۔ وہ پہنچاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُوْحِيْ = وہ پیغام بھیجتا ہے۔ وہ وحی بھیجتا ہے۔ وہ بتاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُؤْخَذُ = وہ لیا جاتا ہے۔ وہ لیا جائے گا۔ وہ پکڑا جائے گا۔(مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

(لَمْ) يُؤْخَذْ = نہیں لیا گیا۔ (نفی جحد مجہول۔ واحد مذکر غائب)

يُؤَخِّرُ = وہ دیر کرتا ہے۔ وہ موخر کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَنْ) يُؤَخِّرَ = ہرگز نہیں مہلت دے گا۔ ہر گز موخر نہ کرے گا۔ (مضارع منصوب بالن۔ واحد مذکر غائب)

یُؤَخَّرُ = وہ مہلت دیا جاتا ہے۔ وہ تاخیر کیا جاتا ہے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)

یَوَدُّوا = وہ چاہیں گے۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

یُؤَدِّ = وہ ادا کر دے۔ (آخر سے "ی" گر گئی) (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَوَدُّ = وہ دوست رکھتا ہے۔ وہ دوست رکھے گا۔ وہ آرزو کرتا ہے۔ وہ آرزو کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یَوَدُّوْنَ = وہ چاہتے ہیں۔ وہ چاہیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُؤْذَنُ = اجازت دی جائے۔ وہ اجازت دیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

یُؤْذُوْنَ = وہ تکلیف دیتے ہیں۔ وہ تکلیف دیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُؤْذِیْ = وہ تکلیف دیتا ہے۔ اذیت دیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَا) یُؤْذَیْنَ = وہ نہ ستائی جائیں گی۔ (مضارع مجہول۔ جمع مونث غائب)

یُوْرِثُ = وہ وارث کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُوْرَثُ = وہ میراث دیا جاتا ہے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

یُوْزَعُوْنَ = وہ ٹولیوں میں کھڑے کئے جائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُوْسُفُ = ایک پیغمبر کانام ہے جو حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے تھے۔ کنعان میں پیدا ہوئے مصر میں بادشاہ ہوئے وہیں انتقال فرمایا۔ (اسم علم)

یُوَسْوِسُ = وہ وسوسہ ڈالتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُوْصٰی = وصیت کی جائے۔ وصیت کی گئی۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(اَنْ) یُوْصَلَ = یہ کہ ملایا جائے۔ (مضارع منصوب۔ واحد مذکرغائب)

یُوْصِیْ = وہ وصیت کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

یُوْصِیْنَ = وہ وصیت کر جائیں۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)

یُوْعَدُوْنَ = وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں۔ وہ ڈرائے جاتے ہیں۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

یُوْعَظُ = وہ نصیحت دیا جاتا ہے۔ وہ سمجھایا جاتا ہے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

یُوْعَظُوْنَ = وہ نصیحت دیئے جاتے ہیں۔ وہ نصیحت دیئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

یُوْعُوْنَ = وہ نگاہ رکھتے ہیں۔ وہ دل میں رکھتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُوَفَّ = پورا پورا دیا جائے گا۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)

يُوَفّٰى = وہ پورا دیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

يُوْفِضُوْنَ = وہ دوڑتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُوَفِّقُ = وہ توفیق دے گا۔ وہ موافقت کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُؤْفَكُ = وہ پھیرا جاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُؤْفَكُوْنَ = وہ پھیرے جاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(وَلْ) **يُوْفُوْا** = چاہئے کہ پورا کریں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

يُوْفُوْنَ = وہ پورا کرتے ہیں۔ وہ وفا کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُوَفَّوْنَ = وہ پورا دیئے جاتے ہیں۔ وہ پورا دیئے جائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُوَفِّيْ = وہ پورا پورا اجر دے۔ وہ پورا پورا اجر دے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَ) **يُوَفِّيَنَّ** = وہ ضرور ضرور پورا پورا دے گا۔ (مضارع لام تاکید نون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)

(مَنْ) **يُوْقَ** = وہ بچایا گیا۔ (مضارع مجہول مجزوم۔ واحد مذکرغائب)

يُوْقَدُ = وہ جلایا جاتا ہے۔ وہ روشن کیا جاتا ہے۔ وہ سلگایا جائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُوْقِدُوْنَ = وہ آگ دھونکتے ہیں۔ وہ سلگاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(اَنْ) **يُوْقِعَ** = یہ کہ وہ ڈالے۔ وہ واقع کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُوْقِنُوْنَ = وہ یقین کرتے ہیں۔ وہ یقین کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُوَلِّ = وہ پیٹھ پھیرے گا۔ وہ موڑے گا۔ ("ی" گر گئی۔ مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُوْلِجُ = وہ داخل کرتا ہے۔ وہ داخل کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

(لَمْ) **يُوْلَدْ** = وہ نہیں جنا گیا۔ (مضارع۔ نفی بلم مجہول۔ واحد مذکر غائب)

يُوَلِّفُ = وہ ملاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُوَلُّوْنَ = وہ پیٹھ پھیرتے ہیں۔ وہ پیٹھ پھیریں گے۔ وہ بھاگتے ہیں۔ وہ بھاگیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُوَلُّوْا = وہ پھر جائیں گے۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

يُؤْلُوْنَ = ایلاء کرتے ہیں۔ یعنی قسم کھاتے ہیں کہ اپنی عورت کے پاس نہ جائیں گے۔

(مضارع- جمع مذکر غائب)

مسئلہ - مذہب حنفی میں جو مرد ایلاء کرنے والا چار مہینے کے اندر رجوع کرکے عورت کے پاس گیا عورت حلال ہوگئی اسے کفارہ دینا ہوگا- اللہ تعالی معاف کرے گا اور جس نے باوجود قدرت کے چار مہینے کے عرصہ میں رجوع نہ کیا عورت سے ہم صحبت نہ ہوا طلاق بائن ہو جائے گی عورت نکاح سے باہر ہوجائے گی- مگر شافعی- مالکی اور حنبلی کے نزدیک چار مہینے گزرتے ہی طلاق نہیں ہوجاتی بلکہ اس کے بعد بھی کفارہ دے کر رجوع کر سکتا ہے اگر پھر بھی رجوع نہ کرے تو عورت قاضی کے یہاں دعوی کرے کہ شوہر رجوع کرے یا طلاق دے-

يَوْمَ = دن- روز- وقت- (جمع ایام ہے)

يَوْمُ التَّلَاقِ = ملاقات کا دن- (مرکب اضافی) ("ی" گر گئی)

يَوْمُ الْفَصْلِ = فیصلے کا دن- قیامت- (مرکب اضافی)

يَوْمَئِذٍ = آج کا دن- اس دن- (مرکب اضافی- اصل يَوْمَ- اِذْ- كَانَ- كَذَا ہے)

يُؤْمَرُوْنَ = وہ حکم کئے جاتے ہیں- (مضارع مجہول- جمع مذکر غائب)

يُؤْمِنَّ = وہ ایمان لاتی ہیں- وہ ایمان لائیں- (مضارع- جمع مونث غائب)

(لِ) يُؤْمِنْ = چاہئے کہ وہ ایمان لائے- (امر- واحد مذکر غائب)

يُؤْمِنُ = وہ ایمان لاتا ہے- وہ ایمان لائے گا- (مضارع- واحد مذکرغائب)

(لَمْ) يُؤْمِنْ = وہ ایمان نہیں لایا- (مضارع نفی جحد- جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يُؤْمِنُوْا = وہ ایمان نہیں لائے- (نفی جحد- جمع مذکر غائب)

يُؤْمِنُوْنَ = وہ ایمان لاتے ہیں یا ایمان لائیں گے-(مضارع- جمع مذکر غائب)

(لَ) يُؤْمِنَنَّ = وہ ضرور ایمان لائے گا- (مضارع لام تاکید بانون ثقیلہ- واحد مذکر غائب)

(لَنْ) يُؤْمِنَ = وہ ہرگز ایمان نہیں لائے گا-(مضارع موکد- واحد مذکر غائب)

(لَ) يُؤْمِنُنَّ = وہ ضرور ایمان لائیں گے- (مضارع- با لام تاکید و نون ثقیلہ- جمع مذکر غائب)

يَوْمَيْنِ = دو دن- (اسم تثنیہ) (واحد يَوْمٌ اور جمع اَيَّامٌ ہے)

يُوْنُس = ایک پیغمبر کانام ہے جو مچھلی کے پیٹ میں چالیس روز رہ کر زندہ نکلے- (اسم علم)

ھ ـ ی

(مَنْ) يُهَاجِرْ = وہ وطن چھوڑے- (مضارع

مجزوم- واحد مذکرغائب)

يُهَاجِرُوْا = وہ ہجرت کریں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَهَبُ = وہ بخشا ہے۔ وہ بخشے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَهْبِطُ = وہ گرتا ہے۔ وہ اترتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَهْتَدُوْنَ = وہ راہ پاتے ہیں۔ وہ ہدایت پاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يَهْتَدُوْا = انہوں نے ہدایت نہ پائی۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

(لَنْ) يَهْتَدُوْا = وہ ہرگز ہدایت نہیں پائیں گے۔ (مضارع بالن ناصبہ۔ جمع مذکر غائب)

يَهْتَدِىْ = وہ ہدایت پاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يَهْدِ = اس نے نہیں راہ دکھائی۔ (مضارع نفی جحد۔ واحد مذکر غائب)

يَهْجَعُوْنَ = وہ سوتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَهْدِ = وہ راہ بتاتا ہے۔ وہ راہ بتلائے۔ ("ی" گر گئی) (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُهْدىٰ = وہ راہ بتایا جاتا ہے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

يَهْدُوْنَ = وہ راہ بتاتے ہیں۔ وہ راہ بتائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَهْدِىْ = وہ راہ بتاتا ہے۔ وہ راہ بتائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يَهِدِّىْ = وہ صحیح راہ پاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب) (اصل میں یهتدی تھا "ت" کو "د" سے بدل کر ادغام کیا اور "ہ" کو کسرہ دے دیا۔

يُهْرَعُوْنَ = وہ دوڑائے جاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُهْزَمُ = وہ شکست دیا جاتا ہے۔ وہ شکست دیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

(لِ) يَهْلِكَ = وہ تباہ ہو جائے۔ وہ مرے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُهْلَكُ = وہ ہلاک کیا جائے گا۔ وہ تباہ کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکرغائب)

(لِ) يُهْلِكَ = وہ ہلاک کر دے۔ وہ مارے۔ وہ تباہ کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب)

يُهْلِكُوْنَ = وہ ہلاک کرتے ہیں۔ وہ خراب کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(مَنْ) يُهِنْ = جس کو وہ ذلیل کر دے۔ (مضارع۔ واحد مذکرغائب) (اصل میں يُهِيْنُ تھا)

يَهُوْدُ = یہود۔ (جمع۔ واحد يَهُوْدِى ہے)

يَهُوْدِىٌّ = یہودی۔ یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام کا امتی (اسم واحد) (جمع يَهُوْدُ ہے)

يُهَيِّئُ = وہ تیار کرتا ہے یا تیار کرے گا۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)
یَهِیْجُ = وہ خشک ہوتا ہے- وہ زور پر آتا ہے- (مضارع- واحد مذکر غائب)
یَهِیْمُوْنَ = وہ سرگشتہ ہوتے ہیں- وہ حیران و پریشان پھرتے ہیں- بے راہ چلتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)

ی — ی

(لَا) یَیْئَسُ = ناامید نہیں ہوتا ہے- (مضارع منفی- واحد مذکر غائب)